Syed

SYED NAZEER AHMED HASHAMI

Syed Nazeer Ahmed Hashimi.

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

THE UNIVERSITY OF MICHIGAN
LIBRARIES
1817

مظہریہ کارخانہ جلد سازی
برنج محلہ حیدرآباد دکن

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

Date. 23-10-1966.

۲۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء

۷۸۲ / ۴۱۳

غزل قدیر حاشمی

(۱) دیر بدلا ہے نہ اندازِ حرم بدلے ہیں
رہگذاروں میں فقط نقشِ قدم بدلے ہیں۔

(۲) عزم ہے گردشِ افلاک پہ قابو پائیں
یہ تعلق بھی تو نہیں لوحِ قلم بدلے ہیں۔

(۳) تابِ دیداراں یہاں بھی نہیں ہم میں سوز۔
کون کہتا ہے بہاروں کے قدم بدلے ہیں۔

(۴) فکر بدلی ہے اسی معیارِ غزل بدلا ہے۔
اور کچھ آپ کے بھی قول و قسم ملا بدلے ہیں۔

(۵) پیار کی شان وہی آن سے باقی ہے ابھی
زلف بدلی ہے نہ وہ زلف کے خم بدلے ہیں۔

(۶) اپنا رخ وقت کی رفتار نے بدلا ہوگا
ورنہ سوچو تو نہ آپ بدلے ہیں نہ ہم بدلے ہیں۔

(۷) مقطع
سامنے سے کہ نہ دیکھے بھی ہے ندیم وقت قدیر
ہم بھی بدلے ہیں مگر آپ سے کم بدلے ہیں۔

حضرت والد صاحب قبلہ کی انتقال کے بعد
مکمل ہوئی۔ مقطع میں ان کی دعا ہوں۔

سید جمیل احمد حاشمی عرف قدیر قادری۔
معلقہ / منگول تعلقہ بیدر

23-10-66.

EmaanLibrary.com

Syed Jameel Ahmed Hashimi

Date: 23-10-1966

Sindhi

Mogalai

غزل قدیر کی شعر اوف قدیر قادری

شان در مدح حضرت سیدنا غوث اعظم حسنی و حسینی ہاشمی

1- اُسی گلشن کا میں بھی ایک پتا ہوں
اُسی گلشن سے نسبت رکھتا ہوں —

2- بشیر خدا کے بشیر غوث اعظم دیگر ہیں
وہ لاج رکھتا ہے اُس کا کہتا ہوں —

3- فکر کسی بات کی فکر یہ زمانے میں
نام اُس کا سمکر بے فکر بھر کر رہا ہوں —

4- جان جائے اُسی مولا کے نام پر
ہر دم غوث پاک کہے رہا ہوں —

5- خبر کی منزل بھی آسان ہو جائے گی قدیر
کہو گا اُن سے بھی میں غوث اعظم کا ہوں —

28-10-66

100 روپیہ = 25

1/4 = 25/100

1 : 25 = 100

25 : 100

(۷) غلامیرکے صدقے اللہ کی شان ہے عالم — یارب ترے محبوب کا تو دیوانہ بنا دے

(۸) ہے سرور و جمن بہر بہار اختر رضا — یارب ہے ... و خلد کا مہمانہ بنا دے

(۹) وعدہ ہے علیہ علیہ عشق تو دے تاب خط — یارب مدینہ مشرب موسیٰ اندانہ بنا دے

(۱۰) ہی کاسہ بہر ہے ہیئے مخمور اپنے — ساقی اسی کاسہ کو تو پیمانہ بنا دے

(۱۱) آخر کوئی صورت تو ہو غم خواری دل کی — قصہ نہیں بنتا ہے تو افسانہ بنا دے

(۱۲) قبلے از راہ نوازش و کرم خواجہ عالم — کلیسہ ندیر زار کا شاہانہ بنا دے

۲

Tirmidhī, Muḥammad ibn ʿĪsā

Sunan al-Tirmidhī

GRAD
BP
135
.A15
1911
Gen

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

GL-STACKS
GIFT
ز-22-85
6-9-05

نتیجہ کیوں ہوئی؟

من ملک ایالفہ مشکوٰۃ نذیر احمد تلمیذ (مولوی فاضل)

زمیندار خورد کلاں
وشاپہ تحصیل بھدرواہ ضلع جموں

رباعی در سبب انتظام و لکچرار جامعہ اللہ

در جیسہ وجود دیگ بد منتفی است
واحد ز مراتب عدد منتفی است

غزل دیگر

(۱) رہا تصویر بکبر میری جاں میں یا نماز میں
خیال آرزو نا آشنا آیا نہیں برسوں

(۲) تمنا ہی تمنا ہے نہیں حاصل ہنر حسرت
رہی نا آشنا دل سے رہی کوہ دلیس برسوں

رباعی نذیر ہاشمی

دعوی بلا بینہ وحی نی باید
اسناد حدیث ہم وحی نی باید
این جائے نفاق و شکر و خاص
این مسند علم است علی نی باید۔

زمانہ سے شکایت ہے نہ مجھکو اور نہ دشمن سے
رہے ہر زندوان ہمارے ہی مار آستیں برسوں

علی بھا کی ولایت میں بوجہ اچھی ہے
ہمی سلک سعر فاکار میکا اصل دین برسوں

مصیبت کے تو اردو کو ہی میں نے زندگی جانا
حمید کیا خوش ہے وہ جو ہے اندوکس برسوں

نذیر بے نوا کو معرفت علوی سے حاصل
اگر چہ رہا ہے سائلوں کا ہمنشیں برسوں

غزلیں

(۱) جیم نسبی نشہ سا دریا نہ گئیں
زلف کی بیچ و تاب یاں نہ گئیں

(۲) عہد لغزش کیا نیا سب کیا
عہد: پیر جی کی جھٹکیاں نہ گئیں

(۳) کیا نیابت سواجیاں سے دامن
ہو تک سمجھ جھٹکیاں نہ گئیں

(۴) ہجر کی شب نہ ہیبت پوچھ
شب عیشی ہوئی داستاں نہ گئیں

(۵) دل دیا جان بھی دیا سب کچھ
اور کی تو تمنا سب کا کچھ

(۶) کر سکے دل جان کے صدقہ نواز
اس کی صدقہ نواز یاں کر گئیں
سر تو محراب میں ہے پڑا سجدہ
دل سے نیت پہ ستیاں کر گئیں

(۷) تو کہ قاتل ہے دو عالم دیکھ
خون سہیل کی وفا دیکھ گئیں

مدیح غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

غزل حضور غریب نواز

۱- دل کو نم شبنم کا شامیانہ بنا دے
شمع رخ پر نور کا پروانہ بنا دے

۲- یہ دل جو کبھی یاد سے غافل نہیں رہتا
جلوؤں سے اُسے اپنا جلوخانہ بنا دے

۳- آخر کوئی صورت تو ہو غم خواری دل کی
قصہ نہیں بنتا ہے تو افسانہ بنا دے

مقطع۔ از راہ کرم خواجہ عالم نوازش
کلیہ نذیر زار کا شاہانہ بنا دے

تنزل دیکھ

(۱) چشم کی فتنہ، سازیاں نہ گئیں
دل کی بیچ و تاب جیاں نہ گئیں

(۲) یہ جو انجم دکھائی دیتے ہیں
وہ گئے نا پکاریاں نہ گئیں

(۳) عہد طفلی گیا شباب گیا
عہد پیری کی جبر سیاں نہ گئیں

(۴) میں گیا دین سے دل سے جاں سے مگر
دوست کی بد گمانیاں نہ گئیں

(۵) جان دی دل دیا دیا سب کچھ
ان کی تو ناسپاسیاں نہ گئیں

(۶) گو کہ قاتل نے دھو دیا خنجر
خون ناحق کی دھاریاں نہ گئیں

(۷) گو تجھے اس حباب سے بندہ نواز
وہ تری بندہ نوازیاں نہ گئیں

(۸) ہے زمانہ تو انتقام سند
خلق کی نا پکار نالہ نہ گئیں

(۹) کون جانیگا قطرہ کو ثلثم
زمیں کی نارسائیاں نہ گئیں

(۱۰) کیا قیامت کا چاک ہے دامن
آج تک حسرت دھجیاں نہ گئیں

(۱۱) ہجر کی شب نذیر سے پوچھو
شب کٹی بیقراریاں نہ گئیں

جان کی اب کیا حاصل
خوشی اب خوشی نہیں حاصل
نقل کیا وفی سے دیکھو قدیر
جان جانے پر بھی نہ ہوئی مجروح حاصل

http://www.rabtatrust.org.pk

غزل ۱۰۰

(۱) چشم کی تشنہ سازیاں نہ گئیں
زلف کی پیچ و تابیاں نہ گئیں

(۲) سیہ چشمی دکھائی دیتے ہیں
دیکھنے تا بکنار یاں نہ گئیں

(۳) عہد لیلیٰ کا ہے یہ عہد ولے
عہد پیری کی حیرتیاں نہ گئیں

(۴) سیر کی دل نے بارہا لیکن
دولت کی مدینہ یاں نہ گئیں

(۵) دل دیا۔ سوال دیدہ و دل کب کیا
دیکھی تو ناسپاسیاں نہ گئیں

(۶) تو کو قاتل بنے ہو یا ناحق
خون ناحق کی گھاتیاں نہ گئیں

(۷) تو گئے اس جہان سے لیکن
رو کھی سوکھی نوازیاں نہ گئیں

(۸) ہے زمانہ تو انتظام پسند
خلق کی ناسپاسیاں نہ گئیں

(۹) سر تو سودہ بیچا ہے پر اسدؔ
تو سے پر سودا سنیاں نہ گئیں

(۱۰) دل سے تیرے نگاہ کو قلق ہے
گو نہ سمجھے گا تو نہ سمجھے کوئی
زلف کی نارسائیاں نہ گئیں

غزل ۱۰۱

(۱) ہر دم تم کو یاد کئے جا رہا ہوں میں
نغمہ یہ درد کا سا لئے جا رہا ہوں میں

(۲) روز الست سے ہوں میں بیجواردی تری
توقیع خود دہی کی لئے جا رہا ہوں میں

(۳) آیا سرہانے غالبہ جو وقت نزع جب
صورت دکھائی خوب سے جا رہا ہوں میں

(۴) میں کشتہ ناز کا ہوں۔ یہ اعجاز ہے میرا
دامان تیغ چاٹتے جا رہا ہوں میں

(۵) آسان نہیں ہے بار امانت کا اٹھانا
ایسی بار کے ورنہ سے دبے جا رہا ہوں میں

(۶) کیا قید ذکر کے لئے الفاظ کی ہیں تم
ہر دم صنم کا صنم ہی جپے جا رہا ہوں میں

(۷) مجھ کو نہ دیکھ مفت علوی سے ہی تمی
ہر دم ادا درد کئے جا رہا ہوں میں

(۱) کیا دل کا تمنا ہے بعض الفاظ کی تحقیق
ہر دم صنم صنم ہی جپے جا رہا ہوں میں

ذكرك وشكرك وحسن عبادتك وفي رواية ابي داود واحمد والنسائي قال الراوي اخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي فقال اني لاحبك فقل اللهم اعني الخ واما على صفته كحديث الفقهاء فقيه عن فقيه المتبايعان بالخيار مالم يتفرقا واما في الرواية كالمسلسل باتفاق اسماء الرواة اوسماء اباءهم اوكناهم اونسباءهم اوبلدانهم قال الامام النووي وانا الروى ثلثة احاديث مسلسلة بالدمشقيين **والاعتبار** هو النظر في حال الحديث هل تفرد به راويه ام لا وهل هو معروف اولا **والضرب الثاني** ما يختص بالضعيف **الموقوف** وهو مطلقا ما روي عن الصحابي من قول او فعل متصلا كان او منقطعا وهو ليس بحجة على الاصح وقد يستعمل في غير الصحابي مقيدا نحو وقفه معمر على ايوب ووقفه مالك على نافع وقول صحابي كنا نفعله في زمن النبي صلى الله عليه وسلم مرفوع لان الظاهر الاطلاع والتقرير وكذا كان اصحابه يقرون به بالاتفاق فيرفع في المعنى وتفسير الصحابي موقوف وما كان من قبيل سبب النزول كقول جابر كانت اليهود تقول كذا فانزل الله سبحانه وتعالى كذا ونحوه مرفوع **المقطوع** ما جاء عن التابعين من اقوالهم وافعالهم موقوف عليهم وليس بحجة **المرسل** قول التابعي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذا او فعل كذا وهو المعروف في الفقه واصوله وفيه خلاف وللشافعي رح تفصيل مذكور في اصول الفقه **المنقطع** ما ليس بمتصل اسناده باي وجه كان سواء ذكر الراوي من اول الاسناد او وسطه او آخره الا ان الغالب استعماله في من دون التابعي عن الصحابي كما لك عن ابي عمر **المعضل** بفتح الضاد وهو ما سقط من سنده اثنان فصاعدا كقول مالك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وقول الشافعي قال ابن عمر كذا **الشاذ والمنكر** الشافعي رحمه الله الشاذ ما رواه الثقة مخالفا لما رواه الناس قال ابن الصلاح فيه تفصيل فما خالف مفرده احفظ منه واضبط فشاذ مردود وان لم يخالف وهو عدل ضابط فصحيح وان رواه غير ضابط لكن لا يبعد عن درجة الضابط فحسن وان بعد فمنكر ويفهم من قوله لحفظ واضبط على صيغة التفضيل ان المخالف انكان مثله لا يكون مردودا وقد علم من هذا التقسيم ان المنكر ما هو **المعلل** ما فيه اسباب خفية غامضة قادحة والظاهر السلامة ويستعان على ادراكها بتفرد الراوي ومخالفة غيره له مع قرائن تنبه العارف على ارسال في الموصول او وقف في المرفوع او دخول حديث في حديث او وهم واهم بحيث يغلب على ظنه ذلك فيحكم به او يتردد فيتوقف وكل ذلك مانع عن الحكم بصحة ما وجد ذلك فيه وحديث يعلى بن عبيد عن الثوري عن عمرو بن دينار عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم البيعان بالخيار اسناده متصل عن العدل الضابط وهو معلل والمتن صحيح لان عمرو بن دينار وضع موضع اخيه عبد الله بن دينار هكذا رواه الائمة من اصحاب الثوري عنه فوهم يعلى وقد يطلق اسم العلة على الكذب والغفلة وسوء الحفظ ونحوها وبعضهم اطلقه على مخالفة لا يقدح كارسال ما وصله الثقة الضابط حتى قال من الصحيح ما هو صحيح معلل كما قال آخرون الصحيح ما هو صحيح شاذ ويدخل في هذا حديث يعلى بن عبيد البيعان بالخيار **المدلس** ما اخفى عيبه اما في الاسناد وهو ان يروي عمن لقيه او عاصره ما لم يسمعه منه على سبيل يوهم انه سمعه منه فمن حقه ان لا يقول حدثنا بل يقول قال فلان او عن فلان ونحوه وربما لم يسقط **المدلس** شيخه لكن يسقط من بعده رجلا ضعيفا او صغير السن يحسن الحديث بذلك كفعل الاعمش والثوري وغيرهما وهو مكروه جدا وذمه اكثر العلماء واختلف في قبول روايته والاصح التفصيل فما رواه بلفظ محتمل لم يبين فيه السماع فحكمه حكم المرسل وانواعه وما رواه بلفظ مبين للاتصال كسمعت واخبرنا وحدثنا واشباهها فهو محتج به ولما في الشيوخ وهو ان يروي عن شيخ حديثا سمعه فيسميه او يكنيه او ينسبه او يصفه بما لا يعرف به كيلا يعرف وامره اخف لكن فيه تضييع للمروي عنه وتعمية بطريق معرفة حاله والكراهة بحسب الغرض الحامل عليه نحو ان يكون كثير الرواية عنه فلا يحب الاكثار من واحد على صورة واحدة وقد يحمله عليه كون شيخه الذي غيره سمعه منه بسماع غير ثقة واصغر منه او غير ذلك **المضطرب** ما اختلفت الرواية فيه فما اختلفت الروايتان ان ترجحت احديهما على الاخرى بوجه نحو ان يكون راويها الحفظ او اكثر صحبة للمروي عنه فالحكم للراجح فلا يكون حينئذ مضطربا والا فهو مضطرب **المقلوب** هو نحو حديث مشهور عن سالم جعل عن نافع ليصير بذلك غريبا مرغوبا فيه وحديث البخاري حين قدم بغداد وامتحان الشيوخ اياه بقلب الاسانيد مشهور **الموضوع** الخبر المائن يجب تصديقه وهو ما نص الائمة على صحته وما ان يجب تكذيبه وهو ما نصوا على وضعه او يتوقف فيه لاحتمال الصدق والكذب كسائر الاخبار ولا يحل رواية الموضوع للعالم بحاله في اي معنى كان الا مقرونا ببيان الوضع ويعرف باقرار واضعه او ركاكة الفاظه او بالوقوف على غلطه كما وقع لثابت بن موسى الزاهد في حديث من كثرت صلوته بالليل حسن وجهه بالنهار قيل كان شيخ يحدث في جماعة فدخل رجل حسن الوجه فقال الشيخ في اثناء حديثه من كثرت الخ فوقع لثابت انه من الحديث فرواه والواضعون للحديث اصناف واعظمهم ضررا من انتسب الى الزهد فوضع احتسابا ووضعت الزنادقة ايضا جملا فانتهضت جهابذة الحديث بكشف عوارها ومحو عارها والحمد لله وقد ذهبت الكرامية والطائفة المبتدعة الى جواز وضع الحديث في الترغيب والترهيب ومنه ما روي عن ابي عصمة نوح بن ابي مريم انه قيل له من اين لك عن عكرمة عن ابن عباس في فضائل القرآن سورة سورة فقال اني رايت الناس قد اعرضوا عن القرآن واشتغلوا بفقه ابي حنيفة ومغازي محمد بن اسحاق فوضعت هذه الاحاديث حسبة وقد اخطأ المفسرون في ابداعها في تفاسيرهم الا من عصمه الله ومما اودعوا فيها انه قال صلى الله عليه وسلم حين قرأ ومناة الثالثة الاخرى تلك الغرانيق العلى وان شفاعتهن لترتجى ولقد اشبعنا القول في ابطاله في باب سجدة التلاوة وكذا ما اورده الاصوليون من قوله اذا روي عني حديث فاعرضوه على كتاب الله فان وافقه فاقبلوه وان خالفه فردوه قال الخطابي وضعته الزنادقة ويدفعه قوله صلى الله عليه وسلم انا قد اوتيت الكتاب وما يعدله ويروى اوتيت الكتاب ومثله معه وقد صنف ابن الجوزي في الموضوعات مجلدات قال ابن الصلاح اودع فيها كثيرا من الاحاديث الضعيفة مما لا دليل على وضعه وحقها ان يذكر في الاحاديث الضعيفة والشيخ الحسن بن محمد الصغاني الدر الملتقط في تبيين الغلط

الباب الثانی فی الجرح والتعدیل وجوز ذلك صیانة للشریعة وبما یمیز صحیح الحدیث وضعیفه فیجب علی المتکلم التثبت فیهما فقد خطأ غیر واحد فی تجریحهم بما لا یجرح وفیه فصلان **الاول** فی العدالة والضبط فالعدالة ان یکون الراوی بالغا مسلما عاقلا سلیما من اسباب الفسق وخوارم المروءة والضبط ان یکون متیقظا حافظا غیر مغفل ولا ساہ ولا شاك فی حالتی التحمل والاداء فان حدث عن حفظه ینبغی ان یکون حافظا وان حدث عن کتابه ینبغی ان یکون ضابطا له وان حدث بالمعنی ینبغی ان یکون عارفا بما یحتمل به المعنی ولا یشترط الذکورة ولا الحریة ولا العلم بفقههم وغریبه ولا البصر ولا العدد ویعرف العدالة بتنصیص عدلین علیها او بالاستفاضة ویعرف الضبط بان یعتبر روایته بروایات الثقات المعروفین بالضبط فان وافقهم غالبا وکانت مخالفته لهم نادرة عرف کونه ضابطا ثبت **الثانی** فی الجرح لا یقبل روایة من عرف بالتساهل فی السماع والاسماع بالنوم او الاشتغال ومن یحدث لا من اصل مصحح او یکثر سهوه اذا لم یحدث من اصل مصحح او کثرت الشواذ والمناکیر فی حدیثه ومن غلط فی حدیثه فبین له الغلط فاصر ولم یرجع قیل یسقط عدالته قال ابن الصلاح هذا اذا کان علی وجه العناد واما اذا کان علی وجه النسیان فی البحث فلا **تذییل** اعترض الناس فی هذه الاعصار عن مجموع الشروط المذکورة واکتفوا من عدالة الراوی بان یکون مستورا ومن ضبطه بوجود سماعه مثبتا بخط موثوق به وروایته من اصل موافق لاصل شیخه وذلك لان الحدیث الصحیح والحسن وغیرهما قد جمعت فی کتب الائمة فلا یذهب شیء منه عن جمعهم والمقصد بالسماع بقاء السلسلة فی الاسناد المخصوص بهذه الامة **الباب الثالث** فی تحمل الحدیث یصح التحمل قبل الاسلام وکذا قبل البلوغ فان الحسن والحسین رضی الله عنهما وابن عباس وابن الزبیر تحملوا قبل البلوغ ولم یزل الناس یسمعون الصبیان واختلف فی الزمن الذی یصح فیه السماع من الصبی قیل خمس سنین وقیل یعتبر کل صغیر بحاله فاذا فهم الخطاب ورد الجواب صحح سماعه وان کان دون خمس ولا یصح وتحمل الحدیث طرق **الاول** السماع من لفظ الشیخ **الثانی** القراءة علیه **الثالث** الاجازة ولها انواع اجازة معین لمعین کاجزتك کتاب البخاری او اجزت فلانا جمیع ما اشتمل علیه فهرستی واجازة معین فی غیر معین کاجزتك مسموعاتی او مرویاتی واجازة العموم کاجزت المسلمین او من ادرك زمانی والصحیح جواز الروایة بهذه الاقسام واجازة المعدوم کاجزت لمن یولد لفلان والصحیح المنع ولو قال لفلان ولمن یولد له اولك ولعقبك جاز کالوقف والاجازة للطفل الذی لم یمیز صحیحة کانها لباحة الروایة ولا باحة تصح للعاقل وغیره واجازة المجاز کاجزت لك ما اجیز لی یستحب الاجازة اذا کان المجیز والمجاز له من اهل العلم لانها توسع یحتاج الیه اهل العلم وینبغی للمجیز بالکتابة ان یتلفظ بها فان اقتصر علی الکتابة صحت **الرابع** المناولة واعلاها ما یقرن بالاجازة وذلك بان یدفع الیه اصل سماعه او فرعا مقابلا به ویقول هذا سماعی او روایتی عن فلان اجزت لك روایته ثم یبقیه فی یده تملیکا او الی ان ینسخه ومنها ان یناول الطالب الشیخ سماعه فیتامله وهو عارف ملتفظ ثم یناوله الطالب ویقول هو حدیثی او سماعی فاروعنی ویسمی هذا عرض المناولة ولها اقسام اخر **الخامس** المکاتبة وهی ان یکتب مسموعه لغائب او حاضر بخطه او یاذن بکتبه له وهی اما مقارنة بالاجازة کان یکتب اجزت لك او مجردة عنها والصحیح جواز الروایة علی التقدیرین **السادس** الاعلام وهو ان یعلم الشیخ الطالب ان هذا الکتاب روایته من غیر ان یقول اروه عنی والاصح انه لا یجوز روایته لاحتمال ان یکون الشیخ قد عرف فیه خللا فلا یاذن فیه **السابع** الوجادة من وجد بخط مولاه او هواه یقف علی کتاب بخط شیخ فیه احادیث لیس له روایة ما فیها فله ان یقول وجدت او قرات بخط فلان او فی کتاب فلان بخطه حدثنا فلان بیسوق باقی الاسناد والمتن وقد استقر علیه العمل قدیما وحدیثا وهو من باب المرسل وفیه شوب من الاتصال واعلم ان قوما شذوا فلم یوافقوا علی الاحتجاج بما رواه حفظا وقیل یجوز من کتابه لا اذا خرج من یده وتساهل آخرون وقالوا یجوز الروایة من نسخ غیر مقابلة باصولها واحتج انه اذا قام فی التحمل والضبط والمقابلة بما تقدم جازت الروایة عنه وکذا ان غاب عنه الکتاب اذا کان الغالب سلامته من تغییر ولا سیما اذا کان ممن لا یخفی علیه تغییره غالبا **الباب الرابع** فی اسماء الرجال اصحابی مسلم رای النبی صلی الله علیه وسلم وقال الاصح لیکون من طالت مجالسته والتابعی کل مسلم صحب صحابیا وقیل من لقیه وهو الاظهر والبحث عن تفاصیل الاسماء والکنی والالقاب والمراتب فی العلم والورع لها ثمرتان الریبتین وما بعدهما یفضی الی تطویل توفی مالك بالمدینة سنة تسع وسبعین ومائة وولد سنة ثلث او احدی او اربع او سبع وثمانین وابو حنیفة ببغداد سنة خمسین ومائة وکان ابن سبعین والشافعی بمصر سنة اربع ومائتین وولد سنة خمسین ومائة واحمد بن حنبل ببغداد سنة احدی واربعین ومائتین وولد سنة اربع وستین ومائة والبخاری ولد یوم الجمعة لثلث عشرة خلت من شوال سنة اربع وتسعین ومائة ومات لیلة الفطر سنة ست وخمسین ومائتین بقریة خرتنك من بخارا ومسلم مات بنیسابور سنة احدی وستین ومائتین وکان ابن خمس وخمسین وابو داود بالبصرة سنة سبع وسبعین ومائتین والترمذی مات بترمذ سنة تسع وسبعین ومائتین والنسائی سنة ثلث وثلثمائة والدارقطنی ببغداد سنة خمس وثمانین وثلثمائة وولد بها سنة ست وثلثمائة والحاکم بنیسابور سنة خمس واربع مائة وولد بها سنة احدی وعشرین وثلثمائة والبیهقی ولد سنة اربع وثلثین وثلثمائة ومات بنیسابور سنة ثمان وخمسین واربعمائة تمت الرسالة والخطیب ولد فی جمادی الاخری سنة اثنین وتسعین وثلثمائة ومات ببغداد فی ذی الحجة سنة ثلث وستین واربعمائة

تمت

قد اتفق حلة الاختتام طبع المختصر فی اصول الحدیث المنسوب الی السید الشریف علی الجرجانی قدس سره العزیز سنة الف وثلثمائة وثمانیة من هجرة سید المرسلین علیه الف الف صلوات رب العالمین وعلی آله وصحبه اجمعین

EmaanLibrary.com

فہرست ابواب جامع الترمذی من الجلد الاوّل

صفحہ	مضمون
۲	**ابواب الطہارت**
″	باب لا تقبل صلوٰۃ بغیر طہور
″	باب ما جاء فی فضل الطہور
۳	باب ما جاء مفتاح الصلوٰۃ الطہور
″	باب ما یقول اذا دخل الخلاء
″	باب ما یقول اذا خرج من الخلاء
″	باب النہی عن استقبال القبلۃ بغائط او بول
″	باب ما جاء من الرخصۃ فی ذلک
″	باب النہی عن البول قائما
۴	باب ما جاء من الرخصۃ فی ذلک
″	باب فی الاستتار عند الحاجۃ
″	باب کراہیۃ الاستنجاء بالیمین
″	باب الاستنجاء بالحجارۃ
″	باب الاستنجاء بالحجرین
۵	باب کراہیۃ ما یستنجی بہ
″	باب الاستنجاء بالماء
″	باب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد الحاجۃ ابعد
″	باب ما جاء فی کراہیۃ البول فی المغتسل
″	باب ما جاء فی السواک
″	باب ما جاء اذا استیقظ احدکم من منامہ فلا یغمس یدہ
۶	باب فی التسمیۃ عند الوضوء
″	باب ما جاء فی المضمضۃ والاستنشاق
″	باب المضمضۃ والاستنشاق من کف واحد
″	باب فی تخلیل اللحیۃ
″	باب ما جاء فی مسح الراس انہ یبدء بمقدمہ
۷	باب ما جاء ان یبدء بمؤخر الراس
″	باب ما جاء ان مسح الراس مرۃ
″	باب ما جاء انہ یاخذ لراسہ ماء جدید
″	باب مسح الاذنین ظاہرہما وباطنہما
″	باب ما جاء ان الاذنین من الراس
″	باب فی تخلیل الاصابع
″	باب ما جاء ویل للاعقاب من النار
۸	باب ما جاء فی الوضوء مرۃ مرۃ
″	باب ما جاء فی الوضوء مرتین مرتین

صفحہ	مضمون
۸	باب ما جاء فی الوضوء ثلثا ثلثا
″	باب ما جاء فی الوضوء مرۃ ومرتین وثلثا
″	باب فی من توضأ بعض وضوئہ من تین تین
″	باب فی وضوء النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیف کان
۹	باب فی النضح بعد الوضوء
″	باب فی اسباغ الوضوء
″	باب المندیل بعد الوضوء
″	باب ما یقول بعد الوضوء
″	باب الوضوء بالمد
″	باب کراہیۃ الاسراف فی الوضوء
″	باب الوضوء لکل صلوٰۃ
۱۰	باب ما جاء انہ یصلی الصلوات بوضوء واحد
″	باب فی وضوء الرجل والمرأۃ من اناء واحد
″	باب کراہیۃ فضل طہور المرأۃ
″	باب الرخصۃ فی ذلک
″	باب ما جاء ان الماء لا ینجسہ شیء
″	باب منہ آخر
۱۱	باب کراہیۃ البول فی الماء الراکد
″	باب فی ماء البحر انہ طہور
″	باب التشدید فی البول
″	باب ما جاء فی فضح بول الغلام قبل ان یطعم
″	باب ما جاء فی بول ما یؤکل لحمہ
۱۲	باب الوضوء من النوم
″	باب الوضوء مما غیرت النار
″	باب فی ترک الوضوء مما غیرت النار
″	باب الوضوء من لحوم الابل
″	باب الوضوء من مس الذکر
۱۳	باب ترک الوضوء من مس الذکر
″	باب ترک الوضوء من القبلۃ
″	باب الوضوء من القیء والرعاف
″	باب الوضوء بالنبیذ
″	باب المضمضۃ من اللبن
۱۴	باب ما جاء فی سؤر الکلب
″	باب ما جاء فی سؤر الہرۃ

صفحہ	مضمون
۱۴	باب المسح علی الخفین
″	باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم
۱۵	باب فی المسح علی الخفین اعلاہ واسفلہ
″	باب فی المسح علی الخفین ظاہرہما
″	باب فی المسح علی الجوربین والنعلین
″	باب ما جاء فی المسح علی الجوربین والعمامۃ
″	باب ما جاء فی الغسل من الجنابۃ
″	باب ہل تنقض المرأۃ شعرہا عند الغسل
۱۶	باب ما جاء ان تحت کل شعرۃ جنابۃ
″	باب الوضوء بعد الغسل
″	باب ما جاء اذا التقی الختانان وجب الغسل
″	باب ما جاء ان الماء من الماء
″	باب فی من یستیقظ ویری بللا ولا یذکر احتلاما
″	باب ما جاء فی المنی والمذی
″	باب فی المذی یصیب الثوب
۱۷	باب فی المنی یصیب الثوب
″	باب فی الجنب ینام قبل ان یغتسل
″	باب فی الوضوء للجنب اذا اراد ان ینام
″	باب فی مصافحۃ الجنب
″	باب ما جاء فی المرأۃ ترٰی فی المنام مثل ما یری الرجل
″	باب فی الرجل یستدفئ بالمرأۃ بعد الغسل
″	باب التیمم للجنب اذا لم یجد الماء
۱۸	باب فی المستحاضۃ
″	باب ما جاء ان المستحاضۃ تتوضأ لکل صلوٰۃ
″	باب فی المستحاضۃ انہا تجمع بین الصلوٰتین بغسل واحد
″	باب ما جاء فی المستحاضۃ انہا تغتسل عند کل صلوٰۃ
۱۹	باب ما جاء فی الحائض انہا لا تقضی الصلوٰۃ
″	باب ما جاء فی الجنب والحائض انہما لا یقرآن القرآن
″	باب ما جاء فی مباشرۃ الحائض
″	باب ما جاء فی مواکلۃ الجنب الحائض وسورہا
″	باب ما جاء فی الحائض تناول الشیء من المسجد
″	باب ما جاء فی کراہیۃ اتیان الحائض
″	باب ما جاء فی الکفارۃ فی ذلک
۲۰	باب ما جاء فی غسل دم الحیض من الثوب

صفحہ	مضمون
۲۰	باب ما جاء فی کم تغتسل النفساء
″	باب ما جاء فی الرجل یطلق فتحلف امرأتہ ان لا یغتسل
″	باب ما جاء اذا اراد ان یعود توضأ
″	باب ما جاء اذا اقیمت الصلوٰۃ ووجد احدکم الخلاء
″	باب ما جاء فی الوضوء من الموطی
۲۱	باب ما جاء فی التیمم
″	باب
″	باب ما جاء فی البول یصیب الارض
″	**ابواب الصلوٰۃ**
″	باب ما جاء فی مواقیت الصلوٰۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
۲۲	باب منہ
″	باب ما جاء فی التغلیس بالفجر
″	باب ما جاء فی الاسفار بالفجر
″	باب ما جاء فی التعجیل بالظہر
″	باب ما جاء فی تاخیر الظہر فی شدۃ الحر
۲۳	باب ما جاء فی تعجیل العصر
″	باب ما جاء فی تاخیر صلوٰۃ العصر
″	باب ما جاء فی وقت المغرب
″	باب ما جاء فی وقت صلوٰۃ العشاء الآخرۃ
″	باب ما جاء فی تاخیر صلوٰۃ العشاء الآخرۃ
۲۴	باب ما جاء فی کراہیۃ النوم قبل العشاء والسمر بعدہا
″	باب ما جاء فی الرخصۃ فی السمر بعد العشاء
″	باب ما جاء فی الوقت الاول من الفضل
″	باب ما جاء فی السہو عن وقت صلوٰۃ العصر
″	باب ما جاء فی تعجیل الصلوٰۃ اذا اخرہا الامام
″	باب ما جاء فی النوم عن الصلوٰۃ
۲۵	باب ما جاء فی الرجل ینسی الصلوٰۃ
″	باب ما جاء فی الرجل تفوتہ الصلوات بایتہن یبدء
″	باب ما جاء فی الصلوٰۃ الوسطی انہا العصر
″	باب ما جاء فی کراہیۃ الصلوٰۃ بعد العصر وبعد الفجر
۲۶	باب ما جاء فی الصلوٰۃ بعد العصر
″	باب فی الصلوٰۃ قبل المغرب
″	باب ما جاء فی من ادرک رکعۃ من العصر قبل ان تغرب الشمس
″	باب ما جاء فی الجمع بین الصلوٰتین

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

صفحہ	مضمون
۲۶	باب ماجاء فی بداء الاذان
۲۷	باب ماجاء فی الترجیع فی الاذان
//	باب ماجاء فی افراد الاقامۃ
//	باب ماجاء فی ان الاقامۃ مثنی مثنی
//	باب ماجاء فی الترسل فی الاذان
//	باب ماجاء فی ادخال الاصبع الاذن عند الاذان
//	باب ماجاء فی التثویب فی الفجر
۲۸	باب ماجاء ان من اذن فھو یقیم
//	باب ماجاء فی کراھیۃ الاذان بغیر وضوء
//	باب ماجاء ان الامام احق بالاقامۃ
//	باب ماجاء فی الاذان باللیل
//	باب ماجاء فی کراھیۃ الخروج من المسجد بعد الاذان
//	باب ماجاء فی الاذان فی السفر
۲۹	باب ماجاء فی فضل الاذان
//	باب ماجاء ان الامام ضامن والمؤذن مؤتمن
//	باب مایقول اذا اذن المؤذن
//	باب ماجاء کراھیۃ ان یاخذ المؤذن علی الاذان اجرا
//	باب مایقول اذا اذن المؤذن من الدعاء
//	ومنہ ایضا
//	باب ماجاء ان الدعاء لایرد بین الاذان والاقامۃ
//	باب ماجاء کم فرض اللہ علی عبادہ من الصلوٰت
۳۰	فی فضل الصلوات الخمس
//	باب ماجاء فی فضل الجماعۃ
//	باب ماجاء فی من سمع النداء فلا یجیب
//	باب ماجاء فی الرجل یصلی وحدہ ثم یدرک الجماعۃ
//	باب ماجاء فی الجماعۃ فی المسجد قد صلی فیہ مرۃ
//	باب ماجاء فی فضل العشاء والفجر فی جماعۃ
۳۱	باب ماجاء فی فضل الصف الاول
//	باب ماجاء فی اقامۃ الصفوف
//	باب ماجاء لیلینی منکم اولوا الاحلام والنھی
//	باب ماجاء فی کراھیۃ الصف بین السواری
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ خلف الصف وحدہ
//	باب ماجاء فی الرجل یصلی ومعہ رجل
۳۲	باب ماجاء فی الرجل یصلی مع الرجلین
//	باب ماجاء فی الرجل یصلی ومعہ رجال ونساء
//	باب من احق بالامامۃ

صفحہ	مضمون
۳۲	باب ماجاء اذا امّ احدکم الناس فلیخفف
//	باب ماجاء فی تحریم الصلوٰۃ وتحلیلھا
//	باب فی نشر الاصابع عند التکبیر
۳۳	فی فضل التکبیرۃ الاولی
//	باب مایقول عند افتتاح الصلوٰۃ
//	باب ماجاء فی ترک الجھر ببسم اللہ الرحمن الرحیم
//	باب من رای الجھر ببسم اللہ الرحمن الرحیم
//	باب فی افتتاح القراءۃ بالحمد للہ رب العالمین
۳۴	باب ماجاء انہ لاصلوٰۃ الا بفاتحۃ الکتاب
//	باب ماجاء فی التامین
//	باب ماجاء فی فضل التامین
//	باب ماجاء فی السکتتین
//	باب ماجاء فی وضع الیمین علی الشمال فی الصلوٰۃ
//	باب ماجاء فی التکبیر عند الرکوع والسجود
۳۵	باب رفع الیدین عند الرکوع
//	باب ماجاء فی وضع الیدین علی الرکبتین
//	باب ماجاء انہ یجافی یدیہ عن جنبیہ فی الرکوع
//	باب ماجاء فی التسبیح فی الرکوع والسجود
//	باب ماجاء فی النھی عن القراءۃ فی الرکوع والسجود
۳۶	باب ماجاء فی من لایقیم صلبہ فی الرکوع والسجود
//	باب مایقول الرجل اذا رفع راسہ من الرکوع
//	ومنہ اخر
//	باب ماجاء فی وضع الیدین قبل الرکبتین فی السجود
//	ومنہ اخر
//	باب ماجاء فی السجود علی الجبھۃ والانف
۳۷	باب ماجاء این یضع الرجل وجھہ اذا سجد
//	باب ماجاء فی السجود علی سبعۃ اعضاء
//	باب ماجاء فی التجافی فی السجود
//	باب ماجاء فی الاعتدال فی السجود
//	باب ماجاء فی وضع الیدین ونصب الفخذین ثم
//	باب ماجاء فی اقامۃ الصلب اذا رفع راسہ من
//	باب ماجاء فی کراھیۃ ان یبادر الامام فی الرکوع
//	باب ماجاء فی کراھیۃ الاقعاء بین السجدتین
۳۸	فی الرخصۃ فی الاقعاء
//	باب مایقول بین السجدتین
//	باب ماجاء فی الاعتماد فی السجود

صفحہ	مضمون
۳۸	باب ماجاء کیف النھوض من السجود
//	ومنہ ایضا
//	باب ماجاء فی التشھد
//	ومنہ ایضا
//	باب ماجاء انہ یخفی التشھد
//	باب کیف الجلوس فی التشھد
۳۹	ومنہ ایضا
//	باب ماجاء فی الاشارۃ
//	باب ماجاء فی التسلیم فی الصلوٰۃ
//	ومنہ ایضا
//	باب ماجاء ان حذف السلام سنۃ
//	باب مایقول اذا سلم
//	باب ماجاء فی الانصراف عن یمینہ وعن یسارہ
۴۰	باب ماجاء فی وصف الصلوٰۃ
//	باب ماجاء فی القراءۃ فی الصبح
۴۱	باب ماجاء فی القراءۃ فی الظھر والعصر
//	فی القراءۃ فی المغرب
//	باب ماجاء فی القراءۃ فی صلوٰۃ العشاء
//	باب ماجاء فی القراءۃ خلف الامام
//	باب فی ترک القراءۃ خلف الامام اذا جھر
//	باب مایقول عند دخول المسجد
۴۲	باب اذا دخل احدکم المسجد فلیرکع رکعتین
//	باب ان الارض کلھا مسجد الا المقبرۃ والحمام
//	باب فضل بنیان المسجد
۴۳	باب کراھیۃ ان یتخذ علی القبر مسجدا
//	باب ماجاء فی النوم فی المسجد
//	باب ماجاء فی کراھیۃ البیع والشراء والشعر
//	باب ماجاء فی المسجد الذی اسس علی التقوی
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ فی مسجد قبا
۴۴	باب ماجاء فی ای المسجد افضل
//	باب ماجاء فی المشی الی المسجد
//	باب ماجاء فی القعود فی المسجد انتظار الصلوٰۃ
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی الخمرۃ
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی الحصیر
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی البسط
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ فی الحیطان

صفحہ	مضمون
۴۴	باب ماجاء فی سنۃ المصلی
۴۵	باب ماجاء فی کراھیۃ المرور بین یدی المصلی
//	باب ماجاء لایقطع الصلوٰۃ شیء
//	باب ماجاء انہ لایقطع الصلوٰۃ الا الکلب والحمار
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ فی الثوب الواحد
//	باب ماجاء فی ابتداء القبلۃ
//	باب ماجاء ان بین المشرق والمغرب قبلۃ
۴۶	باب ماجاء فی الرجل یصلی لغیر القبلۃ فی الغیم
//	باب ماجاء فی کراھیۃ مایصلی الیہ وفیہ
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ فی مرابض الغنم واعطان الابل
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی الدابۃ حیث توجھت بہ
//	فی الصلوٰۃ الی الراحلۃ
//	باب ماجاء اذا حضر العشاء واقیمت الصلوٰۃ فابدؤا بالعشاء
//	باب ماجاء فی الصلوٰۃ عند النعاس
۴۷	باب ماجاء من زار قوما فلا یصل بھم
//	باب ماجاء فی کراھیۃ ان یخص الامام نفسہ بالدعاء
//	باب ماجاء من ام قوما وھم لہ کارھون
//	باب ماجاء اذا صلی الامام قاعدا فصلوا قعودا
۴۸	ومنہ
//	باب ماجاء فی الامام ینھض فی الرکعتین ناسیا
//	باب ماجاء فی مقدار القعود فی الرکعتین الاولیین
//	باب ماجاء فی الاشارۃ فی الصلوٰۃ
//	باب ماجاء ان التسبیح للرجال والتصفیق للنساء
//	باب ماجاء فی کراھیۃ التثاوب فی الصلوٰۃ
۴۹	باب ماجاء ان صلوٰۃ القاعد علی النصف من صلوٰۃ القائم
//	فی من یتطوع جالسا
//	باب ماجاء ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی الاسمجاء
//	باب لاتقبل صلوٰۃ الحائض الا بخمار
//	باب ماجاء فی کراھیۃ السدل فی الصلوٰۃ
۵۰	باب ماجاء فی کراھیۃ مسح الحصی فی الصلوٰۃ
//	باب ماجاء فی کراھیۃ النفخ فی الصلوٰۃ
//	باب ماجاء فی النھی عن الاختصار فی الصلوٰۃ
//	باب ماجاء کراھیۃ کف الشعر فی الصلوٰۃ
//	باب ماجاء فی التثاؤب فی الصلوٰۃ
۵۱	باب ماجاء فی کراھیۃ التشبیک بین الاصابع
//	باب ماجاء فی طول القیام فی الصلوٰۃ

EmaanLibrary.com

صفحہ	مضمون
۵۱	باب ماجاء فی کثرۃ الرکوع والسجود
	باب ماجاء فی قبل الاثنتین فی الصلوٰۃ
	باب ماجاء فی سجدتی السہو قبل السلام
۵۲	باب ماجاء فی سجدتی السہو بعد السلام والکلام
	باب ماجاء فی التشہد فی سجدتی السہو
	باب فیمن یشک فی الزیادۃ والنقصان
۵۳	باب ماجاء فی الرجل یسلم فی الرکعتین من الظہر والعصر
	باب ماجاء فی الصلوٰۃ فی النعال
	باب ماجاء فی القنوت فی صلوٰۃ الفجر
	باب فی ترک القنوت
۵۴	باب ماجاء فی الرجل یعطس فی الصلوٰۃ
	باب فی نسخ الکلام فی الصلوٰۃ
	باب ماجاء فی الصلوٰۃ عند الدابۃ
	باب ماجاء متی یؤمر الصبی بالصلوٰۃ
	باب ماجاء اذا کان الخطر الصلوٰۃ فی الرجال
۵۵	باب ماجاء فی التسبیح فی ادبار الصلوٰۃ
	باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی الدابۃ فی الطین والمطر
	باب ماجاء فی الاجتہاد فی الصلوٰۃ
	باب ماجاء ان اول ما یحاسب العبد یوم القیامۃ
	باب ماجاء فی من صلی فی یوم ولیلۃ ثنتی عشرۃ
۵۶	باب ماجاء فی رکعتی الفجر من الفضل
	باب ماجاء فی تخفیف رکعتی الفجر والقراءۃ فیہما
	باب ماجاء لاصلوٰۃ بعد طلوع الفجر الا رکعتین
	باب ماجاء فی الاضطجاع بعد رکعتی الفجر
	باب ماجاء اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ
	باب ماجاء فی من تفوتہ الرکعتان قبل الفجر یصلیہما
۵۷	باب ماجاء فی اعادتہما بعد طلوع الشمس
	باب ماجاء فی الاربع قبل الظہر
	باب ماجاء فی الرکعتین بعد الظہر
	باب اخر
	باب ماجاء فی الاربع قبل العصر
۵۸	باب ماجاء فی الرکعتین بعد المغرب والقراءۃ فیہما
	باب ماجاء ان یصلیہما فی البیت
	باب ماجاء فی فضل التطوع ست رکعات بعد المغرب
	باب ماجاء فی الرکعتین بعد العشاء
	باب ماجاء ان صلوٰۃ اللیل مثنی مثنی
	باب ماجاء فی فضل صلوٰۃ اللیل

صفحہ	مضمون
۵۸	باب ماجاء فی وصف صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل
۵۹	باب منہ
	باب منہ
	باب فی نزول الرب تبارک وتعالیٰ الی السماء الدنیا کل لیلۃ
	باب ماجاء فی القراءۃ باللیل
	باب ماجاء فی فضل صلوٰۃ التطوع فی البیت
۶۰	**ابواب الوتر**
	باب ماجاء فی فضل الوتر
	باب ماجاء ان الوتر لیس بحتم
	باب ماجاء فی کراہیۃ النوم قبل الوتر
	باب ماجاء فی الوتر من اول اللیل واخرہ
	باب ماجاء فی الوتر بسبع
	باب ماجاء فی الوتر بخمس
۶۱	باب ماجاء فی الوتر بثلاث
	باب ماجاء فی الوتر برکعۃ
	باب ماجاء ما یقرأ فی الوتر
	باب ماجاء فی القنوت فی الوتر
	باب ماجاء فی الرجل ینام عن الوتر او ینسی
۶۲	باب ماجاء فی مبادرۃ الصبح بالوتر
	باب ماجاء لاوتران فی لیلۃ
	باب ماجاء فی الوتر علی الراحلۃ
	باب ماجاء فی صلوٰۃ الضحی
۶۳	باب ماجاء فی الصلوٰۃ عند الزوال
	باب ماجاء فی صلوٰۃ الحاجۃ
	باب ماجاء فی صلوٰۃ الاستخارۃ
	باب ماجاء فی صلوٰۃ التسبیح
۶۴	باب ماجاء فی صفۃ الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
	باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
	ابواب الجمعۃ
	باب فضل یوم الجمعۃ
	باب فی ساعۃ التی ترجی فی یوم الجمعۃ
۶۵	باب ماجاء فی الاغتسال یوم الجمعۃ
	باب فی فضل الغسل یوم الجمعۃ
	باب فی الوضوء یوم الجمعۃ
	باب ماجاء فی التکبیر الی الجمعۃ
۶۶	باب ماجاء فی ترک الجمعۃ من غیر عذر
	باب ماجاء من کم یجیئ الی الجمعۃ

صفحہ	مضمون
۶۶	باب ماجاء فی وقت الجمعۃ
	باب ماجاء فی الخطبۃ مجلس المنبر
۶۷	باب ماجاء فی الجلوس بین الخطبتین
	باب ماجاء فی قصر الخطبۃ
	باب ماجاء فی القراءۃ علی المنبر
	باب فی استقبال الامام اذا خطب
	باب فی الرکعتین اذا جاء الرجل والامام یخطب
	باب ماجاء فی کراہیۃ الکلام والامام یخطب
	باب فی کراہیۃ التخطی یوم الجمعۃ
۶۸	باب فی کراہیۃ الاحتباء والامام یخطب
	باب ماجاء فی کراہیۃ رفع الایدی علی المنبر
	باب ماجاء فی اذان الجمعۃ
	باب ماجاء فی الکلام بعد نزول الامام من المنبر
	باب ماجاء فی القراءۃ فی صلوٰۃ الجمعۃ
	باب ماجاء ما یقرأ فی صلوٰۃ الصبح یوم الجمعۃ
	باب فی الصلوٰۃ قبل الجمعۃ وبعدہا
۶۹	باب فیمن یدرک من الجمعۃ رکعۃ
	باب فی القائلۃ یوم الجمعۃ
	باب فی من یتعس یوم الجمعۃ انہ یتحول من مجلسہ
	باب ماجاء فی السفر یوم الجمعۃ
	باب فی السواک والطیب یوم الجمعۃ
	ابواب العیدین
	باب فی المشی یوم العیدین
۷۰	باب فی صلوٰۃ العیدین قبل الخطبۃ
	باب ان صلوٰۃ العیدین بغیر اذان ولا اقامۃ
	باب القراءۃ فی العیدین
	باب فی التکبیر فی العیدین
	باب لاصلوٰۃ قبل العیدین ولا بعدہا
	باب فی خروج النساء فی العیدین
۷۱	باب ماجاء فی خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی المصلی
	باب فی الاکل یوم الفطر قبل الخروج
	ابواب السفر
	باب التقصیر فی السفر
	باب ماجاء فی کم تقصر الصلوٰۃ
	باب ماجاء فی التطوع فی السفر
۷۲	باب ماجاء فی الجمع بین الصلوٰتین
	باب ماجاء فی صلوٰۃ الاستسقاء

صفحہ	مضمون
۷۳	باب فی صلوٰۃ الکسوف
	باب کیف القراءۃ فی الکسوف
	باب ماجاء فی صلوٰۃ الخسوف
۷۴	باب ماجاء فی سجود القرآن
	باب ماجاء فی خروج النساء الی المساجد
	باب فی کراہیۃ البزاق فی المسجد
	باب فی السجدۃ فی اذا السماء انشقت واقرأ باسم
	باب ماجاء فی السجدۃ فی النجم
۷۵	باب ماجاء من لم یسجد فیہ
	باب ماجاء فی السجدۃ فی ص
	باب فی السجدۃ فی الحج
	باب ماجاء ما یقول فی سجود القرآن
	باب ماذکر فی من فاتہ حزبہ من اللیل فقضاہ
	باب ماجاء من التشدید فی الذی یری فی ثوبہ
	باب ماجاء فی الذی یصلی الفریضۃ ثم یجد
۷۶	باب ماذکر من الرخصۃ فی السجود علی الثوب فی الحر
	باب ماذکر ما یستحب من الجلوس فی المسجد
	باب ماذکر فی الالتفات فی الصلوٰۃ
	باب ماذکر فی الرجل یدرک الامام ساجدا
	باب کراہیۃ ان ینتظر الناس الامام وہم قیام
	باب ماذکر فی الثناء علی اللہ والصلوٰۃ علی النبی
	باب ماذکر فی تطییب المساجد
	باب ماجاء ان صلوٰۃ اللیل والنہار مثنی مثنی
۷۷	باب کیف کان تطوع النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل والنہار
	باب فی کراہیۃ الصلوٰۃ فی تحف النساء
	باب ماجاء فی المشی والعمل فی صلوٰۃ التطوع
	باب ماذکر فی قراءۃ سورتین فی رکعۃ
	باب ماذکر فی فضل المشی الی المسجد وما یکتب
	باب ماذکر فی الصلوٰۃ بعد المغرب انہ فی البیت افضل
	باب فی الاغتسال عند ما یسلم الرجل
	باب ماذکر من التسمیۃ فی دخول الخلاء
۷۸	باب ماذکر من سیماء ہذہ الامۃ من اثار السجود
	باب ما یستحب من التیمن فی الطہور
	باب ذکر قدر ما یجزئ من الماء فی الوضوء
	باب ماذکر فی نفخ بول الغلام الرضیع
	باب ماذکر فی الرخصۃ للجنب فی الاکل و
	باب ماذکر فی فضل

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

مضمون — صفحہ

ابواب الزکوٰۃ
باب ماجاء فی وجوب الزکوٰۃ — ۷۸
باب ماجاء فی تعجیل الزکوٰۃ — ۸۲
باب ماجاء فی النہی عن المسألۃ — //
ابواب الصوم
باب ماجاء فی فضل شہر رمضان — //
باب ماجاء لا تقدموا الشہر بصوم — //
باب ماجاء فی کراہیۃ صوم یوم الشک — //
باب ماجاء فی احصاء ہلال شعبان ورمضان — ۸۷
باب ماجاء ان الصوم لرؤیۃ الہلال والافطار — //
باب ماجاء ان الشہر یکون تسعا وعشرین — //
باب ماجاء فی الصوم بالشہادۃ — //
باب ماجاء شہرا عید لا ینقصان — //
باب ماجاء لکل اہل بلد رؤیتہم — //
باب ماجاء ما یستحب علیہ الافطار — //
باب ماجاء ان الفطر یوم تفطرون والاضحی یوم تضحون — ۸۸
باب ماجاء اذا اقبل اللیل وادبر انہا رفقد افطر الصائم — //
باب ما یعجل فی تعجیل الافطار — //
باب ماجاء فی تاخیر السحور — //
باب ماجاء فی بیان الفجر — //
باب ماجاء فی التشدید فی الغیبۃ للصائم — ۸۹
باب ماجاء فی فضل السحور — //
باب ماجاء فی کراہیۃ الصوم فی السفر — //
باب ماجاء فی الرخصۃ فی الصوم فی السفر — //
باب ماجاء فی الرخصۃ للمحارب فی الافطار — //
باب ماجاء فی الرخصۃ فی الافطار للحبلی والمرضع — //
باب ماجاء فی الصوم عن المیت — ۹۰
باب ماجاء فی الکفارۃ — //
باب ماجاء فی الصائم یذرعہ القیٔ — //
باب ماجاء فیمن استقاء عمدا — //
باب ماجاء فی الصائم یاکل ویشرب ناسیا — //
باب ماجاء فی الافطار متعمدا — //
باب ماجاء فی کفارۃ الفطر فی رمضان — //
باب ماجاء فی السواک للصائم — ۹۱
باب ماجاء فی الکحل للصائم — //
باب ماجاء فی القبلۃ للصائم — //
باب ماجاء فی مباشرۃ الصائم — //
باب ماجاء الاصباح من لم یعزم من اللیل — //
باب ماجاء فی افطار الصائم المتطوع — //
باب ماجاء فی کتاب القضاء علیہ — ۹۲
باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان — //

مضمون — صفحہ

باب ماجاء فی کراہیۃ الصوم فی النصف الباقی من شعبان — ۹۲
باب ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان — //
باب ماجاء فی صوم المحرم — ۹۳
باب ماجاء فی صوم یوم الجمعۃ — //
باب ماجاء فی کراہیۃ صوم یوم الجمعۃ وحدہ — //
باب ماجاء فی صوم یوم السبت — //
باب ماجاء فی صوم الاثنین والخمیس — //
باب ماجاء فی صوم الاربعاء والخمیس — //
باب ماجاء فی فضل صوم یوم عرفۃ — //
باب ماجاء فی کراہیۃ صوم یوم عرفۃ بعرفۃ — //
باب ماجاء فی الحث علی صوم یوم عاشوراء — ۹۴
باب ماجاء فی الرخصۃ فی ترک صوم عاشوراء — //
باب ماجاء فی عاشوراء ای یوم ہو — //
باب ماجاء فی صیام العشر — //
باب ماجاء فی العمل فی ایام العشر — //
باب ماجاء فی صیام ستۃ ایام من شوال — //
باب ماجاء فی صوم ثلثۃ من کل شہر — ۹۵
باب ماجاء فی فضل الصوم — //
باب ماجاء فی صوم الدہر — //
باب ماجاء فی سرد الصوم — //
باب ماجاء فی کراہیۃ الصوم یوم الفطر ویوم النحر — ۹۷
باب ماجاء فی کراہیۃ صوم ایام التشریق — //
باب ماجاء فی کراہیۃ الحجامۃ للصائم — //
باب ماجاء فی الرخصۃ فی ذلک — //
باب ماجاء فی کراہیۃ الوصال فی الصیام — //
باب ماجاء فی الجنب یدرکہ الفجر وہو یرید الصوم — //
باب ماجاء فی اجابۃ الصائم الدعوۃ — //
باب ماجاء فی کراہیۃ صوم المرأۃ الا باذن زوجہا — ۱۰۳
باب ماجاء فی تاخیر قضاء رمضان — //
باب ماجاء من فضل الصائم اذا اکل عندہ — //
باب ماجاء فی قضاء الحائض الصیام دون الصلوٰۃ — //
باب ماجاء فی کراہیۃ مبالغۃ الاستنشاق للصائم — //
باب ماجاء فیمن نزل بقوم فلا یصوم الا باذنہم — //
باب ماجاء فی الاعتکاف — ۹۸
باب ماجاء فی لیلۃ القدر — //
باب منہ — //
باب ماجاء فی الصوم فی الشتاء — //

مضمون — صفحہ

باب ماجاء علی الذین یطیقونہ — ۹۸
باب ماجاء من اہل ثم خرج یرید سفرا — //
باب ماجاء فی تحفۃ الصائم — ۹۹
باب ماجاء فی الفطر والاضحی متی یکون — //
باب ماجاء فی الاعتکاف اذا خرج منہ — //
باب المعتکف یخرج لحاجتہ ام لا — //
باب ماجاء فی قیام شہر رمضان — //
باب ماجاء فی فضل من فطر صائما — ۱۰۰
باب الترغیب فی قیام شہر رمضان وماجاء فیہ
ابواب الحج عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
باب ماجاء فی حرمۃ مکۃ — //
باب ماجاء فی ثواب الحج والعمرۃ — //
باب ماجاء من التغلیظ فی ترک الحج — //
باب ماجاء فی ایجاب الحج بالزاد والراحلۃ — //
باب ماجاء کم فرض الحج — //
باب ماجاء کم حج النبی صلی اللہ علیہ وسلم — //
باب کم اعتمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم — ۱۰۱
باب ماجاء فی ای موضع احرم النبی صلی اللہ علیہ وسلم
باب ماجاء متی احرم النبی صلی اللہ علیہ وسلم — //
باب ماجاء فی افراد الحج — //
باب ماجاء فی الجمع بین الحج والعمرۃ — //
باب ماجاء فی التمتع — //
باب ماجاء فی التلبیۃ — //
باب ماجاء فی فضل التلبیۃ والنحر — ۱۰۲
باب ماجاء فی رفع الصوت بالتلبیۃ — //
باب ماجاء فی الاغتسال عند الاحرام — //
باب ماجاء فی مواقیت الاحرام لاہل الآفاق — //
باب ماجاء فیما لا یجوز للمحرم لبسہ — //
باب ماجاء فی لبس السراویل والخفین للمحرم اذا لم یجد الازار
باب ماجاء فی الذی یحرم وعلیہ قمیص وجبۃ — //
باب ماجاء ما یقتل المحرم من الدواب — //
باب ماجاء فی الحجامۃ للمحرم — //
باب ماجاء فی کراہیۃ تزویج المحرم — //
باب ماجاء فی الرخصۃ فی ذلک — ۱۰۴
باب ماجاء فی اکل الصید للمحرم — //
باب ماجاء فی کراہیۃ لحم الصید للمحرم — //
باب ماجاء فی صید البحر للمحرم — //

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

صفحہ	مضمون
۱۰۴	باب ماجاء فی الضبع یصیب بالحرم
	باب ماجاء فی الاغتسال لدخول مکۃ
۱۰۵	باب ماجاء فی دخول النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ من
	باب ماجاء فی دخول النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ نہارا
	باب ماجاء فی کراھیۃ رفع الید عند رؤیۃ البیت
	باب ماجاء کیف الطواف
	باب ماجاء فی الرمل من الحجر الی الحجر
	باب ماجاء فی استلام الحجر والرکن الیمانی فی کل اسبوع
	باب ماجاء ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم طاف مضطبعا
	باب ماجاء فی تقبیل الحجر
	باب ماجاء انہ یبدء بالصفا قبل المروۃ
	باب ماجاء فی السعی بین الصفا والمروۃ
۱۰۶	باب ماجاء فی الطواف راکبا
	باب ماجاء فی فضل الطواف
	باب ماجاء فی الصلوۃ بعد العصر وبعد الصبح
	باب ماجاء ما یکرہ فی رکعتی الطواف
	باب ماجاء فی کراھیۃ الطواف عریانا
	باب ماجاء فی دخول الکعبۃ
	باب ماجاء فی الصلوۃ فی الکعبۃ
۱۰۷	باب ماجاء فی کسر الکعبۃ
	باب ماجاء فی الصلوۃ فی الحجر
	باب ماجاء فی فضل الحجر الاسود والرکن والمقام
	باب ماجاء فی الخروج الی منی والمقام بھا
	باب ماجاء ان منی مناخ من سبق
	باب ماجاء فی تقصیر الصلوۃ بمنی
	باب ماجاء فی الوقوف بعرفات والدعاء فیھا
	باب ماجاء ان عرفۃ کلھا موقف
۱۰۸	باب ماجاء فی الافاضۃ من عرفات
	باب ماجاء فی الجمع بین المغرب والعشاء بجمع
	باب ماجاء من ادرک الامام بجمع فقد ادرک الحج
۱۰۹	باب ماجاء فی تقدیم الضعفۃ من جمع بلیل
	باب
	باب ماجاء فی الافاضۃ من جمع قبل طلوع الشمس
	باب ماجاء ان الجمار التی ترمی مثل حصی الخذف
	باب ماجاء فی الرمی بعد زوال الشمس
	باب ماجاء فی رمی الجمار راکبا
	باب کیف ترمی الجمار

صفحہ	مضمون
۱۱۰	باب ماجاء فی کراھیۃ طرح النوی عند رمی الجمار
	باب ماجاء فی الاشتراک فی الہدیۃ والبقرۃ
	باب ماجاء فی اشعار البدن
	باب
	باب ماجاء فی تقلید الھدی للمقیم
	باب ماجاء فی تقلید الغنم
	باب ماجاء اذا عطب الھدی ما یصنع بہ
۱۱۱	باب ماجاء فی رکوب البدنۃ
	باب ماجاء بای جانب الراس یبدأ فی الحلق
	باب ماجاء فی الحلق والتقصیر
	باب ماجاء فی کراھیۃ الحلق للنساء
	باب ماجاء فی من حلق قبل ان یذبح او نحر قبل ان یرمی
	باب ماجاء فی الطیب عند الاحلال قبل الزیارۃ
	باب ماجاء متی یقطع التلبیۃ فی الحج
	باب ماجاء متی یقطع التلبیۃ فی العمرۃ
	باب ماجاء فی طواف الزیارۃ باللیل
	باب ماجاء فی نزول الابطح
۱۱۲	باب
	باب ماجاء فی حج الصبی
	باب ماجاء فی الحج عن الشیخ الکبیر والمیت
	باب منہ
	باب ماجاء فی العمرۃ اواجبۃ ھی ام لا
	باب منہ
۱۱۳	باب ماجاء فی ذکر فضل العمرۃ
	باب ماجاء فی العمرۃ من التنعیم
	باب ماجاء فی العمرۃ من الجعرانۃ
	باب ماجاء فی عمرۃ رجب
	باب ماجاء فی عمرۃ ذی القعدۃ
	باب ماجاء فی عمرۃ رمضان
	باب ماجاء فی الذی یحل بالحج فیکسر او یعرج
	باب ماجاء فی الاشتراط فی الحج
۱۱۴	باب منہ
	باب ماجاء فی المرأۃ تحیض بعد الافاضۃ
	باب ماجاء ما تقضی الحائض من المناسک
	باب ماجاء من حج او اعتمر فلیکن آخر عھدہ بالبیت
	باب ماجاء ان القارن یطوف طوافا واحدا
	باب ماجاء ان مکۃ المھاجر بھا بعد الصدر ثلثا

صفحہ	مضمون
۱۱۴	باب ما یقول عند الخروج من الحج والعمرۃ
	باب ماجاء فی الحرم ثم ثبت فی احرامہ
	باب ماجاء ان الحرم یشکی عینہ فیضمد بالصبر
۱۱۵	باب ماجاء فی الحرم یحلق راسہ او احرامہ علیہ
	باب ماجاء فی الرخصۃ للرعاۃ ان یرموا یوما
	باب
	باب
	باب
	باب
	باب
۱۱۶	باب
۱۱۶	**ابواب الجنائز**
	باب ماجاء فی ثواب المرض
	باب ماجاء فی عیادۃ المریض
	باب ماجاء فی النھی عن التمنی للموت
	باب ماجاء فی التعوذ للمریض
۱۱۷	باب ماجاء فی الحث علی الوصیۃ
	باب ماجاء فی الوصیۃ بالثلث والربع
	باب ماجاء فی تلقین المریض عند الموت
	باب ماجاء فی التشدید عند الموت
	باب
	باب
	باب ماجاء فی کراھیۃ النعی
۱۱۸	باب ماجاء ان الصبر فی الصدمۃ الاولی
	باب ماجاء فی تقبیل المیت
	باب ماجاء فی غسل المیت
	باب ماجاء فی المسک للمیت
	باب ماجاء فی الغسل من غسل المیت
	باب ماجاء ما یستحب من الاکفان
۱۱۹	باب
	باب ماجاء فی کم کفن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
	باب ماجاء فی الطعام یصنع لاھل المیت
	باب ماجاء فی النھی عن ضرب الخدود
	باب ماجاء فی کراھیۃ النوح
	باب ماجاء فی کراھیۃ البکاء علی المیت
	باب ماجاء فی الرخصۃ فی البکاء علی المیت
۱۲۰	باب ماجاء فی المشی امام الجنازۃ

صفحہ	مضمون
۱۲۰	باب ماجاء فی المشی خلف الجنازۃ
	باب ماجاء فی کراھیۃ الرکوب خلف الجنازۃ
	باب ماجاء فی الرخصۃ فی ذلک
	باب ماجاء فی الاسراع بالجنازۃ
۱۲۱	باب ماجاء فی قتلی احد وذکر حمزۃ
	باب اخر
	باب
	باب اخر
	باب ماجاء فی الجلوس قبل ان توضع
	باب فضل المصیبۃ اذا احتسب
	باب ماجاء فی التکبیر علی الجنازۃ
	باب ما یقول فی الصلوۃ علی المیت
۱۲۲	باب ماجاء فی القراءۃ علی الجنازۃ بفاتحۃ
	باب کیف الصلوۃ علی المیت والشفاعۃ لہ
	باب ماجاء فی کراھیۃ الصلوۃ علی الجنازۃ
	باب فی الصلوۃ علی الاطفال
	باب ماجاء فی ترک الصلوۃ علی الطفل حتی یستھل
۱۲۳	باب ماجاء فی الصلوۃ والمیت فی المسجد
	باب ماجاء این یقوم الامام من الرجل والمرأۃ
	باب ماجاء فی ترک الصلوۃ علی الشھید
	باب ماجاء فی الصلوۃ علی القبر
	باب ماجاء فی صلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی النجاشی
	باب ماجاء فی فضل الصلوۃ علی الجنازۃ
۱۲۴	باب اخر
	باب ماجاء فی القیام للجنازۃ
	باب فی الرخصۃ فی ترک القیام لھا
	باب ماجاء فی قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم
	باب ماجاء ما یقال اذا ادخل المیت قبرہ
	باب ماجاء فی الثوب الواحد یلقی تحت المیت
۱۲۵	باب ماجاء فی تسویۃ القبر
	باب ماجاء فی کراھیۃ الوطی علی القبور
	باب ماجاء فی کراھیۃ تجصیص القبور والکتابۃ
	باب ما یقول الرجل اذا دخل المقابر
	باب ماجاء فی الرخصۃ فی زیارۃ القبور
	باب ماجاء فی کراھیۃ زیارۃ القبور للنساء
	باب ماجاء فی الزیارۃ للقبور للنساء
	باب ماجاء فی الدفن باللیل

EmaanLibrary.com

صفحہ	مضمون
۱۲۵	باب ماجاء فی الثناء الحسن علی المیت
۱۲۶	باب ماجاء ان شر آباء من قدام ولد
"	باب ماجاء فی الشهداء من هم
"	باب ماجاء فی کراهیة الفرار من الطاعون
"	باب فی من احب لقاء الله احب الله لقاءه
"	باب ماجاء من یقتل نفسه لم یصل علیه
۱۲۷	باب ماجاء فی المدینین
"	باب ماجاء فی عذاب القبر
"	باب ماجاء فی اجر من عزی مصابا
"	باب ماجاء من یموت یوم الجمعة
"	باب ماجاء فی تعجیل الجنازة
"	باب اخر فی فضل التعزیة
"	باب فی رفع الیدین علی الجنازة
۱۲۸	باب لیطل نفس المؤمن معلقة بدینه حتی یقضی عنه
"	ابواب النکاح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب النهی عن التبتل
"	باب فی من ترضی دیقه فی وجوه
"	باب ماجاء من یتزوج علی ثلث خصال
"	باب ماجاء فی النظر الی المخطوبة
۱۲۹	باب ماجاء فی اعلان النکاح
"	باب ما یقال للمتزوج
"	باب فی مایقول اذا دخل علی اهله
"	باب فی الاوقات التی یستحب فیها النکاح
"	باب ماجاء فی الولیمة
"	باب ماجاء فی اجابة الداعی
"	باب فی من یجیئ الی الولیمة بغیر دعوة
۱۳۰	باب ماجاء فی تزویج الابکار
"	باب ماجاء لانکاح الا بولی
"	باب ماجاء لانکاح الا ببینة
۱۳۱	باب ماجاء فی خطبة النکاح
"	باب ماجاء فی استیمار الثیب والثیب
"	باب ماجاء فی اکراه الیتیمة علی التزویج
۱۳۲	باب ماجاء فی الولیین یزوجان
"	باب ماجاء فی نکاح العبد بغیر اذن سیده
"	باب ماجاء فی مهور النساء
"	باب فی الرجلان یعتق الامة ثم یتزوجها
"	باب ماجاء فی الفضل فی ذلک

صفحہ	مضمون
۱۳۳	باب فی من یتزوج المرأة ثم یطلقها قبل ان یدخل بها
"	باب ماجاء من یطلق امرأته ثلاثا ثم یتزوجها
"	باب ماجاء فی المحل والمحلل له
"	باب ماجاء فی نکاح المتعة
۱۳۴	باب ماجاء من النهی عن نکاح الشغار
"	باب لاتنکح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها
"	باب ماجاء فی الشرط عند عقدة النکاح
"	باب ماجاء فی الرجل یسلم وعنده عشر نسوة
"	باب ماجاء فی الرجل یسلم وعنده اختان
"	باب الرجل یشتری الجاریة وهی حامل
۱۳۵	باب ماجاء یسبی الامة وله زوج هل یحل وطیها
"	باب ماجاء فی کراهیة مهر البغی
"	باب ماجاء ان لایخطب الرجل علی خطبة اخیه
"	باب ماجاء فی العزل
"	باب ماجاء فی کراهیة العزل
"	باب ماجاء فی القسمة للبکر والثیب
"	باب ماجاء فی التسویة بین الضرائر
۱۳۶	باب النهی عن الزوجین المشرکین یسلم احدهما
"	باب ماجاء فی الرجل یتزوج المرأة فیموت قبل ان یدخل بها
"	ابواب الرضاع
"	باب ماجاء یحرم من الرضاع مایحرم من النسب
"	باب ماجاء فی لبن الفحل
۱۳۷	باب ماجاء لاتحرم المصة ولا المصتان
"	باب شهادة المرأة الواحدة فی الرضاع
"	باب ماجاء ان الرضاعة لاتحرم الا فی الصغر
"	باب ما یذهب من مذمة الرضاع
۱۳۸	باب ماجاء فی الامة تعتق ولها زوج
"	باب ماجاء ان الولد للفراش
"	باب ماجاء فی الرجل یری المرأة فتعجبه
"	باب ماجاء فی حق الزوج علی المرأة
"	باب ماجاء فی حق المرأة علی زوجها
۱۳۹	باب فی کراهیة اتیان النساء فی ادبارهن
"	باب فی کراهیة خروج النساء فی الزینة
"	باب ماجاء فی الغیرة
"	باب فی کراهیة ان تسافر المرأة وحدها
"	باب فی کراهیة الدخول علی المغیبات
۱۴۰	باب

صفحہ	مضمون
۱۴۰	باب
"	ابواب الطلاق واللعان عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء فی طلاق السنة
"	باب ماجاء فی الرجل طلق امرأته البتة
"	باب ماجاء فی امرك بیدك
۱۴۱	باب ماجاء فی الخیار
"	باب فی المطلقة ثلاثا لاسکنی لها ولا نفقة
"	باب ماجاء الاطلاق قبل النکاح
"	باب ماجاء ان طلاق الامة تطلیقتان
"	باب ماجاء فی من یحدث نفسه بطلاق امرأته
۱۴۲	باب ماجاء فی الجد والهزل فی الطلاق
"	باب ماجاء فی الخلع
"	باب ماجاء فی المختلعات
"	باب ماجاء فی مراجعة النساء
"	باب فی الرجل یساله ابوه ان یطلق امرأته
۱۵۰	باب ماجاء لاتسأل المرأة طلاق اختها
"	باب ماجاء فی طلاق المعتوه
"	باب
۱۴۳	باب ماجاء فی الحامل المتوفی عنها زوجها تضع
"	باب ماجاء فی عدة المتوفی عنها زوجها
"	باب ماجاء فی المظاهر یواقع قبل ان یکفر
۱۴۴	باب ماجاء فی کفارة الظهار
"	باب ماجاء فی الایلاء
"	باب ماجاء فی اللعان
"	باب ماجاء این تعتد المتوفی عنها زوجها
۱۴۵	ابواب البیوع عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء فی ترک الشبهات
"	باب ماجاء فی اکل الربوا
"	باب فی التغلیظ فی الکذب والزور ونحوه
"	باب فی النهی عن الحلف بغیر الله صلی الله علیه وسلم ابائهم
"	باب ماجاء فیمن حلف علی سلعة کاذبا
"	باب ماجاء فی التسبب بالتجارة
"	باب ماجاء فی الرخصة فی الشراء الی اجل
۱۴۶	باب ماجاء فی کتابة الشروط
"	باب ماجاء فی المکیال والمیزان
"	باب ماجاء فی بیع من یزید

صفحہ	مضمون
۱۴۶	باب ماجاء فی بیع المدبر
"	باب ماجاء فی کراهیة حلف البیوع
۱۴۷	باب ماجاء لایبیع حاضر لباد
"	باب ماجاء النهی عن المحاقلة والمزابنة
"	باب ماجاء فی کراهیة بیع الثمرة قبل ان یبدو صلاحها
"	باب ماجاء فی النهی عن بیع حبل الحبلة
"	باب ماجاء فی کراهیة بیع الغرر
"	باب ماجاء فی النهی عن بیعتین فی بیعة
۱۴۸	باب ماجاء فی کراهیة بیع مالیس عندك
"	باب ماجاء فی کراهیة بیع الولاء وهبته
"	باب ماجاء فی کراهیة بیع الحیوان بالحیوان نسیئة
"	باب ماجاء فی شراء العبد بالعبدین
"	باب ماجاء ان الخطئة بالخطئة مثلا بمثل
۱۴۹	باب ماجاء فی الصرف
"	باب ماجاء فی ابتیاع النخل بعد التابیر والعبد
"	باب ماجاء البیعان بالخیار مالم یتفرقا
"	باب
"	باب ماجاء فیمن یخدع فی البیع
"	باب ماجاء فی المصراة
"	باب ماجاء فی اشتراط ظهر الدابة عند البیع
۱۵۱	باب الانتفاع بالرهن
"	باب ماجاء فی شراء القلادة وفیها ذهب وخرز
"	باب ماجاء فی اشتراط الولاء والزجر عن ذلک
"	باب
"	باب ماجاء فی المکاتب اذا کان عنده ما یؤدی
۱۵۲	باب ماجاء اذا افلس الرجل فوجد رجل عنده متاعه
"	باب ماجاء فی النهی للمسلم ان یروع المسلم
"	باب
"	باب ماجاء ان العاریة مؤداة
"	باب ماجاء فی الاحتکار
"	باب ماجاء فی بیع المحفلات
"	باب ماجاء فی بیع الثمر الفاجرة یقتطع بها
۱۵۳	باب ماجاء اذا اختلف البیعان
"	باب ماجاء فی بیع فضل الماء
"	باب ماجاء فی کراهیة عسب الفحل
"	باب ماجاء فی ثمن الکلب
"	باب ماجاء فی کسب الحجام

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

صفحہ	مضمون
۱۵۳	باب ماجاء من الرخصة فی کسب الحجام
"	باب ماجاء فی کراهیة ثمن الکلب والسنور
۱۵۴	باب
"	باب ماجاء فی کراهیة بیع المضامین
"	باب ماجاء فی کراهیة ان یفرق بین الاخوین
"	باب ماجاء من یشتری العبد ویستغله ثم
"	باب ماجاء من الرخصة فی اکل الثمرة للمار بها
"	باب ماجاء فی النهی عن النتاج
۱۵۵	باب ماجاء فی کراهیة بیع الطعام حتی یستوفی
"	باب ماجاء فی النهی عن البیع علی بیع اخیه
"	باب ماجاء فی بیع الخمر والنهی عن ذلک
"	باب ماجاء فی احلاب المواشی بغیر اذن الارباب
"	باب ماجاء فی بیع حلیة المیتة والاصنام
"	باب ماجاء فی کراهیة الرجوع من الهبة
۱۵۶	باب ماجاء فی العرایا والرخصة فی ذلک
"	باب ماجاء فی کراهیة النجش
"	باب ماجاء فی الرجحان فی الوزن
"	باب ماجاء فی انظار المعسر
"	باب ماجاء مطل الغنی ظلم
۱۵۷	باب ماجاء فی المبایعة والملامسة
"	باب ماجاء فی السلف فی الطعام
"	باب ماجاء فی الارض المشترک یرید بعضهم
"	باب ماجاء فی المخابرة والمعاومة
"	باب
"	باب ماجاء فی کراهیة الغش
"	باب ماجاء فی استقراض البعیر او الشیء من
۱۵۸	باب
"	باب النهی عن البیع فی المسجد
"	ابواب الاحکام عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء فی القاضی یصیب ویخطی
"	باب ماجاء فی القاضی کیف یقضی
۱۵۹	باب ماجاء فی الامام العادل
"	باب ماجاء فی القاضی لایقضی بین الخصمین حتی
"	باب ماجاء فی امام الرعیة
"	باب ماجاء لایقضی القاضی وهو غضبان
"	باب ماجاء فی هدایا الامراء

صفحہ	مضمون
۱۵۹	باب ماجاء فی الراشی والمرتشی
"	باب ماجاء فی قبول الهدیة واجابة الدعوة
"	باب ماجاء فی التشدید لمن یقضی له بشیء لیس
"	باب ماجاء ان البینة علی المدعی والیمین علی من انکر
۱۶۰	باب ماجاء فی الیمین مع الشاهد
"	باب ماجاء فی العبد یکون بین رجلین فیعتق
"	باب ماجاء فی العمری
۱۶۱	باب ماجاء فی الرقبی
"	باب ماذکر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء ان الیمین علی ما یصدقک صاحبه
"	باب ماجاء فی الطریق اذا اختلف فیه کم یجعل
"	باب ماجاء فی تخییر الغلام بین ابویه اذا
۱۶۲	باب ماجاء ان الوالد یاخذ من مال ولده
"	باب ماجاء فی من یکسر الشیء من مال الناس
"	باب ماجاء فی حد بلوغ الرجل والمرأة
"	باب ماجاء فیمن تزوج امرأة ابیه
"	باب ماجاء فی الرجلین یکون احدهما اسفل
۱۶۳	باب ماجاء فی من یعتق مالیس عند موته
"	باب ماجاء من ملک ذا رحم محرم
"	باب ماجاء فی النحل والنسویة بین الولد
۱۶۴	باب ماجاء فی شفعة الغائب
"	باب اذا حدت الحدود ووقعت السهام فلا شفعة
"	باب
"	باب ماجاء فی اللقطة وضالة الابل والغنم
۱۶۵	باب ماجاء فی الوقف
"	باب ماجاء فی البهاء ان جرحها جبار
"	باب ماذکر فی احیاء ارض الموات
۱۶۶	باب ماجاء فی القطائع
"	باب ماجاء فی فضل الغرس
"	باب ماجاء فی المزارعة
"	باب
"	ابواب الدیات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
۱۶۶	باب ماجاء فی الدیة کم هی من الابل
۱۶۷	باب ماجاء فی الدیة کم هی من الدراهم
"	باب ماجاء فی المواضحة
"	باب ماجاء فی دیة الاصابع
"	باب ماجاء فی العفو

صفحہ	مضمون
۱۶۷	باب ماجاء فیمن رضخ راسه بحجر
"	باب ماجاء فی نشدید قتل المؤمن
۱۶۸	باب الحکم فی الدماء
"	باب ماجاء فی الرجل یقتل ابنه هل یقاد منه ام لا
"	باب ماجاء لایحل دم امرئ مسلم الا باحدی ثلاث
"	باب ماجاء فیمن یقتل نفسا معاهدا
"	باب
"	باب ماجاء فی حکم ولی القتیل فی القصاص والعفو
۱۶۹	باب ماجاء فی النهی عن المثلة
"	باب ماجاء فی دیة الجنین
"	باب ماجاء لایقتل مسلم بکافر
"	باب ماجاء فی الرجل یقتل عبده
"	باب ماجاء فی المرأة ترث من دیة زوجها
۱۷۰	باب ماجاء فی القصاص
"	باب ماجاء فی الحبس فی التهمة
"	باب ماجاء من قتل دون ماله فهو شهید
"	باب ماجاء فی القسامة
"	ابواب الحدود عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء فیمن لاتجب علیه الحدود
۱۷۱	باب ماجاء فی درء الحدود
"	باب ماجاء فی الستر علی المسلم
"	باب ماجاء فی التلقین فی الحد
"	باب ماجاء درء الحد عن المعترف اذا رجع
۱۷۲	باب ماجاء فی کراهیة ان یشفع فی الحدود
"	باب ماجاء فی تحقیق الرجم
"	باب ماجاء فی الرجم علی الثیب
۱۷۳	باب سنة
"	باب ماجاء فی رجم اهل الکتاب
"	باب ماجاء فی النفی
"	باب ماجاء ان الحدود کفارة لاهلها
"	باب ماجاء فی اقامة الحد علی الامام
۱۷۴	باب ماجاء فی حد السکران
"	باب ماجاء من شرب الخمر فاجلدوه فان عاد
"	باب ماجاء فی کم یقطع السارق
"	باب ماجاء فی تعلیق ید السارق
۱۷۵	باب ماجاء فی الخائن والمختلس والمنتهب
"	باب ماجاء لاقطع فی ثمر ولا کثر

صفحہ	مضمون
۱۷۵	باب ماجاء ان لاتقطع الایدی فی الغزو
"	باب ماجاء فی الرجل یقع علی جاریة امراته
"	باب ماجاء فی المرأة اذا استکرهت علی الزنا
"	باب ماجاء فیمن یقع علی البهیمة
۱۷۶	باب ماجاء فی حد اللوطی
"	باب ماجاء فی المرتد
"	باب ماجاء فیمن شهر السلاح
"	باب ماجاء فی حد الساحر
"	باب ماجاء فی انتحال ما یصنع به
۱۷۷	باب ماجاء فیمن یقول للاخر یا مخنث
"	باب ماجاء فی التعزیر
"	ابواب الصید عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء ما ابین من صید الکلب فهو کالذی
"	باب ماجاء فی صید الکلب المعلم
"	باب ماجاء فی صید البزاة
"	باب فی الرجل یرمی الصید فیغیب عنه
"	باب فی من یرمی الصید فیجده میتا فی الماء
۱۷۸	باب ماجاء فی صید المعراض
"	باب فی الذبح بالمروة
"	باب ماجاء فی کراهیة اکل المصبورة
"	باب فی زکوة الجنین
"	باب فی کراهیة کل ذی ناب وذی مخلب
۱۷۹	باب ماجاء ما قطع من الحی فهو میت
"	باب فی الزکوة فی الحلق واللبة
"	باب فی قتل الوزغ
"	باب فی قتل الحیات
"	باب ماجاء فی قتل الکلاب
۱۸۰	باب من امسک کلبا ما ینقص من اجره
"	باب فی الزکوة بالقصب وغیره
"	باب
"	ابواب الاضاحی عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء فی فضل الاضحیة
"	باب فی الاضحیة بکبشین
۱۸۱	باب مایستحب من الاضاحی
"	باب مالایجوز من الاضاحی
"	باب ماکل من الاضاحی
"	باب فی الجذع من الضان فی الاضاحی

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

صفحہ	مضمون
۱۸۱	باب فی الاشتراک فی الاضحیۃ
۱۸۲	باب ماجاء ان الشاۃ الواحدۃ تجزی عن اھل البیت
//	باب
//	باب فی الذبح بعد الصلوۃ
//	باب فی کراھیۃ اکل الاضحیۃ فوق ثلثۃ ایام
//	باب فی الرخصۃ فی اکلھا بعد ثلاث
//	باب فی الفرع والعتیرۃ
//	باب ماجاء فی العقیقۃ
۱۸۳	باب فی الاذان فی اذن المولود
//	باب
//	باب
//	باب
//	باب
//	باب
//	باب
۱۸۴	ابواب النذور والایمان عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
//	باب ماجاء عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
//	باب لانذر فی مالا یملک ابن آدم
//	باب فی کفارۃ النذر اذا لم یسم
//	باب فیمن حلف علی یمین فرای غیرھا خیرا منھا
//	باب فی الکفارۃ قبل الحنث
//	باب فی الاستثناء فی الیمین
۱۸۵	باب فی کراھیۃ الحلف بغیر اللہ
//	باب
//	باب فی من یحلف بالمشی ولا یستطیع
//	باب فی کراھیۃ النذور
//	باب فی وفاء النذر
۱۸۶	باب کیف کان یمین النبی صلی اللہ علیہ وسلم
//	باب فی ثواب من اعتق رقبۃ
//	باب فی الرجل یلطم خادمہ
//	باب
//	باب
//	باب قضاء النذر عن المیت
//	باب ماجاء فی فضل من اعتق
۱۸۷	ابواب السیر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
//	باب
//	باب البیات والغارات

صفحہ	مضمون
۱۸۷	باب فی التحریق والتخریب
//	باب ماجاء فی الغنیمۃ
//	باب فی سھم الخیل
۱۸۸	باب ماجاء فی النسرایا
//	باب من یعطی الفئ
//	باب ھل یسھم للعبد لہ ولغیرہ
//	باب ماجاء فی اھل الذمۃ یغزون مع المسلمین
//	باب ماجاء فی الانتفاع بآنیۃ المشرکین
۱۸۹	باب فی النفل
//	باب ماجاء من قتل قتیلا فلہ سلبہ
//	باب فی کراھیۃ بیع المغانم حتی یقسم
//	باب ماجاء فی کراھیۃ وطی الحبالی
//	باب ماجاء فی طعام المشرکین
//	باب فی کراھیۃ التفریق بین السبی
۱۹۰	باب ماجاء فی قتل الاساری والفداء
//	باب ماجاء فی النھی عن قتل النساء والصبیان
//	باب
//	باب ماجاء فی الغلول
//	باب ماجاء فی خروج النساء فی الحرب
۱۹۱	باب ماجاء فی قبول ھدایا المشرکین
//	باب ماجاء فی سجدۃ الشکر
//	باب ماجاء فی امان المرأۃ والعبد
//	باب ماجاء فی الغدر
//	باب ماجاء ان لکل غادر لواء یوم القیامۃ
//	باب ماجاء فی النزول علی الحکم
//	باب ماجاء فی الحلف
۱۹۲	باب ماجاء فی اخذ الجزیۃ من المجوسی
//	باب ماجاء مایحل من اموال اھل الذمۃ
//	باب ماجاء فی الھجرۃ
//	باب ماجاء فی بیعۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
۱۹۳	باب فی نکس البیعۃ
//	باب ماجاء فی بیعۃ العبد
//	باب ماجاء فی بیعۃ النساء
//	باب ماجاء فی علۃ اصحاب بدر
//	باب ماجاء فی الخمس
//	باب ماجاء فی کراھیۃ النھبۃ
//	باب ماجاء فی التسلیم علی اھل الکتاب

صفحہ	مضمون
۱۹۳	باب ماجاء فی کراھیۃ المقام بین اظہر المشرکین
۱۹۴	باب ماجاء فی اخراج الیھود والنصاری من جزیرۃ العرب
//	باب ماجاء فی ترکۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
//	باب ماجاء قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم فتح مکۃ
//	باب ماجاء فی الساعۃ التی یستحب فیھا القتال
//	باب ماجاء فی الطیرۃ
۱۹۵	باب ماجاء فی وصیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
//	ابواب فضائل الجھاد عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
//	باب فضل الجھاد
//	باب ماجاء فی فضل من مات مرابطا
//	باب ماجاء فی فضل الصوم فی سبیل اللہ
۱۹۶	باب ماجاء فی فضل النفقۃ فی سبیل اللہ
//	باب ماجاء فی فضل الخدمۃ فی سبیل اللہ
//	باب ماجاء فیمن جھز غازیا
//	باب من اغبرت قدماہ فی سبیل اللہ
//	باب ماجاء فی فضل الغبار فی سبیل اللہ
۱۹۷	باب ماجاء من شاب شیبۃ فی سبیل اللہ
//	باب من ارتبط فرسا فی سبیل اللہ
//	باب ماجاء فی فضل الرمی فی سبیل اللہ
//	باب ماجاء فی فضل الحرس فی سبیل اللہ
//	باب ماجاء فی ثواب الشھید
//	باب ماجاء فی فضل الشھید عند اللہ
۱۹۸	باب ماجاء فی غزو البحر
//	باب ماجاء من یقاتل ریاء وللدنیا
//	باب ماجاء فی الغدو والرواح فی سبیل اللہ
//	باب ماجاء ای الناس خیر
۱۹۹	باب فیمن سئل الشھادۃ
//	باب ماجاء فی الجاھد والمکاتب والناکح وعون اللہ ایاھم
//	باب ماجاء فی فضل من کلم فی سبیل اللہ
//	باب ای الاعمال افضل
//	باب
//	باب ماجاء ای الناس افضل
//	باب
۲۰۰	ابواب الجھاد عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
//	باب اھل العذر فی القعود
//	باب ماجاء فی من خرج الی الغزو وترک ابویہ
//	باب ماجاء فی الرجل یبعث سریۃ وحدہ

صفحہ	مضمون
۲۰۱	باب ماجاء فی کراھیۃ ان یسافر الرجل وحدہ
//	باب ماجاء فی الرخصۃ فی الکذب فی الحرب
//	باب ماجاء فی غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کم غزی
//	باب ماجاء فی الصوت والتعبیۃ عند القتال
//	باب ماجاء فی اللہ عند القتال
//	باب ماجاء فی الالویۃ
//	باب ماجاء فی الرایات
//	باب ماجاء فی الشعار
//	باب ماجاء فی صفۃ سیف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
//	باب فی الفطر عند القتال
۲۰۲	باب ماجاء فی الخروج عند الفزع
//	باب ماجاء فی الثبات عند القتال
//	باب ماجاء فی السیف وحلیتہا
//	باب ماجاء فی الدرع
//	باب ماجاء فی المغفر
//	باب ماجاء فی فضل الخیل
//	باب مایستحب من الخیل
۲۰۳	باب مایکرہ من الخیل
//	باب ماجاء فی الرھان
//	باب ماجاء فی کراھیۃ ان یتزی الجر علی الخیل
//	باب ماجاء فی الاستفتاح بصعالیک المسلمین
//	باب ماجاء فی الاجراس علی الخیل
//	باب من یستعمل علی الحرب
//	باب ماجاء فی الامام
۲۰۴	باب ماجاء فی طاعۃ الامام
//	باب ماجاء لاطاعۃ لمخلوق فی معصیۃ اللہ
//	باب ماجاء فی التحریش بین البھائم والوسم فی الوجہ
//	باب ماجاء حد بلوغ الرجل ومتی یفرض لہ
//	باب فیمن یستشہد وعلیہ دین
//	باب ماجاء فی دفن الشھداء
//	باب ماجاء فی المشورۃ
//	باب ماجاء لاتقادی جیفۃ الاسیر
۲۰۵	باب
//	باب
//	باب ماجاء فی تلقی الحاج اذا قدموا
//	باب ماجاء فی الفئ
//	ابواب اللباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

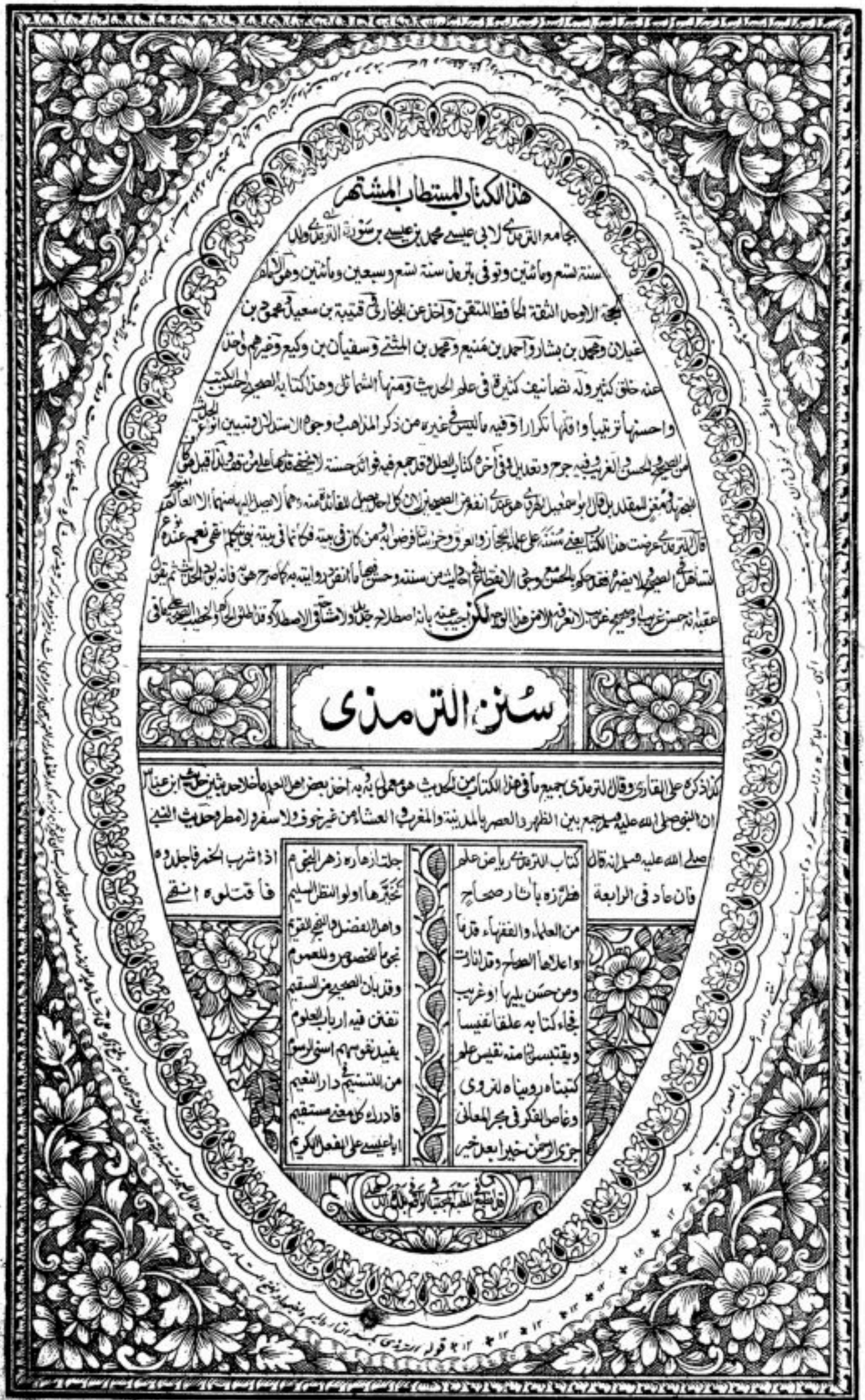
هذا الكتاب المستطاب المشتهر

بجامع الترمذي لابي عيسى محمد بن عيسى بن سورة الترمذي ولد

سنة تسع ومائتين وتوفي بترمذ سنة تسع وسبعين ومائتين وهي الام

بحة الاوحد الثقة الحافظ المتقن واخذ عن البخاري في قتيبة بن سعيد ومحمد بن

غيلان ومحمد بن بشار واحمد بن منيع ومحمد بن المثنى وسفيان بن وكيع وغيرهم واخذ

عنه خلق كثير وله تصانيف كثيرة في علم الحديث ومنها الشمائل وهذا كتابه الصحيح احسن الكتب

واحسنها ترتيبا واقلها تكرارا وفيه ما ليس في غيره من ذكر المذاهب ووجوه الاستدلال وتبيين انواع الحديث

من الصحيح والحسن والغريب وفيه جرح وتعديل وفي آخر كتاب العلل قد جمع فيه فوائد حسنة لا يخفى قدرها على من تفقه وكذا قيل في

الجهاد في معنى المقلد بل قال ابو اسحاق الحربي هو عندي انفع من الصحيحين لان كل احد يصل الى الفائدة منه وهما لا يصل اليها منهما الا العالم

قال المؤلف رحمه الله تعالى عفى عنه هذا الكتاب يعني سنن الترمذي عليه عمل علماء الحجاز والعراق وخراسان وفوض به من كان في بيته فكأنما في بيته نبي يتكلم اعني نعم عندما

تساهل في الصحيح لا يضر فحكمه الحسن وجل الاعتماد في احاديث من سنده وحسن فيها ما انفرد روايته به كما صرح به فانه يوثق الحافظ ثم يقول

عقبه انه حسن غريب او صحيح غريب لا اعرفه الا من هذا الوجه لكن اجيب عنه بانه اصطلاح جديد ولا مشاحة في الاصطلاح وقد اطلق الحاكم والخطيب الصحة على ما في

سنن الترمذي

لك اذكره على القاري وقال الترمذي جميع ما في هذا الكتاب من الحديث هو معمول به وقد اخذ بعض اهل العلم ما خلا حديثين حديث ابن عباس

ان النبي صلى الله عليه وسلم جمع بين الظهر والعصر بالمدينة والمغرب والعشاء من غير خوف ولا سفر ولا مطر وحديث النبي

صلى الله عليه وسلم انه قال اذا شرب الخمر فاجلدوه فان عاد في الرابعة فاقتلوه انتهى

كتاب الترمذي رياض علم ... جلت ازهاره زهر النجوم

فطرزه باثار صحاح ... تحيرها اولو النظر السليم

من العلماء والفقهاء قدما ... واهل الفضل والنجح القويم

واعلاها الصحيح وقد اتانا ... بحوما الخصوص والعموم

ومن حسن يليها او غريب ... وقد بان الصحيح من السقيم

فجاء كتابه علقا نفيسا ... تفنن فيه ارباب العلوم

ويقتبس الورى منه نفيس علوم ... يفيد فهومهم اسنى الرسوم

كتبناه رويناه لنروى ... من التنسيم دار النعيم

وغاص الفكر في بحر المعاني ... فادرك كل معنى مستقيم

جزى الرحمن خيرا بعد خير ... ابا عيسى على الفضل الكريم

فرغ من طبع هذا الكتاب المستطاب في اواخر شهر ... سنة ... على يد اقل عباد الله ...

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

قال

الشيخ المكرم المفخم المشتهر بين

الآفاق المرحوم المغفور مولانا محمد اسحٰق رح

حصل له الاجازة والقراءة والسماعة من الشيخ الاجل الحبر الاعجل

الذى وافى بين الاقران بالقشيرى عن الشيخ عبد العزيز رح وحصل له الاجازة

والقراءة والسماع من الامام الشيخ ولى الله بن الشيخ عبد الرحيم الدهلوى وقال الشيخ ولى الله اخبرنى

به الشيخ ابو الطاهر المدنى عن ابيه الشيخ ابراهيم الكردى عن الشيخ المزاحى عن الشهاب احمد السبكى عن الشيخ

النجم الغيطى عن الزين زكريا عن العز عبد الرحيم عن الشيخ عمر المرغنى عن البخارى عن عمر بن طبرزد البغدادى رحمهم

بسم الله الرحمن الرحيم

اخبرنا الشيخ ابو الفتح عبد الملك بن ابى القاسم عبد الله بن ابى سهل الهروى الكروخى سع فى العشر الاول من ذى الحجة سنة سبع واربعين وخمسمائة بمكة شرفها الله وانا اسمع قال انا القاضى الزاهد ابو عامر محمود بن القاسم بن محمد الازدى رحمه الله قراءة عليه وانا اسمع فى ربيع الاول من سنة اثنين وثمانين واربعمائة قال الكروخى واخبرنا الشيخ ابو نصر عبد العزيز بن محمد ابن على بن ابراهيم الترياقى والشيخ ابو بكر احمد بن عبد الصمد بن ابى الفضل بن ابى حامد الغورجى رحمهما الله قراءة عليهما وانا اسمع فى ربيع الآخر من سنة احدى وثمانين واربعمائة قالوا انا ابو محمد عبد الجبار بن محمد بن عبد الله بن ابى الجراح الجراحى المروزى الزيباقى قراءة عليه انا الشيخ الثقة الامين ابو العباس محمد بن احمد بن محبوب بن فضيل المحبوبى المروزى انا **ابو عيسى** محمد بن عيسى بن سورة بن موسى الترمذى الحافظ قال

ابواب الطهارة

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

باب ما جاء لا تقبل صلوة بغير طهور

حدثنا قتيبة بن سعيد انا ابو عوانة عن سماك بن حرب ح قال وانا هناد ثنا وكيع عن اسرائيل عن سماك عن مصعب بن سعد **عن** ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا تقبل صلوة بغير طهور ولا صدقة من غلول قال هناد فى حديثه الا بطهور **قال** ابو عيسى هذا الحديث اصح شئ فى هذا الباب واحسن **وفى** الباب عن ابى المليح عن ابيه وابى هريرة وانس وابو المليح بن اسامة اسمه عامر ويقال زيد بن اسامة بن عمير الهذلى

باب ما جاء فى فضل الطهور

حدثنا اسحٰق بن موسى الانصارى نا معن بن عيسى نا مالك بن انس ح **وحدثنا** قتيبة عن مالك عن سهيل بن ابى صالح عن ابيه **عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المسلم او المؤمن فغسل وجهه خرجت من وجهه كل خطيئة نظر اليها بعينيه مع الماء او مع اخر قطر الماء او نحو هذا واذا غسل يديه خرجت من يديه كل خطيئة بطشتها يداه مع الماء او مع اخر قطر الماء حتى يخرج نقيا من الذنوب **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو حديث مالك عن سهيل عن ابيه عن ابى هريرة وابو صالح والد سهيل هو ابو صالح السمان واسمه ذكوان وابو هريرة اختلفوا فى اسمه فقالوا عبد شمس وقالوا عبد الله بن عمرو وهكذا **قال** محمد بن اسمعيل وهذا اصح **وفى** الباب عن عثمان وثوبان والصنابحى وعمرو بن عبسة وسلمان وعبد الله بن عمرو والصنابحى هذا الذى روى عن النبى صلى الله عليه وسلم فى فضل الطهور هو عبد الله الصنابحى والصنابحى الذى روى عن ابى بكر الصديق ليس له سماع من النبى صلى الله عليه وسلم واسمه عبد الرحمن بن عسيلة ويكنى ابا عبد الله رحل الى النبى صلى الله عليه

فقبض النبي صلى الله عليه وسلم وهو في الطريق وقد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم احاديث والصنابح بن الاعسر الاحمسي صاحب النبي صلى الله عليه وسلم يقال له الصنابحي ايضا وانما احمسيته قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اني مكاثر بكم الامم فلا تقتتلن بعدي **باب** ماجاء مفتاح الصلوة الطهور **حدثنا** هناد وقتيبة ومحمود بن غيلان قالوا نا وكيع عن سفيان وثنا محمد بن بشار نا عبد الرحمن نا سفيان عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن محمد بن الحنفية **عن** علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مفتاح الصلوة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم **قال** ابو عيسى هذا الحديث اصح شئ في هذا الباب واحسن وعبد الله بن محمد بن عقيل هو صدوق وقد تكلم فيه بعض اهل العلم من قبل حفظه وسمعت محمد بن اسمعيل يقول كان احمد بن حنبل واسحق بن ابراهيم والحميدي يحتجون بحديث عبد الله بن محمد بن عقيل **قال** محمد وهو مقارب الحديث **وفي** الباب عن جابر وابي سعيد **باب** مايقول اذا دخل الخلاء **حدثنا** قتيبة وهناد قالا نا وكيع عن شعبة عن عبد العزيز بن صهيب **عن** انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء قال اللهم اني اعوذ بك قال شعبة وقد قال مرة اخرى اعوذ بالله من الخبث والخبيث او الخبث والخبائث **وفي** الباب عن علي وزيد بن ارقم وجابر وابن مسعود **قال** ابو عيسى حديث انس اصح شئ في هذا الباب واحسن وحديث زيد بن ارقم في اسناده اضطراب روى هشام الدستوائي وسعيد بن ابي عروبة عن قتادة **وقال** سعيد عن القاسم بن عوف الشيباني عن زيد بن ارقم **وقال** هشام عن قتادة عن زيد بن ارقم ورواه شعبة ومعمر عن قتادة عن النضر بن انس **وقال** شعبة عن زيد بن ارقم **وقال** معمر عن النضر بن انس عن ابيه **قال** ابو عيسى سالت محمدا عن هذا فقال يحتمل ان يكون قتادة روى عنهما جميعا **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي نا حماد بن زيد عن عبد العزيز بن صهيب **عن** انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا دخل الخلاء قال اللهم اني اعوذ بك من الخبث والخبائث هذا حديث حسن صحيح **باب** مايقول اذا خرج من الخلاء **حدثنا** محمد بن حميد بن اسمعيل نا مالك بن اسمعيل عن اسرائيل عن يوسف ابن ابي بردة عن ابيه **عن** عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج من الخلاء قال غفرانك **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب حسن لا نعرفه الا من حديث اسرائيل عن يوسف بن ابي بردة وابو بردة بن ابي موسى اسمه عامر بن عبد الله بن قيس الاشعري ولا يعرف في هذا الباب الا هذا الحديث عائشة **باب** في النهي عن استقبال القبلة بغائط او بول **حدثنا** سعيد بن عبد الرحمن المخزومي نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي **عن** ابي ايوب الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة بغائط ولا بول ولا تستدبروها ولكن شرقوا او غربوا قال ابو ايوب فقدمنا الشام فوجدنا مراحيض قد بنيت مستقبل القبلة فننحرف عنها ونستغفر الله **وفي** الباب عن عبد الله بن الحارث ومعقل بن ابي الهيثم ويقال معقل بن ابي معقل وابي امامة وابي هريرة وسهل بن حنيف **قال** ابو عيسى حديث ابي ايوب احسن شئ في هذا الباب واصح وابو ايوب اسمه خالد بن زيد والزهري اسمه محمد بن مسلم بن عبيد الله بن شهاب الزهري وكنيته ابو بكر **قال** ابو الوليد المكي قال ابو عبد الله الشافعي انما معنى قول النبي صلى الله عليه وسلم لا تستقبلوا القبلة بغائط ولا بول ولا تستدبروها انما هذا في الفيافي فاما في الكنف المبنية له رخصة في ان يستقبلها وهكذا قال اسحق وقال احمد بن حنبل انما الرخصة من النبي صلى الله عليه وسلم في استدبار القبلة بغائط او بول فاما استقبال القبلة فلا يستقبلها كائنا لم ير في الصحراء ولا في الكنيف ان يستقبل القبلة **باب** ماجاء من الرخصة في ذلك **حدثنا** محمد ابن بشار ومحمد بن المثنى قالا نا وهب بن جرير نا ابي عن محمد بن اسحق عن ابان بن صالح عن مجاهد **عن** جابر بن عبد الله قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان نستقبل القبلة ببول فرايته قبل ان يقبض بعام يستقبلها **وفي** الباب عن ابي قتادة وعائشة وعمار **قال** ابو عيسى حديث جابر في هذا الباب حديث حسن غريب وقد روى هذا الحديث ابن لهيعة عن ابي الزبير عن جابر عن ابي قتادة انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يبول مستقبل القبلة اخبرنا بذلك قتيبة قال نا ابن لهيعة وحديث جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم اصح من حديث ابن لهيعة وابن لهيعة ضعيف عند اهل الحديث ضعفه يحيى بن سعيد القطان وغيره **حدثنا** هناد نا عبدة عن عبيد الله بن عمر عن محمد بن يحيى بن حبان عن عمه واسع بن حبان **عن** ابن عمر قال رقيت يوما على بيت حفصة فرايت النبي صلى الله عليه وسلم على حاجته مستقبل الشام مستدبر الكعبة هذا حديث حسن صحيح **باب** النهي عن البول قائما **حدثنا** علي بن حجر نا شريك عن المقدام بن شريح عن ابيه **عن** عائشة قالت من حدثكم

EmaanLibrary.com

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يبول قائما فلا تصدقوه ما كان يبول الا قاعدا وفي الباب عن عمر وبريدة **قال** ابو عيسى حديث عائشة احسن شيء في هذا الباب واصح **وحديث** عمر انما روي من حديث عبد الكريم بن ابي المخارق عن نافع عن ابن عمر عن عمر قال رآني النبي صلى الله عليه وسلم ابول قائما فقال يا عمر لا تبل قائما فما بلت قائما بعد وانما رفع هذا الحديث عبد الكريم بن ابي المخارق وهو **ضعيف** عند اهل الحديث ضعفه ايوب السختياني وتكلم فيه وروى عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال قال عمر ما بلت قائما منذ اسلمت وهذا اصح من حديث عبد الكريم **وحديث** بريدة في هذا غير محفوظ ومعنى النهي عن البول قائما على التاديب لا على التحريم وقد روي عن عبد الله بن مسعود قال ان من الجفاء ان تبول وانت قائم **باب** ما جاء في الرخصة في ذلك **حدثنا** هناد نا وكيع عن الاعمش عن ابي وائل **عن** حذيفة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى سباطة قوم فبال عليها قائما فاتيته بوضوء فذهبت لاتاخر عنه فدعاني حتى كنت عند عقبيه فتوضا ومسح على خفيه **قال** ابو عيسى وهكذا روى منصور وعبيدة الضبي عن ابي وائل عن حذيفة مثل رواية الاعمش وروى حماد بن ابي سليمان وعاصم بن بهدلة عن ابي وائل عن المغيرة بن شعبة عن النبي صلى الله عليه وسلم **وحديث** ابي وائل عن حذيفة اصح وقد رخص قوم من اهل العلم في البول قائما **باب في الاستتار** عند الحاجة **حدثنا** قتيبة نا عبد السلام بن حرب عن الاعمش **عن** انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد الحاجة لم يرفع ثوبه حتى يدنو من الارض **قال** ابو عيسى هكذا روى محمد بن ربيعة عن الاعمش عن انس هذا الحديث وروى كثير النواء عن الاعمش قال **قال** ابن عمر كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد الحاجة لم يرفع ثوبه حتى يدنو من الارض وكلا الحديثين مرسل **ويقال** لم يسمع الاعمش من انس بن مالك ولا من احد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وقد نظر الى انس بن مالك قال رايته يصلي قد ذكر عنه حكاية في الصلاة والاعمش اسمه سليمان بن مهران ابو محمد الكاهلي وهو مولاهم قال الاعمش كان ابي حمالا قوارة مسروق **باب** كراهية الاستنجاء باليمين **حدثنا** محمد بن ابي عمر المكي نا سفيان بن عيينة عن معمر عن يحيى بن ابي كثير **عن** عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يمس الرجل ذكره بيمينه **وفي** الباب عن عائشة وسلمان وابي هريرة وسهل بن حنيف **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وابو قتادة اسمه الحارث بن ربعي **والعمل** على هذا عند اهل العلم كرهوا الاستنجاء باليمين **باب** الاستنجاء بالحجارة **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم **عن** عبد الرحمن بن يزيد قال قيل لسلمان قد علمكم نبيكم كل شيء حتى الخراءة قال سلمان اجل فنهانا ان نستقبل القبلة بغائط او بول او ان نستنجي باليمين او يستنجي احدنا باقل من ثلاثة احجار او ان نستنجي برجيع او بعظم **وفي** الباب عن عائشة وخزيمة بن ثابت وجابر وابن عباس وابن عمر وابن الحصين وابن مسعود والمغيرة بن شعبة وابي ايوب وابي سعيد وابن الفاكه والحكم الغفاري وعبد الرحمن بن حسنة وابن عمرو وابن الفرافصة وابن عمر والمطلب بن ابي وداعة والشريد وجرير وابن عمرو بن العاص وابن عمرو بن حزم وابي امامة وسراقة بن مالك وخزيمة بن جزء وابي اسيد وابي رافع وابي ليلى الانصاري وابي ليلى الغفاري وابي سبرة وابي الدرداء وابي ذر وابي الحمراء وابي رهم وابي الهيثم بن التيهان وابي سلمى راعي النبي صلى الله عليه وسلم وابي حية وابي رمثة وابي جحيفة وابي بكرة وابي برزة وابي سعيد مولى ابي اسيد وابي سعيد مولى عامر بن كريز وابي سعيد مولى المهري وابي سعيد مولى بني هاشم وابي سعيد مولى ابي بكر وابي سعيد مولى ابي اسيد وابي سعيد مولى ابي طلحة وابي سعيد مولى ابي ذر وابي سعيد مولى ابي هريرة وابي سعيد مولى ابي بكرة وابي سعيد مولى ابي رافع وابي سعيد مولى ابي ليلى الانصاري وابي سعيد مولى ابي ليلى الغفاري وابي سعيد مولى ابي سبرة وابي سعيد مولى ابي الدرداء وابي سعيد مولى ابي الحمراء وابي سعيد مولى ابي رهم وابي سعيد مولى ابي الهيثم بن التيهان وابي سعيد مولى ابي سلمى راعي النبي صلى الله عليه وسلم وابي سعيد مولى ابي حية وابي سعيد مولى ابي رمثة وابي سعيد مولى ابي جحيفة وابي سعيد مولى ابي بكرة وابي سعيد مولى ابي برزة **قال** ابو عيسى حديث سلمان حديث حسن صحيح **وهو** قول اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم رأوا ان الاستنجاء بالحجارة يجزئ وان لم يستنج بالماء اذا انقى اثر الغائط والبول **وبه** يقول الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق **باب** في الاستنجاء بالحجر **حدثنا** هناد وقتيبة قالا نا وكيع عن اسرائيل عن ابي اسحق عن ابي عبيدة **عن** عبد الله قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم لحاجته فقال التمس لي ثلثة احجار قال فاتيته بحجرين وروثة فاخذ الحجرين والقى الروثة وقال انها ركس **قال** ابو عيسى وهكذا روى قيس بن الربيع هذا الحديث عن ابي اسحق عن ابي عبيدة عن عبد الله نحو حديث اسرائيل وروى معمر وعمار بن رزيق عن ابي اسحق عن علقمة عن عبد الله وروى زهير عن ابي اسحق عن ابي عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه الاسود بن يزيد عن عبد الله وروى زكريا بن ابي زائدة عن ابي اسحق عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله وهذا حديث فيه اضطراب **قال** ابو عيسى سالت عبد الله بن عبد الرحمن اي الروايات في هذا عن ابي اسحق اصح فلم يقض فيه بشيء **وسالت** محمدا عن هذا فلم يقض فيه بشيء وكانه راى حديث زهير عن ابي اسحق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه **عن** عبد الله اشبه ووضعه في كتابه الجامع اصح شيء في هذا عنده حديث اسرائيل وقيس عن ابي اسحق عن ابي عبيدة عن عبد الله لان اسرائيل اثبت واحفظ لحديث ابي اسحق من هؤلاء **وتابعه** على ذلك قيس بن الربيع سمعت ابا موسى محمد بن المثنى يقول سمعت عبد الرحمن بن مهدي يقول ما فاتني الثوري فاتني من حديث سفيان ابو بكر عن ابي اسحق الا اليسير كنت اعرضه به على اسرائيل لانه كان ياتي به اتم **قال** ابو عيسى وزهير في ابي اسحق ليس بذاك لان سماعه منه باخرة سمعت احمد بن الحسن يقول سمعت احمد بن حنبل يقول اذا سمعت الحديث عن زائدة وزهير فلا تبال ان لا تسمعه من غيرهما الا حديث ابي اسحق وابو اسحق اسمه عمرو بن عبد الله السبيعي الهمداني وابو عبيدة بن عبد الله بن مسعود لم يسمع من ابيه ولا يعرف اسمه **حدثنا** محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر

عن شعبة عن عمرو بن مرة قال سألت ابا عبيدة بن عبد الله هل تذكر من عبد الله شيئا قال لا **باب** كراهية ما يستنجى به **حدثنا** هناد نا حفص بن غياث عن داود بن ابي هند عن الشعبي عن علقمة **عن** عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تستنجوا بالروث ولا بالعظام فانه زاد اخوانكم من الجن **وفي** الباب عن ابي هريرة وسلمان وجابر وابن عمر **قال** ابو عيسى وقد روى هذا الحديث اسمعيل بن ابراهيم وغيره عن داود بن ابي هند عن الشعبي عن علقمة **عن** عبد الله انه كان مع النبي صلى الله عليه وسلم ليلة الجن الحديث بطوله فقال الشعبي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تستنجوا بالروث ولا بالعظام فانه زاد اخوانكم من الجن وكان رواية اسمعيل اصح من رواية حفص بن غياث **والعمل** على هذا الحديث عند اهل العلم **وفي** الباب عن جابر وابن عمر **باب** الاستنجاء بالماء **حدثنا** قتيبة ومحمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب قالا نا ابو عوانة عن قتادة عن معاذة **عن** عائشة قالت مرن ازواجك ان يستطيبوا بالماء فاني استحييهم فان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يفعله **وفي** الباب عن جرير بن عبد الله البجلي **وانس** **وابي هريرة** **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اهل العلم يختارون الاستنجاء بالماء وان كان الاستنجاء بالحجارة يجزئ عندهم فانهم استحبوا الاستنجاء بالماء وراوه افضل وبه يقول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق **باب** ما جاء ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد الحاجة ابعد في المذهب **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الوهاب الثقفي عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** المغيرة بن شعبة قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فاتى النبي صلى الله عليه وسلم حاجته فابعد في المذهب **وفي** الباب عن عبد الرحمن بن ابي قراد وابي قتادة وجابر ويحيى بن عبيد عن ابيه وابي موسى وابن عباس وبلال بن الحارث **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وروى** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يرتاد لبوله مكانا كما يرتاد منزلا وابو سلمة اسمه عبد الله بن عبد الرحمن بن عوف الزهري **باب** ما جاء في كراهية البول في المغتسل **حدثنا** علي بن حجر واحمد بن محمد بن موسى قالا انا عبد الله بن المبارك عن معمر عن اشعث عن الحسن **عن** عبد الله بن مغفل ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يبول الرجل في مستحمه وقال ان عامة الوسواس منه **وفي** الباب عن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه مرفوعا الا من حديث اشعث ابن عبد الله ويقال له الاشعث الاعمى وقد كره قوم من اهل العلم البول في المغتسل وقالوا عامة الوسواس منه ورخص فيه بعض اهل العلم منهم ابن سيرين وقيل له انه يقال ان عامة الوسواس منه فقال ربنا الله لا شريك له **وقال** ابن المبارك قد وسع في البول في المغتسل اذا جرى فيه الماء **قال** ابو عيسى شاذان لك احمد بن عبدة الآملي عن حيان عن عبد الله بن المبارك **باب** ما جاء في السواك **حدثنا** ابو كريب نا عبدة بن سليمان عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك عند كل صلوة **قال** ابو عيسى **وقد** روى هذا الحديث محمد بن اسحق عن محمد بن ابراهيم عن ابي سلمة **عن** زيد بن خالد عن النبي صلى الله عليه وسلم وحديث ابي سلمة عن ابي هريرة وزيد بن خالد عن النبي صلى الله عليه وسلم كلاهما عندي صحيح لانه قد روى من غير وجه **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم هذا الحديث **وحديث** ابي هريرة انما صح لانه قد روى من غير وجه **واما** محمد فزعم ان حديث ابي سلمة عن زيد بن خالد اصح **وفي** الباب عن ابي بكر الصديق وعلي وعائشة وابن عباس وحذيفة وزيد بن خالد وانس وعبد الله بن عمرو وام حبيبة وابن عمر وابي امامة وايوب وتميم بن طرفة وعبد الله ابن حنظلة وام سلمة وواثلة وابي موسى **حدثنا** هناد نا عبدة عن محمد بن اسحق عن محمد بن ابراهيم عن ابي سلمة **عن** زيد بن خالد الجهني قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك عند كل صلوة ولاخرت صلوة العشاء الى ثلث الليل قال فكان زيد بن خالد يشهد الصلوات في المسجد وسواكه على اذنه موضع القلم من اذن الكاتب لا يقوم الى الصلوة الا استن ثم رده الى موضعه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء اذا استيقظ احدكم من منامه فلا يغمس يده في الاناء حتى يغسلها **حدثنا** ابو الوليد احمد بن بكار الدمشقي من ولد بشر بن ارطاة صاحب النبي صلى الله عليه وسلم قال نا الوليد بن مسلم عن الاوزاعي عن الزهري عن سعيد بن المسيب وابي سلمة **عن** ابي هريرة عن النبي صلى

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

عليه وسلم قال اذا استيقظ احدكم من الليل فلا يدخل يده في الاناء حتى يفرغ عليها مرتين او ثلثا فانه لا يدري اين باتت يده **وفي** الباب عن ابن عمر **وجابر وعائشة** **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **قال الشافعي** أحب لكل من استيقظ من النوم قائلة كانت او غيرها ان لا يدخل يده في وضوئه حتى يغسلها فان ادخل يده قبل ان يغسلها لم ير ذلك له ولم يفسد ذلك الماء اذا لم يكن على يده نجاسة **وقال** احمد بن حنبل اذا استيقظ من الليل فادخل يده في وضوئه قبل ان يغسلها فلا بأس ان يحرك الماء **وقال** اسحق اذا استيقظ من النوم بالليل او بالنهار فلا يدخل يده في وضوئه حتى يغسلها **باب** في التسمية عند الوضوء **حدثنا** نصر بن علي وبشر بن معاذ العقدي قالا نا بشر بن المفضل عن عبد الرحمن بن حرملة عن ابي ثفال المري عن رباح بن عبد الرحمن بن ابي سفيان بن حويطب عن جدته **عن** ابيها قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه **وفي** الباب عن عائشة وابي هريرة وابي سعيد الخدري وسهل بن سعد وانس **قال** ابو عيسى قال احمد لا اعلم في هذا الباب حديثا له اسناد جيد وقال اسحق ان ترك التسمية عامدا اعاد الوضوء وان كان ناسيا او متأولا اجزأه **قال** محمد بن اسمعيل احسن شيء في هذا الباب حديث رباح بن عبد الرحمن **قال** ابو عيسى ورباح بن عبد الرحمن عن جدته عن ابيها وابو هاشم سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وابو ثفال المري اسمه ثمامة بن حصين ورباح بن عبد الرحمن هو ابو بكر بن حويطب ممن روى هذا الحديث فقال عن ابي بكر بن حويطب فنسبه الى جده **باب** ما جاء في المضمضة والاستنشاق **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد وجرير عن منصور عن هلال بن يساف **عن** سلمة بن قيس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأت فاستنثر واذا استجمرت فاوتر **وفي** الباب عن عثمان **ولقيط** بن صبرة وابن عباس والمقدام بن معدي كرب ووائل بن حجر **وابي هريرة** **قال** ابو عيسى حديث سلمة بن قيس حديث حسن صحيح **واختلف** اهل العلم فيمن ترك المضمضة والاستنشاق **فقال** طائفة منهم اذا تركهما في الوضوء حتى صلى عامدا او ذاكرا في الوضوء والجنابة سواء وبه يقول ابن ابي ليلى وعبد الله بن المبارك واحمد واسحق وقال احمد الاستنشاق اوكد من المضمضة **قال** ابو عيسى وقالت طائفة من اهل العلم يعيد في الجنابة ولا يعيد في الوضوء **وهو** قول سفيان الثوري وبعض اهل الكوفة وقالت طائفة لا يعيد في الوضوء ولا في الجنابة لانهما سنة من النبي صلى الله عليه وسلم فلا تجب الاعادة على من تركهما في وضوء ولا في الجنابة وهو قول مالك والشافعي **باب** المضمضة والاستنشاق من كف واحد **حدثنا** يحيى بن موسى نا ابراهيم بن موسى نا خالد عن عمرو بن يحيى عن ابيه **عن** عبد الله بن زيد قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم مضمض واستنشق من كف واحد فعل ذلك ثلثا **وفي** الباب عن عبد الله بن عباس **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن زيد حديث حسن غريب وقد روى مالك وابن عيينة وغير واحد هذا الحديث عن عمرو بن يحيى ولم يذكروا هذا الحرف ان النبي صلى الله عليه وسلم مضمض واستنشق من كف واحد وانما ذكره خالد بن عبد الله وخالد ثقة حافظ عند اهل الحديث وقال بعض اهل العلم المضمضة والاستنشاق من كف واحد يجزئ وقال بعضهم يكرههما احب الينا وقال الشافعي ان جمعهما في كف واحد فهو جائز وان فرق بينهما فهو احب الينا **باب** في تخليل اللحية **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن عبد الكريم بن ابي امية **عن** حسان بن بلال قال رايت عمار بن ياسر توضأ فخلل لحيته فقيل له او قال فقلت له اتخلل لحيتك قال وما يمنعني ولقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخلل لحيته **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن حسان بن بلال **عن** عمار عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **وفي** الباب عن عائشة وام سلمة وانس وابن ابي وفا ابي ابي اوفى **قال** ابو عيسى سمعت اسحق بن منصور يقول سمعت احمد بن حنبل قال قال ابن عيينة لم يسمع عبد الكريم من حسان بن بلال حديث التخليل **حدثنا** يحيى بن موسى نا عبد الرزاق عن اسرائيل عن عامر بن شقيق عن ابي وائل **عن** عثمان بن عفان ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يخلل لحيته **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وقال** محمد بن اسمعيل اصح شيء في هذا الباب حديث عامر بن شقيق عن ابي وائل عن عثمان وقال بهذا اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم رأوا تخليل اللحية وبه يقول الشافعي وقال احمد ان سهى عن التخليل فهو جائز **وقال** اسحق ان تركه ناسيا او متأولا اجزأه وان تركه عامدا اعاد **باب** ما جاء في مسح الرأس

انه يبدأ بمقدم الراس الى مؤخره **حدثنا** اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك بن انس عن عمرو بن يحيى عن ابيه **عن** عبد الله ابن زيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مسح راسه بيديه فاقبل بهما وادبر بدأ بمقدم راسه ثم ذهب بهما الى قفاه ثم ردهما حتى رجع الى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه **وفي** الباب عن معاوية والمقدام بن معدي كرب وعائشة **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن زيد اصح شيء في هذا الباب واحسن وبه يقول الشافعي واحمد واسحق **باب** ماجاء انه يبدأ بمؤخر الراس **حدثنا** قتيبة نا بشر ابن المفضل عن عبد الله بن محمد بن عقيل **عن** الربيع بنت معوذ بن عفراء ان النبي صلى الله عليه وسلم مسح برأسه من تين بدا بمؤخر راسه ثم بمقدمه وباذنيه كلتيهما ظاهرهما وباطنهما **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وحديث عبد الله بن زيد اصح من هذا واجود وقد ذهب بعض اهل الكوفة الى هذا الحديث منهم وكيع بن الجراح **باب** ماجاء ان مسح الراس مرة **حدثنا** قتيبة نا بكر بن مضر عن ابن عجلان عن عبد الله بن محمد بن عقيل **عن** الربيع بنت معوذ بن عفراء انها رات النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ قالت مسح راسه ومسح ما اقبل منه وما ادبر وصدغيه واذنيه مرة واحدة **وفي** الباب عن علي وجد طلحة بن مصرف **قال** ابو عيسى حديث الربيع حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه مسح براسه مرة والعمل على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم وبه يقول جعفر بن محمد وسفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق ورأوا مسح الراس مرة واحدة **حدثنا** محمد بن متصرف قال سمعت سفيان بن عيينة يقول سالت جعفر بن محمد عن مسح الراس اكان يجزي مرة فقال اي والله يا ابن اخي **باب** ماجاء انه ياخذ لراسه ماء جديدا **حدثنا** علي بن خشرم نا عبد الله بن وهب نا عمرو بن الحارث عن حبان ابن واسع عن ابيه **عن** عبد الله بن زيد انه راى النبي صلى الله عليه وسلم توضأ وانه مسح راسه بماء غير فضل يديه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وروى ابن لهيعة هذا الحديث عن حبان بن واسع عن ابيه عن عبد الله بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ وانه مسح راسه بماء غير فضل يديه وروايه عمرو بن الحارث عن حبان اصح لانه قد روى من غير وجه هذا الحديث عن عبد الله بن زيد وغيره ان النبي صلى الله عليه وسلم اخذ لراسه ماء جديدا والعمل على هذا عند اكثر اهل العلم **باب** مسح الاذنين ظاهرهما وباطنهما **حدثنا** هناد نا ابن ادريس عن ابن عجلان عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم مسح براسه واذنيه ظاهرهما وباطنهما **وفي** الباب عن الربيع **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم يرون مسح الاذنين ظاهرهما وباطنهما **باب** ماجاء ان الاذنين من الراس **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن سنان بن ربيعة عن شهر بن حوشب **عن** ابي امامة قال توضأ النبي صلى الله عليه وسلم فغسل وجهه ثلاثا ويديه ثلثا ومسح برأسه وقال الاذنان من الراس **قال** ابو عيسى قال قتيبة قال حماد لا ادري هذا من قول النبي صلى الله عليه وسلم او من قول ابي امامة **وفي** الباب عن انس **قال** ابو عيسى هذا حديث ليس اسناده بذاك القائم والعمل على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم ان الاذنين من الراس **وبه** يقول سفيان الثوري وابن المبارك واحمد واسحق **وقال** بعض اهل العلم اذا اقبل من الاذنين فمن الوجه واذا ادبر فمن الراس **قال** اسحق واختار ان يمسح مقبلهما مع وجهه ومؤخرهما مع مؤخر راسه **باب** في تخليل الاصابع **حدثنا** قتيبة وهناد قالا نا وكيع عن سفيان عن ابي هاشم عن عاصم بن لقيط بن صبرة عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا توضأت فخلل الاصابع **وفي** الباب عن ابن عباس والمستورد وابي ايوب **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم انه يخلل اصابع رجليه في الوضوء وبه يقول احمد واسحق **وقال** اسحق يخلل اصابع يديه ورجليه وابو هاشم اسمه اسمعيل بن كثير **حدثنا** ابراهيم بن سعيد قال نا سعدان عبد الحميد بن جعفر قال نا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن موسى بن عقبة عن صالح مولى التوأمة **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا توضأت فخلل اصابع يديك ورجليك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **حدثنا** قتيبة قال نا ابن لهيعة عن يزيد بن عمرو عن ابي عبد الرحمن الحبلي **عن** المستورد بن شداد الفهري قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم اذا توضأ دلك اصابع رجليه بخنصره **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث ابن لهيعة **باب** ماجاء ويل للاعقاب من النار

حدثنا قتيبة قال ثنا عبد العزيز بن محمد عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ويل للاعقاب من النار **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو عائشة وجابر بن عبد الله وعبد الله بن الحرث ومعيقيب وخالد بن الوليد وشرحبيل بن حسنة وعمرو بن العاص ويزيد بن ابي سفيان **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وروى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ويل للاعقاب وبطون الاقدام من النار **وفقه** هذا الحديث انه لا يجوز المسح على القدمين اذا لم يكن عليهما خفان او جوربان

باب ما جاء في الوضوء مرة مرة **حدثنا** ابو كريب وهناد وقتيبة قالوا ثنا وكيع عن سفيان ح وثنا محمد بن بشار قال ثنا يحيى عن سعيد قال سفيان عن زيد بن اسيرة عن عطاء بن يسار **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة **وفي** الباب عن عمر وجابر وبريدة وابي رافع وابن الفاكه **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس احسن شيء في هذا الباب واصح وروى رشدين بن سعد وغيره هذا الحديث عن الضحاك بن شرحبيل عن زيد بن اسلم عن ابيه عن عمر بن الخطاب ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة وليس هذا بشيء والصحيح ما روى ابن عجلان وهشام بن سعد وسفيان الثوري وعبد العزيز بن محمد عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار **عن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب ما جاء في الوضوء مرتين مرتين **حدثنا** ابو كريب محمد بن رافع قالا ثنا زيد بن حباب عن عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان قال حدثني عبد الله بن الفضل عن عبد الرحمن بن هرمز الاعرج **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرتين مرتين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث ابن ثوبان عن عبد الله بن الفضل وهذا اسناد حسن صحيح **وفي** الباب عن جابر وقد روى عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ ثلثا ثلثا

باب ما جاء في الوضوء ثلثا ثلثا **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن ابي اسحق عن ابي جحيفة **عن** علي ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ ثلثا ثلثا **وفي** الباب عن عثمان والربيع وابن عمر وعائشة وابي امامة وابي رافع وعبد الله بن عمرو ومعاوية وابي هريرة وجابر وعبد الله بن زيد وابي ذر **قال** ابو عيسى حديث علي احسن شيء في هذا الباب واصح **والعمل** على هذا عند عامة اهل العلم ان الوضوء يجزئ مرة مرة ومرتين افضل وافضله ثلث وليس بعده شيء **وقال** ابن المبارك لا آمن اذا زاد في الوضوء على الثلث ان يأثم **وقال** احمد واسحق لا يزيد على الثلاث الرجل يستيقن

باب ما جاء في الوضوء مرة ومرتين وثلثا **حدثنا** اسمعيل بن موسى الفزاري ثنا شريك **عن** ثابت بن ابي صفية قال قلت لابي جعفر حدثك ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة ومرتين مرتين وثلاثا ثلاثا قال نعم **قال** ابو عيسى وروى وكيع هذا الحديث عن ثابت عن ابي صفية قال قلت لابي جعفر حدثك ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة ومرتين مرتين وثلاثا ثلاثا قال نعم حدثنا بذلك هناد وقتيبة قالا ثنا وكيع عن ثابت وهذا اصح من حديث شريك لانه قد روى من غير وجه هذا عن ثابت نحو رواية وكيع وشريك كثير الغلط وثابت بن ابي صفية هو ابو حمزة الثمالي

باب فيمن توضأ بعض وضوئه مرتين وبعضه ثلاثا **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن يحيى عن ابيه **عن** عبد الله بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فغسل وجهه ثلاثا وغسل يديه مرتين مرتين ومسح براسه وغسل رجليه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد ذكر في غير حديث ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ بعض وضوئه مرة وبعضه ثلاثا وقد **رخص** بعض اهل العلم في ذلك لم يروا باسا ان يتوضأ الرجل بعض وضوئه ثلثا وبعضه مرتين او مرة

باب في وضوء النبي صلى الله عليه وسلم كيف كان **حدثنا** قتيبة وهناد قالا ثنا ابو الاحوص عن ابي اسحق **عن** ابي جحيفة قال رايت عليا توضأ فغسل كفيه حتى انقاهما ثم مضمض ثلاثا واستنشق ثلاثا وغسل وجهه ثلثا وذراعيه ثلثا ومسح برأسه مرة ثم غسل قدميه الى الكعبين ثم قام فاخذ فضل طهوره فشربه وهو قائم ثم قال احببت ان اريكم كيف كان طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم **وفي** الباب عن عثمان وعبد الله بن زيد وابن عباس وعبد الله بن عمرو وعائشة والربيع وعبد الله بن انيس **حدثنا** قتيبة وهناد قالا ثنا ابو الاحوص عن ابي اسحق عن عبد خير ذكر **عن** علي مثل حديث ابي حية الا ان عبد خير قال كان اذا فرغ من طهوره اخذ من فضل طهوره بكفه فشربه **قال** ابو عيسى حديث علي رواه ابو اسحق الهمداني عن ابي حية وعبد خير والحارث عن علي **وقد** رواه زائدة ابن قدامة وغير واحد عن خالد بن علقمة عن عبد خير **عن** علي حديث الوضوء بطوله وهذا حديث حسن صحيح **وروى** شعبة هذا الحديث عن خالد بن علقمة فاخطأ في اسمه واسم ابيه فقال خالد بن عرفطة **وروى** عن ابي عوانة عن خالد بن علقمة

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

عن علی و روی عنہ عن مالک بن عرفطۃ مثل روایۃ شعبۃ و الصحیح خالد بن علقمۃ **باب** فی النضح بعد الوضوء **حدثنا** نصر بن علی و احمد بن ابی عبید اللہ المعنی قالا انا ابو قتیبۃ سلم بن قتیبۃ عن الحسن بن علی الھاشمی عن عبد الرحمن **عن** ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال جاءنی جبریل فقال یا محمد اذا توضأت فانضح **قال** ابو عیسی ھذا حدیث غریب و سمعت محمدا یقول الحسن بن علی الھاشمی منکر الحدیث **و فی** الباب عن ابی الحکم بن سفیان و ابن عباس و زید بن حارثۃ و ابی سعید و قال بعضھم سفیان ابن الحکم او الحکم بن سفیان و اضطربوا فی ھذا الحدیث **باب** فی سباغ الوضوء **حدثنا** علی بن حجر انا اسمٰعیل بن جعفر عن العلاء عبد الرحمن عن ابیہ **عن** ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الا ادلکم علی ما یمحو اللہ بہ الخطایا و یرفع بہ الدرجات قالوا بلی یا رسول اللہ **قال** اسباغ الوضوء علی المکاره و کثرۃ الخطا الی المساجد و انتظار الصلوۃ بعد الصلوۃ فذلکم الرباط **حدثنا** قتیبۃ قال حدثنا عبد العزیز بن محمد **عن** العلاء نحوہ و قال قتیبۃ فی حدیثہ فذلکم الرباط فذلکم الرباط فذلکم الرباط ثلثا **و فی** الباب عن علی و عبد اللہ بن عمرو و ابن عباس و عبیدۃ و یقال عبیدۃ بن عمرو و عائشۃ و عبد الرحمن بن عائش و انس **قال** ابو عیسی حدیث ابی ھریرۃ حدیث حسن صحیح و العلاء بن عبد الرحمن ھو ابن یعقوب الجھنی و ھو ثقۃ عند اھل الحدیث **باب** المندیل بعد الوضوء **حدثنا** سفیان بن وکیع نا عبد اللہ بن وھب عن زید بن حباب عن ابی معاذ عن الزھری عن عروۃ **عن** عائشۃ قالت کانت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرقۃ ینشف بھا بعد الوضوء **و فی** الباب عن معاذ بن جبل **حدثنا** قتیبۃ قال ثنا رشدین بن سعد عن عبد الرحمن بن زیاد بن انعم عن عتبۃ بن حمید عن عبادۃ بن نسی عن عبد الرحمن بن غنم **عن** معاذ بن جبل قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ مسح وجھہ بطرف ثوبہ **قال** ابو عیسی ھذا حدیث غریب و **اسناد** ضعیف و رشدین بن سعد و عبد الرحمن بن زیاد بن انعم الافریقی یضعف فی الحدیث **قال** ابو عیسی حدیث عائشۃ لیس بالقائم و لا یصح عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذا الباب شیء و ابو معاذ یقولون ھو سلیمان بن ارقم و ھو ضعیف عند اھل الحدیث **و** قد رخص قوم من اھل العلم من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و من بعدھم فی المندیل بعد الوضوء و من کرھہ انما کرھہ من قبل انہ قیل ان الوضوء یوزن و روی ذلک عن سعید بن المسیب و الزھری **حدثنا** محمد بن حمید قال حدثنا جریر قال حدثنیہ علی بن مجاھد عنی و ھو عندی ثقۃ عن ثعلبۃ **عن** الزھری قال انما کرہ المندیل بعد الوضوء لان الوضوء یوزن **باب** ما یقال بعد الوضوء **حدثنا** جعفر بن محمد بن عمران الثعلبی الکوفی نا زید بن حباب عن معاویۃ ابن صالح عن ربیعۃ بن یزید الدمشقی عن ابی ادریس الخولانی و ابی عثمان **عن** عمر بن الخطاب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم قال اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ اللھم اجعلنی من التوابین و اجعلنی من المتطھرین فتحت لہ ثمانیۃ ابواب من الجنۃ یدخل من ایھا شاء **و فی** الباب عن انس و عقبۃ بن عامر **قال** ابو عیسی حدیث عمر قد اختلف زید بن حباب فی ھذا الحدیث روی عبد اللہ بن صالح و غیر واحد عن معاویۃ بن صالح عن ربیعۃ بن یزید عن ابی ادریس عن عقبۃ بن عامر عن عمر و عن ابی عثمان عن جبیر بن نفیر عن عمر و ھذا حدیث **فی** اسنادہ اضطراب و لا یصح عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذا الباب کثیر شیء **قال** محمد ابو ادریس لم یسمع من عمر شیئا **باب** الوضوء بالمد **حدثنا** احمد بن منیع و علی بن حجر قالا انا اسمٰعیل ابن علیۃ عن ابی ریحانۃ **عن** سفینۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یتوضأ بالمد و یغتسل بالصاع **و فی** الباب عن عائشۃ و جابر و انس بن مالک **قال** ابو عیسی حدیث سفینۃ حدیث حسن صحیح و ابو ریحانۃ اسمہ عبد اللہ بن مطر و ھکذا رای بعض اھل العلم الوضوء بالمد و الغسل بالصاع **و قال** الشافعی و احمد و اسحٰق لیس معنی ھذا الحدیث علی التوقیت انہ لا یجوز اکثر منہ و لا اقل منہ و ھو قدر ما یکفیہ **باب** کراھیۃ الاسراف فی الوضوء **حدثنا** محمد بن بشار نا ابو داود نا خارجۃ بن مصعب عن یونس بن عبید عن الحسن عن عقبۃ بن ضمرۃ السعدی **عن** ابی بن کعب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان للوضوء شیطانا یقال لہ الولھان فاتقوا وسواس الماء **و فی** الباب عن عبد اللہ بن عمرو و عبد اللہ بن مغفل **قال** ابو عیسی حدیث ابی بن کعب حدیث غریب و لیس اسنادہ بالقوی عند اھل الحدیث لانا لا نعلم احدا اسند غیر خارجۃ **و** قد روی ھذا الحدیث من غیر وجہ عن الحسن قولہ و لا یصح فی ھذا الباب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیء **و** خارجۃ لیس بالقوی عند اصحابنا و ضعفہ ابن المبارک **باب** الوضوء لکل صلوۃ

حدثنا محمد بن حميد الرازي نا سلمة بن الفضل عن محمد بن اسحق عن حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتوضأ لكل صلوة طاهرا وغير طاهر قال قلت لانس فكيف كنتم تصنعون انتم قال كنا نتوضأ وضوء واحدا قال ابو عيسى حديث انس حديث حسن غريب والمشهور عند اهل الحديث حديث عمرو بن عامر عن انس وقد كان بعض اهل العلم يرى الوضوء لكل صلوة استحبابا لا على الوجوب حدثنا محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد وعبد الرحمن بن مهدي قالا نا سفيان بن سعيد عن عمرو بن عامر الانصاري قال سمعت انس بن مالك يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ عند كل صلوة قلت فانتم كيف كنتم تصنعون قال كنا نصلي الصلوات كلها بوضوء واحد مالم نحدث قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد روى في حديث عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من توضأ على طهر كتب الله له به عشر حسنات روى هذا الحديث الافريقي عن ابي عطيف عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا بذلك الحسين بن حريث المروزي قال حدثنا محمد بن يزيد الواسطي عن الافريقي وهو اسناد ضعيف قال علي قال يحيى بن سعيد القطان ذكر هشام بن عروة هذا الحديث فقال هذا اسناد مشرقي باب ما جاء انه يصلي الصلوات بوضوء واحد حدثنا محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ لكل صلوة فلما كان عام الفتح صلى الصلوات كلها بوضوء واحد ومسح على خفيه فقال عمر انك فعلت شيئا لم تكن تفعله قال عمدا فعلته قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وروى هذا الحديث على ابن قادم عن سفيان الثوري فزاد فيه توضأ مرة مرة وروى سفيان الثوري هذا الحديث ايضا عن محارب بن دثار عن سليمان بن بريدة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتوضأ لكل صلوة ورواه وكيع عن سفيان عن محارب عن سليمان بن بريدة عن ابيه وروى عبد الرحمن بن مهدي وغير واحد عن سفيان عن محارب بن دثار عن سليمان بن بريدة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وهذا اصح من حديث وكيع والعمل على هذا عند اهل العلم انه يصلي الصلوات بوضوء واحد مالم يحدث وكان بعضهم يتوضأ لكل صلوة استحبابا وارادة الفضل ويروى عن الافريقي عن ابي عطيف عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من توضأ على طهر كتب الله له به عشر حسنات وهذا اسناد ضعيف وفي الباب عن جابر ابن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى الظهر والعصر بوضوء واحد باب في وضوء الرجل والمرأة من اناء واحد حدثنا ابن ابي عمر سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن ابي الشعثاء عن ابن عباس قال حدثتني ميمونة قالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من اناء واحد من الجنابة قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول عامة الفقهاء ان لا باس ان يغتسل الرجل والمرأة من اناء واحد وفي الباب عن علي وعائشة وانس وام هانئ وام صبية وام سلمة وابن عمر وابو الشعثاء اسمه جابر بن زيد باب كراهية فضل طهور المرأة حدثنا محمود بن غيلان نا وكيع عن سفيان عن سليمان التيمي عن ابي حاجب عن رجل من بني غفار قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن فضل طهور المرأة وفي الباب عن عبد الله بن سرجس قال ابو عيسى وكره بعض الفقهاء الوضوء بفضل طهور المرأة وهو قول احمد واسحق كرها فضل طهورها ولم يريا بفضل سؤرها باسا حدثنا محمد بن بشار ومحمود بن غيلان قالا نا ابو داود عن شعبة عن عاصم قال سمعت ابا حاجب يحدث عن الحكم بن عمرو الغفاري ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يتوضأ الرجل بفضل طهور المرأة او قال بسؤرها قال ابو عيسى هذا حديث حسن وابو حاجب اسمه سوادة بن عاصم وقال محمد بن بشار في حديثه نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتوضأ الرجل بفضل طهور المرأة ولم يشك فيه محمد بن بشار باب الرخصة في ذلك حدثنا قتيبة نا ابو الاحوص عن سماك بن حرب عن عكرمة عن ابن عباس قال اغتسل بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم في جفنة فاراد رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتوضأ منه فقالت يا رسول الله اني كنت جنبا فقال ان الماء لا يجنب قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول سفيان الثوري ومالك والشافعي باب ما جاء ان الماء لا ينجسه شيء حدثنا هناد والحسن بن علي الخلال وغير واحد قالوا نا ابو اسامة عن الوليد بن كثير عن محمد بن كعب عن عبيد الله بن عبد الله بن رافع بن خديج عن ابي سعيد الخدري قال قيل يا رسول الله انتوضأ من بئر بضاعة وهي بئر يلقى فيها الحيض ولحوم الكلاب والنتن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الماء طهور لا ينجسه شيء قال ابو عيسى هذا حديث حسن وقد رجح ابو اسامة هذا الحديث لم يرو حديث ابي سعيد في بئر بضاعة احسن مما روى ابو اسامة وقد روى هذا الحديث من غير وجه عن ابي سعيد وفي الباب عن ابن عباس وعائشة باب منه اخر

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

حدثنا هناد نا عبدة عن محمد بن اسحق عن محمد بن جعفر بن الزبير عن عبيد الله بن عبد الله بن عمر عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يسأل عن الماء يكون في الفلاة من الارض وما ينوبه من السباع والدواب فقال اذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث قال محمد بن اسحق القلة هي الجرار والقلة التي يستقى فيها قال ابو عيسى وهو قول الشافعي واحمد واسحق قالوا اذا كان الماء قلتين لم ينجسه شيء ما لم يتغير ريحه او طعمه وقالوا يكون نحوا من خمس قرب **باب** كراهية البول في الماء الراكد **حدثنا** محمد بن عبيد ابن ناعبد الرزاق عن معمر عن همام بن منبه **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يبولن احدكم في الماء الدائم ثم يتوضأ منه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن جابر **باب** في ماء البحر انه طهور **حدثنا** قتيبة عن مالك ح وحدثنا الانصاري قال حدثنا معن قال حدثنا مالك عن صفوان بن سليم عن سعيد بن سلمة من آل ابن الازرق ان المغيرة بن ابي بردة وهو من بني عبد الدار **انه** سمع ابا هريرة يقول سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انا نركب البحر ونحمل معنا القليل من الماء فان توضأنا به عطشنا افنتوضأ من البحر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه الحل ميتته **وفي** الباب عن جابر والفراسي **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول اكثر الفقهاء من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابو بكر وعمر وابن عباس لم يروا باسا بماء البحر وقد كره بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم الوضوء بماء البحر منهم ابن عمر وعبد الله بن عمرو وهو قول **باب** التشديد في البول **حدثنا** هناد وقتيبة وابو كريب قالوا نا وكيع عن الاعمش قال سمعت مجاهدا يحدث عن طاوس **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم مر على قبرين فقال انهما يعذبان وما يعذبان في كبير اما هذا فكان لا يستتر من بوله واما هذا فكان يمشي بالنميمة **وفي** الباب عن زيد بن ثابت وابي بكرة وابي هريرة وابي موسى وعبد الرحمن بن حسنة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وروى منصور هذا الحديث عن مجاهد عن ابن عباس ولم يذكر فيه عن طاوس في رواية الاعمش احفظ وسمعت ابا بكر محمد بن ابان يقول سمعت وكيعا يقول الاعمش حفظ الاسناد ابراهيم من منصور **باب** ما جاء في نضح بول الغلام قبل ان يطعم **حدثنا** قتيبة واحمد بن منيع قالا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة **عن** ام قيس بنت محصن قالت دخلت بابن لي على النبي صلى الله عليه وسلم لم ياكل الطعام فبال عليه فدعا بماء فرشه عليه **وفي** الباب عن علي وعائشة وزينب ولبابة بنت الحارث وهي ام الفضل بن عباس بن عبد المطلب وابي السمح وعبد الله بن عمرو وابي ليلى وابن عباس **قال** ابو عيسى وهو قول غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ومن بعدهم مثل احمد واسحق **قالوا** ينضح بول الغلام ويغسل بول الجارية وهذا ما لم يطعما فاذا طعما غسلا جميعا **باب** ما جاء في بول ما يؤكل لحمه **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عفان بن مسلم نا حماد بن سلمة انا حميد وقتادة وثابت **عن** انس ان ناسا من عرينة قدموا المدينة فاجتووها فبعثهم رسول الله صلى الله عليه وسلم في بلد الصدقة وقال اشربوا من البانها وابوالها فقتلوا راعي رسول الله صلى الله عليه وسلم واستاقوا الابل وارتدوا عن الاسلام فاتي بهم النبي صلى الله عليه وسلم فقطع ايديهم وارجلهم من خلاف وسمر اعينهم والقاهم بالحرة قال انس فكنت ارى احدهم يكدم الارض بفيه حتى ماتوا وربما قال حماد يكدم الارض بفيه حتى ماتوا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن انس وهو قول اكثر اهل العلم قالوا لا باس ببول ما يؤكل لحمه **حدثنا** الفضل بن سهل الاعرج نا يحيى بن غيلان نا يزيد بن زريع نا سليمان التيمي **عن** انس بن مالك قال انما سمل النبي صلى الله عليه وسلم اعينهم لانهم سملوا اعين الرعاة **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعلم احدا ذكره غير هذا الشيخ عن يزيد بن زريع وهو معنى قوله والجروح قصاص وقد روى عن محمد بن سيرين انه قال انما فعل النبي صلى الله عليه وسلم هذا قبل ان تنزل الحدود **باب** ما جاء في الوضوء من الريح **حدثنا** قتيبة وهناد نا وكيع عن شعبة عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا وضوء الا من صوت او ريح **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان احدكم في المسجد فوجد ريحا بين اليتيه فلا يخرج حتى يسمع صوتا او يجد ريحا **حدثنا** محمود ابن غيلان نا عبد الرزاق انا معمر عن همام بن منبه **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله لا يقبل صلوة احدكم اذا احدث حتى يتوضأ **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن عبد الله بن زيد وعلي بن طلق وعائشة وابن عباس و

ابو عیسیٰ **قال** ابو عیسیٰ ہذا حدیث حسن صحیح وہو قول العلماء ان لا یجب علیہ الوضوء الا من حدث یسمع صوتا او یجد ریحا **وقال** ابن المبارک اذا شک فی الحدث فانہ لا یجب علیہ الوضوء حتی یستیقن استیقانا یقینا ان یحلف علیہ **وقال** اذا خرج من قبل المرأۃ الریح وجب علیہا الوضوء وہو قول الشافعی واسحٰق **باب** الوضوء من النوم **حدثنا** اسمٰعیل بن موسیٰ وہناد ومحمد بن عبید المحاربی المعنی واحد قالوا انا عبد السلام بن حرب عن ابی خالد الدالانی عن قتادۃ عن ابی العالیۃ **عن** ابن عباس انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم نام وہو ساجد حتی غط او نفخ ثم قام یصلی فقلت یا رسول اللہ انک قد نمت **قال** ان الوضوء لا یجب الا علی من نام مضطجعا فانہ اذا اضطجع استرخت مفاصلہ **قال** ابو عیسیٰ وابو خالد اسمہ یزید بن عبد الرحمٰن **وفی** الباب عن عائشۃ وابن مسعود وابی ہریرۃ **حدثنا** محمد بن بشار نا یحیی بن سعید عن شعبۃ عن قتادۃ **عن** انس بن مالک قال کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینامون ثم یقومون فیصلون ولا یتوضؤن **وقال** ابو عیسیٰ ہذا حدیث حسن صحیح سمعت صالح بن عبد اللہ یقول سالت ابن المبارک **عن** نام قاعدا معتمدا فقال الوضوء علیہ قال وقد روی حدیث ابن عباس سعید بن ابی عروبۃ عن قتادۃ عن ابن عباس قولہ ولم یذکر فیہ ابا العالیۃ ولم یرفعہ **واختلف** العلماء فی الوضوء من النوم فرأی اکثرہم انہ لا یجب علیہ الوضوء اذا نام قاعدا او قائما حتی ینام مضطجعا وبہ یقول الثوری وابن المبارک واحمد **وقال** بعضہم اذا نام حتی غلب علی عقلہ وجب علیہ الوضوء وبہ یقول اسحاق **وقال** الشافعی من نام قاعدا فرأی رؤیا او زالت مقعدتہ فوجب علیہ الوضوء **باب** الوضوء مما غیرت النار **حدثنا** ابن ابی عمر نا سفیان بن عیینۃ عن محمد بن عمرو عن ابی سلمۃ **عن** ابی ہریرۃ **قال** قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الوضوء مما مسّت النار ولو من ثور اقط **قال** فقال لہ ابن عباس نتوضأ من الدہن استوضأ من الحمیم فقال ابو ہریرۃ یا ابن اخی اذا سمعت حدیثا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلا تضرب لہ مثلا **وفی** الباب عن ام حبیبۃ وام سلمۃ وزید بن ثابت وابی طلحۃ وابی ایوب وابی موسیٰ **قال** ابو عیسیٰ وقد رای بعض اہل العلم الوضوء مما غیرت النار **واکثر** اہل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین ومن بعدہم علی ترک الوضوء مما غیرت النار **باب** فی ترک الوضوء مما غیرت النار **حدثنا** ابن ابی عمر نا سفیان بن عیینۃ نا عبید اللہ ابن محمد بن عقیل سمع جابرا قال سفیان وحدثنا محمد بن المنکدر **عن** جابر قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا معہ فدخل علی امرأۃ من الانصار فذبحت لہ شاۃ فاکل واتتہ بقناع من رطب فاکل منہ ثم توضأ للظہر وصلی ثم انصرف فاتتہ بعلالۃ من علالۃ الشاۃ فاکل ثم صلی العصر ولم یتوضأ **وفی** الباب عن ابی بکر الصدیق ولا یصح حدیث ابی بکر فی ہذا من قبل اسنادہ انما رواہ حسام ابن مصک عن ابن سیرین عن ابن عباس عن ابی بکر الصدیق عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم والصحیح انما ہو عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہکذا رواہ الحفاظ وقد روی من غیر وجہ عن ابن سیرین عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ورواہ عطاء بن یسار وعکرمۃ ومحمد بن عمرو بن عطاء وعلی بن عبد اللہ بن عباس عن غیر واحد عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یذکروا فیہ عن ابی بکر الصدیق وہذا اصح **وفی** الباب عن ابی ہریرۃ وابن مسعود وابی رافع وام الحکم وعمرو بن امیۃ وام عامر وسوید بن النعمان وام سلمۃ **قال** ابو عیسیٰ والعمل علی ہذا عند اکثر اہل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین ومن بعدہم مثل سفیان وابن المبارک والشافعی واحمد واسحاق رأوا ترک الوضوء مما مسّت النار وہذا آخر الامرین من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان ہذا الحدیث ناسخا للحدیث الاول حدیث الوضوء مما مسّت النار **باب** الوضوء من لحوم الابل **حدثنا** ہناد نا ابو معاویۃ عن الاعمش عن عبد اللہ بن عبد اللہ عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلی **عن** البراء بن عازب قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الوضوء من لحوم الابل فقال توضأوا منہا وسئل عن الوضوء من لحوم الغنم فقال لا تتوضأوا منہا **وفی** الباب عن جابر بن سمرۃ واسید بن حضیر **قال** ابو عیسیٰ وقد روی الحجاج بن ارطاۃ ہذا الحدیث عن عبد اللہ بن عبد اللہ عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلی عن اسید بن حضیر **والصحیح** حدیث عبد الرحمٰن بن ابی لیلی عن البراء بن عازب وہو قول احمد واسحٰق وروی عبیدۃ الضبی عن عبد اللہ بن عبد اللہ الرازی عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلی عن ذی الغرۃ وروی حماد بن سلمۃ ہذا الحدیث عن الحجاج بن ارطاۃ فاخطأ فیہ وقال عن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن ابی لیلی عن ابیہ عن اسید بن حضیر **والصحیح** عن عبد اللہ بن عبد اللہ الرازی عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلی عن البراء بن عازب **قال** سمعت محمدا فی ہذا الباب یقول ہذان عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث البراء ومتقارب جابر بن سمرۃ **باب** الوضوء من مس الذکر **حدثنا** اسحٰق بن منصور نا یحیی بن سعید القطان عن ہشام بن عروۃ قال اخبرنی ابی **عن**

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

بُسْرَةَ بنت صفوان ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من مسّ ذكره فلا يصلّ حتى يتوضأ **وفي** الباب عن ام حبيبة وابي ايوب وابي هريرة وارْوَى ابنة انيس وعائشة وجابر وزيد بن خالد وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح هكذا روى غير واحد مثل هذا عن هشام ابن عروة عن ابيه عن بُسْرَةَ وروى ابو اسامة وغير واحد هذا الحديث عن هشام بن عروة عن ابيه عن مروان عن بُسْرَةَ عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** بذلك اسحق بن منصور انا ابو اسامة **حدثنا** وروى هذا الحديث ابو الزناد عن عروة عن بُسْرَةَ عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** بذلك علي بن حجر نا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن ابيه عن عروة عن بُسْرَةَ عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه وهو قول غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وبه يقول الاوزاعي والشافعي واحمد واسحق **قال محمد** اصح شيء في هذا الباب حديث بُسْرَةَ وقال ابو زرعة حديث ام حبيبة في هذا الباب اصح وهو حديث العلاء بن الحارث عن مكحول عن عَنْبَسَةَ بن ابي سفيان عن ام حبيبة **وقال محمد** لم يسمع مكحول من عَنْبَسَةَ ابن ابي سفيان وروى مكحول عن رجل عن عَنْبَسَةَ غير هذا الحديث وكأنه لم يرَ هذا الحديث صحيحا **باب** ترك الوضوء من مس الذكر **حدثنا** هنّاد نا ملازم بن عمرو عن عبد الله بن بدر عن قيس بن طلق بن علي الحنفي **عن** ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال وهل هو الا مضغة منه **وفي** الباب عن ابي امامة **قال** ابو عيسى وقد روى عن غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وبعض التابعين انهم لم يروا الوضوء من مس الذكر وهو قول اهل الكوفة وابن المبارك وهذا الحديث احسن شيء روى في هذا الباب **وقد** روى هذا الحديث ايوب بن عتبة وغير واحد عن قيس بن طلق عن ابيه قال تكلم بعض اهل الحديث في محمد بن جابر وايوب بن عتبة وحديث ملازم بن عمرو عن عبد الله بن بدر اصح واحسن **باب** ترك الوضوء من القبلة **حدثنا** قتيبة وهناد وابو كريب احمد بن منيع ومحمد بن عمار قالوا نا وكيع عن الاعمش عن حبيب بن ابي ثابت عن عروة **عن** عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قبّل بعض نسائه ثم خرج الى الصلوة ولم يتوضأ قال قلت من هي الا انت فضحكت **قال** ابو عيسى قد روى نحو هذا عن غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة **قالوا** ليس في القبلة وضوء وقال مالك بن انس والاوزاعي والشافعي واحمد واسحق في القبلة وضوء وهو قول غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وانما ترك اصحابنا حديث عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا لانه لا يصح عندهم لحال الاسناد قال وسمعت ابا بكر العطار البصري يذكر عن علي بن المديني قال ضعّف يحيى بن سعيد القطان هذا الحديث وقال هو شبه لا شيء **قال** وسمعت محمد بن اسمعيل يضعف هذا الحديث وقال حبيب بن ابي ثابت لم يسمع من عروة وقد روى عن ابراهيم التيمي عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قبّلها ولم يتوضأ وهذا لا يصح ايضا ولا نعرف لابراهيم التيمي سماعا من عائشة وليس يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب شيء **باب** الوضوء من القيء والرعاف **حدثنا** ابو عُبَيْدَةَ بن ابي السفر واسحق بن منصور قال ابو عُبَيْدَةَ نا وقال اسحق انا عبد الصمد بن عبد الوارث قال حدثني ابي عن حسين المعلم عن يحيى بن ابي كثير قال حدثني عبد الرحمن بن عمرو الاوزاعي عن يَعِيش بن الوليد المخزومي عن ابيه عن معدان ابن ابي طلحة **عن** ابي الدرداء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فتوضأ فلقيت ثوبان في مسجد دمشق فذكرت ذلك له فقال صدق انا صببت له وضوءه وقال اسحق بن منصور معدان بن طلحة **قال** ابو عيسى وابن ابي طلحة اصح **قال** ابو عيسى قد رأى غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم من التابعين الوضوء من القيء والرعاف وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك واحمد واسحق وقال بعض اهل العلم ليس في القيء والرعاف وضوء وهو قول مالك والشافعي وقد جوّد حسين المعلم هذا الحديث **وحديث** حسين اصح شيء في هذا الباب وروى معمر هذا الحديث عن يحيى بن ابي كثير فاخطأ فيه فقال عن يَعِيش بن الوليد عن خالد بن معدان عن ابي الدرداء ولم يذكر فيه الاوزاعي وقال عن خالد بن معدان وانما هو معدان بن ابي طلحة **باب** الوضوء بالنبيذ **حدثنا** هنّاد نا شريك عن ابي فزارة عن ابي زيد **عن** عبد الله ابن مسعود قال سألني النبي صلى الله عليه وسلم ما في اداوتك فقلت نبيذ فقال تمرة طيبة وماء طهور قال فتوضأ منه **قال** ابو عيسى انما روى هذا الحديث عن ابي زيد عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم ابو زيد رجل **مجهول** عند اهل الحديث لا نعرف له رواية غير هذا الحديث وقد رأى بعض اهل العلم الوضوء بالنبيذ منهم سفيان وغيره وقال بعض اهل العلم لا يتوضأ بالنبيذ وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقال اسحق ان ابتلي رجل بهذا فتوضأ بالنبيذ وتيمم احب الي **قال** ابو عيسى قول من يقول لا يتوضأ بالنبيذ اقرب الى الكتاب اشبه لان الله تعالى قال فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا طيبا **باب** المضمضة من اللبن **حدثنا** قتيبة نا الليث عن عُقَيْل عن الزهري عن عُبَيْد الله **عن**

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم شرب لبنا فدعا بماء فمضمض وقال ان له دسما **وفی** الباب عن سهل بن سعد وام سلمة **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح وقد رای بعض اهل العلم المضمضة من اللبن وهذا عندنا علی الاستحباب ولم یر بعضهم المضمضة من اللبن **باب** فی کراهة الصلاة غیر متوضئ **حدثنا** نصر بن علی ومحمد بن بشار قالا نا ابو احمد عن سفیان عن الضحاک بن عثمان عن نافع **عن** ابن محیریز ان رجلا سلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو یبول فلم یرد علیه **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح وانما یکره هذا عندنا اذا کان علی الغائط او البول وقد فسر بعض اهل العلم ذلک وهذا احسن شیء روی فی هذا الباب **وفی** الباب عن المهاجر بن قنفذ وعبد اللہ بن حنظلة وعلقمة بن الشقواء وجابر والبراء **باب** ما جاء فی سؤر الکلب **حدثنا** سوار بن عبد اللہ العنبری نا المعتمر بن سلیمان قال سمعت ایوب **عن** محمد ابن سیرین **عن** ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال یغسل الاناء اذا ولغ فیه الکلب سبع مرات او لهن او اخرهن بالتراب واذا ولغت فیه الهرة غسلمرة **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح وهو قول الشافعی واحمد واسحق وقد روی هذا الحدیث من غیر وجه عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیه وسلم نحو هذا ولم یذکر فیه اذا ولغت فیه الهرة غسلمرة **وفی** الباب عن عبد اللہ بن مغفل **باب** ما جاء فی سؤر الهرة **حدثنا** اسحق بن موسی الانصاری نا معن نا مالک بن انس عن اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحة عن حمیدة ابنة عبید بن رفاعة **عن** کبشة ابنة کعب بن مالک وکانت عند ابن ابی قتادة ان ابا قتادة دخل علیها قالت فسکبت له وضوءا قالت فجاءت هرة تشرب فاصغی لها الاناء حتی شربت قالت کبشة فرانی انظر الیه فقال اتعجبین یا ابنة اخی فقلت نعم فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال انها لیست بنجس انها من الطوافین علیکم او الطوافات **وفی** الباب عن عائشة وابی هریرة **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح وهو قول اکثر العلماء من اصحاب النبی صلی اللہ علیه وسلم والتابعین ومن بعدهم مثل الشافعی واحمد واسحق لم یروا بسؤر الهرة باسا وهذا احسن شیء فی هذا الباب وقد جود مالک هذا الحدیث عن اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحة ولم یات به احد اتم من مالک **باب** المسح علی الخفین **حدثنا** هناد نا وکیع عن الاعمش عن ابراهیم **عن** همام بن الحارث قال بال جریر بن عبد اللہ ثم توضا ومسح علی خفیه فقیل له اتفعل هذا قال ومالی لا افعل وقد رایت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یفعله قال وکان یعجبهم حدیث جریر لان اسلامه کان بعد نزول المائدة **وفی** الباب عن عمر وعلی وحذیفة والمغیرة وبلال وسعد وابی ایوب وسلمان وبریدة وعمرو بن امیة وانس وسهل بن سعد ویعلی بن مرة وعبادة ابن الصامت واسامة بن شریک وابی امامة وجابر واسامة بن زید **قال** ابو عیسی حدیث جریر حدیث حسن صحیح ورواه غیر واحد عن شهر بن حوشب قال رایت جریر بن عبد اللہ توضا ومسح علی خفیه فقلت له فی ذلک فقال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم توضا ومسح علی خفیه فقلت له اقبل المائدة او بعد المائدة فقال ما اسلمت الا بعد المائدة **حدثنا** بذلک قتیبة نا خالد بن زیاد الترمذی عن مقاتل بن حیان عن شهر بن حوشب **عن** جریر وهذا حدیث مفسر لان بعض من انکر المسح علی الخفین تاول ان مسح النبی صلی اللہ علیه وسلم علی الخفین کان قبل نزول المائدة وذکر جریر فی حدیثه انه رای النبی صلی اللہ علیه وسلم مسح علی الخفین بعد نزول المائدة **باب** المسح علی الخفین للمسافر والمقیم **حدثنا** قتیبة نا ابو عوانة عن سعید بن مسروق عن ابراهیم التیمی عن عمرو بن میمون عن ابی عبد اللہ الجدلی **عن** خزیمة بن ثابت عن النبی صلی اللہ علیه وسلم انه سئل عن المسح علی الخفین فقال للمسافر ثلث وللمقیم یوم وابو عبد اللہ الجدلی اسمه عبد بن عبد **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح **وفی** الباب عن علی وابی بکرة وابی هریرة وصفوان بن عسال وعوف بن مالک وابن عمر وجریر **حدثنا** هناد نا ابو الاحوص عن عاصم بن ابی النجود عن زر بن حبیش **عن** صفوان بن عسال قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یامرنا اذا کنا سفرا ان لا ننزع خفافنا ثلثة ایام ولیالیهن الا من جنابة ولکن من غائط وبول ونوم **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح وقد روی الحکم ابن عتیبة وحماد عن ابراهیم النخعی عن ابی عبد اللہ الجدلی عن خزیمة بن ثابت ولا یصح **قال** علی بن المدینی قال یحیی قال شعبة لم یسمع ابراهیم النخعی عن ابی عبد اللہ الجدلی حدیث المسح وقال زائدة عن منصور کنا فی مجمرة ابراهیم النخعی ومعنا ابراهیم التیمی فحدثنا ابراهیم التیمی عن عمرو بن میمون عن ابی عبد اللہ الجدلی عن خزیمة بن ثابت عن النبی صلی اللہ علیه وسلم فی المسح علی الخفین **قال** محمد احسن شیء فی هذا الباب حدیث صفوان بن عسال **قال** ابو عیسی وهو قول العلماء من اصحاب النبی صلی اللہ علیه وسلم والتابعین ومن بعدهم من الفقهاء مثل

سفیان الثوری وابن المبارک والشافعی واحمد واسحٰق **قالوا** یمسح المقیم یوما ولیلة والمسافر ثلثة ایام ولیالیھن وقد روی بعض اھل العلم انھم لم یوقتوا فی المسح علی الخفین وھو قول مالک بن انس **التوقیت اعم** **باب** فی المسح علی الخفین اعلاہ واسفلہ **حدثنا** ابو الولید الدمشقی نا الولید بن مسلم اخبرنی ثور بن یزید عن رجاء بن حیوة عن کاتب المغیرة **عن** المغیرة بن شعبة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسح اعلا الخف واسفلہ **قال** ابو عیسٰی ھذا قول غیر واحد من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین وبہ یقول مالک والشافعی واسحٰق وھذا حدیث **معلول** لم یسند عن ثور بن یزید غیر الولید بن مسلم **وسالت** ابا زرعة ومحمدا عن ھذا الحدیث فقالا لیس بصحیح لان ابن المبارک روی ھذا عن ثور عن رجاء قال حدثت عن کاتب المغیرة مرسل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یذکر فیہ المغیرة **باب** فی المسح علی الخفین ظاھرھما **حدثنا** علی بن حجر نا عبد الرحمن بن ابی الزناد عن ابیہ عن عروة بن الزبیر **عن** المغیرة بن شعبة قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یمسح علی الخفین علی ظاھرھما **قال** ابو عیسٰی حدیث المغیرة حدیث حسن وھو حدیث عبد الرحمن بن ابی الزناد عن ابیہ عن عروة **عن** المغیرة ولا نعلم احدا ذکر فی عروة عن المغیرة علی ظاھرھما غیرہ وھو قول غیر واحد من اھل العلم وبہ یقول سفیان الثوری واحمد **قال** محمد وکان مالک یشیر بعبد الرحمن بن ابی الزناد **باب** فی المسح علی الجوربین والنعلین **حدثنا** ھناد ومحمود بن غیلان قالا نا وکیع عن سفیان عن ابی قیس عن ھزیل بن شرحبیل **عن** المغیرة بن شعبة قال توضأ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومسح علی الجوربین والنعلین **قال** ابو عیسٰی ھذا حدیث حسن صحیح وھو قول غیر واحد من اھل العلم وبہ یقول سفیان الثوری وابن المبارک والشافعی واحمد واسحٰق **قالوا** یمسح علی الجوربین وان لم یکن نعلین اذا کانا ثخینین **وفی** الباب عن ابی موسٰی **باب** ماجاء فی المسح علی الجوربین والعمامة **حدثنا** محمد بن بشار نا یحیی بن سعید القطان عن سلیمان التیمی عن بکر بن عبد اللہ المزنی عن الحسن **عن** ابن المغیرة بن شعبة عن ابیہ قال توضأ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومسح علی الخفین والعمامة قال بکر وقد سمعتہ من ابن المغیرة وذکر محمد بن بشار فی ھذا الحدیث فی موضع اخر انہ مسح علی ناصیتہ وعمامتہ **وقد** روی ھذا الحدیث من غیر وجہ عن المغیرة بن شعبة وذکر بعضھم المسح علی الناصیة والعمامة ولم یذکر بعضھم الناصیة سمعت احمد بن الحسن یقول سمعت احمد بن حنبل یقول ما رایت بعینی مثل یحیی بن سعید القطان **وفی** الباب عن عمرو بن امیة وسلمان وثوبان وابی امامة **قال** ابو عیسٰی حدیث المغیرة بن شعبة حدیث حسن صحیح وھو قول غیر واحد من اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم منھم ابو بکر وعمر وانس وبہ یقول الاوزاعی واحمد واسحٰق **قالوا** یمسح علی العمامة قال وسمعت الجارود بن معاذ یقول سمعت وکیع بن الجراح یقول ان مسح علی العمامة یجزئہ للاثر **حدثنا** قتیبة نا سعید بن المفضل عن عبد الرحمن بن اسحٰق **عن** ابی عبیدة بن محمد ابن عمار بن یاسر قال سالت جابر بن عبد اللہ عن المسح علی الخفین فقال السنة یا ابن اخی وسالتہ عن المسح علی العمامة فقال مسح الشعر **وقال** غیر واحد من اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین لا یمسح علی العمامة الا ان یمسح براسہ مع العمامة وھو قول سفیان الثوری ومالک بن انس وابن المبارک والشافعی **حدثنا** ھناد نا علی بن مسھر عن الاعمش عن الحکم عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن کعب بن عجرة **عن** بلال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسح علی الخفین والخمار **باب** ماجاء فی الغسل من الجنابة **حدثنا** ھناد نا وکیع عن الاعمش عن سالم بن ابی الجعد عن کریب عن ابن عباس **عن** خالتہ میمونة قالت وضعت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم غسلا فاغتسل من الجنابة فاکفأ الاناء بشمالہ علی یمینہ فغسل فرجہ ثم ادخل یدہ فی الاناء فافاض علی فرجہ ثم دلک بیدہ الحائط او الارض ثم تمضمض واستنشق وغسل وجھہ وذراعیہ فافاض علی راسہ ثلثا ثم افاض علی سائر جسدہ ثم تنحی فغسل رجلیہ **قال** ابو عیسٰی ھذا حدیث حسن صحیح **وفی** الباب عن ام سلمة وجابر وابی سعید وجبیر بن مطعم وابی ھریرة **حدثنا** ابن ابی عمر نا سفیان عن ھشام بن عروة عن ابیہ **عن** عائشة قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یغتسل من الجنابة بدا بغسل یدیہ قبل ان یدخلھما الاناء ثم یغسل فرجہ یتوضأ وضوءہ للصلوة ثم یشرب شعرہ الماء ثم یحثی علی راسہ ثلث حثیات **قال** ابو عیسٰی ھذا حدیث حسن صحیح وھذا الذی اختارہ اھل العلم فی الغسل من الجنابة انہ یتوضأ وضوءہ للصلوة ثم یفرغ علی راسہ ثلث مرات ثم یفیض الماء علی سائر جسدہ ثم یغسل قدمیہ والعمل علی ھذا عند اھل العلم وقالوا ان انغمس الجنب فی الماء ولم یتوضأ اجزأہ وھو قول الشافعی واحمد واسحٰق **باب** ھل تنقض المرأة شعرھا عند الغسل **حدثنا** ابن ابی عمر نا سفیان عن ایوب بن موسٰی عن المقبری عن عبد اللہ بن رافع **عن** ام سلمة

قالت قلت یا رسول اللہ انی امرۃ اشد ضفر راسی فانقضہ لغسل الجنابۃ قال لا انما یکفیک ان تحثی علی راسک ثلاث حثیات من ماء ثم تفیضین علی سائر جسدک الماء فتطہرین او قال فاذا انت قد تطہرت **قال** ابو عیسی ہذا حدیث حسن صحیح والعمل علی ہذا عند اہل العلم ان المرأۃ اذا اغتسلت من الجنابۃ فلم تنقض شعرہا ان ذلک یجزئہا بعد ان تفیض الماء علی اصولہا **باب** ما جاء ان تحت کل شعرۃ جنابۃ **حدثنا** نصر بن علی نا الحارث بن وجیہ نا مالک بن دینار عن محمد بن سیرین عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تحت کل شعرۃ جنابۃ فاغسلوا الشعر وانقوا البشرۃ **وفی** الباب عن علی وانس **قال** ابو عیسی حدیث الحارث بن وجیہ حدیث غریب لا نعرفہ الا من حدیثہ وہو شیخ لیس بذلک وقد روی عنہ غیر واحد من الائمۃ وقد تفرد بہذا الحدیث عن مالک بن دینار ویقال الحارث بن وجیہ ویقال ابن وجیہ **باب** الوضوء بعد الغسل **حدثنا** اسمٰعیل بن موسی نا شریک عن ابی اسحٰق عن الاسود **عن** عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یتوضا بعد الغسل **قال** ابو عیسی ہذا قول غیر واحد من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین ان لا یتوضا بعد الغسل **باب** ما جاء اذا التقی الختانان وجب الغسل **حدثنا** ابو موسی محمد بن المثنی نا الولید بن مسلم عن الاوزاعی عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابیہ **عن** عائشۃ قالت اذا جاوز الختان الختان وجب الغسل فعلتہ انا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاغتسلنا **وفی** الباب عن ابی ہریرۃ وعبد اللہ بن عمرو ورافع بن خدیج **حدثنا** ہناد نا وکیع عن سفیان عن علی بن زید عن سعید ابن المسیب **عن** عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جاوز الختان الختان وجب الغسل **قال** ابو عیسی حدیث عائشۃ حدیث حسن صحیح قال وقد روی ہذا الحدیث **عن** عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غیر وجہ اذا جاز الختان الختان وجب الغسل وہو قول اکثر اہل العلم من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **منہم** ابو بکر وعمر وعثمان وعلی وعائشۃ والفقہاء من التابعین ومن بعدہم مثل سفیان الثوری والشافعی واحمد واسحٰق قالوا اذا التقی الختانان وجب الغسل **باب** ما جاء ان الماء من الماء **حدثنا** احمد بن منیع نا عبد اللہ بن المبارک نا یونس بن یزید عن الزہری عن سہل بن سعد **عن** ابی بن کعب قال انما کان الماء من الماء رخصۃ فی اول الاسلام ثم نہی عنہا **حدثنا** احمد بن منیع نا ابن المبارک نا معمر **عن** الزہری بہذا الاسناد مثلہ **قال** ابو عیسی ہذا حدیث حسن صحیح وانما کان الماء من الماء فی اول الاسلام ثم نسخ بعد ذلک وہکذا روی غیر واحد من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **منہم** ابی بن کعب ورافع ابن خدیج والعمل علی ہذا عند اکثر اہل العلم علی انہ اذا جامع الرجل امرأتہ فی الفرج وجب علیہما الغسل وان لم ینزلا **حدثنا** علی بن نصر نا شریک عن ابی الیقظان عن عکرمۃ **عن** ابن عباس قال انما الماء من الماء فی الاحتلام **قال** ابو عیسی سمعت الجارود یقول سمعت وکیعا یقول لم یجئ ہذا الحدیث الا عند شریک **وفی** الباب عن عثمان بن عفان وعلی بن ابی طالب والزبیر وطلحۃ وابی ایوب وابی سعید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الماء من الماء وابو الیقظان اسمہ داؤد بن ابی عوف وروی عن سفیان الثوری قال نا ابو الیقظان وکان مرضیا **باب** فیمن یستیقظ ویری بللا ولا یذکر احتلاما **حدثنا** احمد بن منیع نا حماد بن خالد الخیاط عن عبد اللہ بن عمر عن عبید اللہ بن عمر عن القاسم بن محمد **عن** عائشۃ قالت سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الرجل یجد البلل ولا یذکر احتلاما قال یغتسل وعن الرجل یرٰی انہ قد احتلم ولم یجد بللا قال لا غسل علیہ قالت ام سلمۃ یا رسول اللہ ہل علی المرأۃ ترٰی ذلک غسل قال نعم ان النساء شقائق الرجال **قال** ابو عیسی وانما روی ہذا الحدیث عبد اللہ بن عمر عن عبید اللہ بن عمر حدیث عائشۃ فی الرجل یجد البلل ولا یذکر احتلاما وعبد اللہ ضعف یحیی بن سعید من قبل حفظہ فی الحدیث وہو قول غیر واحد من اہل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین اذا استیقظ الرجل فرأی بللا انہ یغتسل وہو قول سفیان واحمد وقال بعض اہل العلم من التابعین انما یجب علیہ الغسل اذا کانت البلۃ بلۃ نطفۃ وہو قول الشافعی واسحٰق واذا رأی احتلاما ولم یر بللا فلا غسل علیہ عند عامۃ اہل العلم **باب** ما جاء فی المنی والمذی **حدثنا** محمد بن عمرو السواق البلخی نا ہشیم عن یزید بن ابی زیاد ح ونا محمود ابن غیلان نا الحسین بن الجعفی عن زائدۃ عن یزید بن ابی زیاد عن عبد الرحمن بن ابی لیلی **عن** علی قال سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن المذی فقال من المذی الوضوء ومن المنی الغسل **وفی** الباب عن المقداد بن الاسود وابی بن کعب **قال** ابو عیسی ہذا حدیث حسن صحیح وقد روی عن علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غیر وجہ من المذی الوضوء ومن المنی الغسل وہو قول عامۃ اہل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین وبہ یقول الشافعی واحمد واسحٰق **باب** فی المذی یصیب الثوب **حدثنا** ہناد نا عبدۃ عن محمد بن اسحٰق عن سعید

عُبَيْدٌ هو ابن السَّبَّاق عن ابيه **عن** سهل بن حُنَيف قال كنت القى من المذي شدة وعناء فكنت اكثر منه الغسل فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم وسالته عنه فقال انما يجزئك من ذلك الوضوء قلت يا رسول الله كيف بما يصيب ثوبي منه قال يكفيك ان تاخذ كفا من ماء فتنضح به ثوبك حيث ترى انه اصاب منه **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح ولا نعرف مثل هذا الا من حديث محمد بن اسحق في المذي مثل هذا وقد **اختلف** اهل العلم في المذي يصيب الثوب فقال بعضهم لا يجزئ الا الغسل وهو قول الشافعي واسحق وقال بعضهم يجزئه النضح وقال احمد رجوان يجزئه النضح بالماء **باب** في المني يصيب الثوب **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم **عن** همام ابن الحارث قال ضاف عائشة ضيف فامرت له بملحفة صفراء فنام فيها فاحتلم فاستحيى ان يرسل اليها وبها اثر الاحتلام فغمسها في الماء ثم ارسل بها فقالت عائشة لم افسد علينا ثوبنا انما كان يكفيه ان يفركه باصابعه وربما فركته من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم باصابعه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول غير واحد من الفقهاء مثل سفيان واحمد واسحق قالوا في المني يصيب الثوب يجزئه ان يفركه ان لم يغسله وهكذا روي عن منصور عن ابراهيم عن همام بن الحارث عن عائشة مثل رواية الاعمش وروى بعضهم هذا الحديث عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة وحديث الاعمش اصح **حدثنا** احمد بن منيع نا ابو معاوية عن عمرو بن ميمون بن مهران عن سليمان بن يسار **عن** عائشة انها غسلت منيا من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم خرج الى الصلاة وان بقع الماء لفي ثوبه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وحديث عائشة انها غسلت منيا من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بخلاف لحديث الفرك وان كان الفرك يجزئ فقد يستحب للرجل ان لا يرى على ثوبه اثرا **قال** ابن عباس المني بمنزلة المخاط فامطه عنك ولو باذخرة **باب** في الجنب ينام قبل ان يغتسل **حدثنا** هناد نا ابو بكر بن عياش عن الاعمش عن ابي اسحاق عن الاسود **عن** عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم ينام وهو جنب ولا يمس ماء **حدثنا** هناد نا وكيع عن سفيان عن ابي اسحق نحوه **قال** ابو عيسى وهذا قول سعيد بن المسيب غير واحد وقد روى غير واحد عن الاسود **عن** عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يتوضا قبل ان ينام وهذا اصح من حديث ابي اسحق عن الاسود وقد روى عن ابي اسحق هذا الحديث شعبة والثوري وغير واحد يرون ان هذا غلط من ابي اسحق **باب** في الوضوء للجنب اذا اراد ان ينام **حدثنا** محمد بن المثنى نا يحيى بن سعيد عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر **عن** عمر انه سال النبي صلى الله عليه وسلم ينام احدنا وهو جنب قال نعم اذا توضا **وفي** الباب عن عمار وعائشة وجابر وابي سعيد وام سلمة **قال** ابو عيسى حديث عمر حسن وهو قول غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وبه يقول سفيان الثوري ومالك بن انس وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق قالوا اذا اراد الجنب ان ينام توضا قبل ان ينام **باب** ما جاء في مصافحة الجنب **حدثنا** اسحق بن منصور نا يحيى بن سعيد القطان نا حميد الطويل عن بكر بن عبد الله المزني عن ابي رافع **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم لقيه وهو جنب قال فانخنست فاغتسلت ثم جئت فقال اين كنت او اين ذهبت قلت اني كنت جنبا قال ان المؤمن لا ينجس **وفي** الباب عن حذيفة **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وقد رخص غير واحد من اهل العلم في مصافحة الجنب ولم يروا بعرق الجنب والحائض باسا **باب** ما جاء في المرأة ترى في المنام مثل ما يرى الرجل **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن ابيه عن زينب بنت ابي سلمة **عن** ام سلمة قالت جاءت ام سليم ابنة ملحان الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان الله لا يستحيي من الحق فهل على المرأة تحت غسل اذا هي رات في المنام مثل ما يرى الرجل قال نعم اذا هي رات الماء فتغتسل قالت ام سلمة قلت ها فضحت النساء يا ام سليم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول عامة الفقهاء ان المرأة اذا رات في المنام مثل ما يرى الرجل فانزلت ان عليها الغسل وبه يقول سفيان الثوري والشافعي **وفي** الباب عن ام سليم وخولة وعائشة وانس **باب** في الرجل يستدفئ بالمرأة بعد الغسل **حدثنا** هناد نا وكيع عن حريث عن الشعبي عن مسروق **عن** عائشة قالت ربما اغتسل النبي صلى الله عليه وسلم من الجنابة ثم جاء فاستدفأ بي فضممته الي ولم اغتسل **قال** ابو عيسى هذا حديث ليس باسناده باس وهو قول غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ان الرجل اذا اغتسل فلا باس بان يستدفئ بامرأته وينام معها قبل ان تغتسل المرأة وبه يقول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق **باب** التيمم للجنب اذا لم يجد الماء **حدثنا** محمد بن بشار ومحمود بن غيلان قالا نا ابو احمد الزبيري نا سفيان عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن عمرو بن بجدان **عن** ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الصعيد الطيب طهور المسلم وان لم

الماء عشر سنين فاذا وجد الماء فليمسه بشرته فان ذلك خير قال محمود في حديثه ان الصعيد الطيب وضوء المسلم **وفي** الباب عن ابي هريرة وعبد الله بن عمرو وعمران بن حصين **قال** ابو عيسى وهذا روى غير واحد عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن عمرو بن بجدان عن ابي ذر وقد روى هذا الحديث ايوب عن ابي قلابة عن رجل من بني عامر عن ابي ذر ولم يسمه وهذا حديث حسن وهو قول عامة الفقهاء ان الجنب والحائض اذا لم يجدا الماء تيمما وصليا **ويروى** عن ابن مسعود انه كان لا يرى التيمم للجنب وان لم يجد الماء **ويروى** عنه **انه** رجع عن قوله فقال تيمم اذا لم يجد الماء وبه يقول سفيان الثوري ومالك والشافعي واحمد واسحق **باب** في المستحاضة **حدثنا** هناد ثنا وكيع عبدة وابو معاوية عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت جاءت فاطمة ابنة ابي حبيش الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امرأة استحاض فلا اطهر افادع الصلوة قال لا انما ذلك عرق وليست بالحيضة فاذا اقبلت الحيضة فدعي الصلوة واذا ادبرت فاغسلي عنك الدم وصلي قال ابو معاوية في حديثه وقال توضئي لكل صلوة حتى يجيء ذلك الوقت **وفي** الباب عن سلمة **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح وهو قول غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وبه يقول سفيان الثوري ومالك وابن المبارك والشافعي ان المستحاضة اذا جاوزت ايام اقرائها اغتسلت وتوضأت لكل صلوة **باب** ما جاء ان المستحاضة يتوضأ لكل صلوة **حدثنا** قتيبة ثنا شريك عن ابي اليقظان عن عدي بن ثابت عن ابيه **عن** جده عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال في المستحاضة تدع الصلوة ايام اقرائها التي كانت تحيض فيها ثم تغتسل وتتوضأ عند كل صلوة وتصوم وتصلي **حدثنا** علي بن حجر انا شريك نحو معناه **قال** ابو عيسى هذا حديث قد تفرد به شريك عن ابي اليقظان **وسألت** محمدا عن هذا الحديث فقلت لعدي بن ثابت عن ابيه عن جده جد عدي ما اسمه فلم يعرف محمد اسمه وذكر محمد قول يحيى بن معين ان اسمه دينار فلم يعبأ به وقال احمد واسحق في المستحاضة ان اغتسلت لكل صلوة هو احوط لها وان توضأت لكل صلوة اجزأها وان جمعت بين الصلوتين بغسل اجزاها **باب** في المستحاضة انها تجمع بين الصلوتين بغسل واحد **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابو عامر العقدي ثنا زهير بن محمد عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن ابراهيم بن محمد بن طلحة عن عمه عمران بن طلحة **عن** امه حمنة ابنة جحش قالت كنت استحاض حيضة كثيرة شديدة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم استفتيه واخبره فوجدته في بيت اختي زينب بنت جحش فقلت يا رسول الله اني استحاض حيضة كثيرة شديدة فما تامرني فيها قد منعتني الصيام والصلوة قال انعت لك الكرسف فانه يذهب الدم قالت هو اكثر من ذلك قال فتلجمي قالت هو اكثر من ذلك قال فاتخذي ثوبا قالت هو اكثر من ذلك انما انعت لك ثجا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سآمرك بامرين ايتهما صنعت اجزأ عنك فان قويت عليهما فانت اعلم فقال انما هي ركضة من الشيطان فتحيضي ستة ايام او سبعة ايام في علم الله ثم اغتسلي فاذا رايت انك قد طهرت واستنقات فصلي اربعة وعشرين ليلة او ثلثة وعشرين ليلة وايامها وصومي وصلي فان ذلك يجزيك وكذلك فافعلي كما تحيض النساء وكما يطهرن لميقات حيضهن وطهرهن فان قويت على ان توخري الظهر وتعجلي العصر ثم تغتسلين حين تطهرين وتصلين الظهر والعصر جميعا ثم توخرين المغرب وتعجلين العشاء ثم تغتسلين وتجمعين بين الصلوتين فافعلي وتغتسلين مع الصبح وتصلين وكذلك فافعلي وصومي ان قويت على ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو اعجب الامرين الي **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح ورواه عبيد الله بن عمرو الرقي وابن جريج وشريك عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن ابراهيم بن محمد بن طلحة عن عمه عمران عن امه حمنة الا ان ابن جريج يقول عمران بن طلحة والصحيح عمران بن طلحة **وسألت** محمدا عن هذا الحديث فقال هو حديث حسن قال هكذا قال احمد بن حنبل هو حديث حسن صحيح وقال احمد واسحق في المستحاضة اذا كانت تعرف حيضتها قبل ذلك فاقبال الدم وادباره فاقبال له ان يكون اسود وادباره ان يتغير الى الصفرة فالحكم فيها على حديث فاطمة بنت ابي حبيش اذا كانت المستحاضة لها ايام معروفة قبل ان تستحاض فانها تدع الصلوة ايام اقرائها ثم تغتسل وتتوضأ لكل صلوة وتصلي واذا استمر بها الدم ولم يكن لها ايام معروفة ولم تعرف الحيض باقبال الدم وادباره فالحكم لها على حديث حمنة بنت جحش قال الشافعي المستحاضة اذا استمر بها الدم في اول ما رات فلم تزل على ذلك فانها تدع الصلوة ما بينها وبين خمسة عشر يوما فاذا طهرت في خمسة عشر يوما او قبل ذلك فانها ايام حيض فاذا رات الدم اكثر من خمسة عشر يوما فانها تقضي صلوة اربعة عشر يوما ثم تدع الصلوة بعد ذلك اقل الحيض للنساء وهو يوم وليلة **قال** ابو عيسى فاختلف اهل العلم في اقل الحيض واكثره فقال بعض اهل العلم **اقل** الحيض ثلث واكثره عشرة

وھو قول سفیان الثوری واھل الکوفۃ وبہ یاخذ ابن المبارک وروی عنہ خلاف ھذا وقال بعض اھل العلم منھم عطاء بن ابی رباح
اقل الحیض یوم ولیلۃ واکثرہ خمسۃ عشر وھو قول الاوزاعی ومالک والشافعی واحمد واسحٰق وابی عبید **باب** ماجاء فی المستحاضۃ انھا تغتسل
عند کل صلوٰۃ **حدثنا** قتیبۃ ثنا اللیث عن ابن شھاب عن عروۃ **عن** عائشۃ انھا قالت استفتت ام حبیبۃ ابنۃ جحش رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فقالت انی اُستحاض فلا اَطھر افادع الصلوٰۃ فقال لا انما ذلک عِرق فاغتسلی ثم صلی فکانت تغتسل لکل صلوٰۃ قال قتیبۃ قال
اللیث لم یذکر ابن شھاب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر ام حبیبۃ ان تغتسل عند کل صلوٰۃ ولکنہ شیء فعلتہ ھی **قال** ابو عیسٰی ویروی ھذا الحدیث
عن الزھری عن عمرۃ عن عائشۃ قالت استفتت ام حبیبۃ بنت جحش وقد قال بعض اھل العلم المستحاضۃ تغتسل عند کل صلوٰۃ وروی الاوزاعی عن
الزھری عن عروۃ وعمرۃ عن عائشۃ **باب** ماجاء فی الحائض انھا لا تقضی الصلوٰۃ **حدثنا** قتیبۃ ثنا حماد بن زید عن ایوب عن ابی قلابۃ **عن** معاذۃ
ان امرأۃ سألت عائشۃ قالت اتقضی احدنا صلوتھا ایام محیضھا فقالت اَحَرُورِیَّۃٌ انتِ قد کانت احدنا تحیض فلا تؤمر بقضاء **قال** ابو عیسٰی
ھذا حدیث حسن صحیح وقد روی عن عائشۃ من غیر وجہ ان الحائض لا تقضی الصلوٰۃ وھو قول عامۃ الفقہاء **لا** اختلاف بینھم فی ان الحائض تقضی
الصوم ولا تقضی الصلوٰۃ **باب** ماجاء فی الجنب الحائض انھما لا یقرآن القرآن **حدثنا** علی بن حُجر والحسن بن عَرَفَۃ قالا ثنا اسمٰعیل یعنی ابن عیاش
عن موسی بن عُقبۃ عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقرأ الحائض ولا الجنب شیئا من القرآن **وفی** الباب عن علی **قال**
ابو عیسٰی حدیث ابن عمر لا نعرفہ الا من حدیث اسمٰعیل بن عیاش عن موسی بن عُقبۃ عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقرأ
الجنب ولا الحائض وھو قول اکثر اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین ومن بعدھم مثل سفیان الثوری وابن المبارک والشافعی
واحمد واسحٰق قالوا لا تقرأ الحائض ولا الجنب من القرآن شیئا الا طرف الآیۃ والحرف ونحو ذلک ورخصوا للجنب والحائض فی التسبیح والتھلیل
قال سمعت محمد بن اسمٰعیل یقول ان اسمٰعیل بن عیاش یروی عن اھل الحجاز واھل العراق احادیث مناکیر کانہ ضعیف روایتہ عنھم فیما
یتفرد بہ وقال انما حدیث اسمٰعیل بن عیاش عن اھل الشام وقال احمد بن حنبل اسمٰعیل بن عیاش اصلح من بقیۃ ولبقیۃ احادیث مناکیر من
الثقات **قال** ابو عیسٰی حدثنی بذلک احمد بن الحسن قال سمعت احمد بن حنبل یقول بذلک **باب** ماجاء فی مباشرۃ الحائض **حدثنا**
بندار ثنا عبد الرحمن بن مھدی عن سفیان عن منصور عن ابراھیم عن الاسود **عن** عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذت
ایامی امرنی ان اتزر ثم یباشرنی **وفی** الباب عن ام سلمۃ ومیمونۃ **قال** ابو عیسٰی حدیث عائشۃ حدیث حسن صحیح وھو قول غیر واحد من اھل العلم من
اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین وبہ یقول الشافعی واحمد واسحٰق **باب** ماجاء فی مواکلۃ الجنب الحائض ومسھا **حدثنا** عباس العنبری
ومحمد بن عبد الاعلی قالا ثنا عبد الرحمن بن مھدی ثنا معاویۃ بن صالح عن العلاء بن الحارث عن حرام بن معاویۃ **عن** عمہ عبد اللہ بن سعد
قال سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن مواکلۃ الحائض فقال واکلھا **وفی** الباب عن عائشۃ وانس **قال** ابو عیسٰی حدیث عبد اللہ بن
سعد حدیث حسن غریب وھو قول عامۃ اھل العلم لم یَرَوا بمواکلۃ الحائض باسا **واختلفوا** فی فضل وضوئھا فرخص فی ذلک
بعضھم وکرہ بعضھم فضل طھورھا **باب** ماجاء فی الحائض تتناول الشیء من المسجد **حدثنا** قتیبۃ ثنا عُبیدۃ بن حمید عن الاعمش
عن ثابت بن عُبید **عن** القاسم بن محمد قال قالت عائشۃ قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناولینی الخُمرۃ من المسجد قلت
انی حائض قال ان حیضتک لیست فی یدک **وفی** الباب عن ابن عمر وابی ھریرۃ **قال** ابو عیسٰی حدیث عائشۃ حدیث حسن صحیح
وھو قول عامۃ اھل العلم **لا نعلم** بینھم اختلافا فی ذلک بان لا باس ان تتناول الحائض شیئا من المسجد **باب** ماجاء فی کراھیۃ
اتیان الحائض **حدثنا** بندار ثنا یحیی بن سعید عبد الرحمن بن مھدی وبَهز بن اسد قالوا ثنا حماد بن سلمۃ عن حکیم الاثرم عن ابی تمیمۃ
الھجیمی **عن** ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اتی حائضا او امرأۃ فی دُبرھا او کاھنا فقد کفر بما انزل علی محمد **قال** ابو عیسٰی
لا نعرف ھذا الحدیث الا من حدیث حکیم الاثرم عن ابی تمیمۃ الھجیمی عن ابی ھریرۃ وانما معنی ھذا عند اھل العلم علی التغلیظ وقد روی
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اتی حائضا فلیتصدق بدینار فلو کان اتیان الحائض کفرا لم یامر فیہ بالکفارۃ **وضعف** محمد ھذا الحدیث
من قبل اسنادہ وابو تمیمۃ الھجیمی اسمہ طریف بن مجالد **باب** ماجاء فی الکفارۃ فی ذلک **حدثنا** علی بن حُجر ثنا شریک عن خُصَیف **عن**
عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الرجل یقع علی امرأتہ وھی حائض قال یتصدق بنصف دینار **حدثنا** الحسین بن حُریث ثنا

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

الفضل بن موسى عن ابي حمزة السكري عن عبد الكريم عن مقسم عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا كان دما احمر فدينار واذا اصفر فنصف دينار **قال** ابو عيسى حديث الكفارة في اتيان الحائض قد روى عن ابن عباس موقوفا ومرفوعا وهو قول بعض اهل العلم وبه يقول احمد واسحق **وقال** ابن المبارك يستغفر ربه ولا كفارة عليه وقد روي مثل قول ابن المبارك عن بعض التابعين **منهم** سعيد بن جبير وابراهيم **باب** ما جاء في غسل دم الحيض من الثوب **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر **عن** اسماء ابنة ابي بكر الصديق ان امرأة سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن الثوب يصيبه الدم من الحيضة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حتيه ثم اقرصيه بالماء ثم رشيه وصلي فيه **وفي** الباب عن ابي هريرة وام قيس بنت محصن **قال** ابو عيسى حديث اسماء في غسل الدم حديث حسن صحيح وقد اختلف اهل العلم في الدم يكون على الثوب فيصلي فيه قبل ان يغسله فقال بعض اهل العلم من التابعين اذا كان الدم مقدار الدرهم فلم يغسله وصلى فيه اعاد الصلاة **وقال** بعضهم اذا كان الدم اكثر من قدر الدرهم اعاد الصلاة وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك ولم يوجب بعض اهل العلم من التابعين وغيرهم عليه الاعادة وان كان اكثر من قدر الدرهم وبه يقول احمد واسحق وقال الشافعي يجب عليه الغسل وان كان اقل من قدر الدرهم وشدد في ذلك **باب** ما جاء في كم تمكث النفساء **حدثنا** يضرب علي بن حجر نا شهاب بن الوليد ابو بدر عن علي بن عبد الاعلى عن ابي سهل عن مسة الازدية **عن** ام سلمة قالت كانت النفساء تجلس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعين يوما وكنا نطلي وجوهنا بالورس من الكلف **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه الا من حديث ابي سهل عن مسة الازدية عن ام سلمة واسم ابي سهل كثير ابن زياد **قال** محمد بن اسمعيل علي بن عبد الاعلى ثقة وابو سهل ثقة ولم يعرف محمد هذا الحديث الا من حديث ابي سهل **وقال** اجمع اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ومن بعدهم على ان النفساء تدع الصلاة اربعين يوما الا ان ترى الطهر قبل ذلك فانها تغتسل وتصلي فاذا رات الدم بعد الاربعين فانه اكثر اهل العلم قالوا لا تدع الصلاة بعد الاربعين وهو قول اكثر الفقهاء **وبه** يقول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق **ويروى** عن الحسن البصري انه قال اذا تركت الصلاة خمسين يوما اذا لم تطهر **ويروى** عن عطاء بن ابي رباح والشعبي ستين يوما **باب** ما جاء في الرجل يطوف على نسائه بغسل واحد **حدثنا** بندار نا ابو احمد نا سفيان عن معمر عن قتادة **عن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يطوف على نسائه في غسل واحد **وفي** الباب عن ابي رافع **قال** ابو عيسى حديث انس حديث صحيح وهو قول غير واحد من اهل العلم **منهم** الحسن البصري ان لا باس ان يعود قبل ان يتوضا **وقد** روى محمد بن يوسف هذا عن سفيان فقال عن ابي عروة عن ابي الخطاب عن انس وابو عروة هو معمر بن راشد وابو الخطاب قتادة بن دعامة **باب** ما جاء اذا اراد ان يعود توضا **حدثنا** هناد نا حفص بن غياث عن عاصم الاحول عن ابي المتوكل **عن** ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اتى احدكم اهله ثم اراد ان يعود فليتوضا بينهما وضوءا **وفي** الباب عن **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد حديث حسن صحيح وهو قول عمر بن الخطاب وقال به غير واحد من اهل العلم قالوا اذا جامع الرجل مرتة ثم اراد ان يعود فليتوضا قبل ان يعود وابو المتوكل اسمه علي بن داود وابو سعيد الخدري اسمه سعد بن مالك بن سنان **باب** ما جاء اذا اقيمت الصلوة ورجل احدكم الخلاء فليبدا بالخلاء **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عبد الله بن الارقم قال اقيمت الصلوة فانتحى رجل فقال له وكان امام القوم وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اقيمت الصلوة ورجل احدكم الخلاء فليبدا بالخلاء **وفي** الباب عن عائشة وابي هريرة وثوبان وابي امامة **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن الارقم حديث حسن صحيح هكذا روى مالك بن انس ويحيى بن سعيد القطان وغير واحد من الحفاظ عن هشام بن عروة عن ابيه عن عبد الله بن الارقم وروى وهيب غير هشام بن عروة عن ابيه عن رجل عن عبد الله بن الارقم وهو قول غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وبه يقول احمد واسحق قالا لا يقوم الى الصلوة وهو يجد شيئا من الغائط والبول قالا ان دخل في الصلوة فوجد شيئا من ذلك فلا ينصرف ما لم يشغله **وقال** بعض اهل العلم لا باس ان يصلي وبه غائط او بول ما لم يشغله ذلك عن الصلوة **باب** ما جاء في الوضوء من الموطا **حدثنا** قتيبة نا مالك بن انس عن محمد بن عمارة عن محمد بن ابراهيم **عن** ام ولد لعبد الرحمن بن عوف قالت قلت لام سلمة اني امرأة اطيل ذيلي وامشي في المكان القذر فقالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطهره ما بعده **وروى** عبد الله بن المبارك هذا الحديث عن مالك بن انس

عن محمد بن عمار عن محمد بن ابراهيم عن ام ولد لهوذ بن عبد الرحمن بن عوف عن ام سلمة وهو وهم وانما هو عن ام ولد لابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف عن ام سلمة وهذا اصح **وفي** الباب عن عبد الله بن مسعود قال كنا نصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا نتوضأ من الماء **قال** ابو عيسى وهو قول غير واحد من اهل العلم قالوا اذا وطئ الرجل على المكان القذر لا يجب عليه غسل القدم الا ان يكون رطبا فيغسل ما اصابه

باب ما جاء في التيمم **حدثنا** ابو حفص عمرو بن علي الفلاس نا يزيد بن زريع نا سعيد عن قتادة عن عزرة عن سعيد بن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه **عن** عمار بن ياسر ان النبي صلى الله عليه وسلم امره بالتيمم للوجه والكفين **وفي** الباب عن عائشة وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث عمار حديث حسن صحيح **وقد** روي عن عمار من غير وجه وهو قول غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **منهم** علي وعمار وابن عباس وغير واحد من التابعين **منهم** الشعبي وعطاء وطاوس **قالوا** التيمم ضربة للوجه والكفين وبه يقول احمد واسحق **وقال** بعض اهل العلم منهم ابن عمر وجابر وابراهيم والحسن **التيمم** ضربتان ضربة للوجه وضربة لليدين الى المرفقين وبه يقول سفيان الثوري ومالك وابن المبارك والشافعي **وقد** روي هذا الوجه عن عمار في التيمم انه قال لوجه الكفين من غير وجه **وقد** روي عن عمار انه قال تيممنا مع النبي صلى الله عليه وسلم الى المناكب والآباط **فضعف** بعض اهل العلم حديث عمار عن النبي صلى الله عليه وسلم في التيمم للوجه الكفين لما روي عنه حديث المناكب والآباط **قال** اسحق بن ابراهيم حديث عمار في التيمم للوجه الكفين هو حديث صحيح **وحديث** عمار تيممنا مع النبي صلى الله عليه وسلم الى المناكب والآباط ليس بخلاف حديث الوجه الكفين لان عمارا لم يذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم امرهم بذلك وانما قال فعلنا كذا وكذا فلما سأل النبي صلى الله عليه وسلم امره بالوجه الكفين **والدليل** على ذلك ما قد روي عن عمار بعد النبي صلى الله عليه وسلم في التيمم انه قال لوجه الكفين ففي هذا دلالة على ان عمارا انتهى الى ما علمه النبي صلى الله عليه وسلم

حدثنا يحيى بن موسى نا سليمان بن داود اليمامي نا هشيم عن محمد بن خالد القرشي عن داود بن حصين عن عكرمة **عن** ابن عباس انه سئل عن التيمم فقال ان الله قال في كتابه حين ذكر الوضوء فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق **وقال** في التيمم فامسحوا بوجوهكم وايديكم منه **وقال** السارق فاقطعوا ايديهما فكانت السنة في القطع الكفين انما هو الوجه الكفين يعني التيمم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح غريب

باب ما جاء في البول يصيب الارض **حدثنا** ابو عمر وسعيد بن عبد الرحمن المخزومي قالا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة قال دخل اعرابي المسجد والنبي صلى الله عليه وسلم جالس فصلى فلما فرغ قال اللهم ارحمني ومحمدا ولا ترحم معنا احدا فالتفت اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال لقد تحجرت واسعا فلم يلبث ان بال في المسجد فاسرع اليه الناس فقال النبي صلى الله عليه وسلم اهريقوا عليه سجلا من ماء او ذنوبا من ماء ثم قال انما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين **قال** سعيد قال سفيان وحدثني يحيى بن سعيد عن انس بن مالك نحو هذا **وفي** الباب عن عبد الله بن مسعود وابن عباس وواثلة بن الاسقع **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول احمد واسحق وقد روى يونس هذا الحديث عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابي هريرة

ابواب الصلوة

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بسم الله الرحمن الرحيم **باب** ما جاء في مواقيت الصلوة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** هناد بن السري نا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن عبد الرحمن بن الحارث بن عياش بن ابي ربيعة عن حكيم بن حكيم وهو ابن عباد قال اخبرني نافع بن جبير بن مطعم قال **اخبرني** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اتاني جبريل عند البيت مرتين فصلى الظهر في الاولى منهما حين كان ابين مثل الشراك ثم صلى العصر حين كان كل شيء مثل ظله ثم صلى المغرب حين وجبت الشمس وافطر الصائم ثم صلى العشاء حين غاب الشفق ثم صلى الفجر حين برق الفجر وحرم الطعام على الصائم وصلى المرة الثانية الظهر حين كان ظل كل شيء مثله لوقت العصر بالامس ثم صلى العصر حين كان ظل كل شيء مثليه ثم صلى المغرب لوقته الاول ثم صلى العشاء الآخرة حين ذهب ثلث الليل ثم صلى الصبح حين اسفرت الارض ثم التفت الي جبريل فقال يا محمد هذا وقت الانبياء من قبلك والوقت فيما بين هذين الوقتين **وفي** الباب عن ابي هريرة وبريدة وابي موسى وابي مسعود وابي سعيد وجابر وعمرو بن حزم والبراء وانس **حدثنا** احمد بن محمد بن موسى نا عبد الله بن المبارك اخبرني حسين بن

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

عن الحسين اخبرني وهب بن كيسان **عن** جابر بن عبد الله **عن** رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتاني جبرئيل فذكر نحو حديث ابن عباس عنا ولم يذكر فيه لوقت العصر الا الخمس في حديث جابر في المواقيت قال وروى عطاء بن ابي رباح وعمرو بن دينار وابو الزبير عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث وهب بن كيسان عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن **وقال** محمد اصح شيء في المواقيت حديث جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** حدثنا هناد نا محمد بن فضيل عن الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان للصلوٰة اولا واخرا وان اول وقت صلوٰة الظهر حين تزول الشمس واخر وقتها حين يدخل وقت العصر وان اول وقت العصر حين يدخل وقتها وان اخر وقتها حين تصفر الشمس وان اول وقت المغرب حين تغرب الشمس وان اخر وقتها حين يغيب الشفق وان اول وقت العشاء الاخرة حين يغيب الافق وان اخر وقتها حين ينتصف الليل وان اول وقت الفجر حين يطلع الفجر وان اخر وقتها حين تطلع الشمس **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى سمعت محمدا يقول حديث الاعمش عن مجاهد في المواقيت اصح من حديث محمد بن فضيل خطأ اخطأ فيه محمد بن الفضيل **حدثنا** هناد نا ابو اسامة عن ابي سنان الشيباني عن الاعمش **عن** مجاهد قال كان يقال ان للصلوٰة اولا واخرا فذكر نحو حديث محمد بن فضيل عن الاعمش نحوه عنا **حدثنا** احمد بن منيع والحسن بن صباح البزار واحمد بن محمد بن موسى المعنى واحد قالوا نا اسحق بن يوسف الازرق عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة **عن** ابيه قال ان النبي صلى الله عليه وسلم رجل فسأله عن مواقيت الصلوٰة فقال قم معنا فقاما فامر بلالا فاقام حين طلع الفجر ثم امره فاقام حين زالت الشمس فصلى الظهر ثم امره فاقام فصلى العصر والشمس بيضاء مرتفعة ثم امره بالمغرب حين وقع حاجب الشمس ثم امره بالعشاء فاقام حين غاب الشفق ثم امره من الغد فنور بالفجر ثم امره بالظهر فابرد وانعم ان يبرد ثم امره بالعصر فاقام والشمس احيانا مرتفعة ثم امره بالمغرب قبل ان يغيب الشفق ثم امره بالعشاء فاقام حين ذهب ثلث الليل ثم قال اين السائل عن مواقيت الصلوٰة فقال الرجل انا فقال مواقيتك ومواقيت الصلوٰة كما بين هذين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب صحيح وقد رواه شعبة عن علقمة بن مرثد ايضا **باب** ما جاء في التغليس بالفجر **حدثنا** قتيبة عن مالك بن انس ح قال نا الانصاري نا معن نا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة **عن** عائشة قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي الصبح فينصرف النساء قال الانصاري فتمر النساء متلفعات بمروطهن ما يعرفن من الغلس وقال قتيبة متلفعات بمروطهن **وفي** الباب عن ابن عمر انس وقيلة ابنة مخرمة **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح وهو الذي اختاره غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابو بكر وعمر ومن بعدهم من التابعين وبه يقول الشافعي واحمد واسحق يستحبون التغليس بصلوٰة الفجر **باب** ما جاء في الاسفار بالفجر **حدثنا** هناد نا عبدة عن محمد بن اسحق عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد **عن** رافع بن خديج قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اسفروا بالفجر فانه اعظم للاجر **وفي** الباب عن ابي برزة وجابر وبلال وقد روى شعبة والثوري هذا الحديث عن محمد بن اسحق ورواه محمد بن عجلان ايضا عن عاصم بن عمر بن قتادة **قال** ابو عيسى حديث رافع بن خديج حديث حسن صحيح **وقد** رأى غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين الاسفار بصلوٰة الفجر وبه يقول سفيان الثوري وقال الشافعي واحمد واسحق معنى الاسفار ان يصلي الفجر فلا يشك فيه ولم يروا ان معنى الاسفار تاخير الصلوٰة **باب** ما جاء في التعجيل بالظهر **حدثنا** هناد نا وكيع عن سفيان عن حكيم بن جبير عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة قالت ما رأيت احدا كان اشد تعجيلا للظهر من رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا عن ابي بكر ولا من عمر **وفي** الباب عن جابر بن عبد الله وخباب وابي برزة وابن مسعود وزيد بن ثابت وانس وجابر بن سمرة **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن وهو الذي اختاره اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم قال علي قال يحيى بن سعيد **وقد** تكلم شعبة في حكيم بن جبير من اجل حديثه الذي روى عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم من سأل الناس دله ما يغنيه قال يحيى وروى سفيان وزائدة ولم يريا بحديثه باسا قال محمد وقد روى عن حكيم بن جبير عن سعيد بن جبير عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم في تعجيل الظهر **حدثنا** الحسن بن علي الحلواني نا عبد الرزاق نا معمر عن الزهري قال **اخبرني** انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر حين زالت الشمس هذا حديث صحيح **باب** ما جاء في تاخير الظهر في شدة الحر **حدثنا**

EmaanLibrary.com

قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب و ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اشتد الحر فابردوا عن الصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم **وفي** الباب عن ابي سعيد ابي ذر و ابن عمر و المغيرة و القاسم بن صفوان عن ابيه و ابي موسى و ابن عباس انس و روى عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا ولا يصح **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وقد اختار قوم من اهل العلم تاخير صلوة الظهر في شدة الحر وهو قول ابن المبارك واحمد واسحق **وقال** الشافعي انما الابراد بصلوة الظهر اذا كان مسجدا ينتاب اهله من البعد فاما المصلي وحده والذي يصلي في مسجد قومه فالذي احب ان لا يؤخر الصلوة في شدة الحر **قال** ابو عيسى ومعنى من ذهب الى تاخير الظهر في شدة الحر هو اولى واشبه بالاتباع واما ما ذهب اليه الشافعي ان الرخصة لمن ينتاب من البعد والمشقة على الناس فان في حديث ابي ذر ما يدل على خلاف ما قال الشافعي **قال** ابو ذر كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فاذن بلال بصلوة الظهر فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا بلال ابرد ثم ابرد فلو كان الامر على ما ذهب اليه الشافعي لم يكن للابراد في ذلك الوقت معنى لاجتماعهم في السفر كانوا لا يحتاجون ان ينتابوا من البعد **حدثنا** محمد بن غيلان نا ابو داود قال نبا شعبة عن عمار ابي الحسن عن زيد بن وهب **عن** ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في سفر فاراد ان يقيم فقال ابرد ثم اراد ان يقيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابرد في الظهر قال حتى رايينا فيء التلول ثم اقام فصلى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان شدة الحر من فيح جهنم فابردوا عن الصلوة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في تعجيل العصر **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن عروة **عن** عائشة انها قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم العصر والشمس في حجرتها لم يظهر الفيء من حجرتها **وفي** الباب عن انس و اروى و جابر و رافع بن خديج و يروى عن رافع ايضا عن النبي صلى الله عليه وسلم في تاخير العصر ولا يصح **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح وهو الذي اختاره بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **منهم** عمر و عبد الله بن مسعود و عائشة و انس وغيرهم من التابعين تعجيل صلوة العصر **وكرهوا** تاخيرها وبه يقول عبد الله بن المبارك والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل ابن جعفر **عن** العلاء بن عبد الرحمن انه دخل على انس بن مالك في داره بالبصرة حين انصرف من الظهر و داره بجنب المسجد فقال قوموا فصلوا العصر قال فقمنا فصليا فلما انصرفنا قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تلك صلوة المنافق يجلس يرقب الشمس حتى اذا كانت بين قرني الشيطان قام فنقر اربعا لا يذكر الله فيها الا قليلا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في تاخير صلوة العصر **حدثنا** علي بن حجر انا اسمعيل بن علية عن ايوب عن ابن ابي مليكة **عن** ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد تعجيلا للظهر منكم وانتم اشد تعجيلا للعصر منه **قال** ابو عيسى وقد روى هذا الحديث عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن ام سلمة نحوه **باب** ما جاء في وقت المغرب **حدثنا** قتيبة نا حاتم بن اسمعيل عن يزيد بن ابي عبيد **عن** سلمة بن الاكوع قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي المغرب اذا غربت الشمس و توارت بالحجاب **وفي** الباب عن جابر و زيد بن خالد و انس و رافع بن خديج و ابي ايوب و ام حبيبة و عباس بن عبد المطلب **حديث** العباس قد روي عنه موقوفا وهو اصح **قال** ابو عيسى حديث سلمة بن الاكوع حديث حسن صحيح وهو قول اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم من التابعين اختاروا تعجيل صلوة المغرب وكرهوا تاخيرها حتى قال بعض اهل العلم ليس لصلوة المغرب الا وقت واحد وذهبوا الى حديث النبي صلى الله عليه وسلم حيث صلى به جبريل وهو قول ابن المبارك والشافعي **باب** ما جاء في وقت صلوة العشاء الاخرة **حدثنا** محمد بن عبد الله بن ابي الشوارب نا ابو عوانة عن ابي بشر عن بشير بن ثابت **عن** حبيب سالم **عن** النعمان بن بشير قال انا اعلم الناس بوقت هذه الصلوة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها لسقوط القمر الثالثة **حدثنا** ابو بكر محمد بن ابان نا عبد الرحمن بن محمد عن ابي عوانة بهذا الاسناد نحوه **قال** ابو عيسى روى هذا الحديث هشيم عن ابي بشر عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير ولم يذكر فيه هشيم عن بشير بن ثابت وحديث ابي عوانة اصح عندنا لان يزيد بن هارون روى عن شعبة عن ابي بشر نحو رواية ابي عوانة **باب** ما جاء في تاخير العشاء الاخرة **اخبرنا** هناد نا عبدة عن عبيد الله بن عمر عن سعيد المقبري **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم ان يؤخروا العشاء الى ثلث الليل او نصفه **وفي** الباب عن جابر بن سمرة و جابر بن عبد الله و ابي برزة و ابن عباس و ابي سعيد الخدري و زيد بن خالد **قال** ابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة

حديث حسن صحيح وهو الذي اختاره اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين رأوا تاخير صلوة العشاء الآخرة وبه يقول احمد واسحق **باب** ماجاء في كراهية النوم قبل العشاء والسمر بعدها **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم انا عوف هو المهكي واسمعيل بن علية جميعا عن عوف عن سيار بن سلامة **عن** ابي برزة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره النوم قبل العشاء والحديث بعدها **وفي** الباب عن عائشة وعبد الله بن مسعود وانس **قال** ابو عيسى حديث ابي برزة حديث حسن صحيح وقد كره اكثر اهل العلم النوم قبل صلوة العشاء ورخص في ذلك بعضهم **وقال** عبد الله بن المبارك اكثر الاحاديث على الكراهة ورخص بعضهم في النوم قبل صلوة العشاء في رمضان **باب** ماجاء في الرخصة في السمر بعد العشاء **حدثنا** احمد بن منيع نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة **عن** عمر بن الخطاب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسمر مع ابي بكر في الامر من امر المسلمين وانا معهما **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو واوس بن حذيفة وعمران بن حصين قال ابو عيسى حديث عمر حديث حسن وقد روى هذا الحديث الحسن بن عبيد الله عن ابراهيم عن علقمة عن رجل من جعفي يقال له قيس او ابن قيس عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم هذا الحديث في قصة طويلة وقد اختلف اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ومن بعدهم في السمر بعد العشاء الآخرة فكره قوم منهم السمر بعد صلوة العشاء ورخص بعضهم اذا كان في معنى العلم او الحاجة منه من الحوائج واكثر الحديث على الرخصة **وقد** روي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لاسمر الا لمصل او مسافر **باب** ماجاء في الوقت الاول من الفضل **حدثنا** ابو عمار الحسين بن حريث نا الفضل بن موسى عن عبد الله بن عمر العمري عن القاسم بن عثام **عن** عمته ام فروة وكانت ممن بايع النبي صلى الله عليه وسلم قالت سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال افضل قال الصلوة لاول وقتها **حدثنا** احمد بن منيع نا يعقوب بن الوليد المدني عن عبد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوقت الاول من الصلوة رضوان الله والوقت الآخر عفو الله **وفي** الباب عن علي وابن عمر وعائشة وابن مسعود **حدثنا** قتيبة نا عبد الله بن وهب عن سعيد بن عبد الله الجهني عن محمد بن عمر بن علي بن ابي طالب عن ابيه **عن** علي بن ابي طالب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له يا علي ثلث لا تؤخرها الصلوة اذا اتت والجنازة اذا حضرت والايم اذا وجدت لها كفوا **قال** ابو عيسى حديث ام فروة لا يروى الا من حديث عبد الله بن عمر العمري **وليس** هو بالقوي عند اهل الحديث واضطربوا في هذا الحديث **حدثنا** قتيبة نا مروان بن معاوية الفزاري عن ابي يعفور عن الوليد بن العيزار **عن** ابي عمرو الشيباني ان رجلا قال لابن مسعود اي العمل افضل قال سالت عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الصلوة على مواقيتها قلت وماذا يا رسول الله قال وبر الوالدين قلت وماذا قال الجهاد في سبيل الله **قال** ابو عيسى وهذا حديث حسن صحيح وقد روى المسعودي وشعبة والشيباني وغير واحد عن الوليد بن العيزار هذا الحديث **حدثنا** قتيبة نا الليث عن خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن اسحق بن عمر **عن** عائشة قالت ما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة لوقتها الآخر مرتين حتى قبضه الله **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل **قال** الشافعي والوقت الاول من الصلوة افضل وممايدل على فضل اول الوقت على آخره اختيار النبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر فلو كان نوا يختارون الا ما هو افضل ولم يكونوا يتوانون عن الفضل وكانوا يصلون في اول الوقت **حدثنا** ابن ابي عمر نا ابو الوليد المكي عن الشافعي **باب** ماجاء في السهو عن وقت صلوة العصر **حدثنا** قتيبة نا الليث عن نافع عن ابن عمر **عن** النبي صلى الله عليه وسلم قال الذي تفوته صلوة العصر فكانما وتر اهله وماله **وفي** الباب عن بريدة ونوفل بن معاوية **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح وقد رواه الزهري ايضا عن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ماجاء في تعجيل الصلوة اذا اخرها الامام **حدثنا** محمد بن موسى البصري نا جعفر بن سليمان الضبعي عن ابي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت **عن** ابي ذر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يا اباذر انه سيكون بعدي امراء يكونون بعدي يميتون الصلوة فصل الصلوة لوقتها فان صليت لوقتها كانت لك نافلة والا كنت قد احرزت صلوتك **وفي** الباب عن عبد الله بن مسعود وعبادة بن الصامت **قال** ابو عيسى حديث ابي ذر حديث حسن وهو قول غير واحد من اهل العلم يستحبون ان يصلي الرجل الصلوة لميقاتها اذا اخرها الامام ثم يصلي مع الامام والصلوة الاولى هي المكتوبة عند اكثر اهل العلم وابو عمران الجوني اسمه عبد الملك بن حبيب **باب** ماجاء في النوم عن الصلوة **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن ثابت البناني

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

عن عبد الله بن رباح الانصاري **عن** ابي قتادة قال ذكروا للنبي صلى الله عليه وسلم نومهم عن الصلوة فقال انه ليس في النوم تفريط انما التفريط في اليقظة فاذا نسي احدكم صلوة او نام عنها فليصلها اذا ذكرها **وفي** الباب عن ابن مسعود وابي مريم وعمران بن حصين وجبير بن مطعم وابي جحيفة وعمرو بن اميّة الضمري وذي مخبر وهو ابن اخ النجاشي **قال** ابو عيسى وحديث ابي قتادة حديث حسن صحيح وقد **اختلف** اهل العلم في الرجل ينام عن الصلوة او ينساها فيستيقظ او يذكر وهو في غير وقت صلوة عند طلوع الشمس او عند غروبها **فقال** بعضهم يصليها اذا استيقظ وذكر وان كان عند طلوع الشمس او عند غروبها وهو قول احمد واسحق والشافعي ومالك **وقال** بعضهم لا يصلي حتى تطلع الشمس وتغرب **باب** ما جاء في الرجل ينسى الصلوة **حدثنا** قتيبة وبشر بن معاذ قالا نا ابو عوانة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسي صلوة فليصلها اذا ذكرها **وفي** الباب عن سمرة وابي قتادة **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح **ويروى** عن علي بن ابي طالب انه قال في الرجل ينسى الصلوة يصليها متى ذكرها في وقت او في غير وقت وهو قول احمد واسحق **ويروى** عن ابي بكرة انه نام عن صلوة العصر فاستيقظ عند غروب الشمس فلم يصل حتى غربت الشمس وقد ذهب قوم من اهل الكوفة الى هذا واما اصحابنا فذهبوا الى قول علي بن ابي طالب **باب** ما جاء في الرجل تفوته الصلوات باي شيء يبدأ **حدثنا** هناد نا هشيم عن ابي الزبير عن نافع بن جبير بن مطعم **عن** ابي عبيدة بن عبد الله بن مسعود قال قال عبد الله ان المشركين شغلوا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اربع صلوات يوم الخندق حتى ذهب من الليل ما شاء الله فامر بلالا فاذن ثم اقام فصلى الظهر ثم اقام فصلى العصر ثم اقام فصلى المغرب ثم اقام فصلى العشاء **وفي** الباب عن ابي سعيد وجابر **قال** ابو عيسى حديث عبد الله ليس باسناده باس لان ابا عبيدة **لم** يسمع من عبد الله وهو الذي اختاره بعض اهل العلم في الفوائت ان يقيم الرجل لكل صلوة اذا قضاها وان لم يقم اجزاه وهو قول الشافعي **حدثنا** محمد ابن بشار نا معاذ بن هشام قال حدثني ابي عن يحيى بن ابي كثير نا ابو سلمة بن عبد الرحمن **عن** جابر بن عبد الله ان عمر بن الخطاب قال يوم الخندق وجعل يسب كفار قريش قال يا رسول الله ما كدت اصلي العصر حتى تغرب الشمس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله ان صليتها قال فنزلنا بطحان فتوضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم وتوضأنا فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم العصر بعد ما غربت الشمس ثم صلى بعدها المغرب هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في الصلوة الوسطى انها العصر **حدثنا** هناد نا عبدة عن سعيد عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة بن جندب عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال في صلوة الوسطى صلوة العصر **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو داود الطيالسي وابو النضر عن محمد بن طلحة بن مصرف عن زبيد عن مرة الهمداني **عن** عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الوسطى صلوة العصر **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح **وفي** الباب عن علي وعائشة وحفصة وابي هريرة وابي هاشم بن عتبة **قال** ابو عيسى محمد قال علي بن عبد الله حديث الحسن عن سمرة حديث حسن وقد سمع عنه **وقال** ابو عيسى حديث سمرة في صلوة الوسطى حديث حسن **وهو** قول اكثر العلماء من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم **وقال** زيد بن ثابت وعائشة صلوة الوسطى صلوة الظهر **وقال** ابن عباس وابن عمر صلوة الوسطى صلوة الصبح **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى نا قريش بن انس عن حبيب بن الشهيد قال قال لي محمد بن سيرين سل الحسن عن سمع حديث العقيقة فسألته قال سمعته من سمرة بن جندب **قال** ابو عيسى واخبرني **محمد** بن اسمعيل عن علي بن عبد الله عن قريش بن انس هذا الحديث **قال** محمد قال علي وسماع الحسن من سمرة صحيح واحتج بهذا الحديث **باب** ما جاء في كراهية الصلوة بعد العصر وبعد الفجر **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم اخبرنا منصور وهو ابن زاذان عن قتادة نا ابو العالية **عن** ابن عباس قال سمعت غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ارضاهم عمر بن الخطاب كان من احبهم الي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلوة بعد الفجر حتى تطلع الشمس وعن الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس **وفي** الباب عن علي وابن مسعود وابي سعيد وعقبة بن عامر وابي هريرة وابن عمر وسمرة بن جندب وسلمة بن الاكوع وزيد بن ثابت وعبد الله بن عمرو ومعاذ بن عفراء وابو الصهباء ولم يسمع من النبي صلى الله عليه وسلم وعائشة وكعب بن مرة وابي امامة وعمرو بن عبسة ويعلى بن امية ومعاوية **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس عن عمر حديث حسن صحيح **وهو** قول اكثر الفقهاء من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم انهم كرهوا الصلوة بعد صلوة الصبح حتى تطلع الشمس وبعد العصر حتى تغرب الشمس واما الصلوات الفوائت فلا باس ان تقضى بعد العصر وبعد الصبح قال علي بن

EmaanLibrary.com

المدينى قال يحيى بن سعيد **قال** شعبة لم يسمع قتادة من ابى العالية الا ثلثة اشياء **حدیث** عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس وبعد الصبح حتى تطلع الشمس **وحدیث** ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا ينبغى لاحد ان يقول انا خير من يونس بن متى **وحدیث** على القضاة ثلثة **باب** ماجاء فى الصلوة بعد العصر **حدثنا** قتيبة نا جرير عن عطاء بن السائب عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس قال انما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الركعتين بعد العصر لانه اتاه مال فشغله عن الركعتين بعد الظهر فصلاهما بعد العصر ثم لم يعد لهما **وفى** الباب عن عائشة وام سلمة وميمونة وابى موسى **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن **وقد** روى غير واحد عن النبى صلى الله عليه وسلم انه صلى بعد العصر ركعتين وهذا خلاف ما روى عنه انه نهى عن الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس **وحدیث** ابن عباس اصح حيث قال لم يعد لهما **وقد** روى عن زيد بن ثابت نحو حديث ابن عباس **وقد** روى عن عائشة فى هذا الباب روايات روى عنها ان النبى صلى الله عليه وسلم دخل عليها بعد العصر فصلى ركعتين **وروى** عنها عن ام سلمة عن النبى صلى الله عليه وسلم انه نهى عن الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس وبعد الصبح حتى تطلع الشمس **والذى** اجتمع عليه اكثر اهل العلم على كراهية الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس وبعد الصبح حتى تطلع الشمس الا ما استثنى من ذلك مثل الصلوة بمكة بعد العصر حتى تغرب الشمس وبعد الصبح حتى تطلع الشمس **فقد** روى عن النبى صلى الله عليه وسلم رخصة فى ذلك وقد قال به قوم من اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم **منهم** يقول الشافعى واحمد واسحق **وقد** كره قوم من اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم الصلوة بمكة ايضا بعد العصر وبعد الصبح وبه يقول سفيان الثورى ومالك بن انس وبعض اهل الكوفة **باب** ماجاء فى الصلوة قبل المغرب **حدثنا** هناد نا وكيع عن الحسين بن عبد الله بن بريدة **عن** عبد الله بن مغفل عن النبى صلى الله عليه وسلم قال بين كل اذانين صلوة لمن شاء **وفى** الباب عن عبد الله بن الزبير **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن مغفل حديث حسن صحيح **وقد** اختلف اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فى الصلوة قبل المغرب فلم يرى بعضهم الصلوة قبل المغرب **وقد** روى عن غير واحد من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم انهم كانوا يصلون قبل صلوة المغرب ركعتين بين الاذان والاقامة **وقال** احمد واسحق ان صلاهما فحسن وهذا عندهما على الاستحباب **باب** ماجاء فيمن ادرك ركعة من العصر قبل ان تغرب الشمس **حدثنا** الانصارى نا معن نا مالك بن انس عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار وعن بسر بن سعيد عن الاعرج يحدثونه **عن** ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من ادرك من الصبح ركعة قبل ان تطلع الشمس فقد ادرك الصبح ومن ادرك من العصر ركعة قبل ان تغرب الشمس فقد ادرك العصر **وفى** الباب عن عائشة **قال** ابو عيسى حديث ابى هريرة حديث حسن صحيح **وبه** يقول اصحابنا الشافعى واحمد واسحق ومعنى هذا الحديث عندهم لصاحب العذر مثل الرجل ينام عن الصلوة او ينساها فيستيقظ ويذكر عند طلوع الشمس وعند غروبها **باب** ماجاء فى الجمع بين الصلوتين **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن حبيب ابى ثابت عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس قال جمع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الظهر والعصر وبين المغرب والعشاء بالمدينة من غير خوف ولا مطر قال فقيل لابن عباس ما اراد بذلك قال اراد ان لا تحرج امته **وفى** الباب عن ابى هريرة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس قد روى عنه من غير وجه رواه جابر بن زيد وسعيد بن جبير وعبد الله بن شقيق العقيلى **وقد** روى عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم غير هذا **حدثنا** ابو سلمة يحيى بن خلف البصرى نا المعتمر بن سليمان عن ابيه عن حنش عن عكرمة **عن** ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من جمع بين الصلوتين من غير عذر فقد اتى بابا من ابواب الكبائر **قال** ابو عيسى وحنش هذا هو ابو على الرحبى وهو حنش بن قيس **وهو ضعيف** عند اهل الحديث ضعفه احمد وغيره والعمل على هذا عند اهل العلم ان لا يجمع بين الصلوتين الا فى السفر او بعرفة **ورخص** بعض اهل العلم من التابعين فى الجمع بين الصلوتين للمريض **وبه** يقول احمد واسحق **وقال** بعض اهل العلم يجمع بين الصلوتين فى المطر **وبه** يقول الشافعى واحمد واسحق ولم ير الشافعى للمريض ان يجمع بين الصلوتين **باب** ماجاء فى بدء الاذان **حدثنا** سعيد بن يحيى بن سعيد الاموى نا ابى نا محمد بن اسحق عن محمد بن ابراهيم التيمى عن محمد بن عبد الله بن زيد **عن** ابيه قال لما امرنا ان نضرب بالناقوس يعمل به لجمع الناس للصلوة اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته بالذى رايت فقال ان هذه لرؤيا حق فقم مع بلال فانه اندى واطول صوتا منك فالق عليه ما قيل لك ويناديه بذلك قال فلما سمع عمر بن الخطاب نداء بلال بالصلوة خرج الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يجر ازاره وهو يقول يا رسول الله والذى بعثك بالحق لقد رايت مثل الذى قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلله الحمد فذلك اثبت **وفى** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن زيد

حديث حسن صحيح **وقد** روى هذا الحديث ابراهيم بن سعد عن محمد بن اسحٰق اتم من هذا الحديث واطول وذكر فيه قصة الاذان مثنى مثنى والاقامة مرة مرة وعبد الله بن زيد هو ابن عبد ربه ويقال ابن عبد ربه ولا نعرف له عن النبي صلى الله عليه وسلم شيئا يصح الا هذا الحديث الواحد في الاذان وعبد الله بن زيد بن عاصم المازني له احاديث عن النبي صلى الله عليه وسلم وهو عم عباد بن تميم **حدثنا** ابو بكر بن ابي النضر ثنا الحجاج بن محمد قال قال ابن جريج انا نافع **عن** ابن عمر قال كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون فيتحينون الصلوات وليس ينادي بها احد فتكلموا يوما في ذلك فقال بعضهم اتخذوا مثل ناقوس النصارى وقال بعضهم اتخذوا قرنا مثل قرن اليهود قال فقال عمر اولا تبعثون رجلا ينادي بالصلوة قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال قم فناد بالصلوة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث ابن عمر

باب ما جاء في الترجيع في الاذان **حدثنا** بشر بن معاذ ثنا ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد الملك بن ابي محذورة قال اخبرني ابي **عن** جدي جميعا **عن** ابي محذورة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقعده واقام عليه الاذان حرفا حرفا قال ابراهيم مثل اذاننا قال بشر فقلت له اعاد عليك وصف الاذان بالترجيع **قال** ابو عيسى حديث ابي محذورة في الاذان حديث صحيح **وقد** روى عنه من غير وجه وعليه العمل بمكة وهو قول الشافعي **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى ثنا عفان ثنا همام عن عاصم الاحول عن مكحول عن عبد الله بن محيريز **عن** ابي محذورة ان النبي صلى الله عليه وسلم علمه الاذان تسع عشرة كلمة والاقامة سبع عشرة كلمة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وابو محذورة اسمه سمرة بن معير **وقد** ذهب بعض اهل العلم الى هذا في الاذان **وقد** روي عن ابي محذورة انه كان يفرد الاقامة

باب ما جاء في افراد الاقامة **حدثنا** قتيبة ثنا عبد الوهاب الثقفي وغير واحد قالوا ثنا خالد الحذاء عن ابي قلابة **عن** انس بن مالك قال امر بلال ان يشفع الاذان ويوتر الاقامة **وفي** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح وهو قول بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين **وبه** يقول مالك والشافعي واحمد واسحٰق

باب ما جاء في ان الاقامة مثنى مثنى **حدثنا** ابو سعيد الاشج ثنا عقبة بن خالد عن ابن ابي ليلى عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمٰن بن ابي ليلى **عن** عبد الله بن زيد قال كان اذان رسول الله صلى الله عليه وسلم شفعا شفعا في الاذان والاقامة **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن زيد رواه وكيع عن الاعمش عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمٰن بن ابي ليلى عن عبد الله بن زيد رأى الاذان في المنام **وقال** شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمٰن بن ابي ليلى قال ثنا اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عبد الله بن زيد رأى الاذان في المنام وهذا اصح من حديث ابن ابي ليلى وعبد الرحمٰن بن ابي ليلى لم يسمع من عبد الله بن زيد **قال** بعض اهل العلم الاذان مثنى مثنى والاقامة مثنى مثنى **وبه** يقول سفيان الثوري وابن المبارك واهل الكوفة

باب ما جاء في الترسل في الاذان **حدثنا** احمد بن المعلى بن اسد ثنا عبد المنعم وهو صاحب السقا ثنا يحيى بن مسلم عن الحسن وعطاء **عن** جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لبلال يا بلال اذا اذنت فترسل في اذانك واذا اقمت فاحدر واجعل بين اذانك واقامتك قدر ما يفرغ الآكل من اكله والشارب من شربه والمعتصر اذا دخل لقضاء حاجته ولا تقوموا حتى ترونني **حدثنا** عبد بن حميد ثنا يونس بن محمد عن عبد المنعم نحوه **قال** ابو عيسى حديث جابر هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث عبد المنعم وهو اسناد مجهول

باب ما جاء في ادخال الاصبع الاذن عند الاذان **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا عبد الرزاق ثنا سفيان الثوري عن عون بن ابي جحيفة **عن** ابيه قال رايت بلالا يؤذن ويدور ويتبع فاه ههنا وههنا واصبعاه في اذنيه ورسول الله صلى الله عليه وسلم في قبة له حمراء اراه قال من ادم فخرج بلال بين يديه بالعنزة فركزها بالبطحاء فصلى اليها رسول الله صلى الله عليه وسلم يمر بين يديه الكلب والحمار وعليه حلة حمراء كاني انظر الى بريق ساقيه قال سفيان نراه جبة **قال** ابو عيسى حديث ابي جحيفة حديث حسن صحيح وعليه العمل عند اهل العلم يستحبون ان يدخل المؤذن اصبعيه في اذنيه في الاذان **وقال** بعض اهل العلم وفي الاقامة ايضا يدخل اصبعيه في اذنيه وهو قول الاوزاعي وابو جحيفة اسمه وهب السوائي

باب ما جاء في التثويب في الفجر **حدثنا** احمد بن منيع ثنا ابو اسرائيل عن الحكم عن عبد الرحمٰن بن ابي ليلى **عن** بلال قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تثوبن في شيء من الصلوات الا في صلوة الفجر **وفي** الباب عن ابي محذورة **قال** ابو عيسى حديث بلال لا نعرفه الا من حديث ابي اسرائيل الملائي وابو اسرائيل لم يسمع هذا الحديث من الحكم بن عتيبة **قال** انما رواه عن الحسن بن عمارة عن الحكم بن عتيبة وابو اسرائيل اسمه اسمعيل بن ابي اسحٰق وليس بذاك القوي عند اهل الحديث **وقد** اختلف اهل العلم في تفسير التثويب **فقال** بعضهم التثويب ان يقول في اذان الفجر الصلوة خير من النوم وهو قول ابن المبارك واحمد **وقال** اسحٰق في التثويب غير هذا قال هو شيء احدثه الناس يعني النبي صلى الله عليه وسلم اذا اذن المؤذن فاستبطأ القوم قال بين الاذان والاقامة قد قامت الصلوة حي على الصلوة حي على الفلاح **وهذا** الذي

قال اسحٰق هو التثويب الذی کرهه اهل العلم **و** الذی حدث بعد النبی صلی الله علیه وسلم **و** الذی فسر ابن المبارک واحمد ان التثویب ان یقول المؤذن فی صلوة الفجر الصلوة خیر من النوم **فهو** قول صحیح ویقال له التثویب ایضا **و هو** الذی اختاره اهل العلم ورأوه **و** روی عن عبد الله بن عمر انه کان یقول فی صلوة الفجر الصلوة خیر من النوم **و** روی عن مجاهد قال دخلت مع عبد الله بن عمر مسجدا وقد اذن فیه ونحن نرید ان نصلی فیه فثوب المؤذن فخرج عبد الله بن عمر من المسجد وقال اخرج بنا من عند هذا المبتدع ولم یصل فیه **و انما** کره عبد الله بن عمر التثویب الذی احدثه الناس بعد **باب** ما جاء ان من اذن فهو یقیم **حدثنا** هناد نا عبدة **و** یحیی عن عبد الرحمن بن زیاد بن انعم عن زیاد بن نعیم الحضرمی **عن** زیاد بن الحارث الصدائی قال امرنی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اؤذن فی صلوة الفجر فاذنت فاراد بلال ان یقیم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اخا صداء قد اذن ومن اذن فهو یقیم **و فی** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عیسی حدیث زیاد انما نعرفه من حدیث الافریقی **و** الافریقی **هو** ضعیف عند اهل الحدیث ضعفه یحیی بن سعید القطان وغیره **قال** احمد اکثر الکتب حدیث الافریقی **قال** ربیع سمعت محمد بن اسمٰعیل یقوی امره ویقول هو مقارب الحدیث **و** العمل علی هذا عند اکثر اهل العلم من اذن فهو یقیم **باب** ما جاء فی کراهیة الاذان بغیر وضوء **حدثنا** علی بن حجر نا الولید بن مسلم عن معاویة بن یحیی عن الزهری **عن** ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یؤذن الا متوضئ **حدثنا** یحیی بن موسی نا عبد الله بن وهب عن یونس عن ابن شهاب قال قال ابو هریرة لا ینادی بالصلوة الا متوضئ **قال** ابو عیسی وهذا اصح من الحدیث الاول **و حدیث** ابی هریرة لم یرفعه ابن وهب وهو اصح من حدیث الولید بن مسلم والزهری لم یسمع من ابی هریرة **و** اختلف اهل العلم فی الاذان علی غیر وضوء **فکرهه** بعض اهل العلم وبه یقول الشافعی واسحٰق **و** رخص فی ذلک بعض اهل العلم وبه یقول سفیان وابن المبارک واحمد **باب** ما جاء ان الامام احق بالاقامة **حدثنا** یحیی بن موسی نا عبد الرزاق نا اسرائیل اخبرنی سماک بن حرب **سمع** جابر بن سمرة یقول کان مؤذن رسول الله صلی الله علیه وسلم یمهل فلا یقیم حتی اذا رأی رسول الله صلی الله علیه وسلم قد خرج اقام الصلوة حین یراه **و قال** ابو عیسی حدیث جابر بن سمرة حدیث حسن وحدیث سماک لا نعرفه الا من هذا الوجه وهکذا **قال** بعض اهل العلم ان المؤذن املک بالاذان والامام املک بالاقامة **باب** ما جاء فی الاذان باللیل **حدثنا** قتیبة نا اللیث عن ابن شهاب عن سالم **عن** ابیه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ان بلالا یؤذن بلیل فکلوا واشربوا حتی تسمعوا تاذین ابن ام مکتوم **قال** ابو عیسی **و فی** الباب عن ابن مسعود وعائشة وانیسة وانس وابی ذر وسمرة **قال** ابو عیسی حدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح **وقد** اختلف اهل العلم فی الاذان باللیل **فقال** بعض اهل العلم اذا اذن المؤذن باللیل اجزأه ولا یعید **و هو** قول مالک وابن المبارک والشافعی واحمد واسحٰق **و قال** بعض اهل العلم اذا اذن باللیل اعاد **و به** یقول سفیان الثوری **و** روی حماد بن سلمة عن ایوب عن نافع عن ابن عمر ان بلالا اذن بلیل فامره النبی صلی الله علیه وسلم ان ینادی ان العبد نام **قال** ابو عیسی هذا حدیث غیر محفوظ **و** الصحیح ما روی عبید الله بن عمر وغیره عن نافع عن ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ان بلالا یؤذن بلیل فکلوا واشربوا حتی یؤذن ابن ام مکتوم **و** روی عبد العزیز بن ابی روّاد عن نافع ان مؤذنا لعمر اذن بلیل فامره عمر ان یعید الاذان **و هذا** لا یصح لانه عن نافع عن عمر منقطع لعل حماد بن سلمة اراد هذا الحدیث **و** الصحیح روایة عبید الله ابن عمر وغیر واحد عن نافع عن ابن عمر **و** الزهری عن سالم عن ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ان بلالا یؤذن بلیل **قال** ابو عیسی ولو کان حماد حفظ لم یکن لهذا الحدیث معنی اذ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان بلالا یؤذن بلیل فانما امرهم فیما یستقبل فقال ان بلالا یؤذن بلیل ولو انه امر بإعادة الاذان حین اذن قبل طلوع الفجر لم یقل ان بلالا یؤذن بلیل **قال** علی بن المدینی حدیث حماد بن سلمة عن ایوب عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم **هو** غیر محفوظ واخطاء فیه حماد بن سلمة **باب** ما جاء فی کراهیة الخروج من المسجد بعد الاذان **حدثنا** هناد نا وکیع عن سفیان عن ابراهیم بن مهاجر **عن** ابی الشعثاء قال خرج رجل من المسجد بعد ما اذن فیه بالعصر فقال ابو هریرة اما هذا فقد عصی ابا القاسم صلی الله علیه وسلم **قال** ابو عیسی **و فی** الباب عن عثمان **حدیث** ابی هریرة حدیث حسن صحیح **و** علی هذا العمل عند اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم **و** من بعدهم ان لا یخرج احد من المسجد بعد الاذان الا من عذر ان یکون علی غیر وضوء او امر لا بد منه **و** یروی عن ابراهیم النخعی انه قال یخرج مالم یأخذ المؤذن فی الاقامة **قال** ابو عیسی هذا عندنا لمن له عذر فی الخروج منه **و** ابو الشعثاء اسمه سلیم ابن الاسود وهو اخو الاشعث بن ابی الشعثاء وقد روی اشعث بن ابی الشعثاء هذا الحدیث عن ابیه **باب** ما جاء فی الاذان فی السفر **حدثنا** محمود بن غیلان نا وکیع عن سفیان عن خالد الحذاء عن ابی قلابة **عن** مالک بن الحویرث قال قدمت علی رسول الله

صلے اللہ علیہ وسلم انا وابن عم لی فقال لنا اذا سافرتما فاذنا واقیما ولیؤمکما اکبرکما **قال** ابو عیسے ھذا حدیث حسن صحیح والعمل علیہ عند اکثر اھل العلم اختاروا الاذان فی السفر **وقال** بعضھم تجزی الاقامۃ انما الاذان علی من یرید ان یجمع الناس **والقول** الاول اصح **وبہ** یقول احمد واسحٰق **باب** ماجاء فی فضل الاذان **حدثنا** محمد بن حمید الرازی ثنا ابو تمیلۃ ثنا ابو حمزۃ عن جابر عن مجاھد **عن** ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اذن سبع سنین محتسبا کتبت لہ براءۃ من النار **قال** ابو عیسے **وفی** الباب عن ابن مسعود وثوبان ومعاویۃ وانس وابی ھریرۃ وابی سعید وحدیث ابن عباس حدیث غریب وابو تمیلۃ اسمہ یحیی بن واضح وابو حمزۃ السکری اسمہ محمد بن میمون وجابر بن یزید الجعفی ضعفوہ ترکہ یحیی بن سعید وعبد الرحمن بن مھدی **قال** ابو عیسے سمعت الجارود یقول سمعت وکیعا یقول لولا جابر الجعفی لکان اھل الکوفۃ بغیر حدیث ولولا حماد لکان اھل الکوفۃ بغیر فقہ **باب** ماجاء ان الامام ضامن والمؤذن مؤتمن **حدثنا** ھناد نا ابو الاحوص وابو معاویۃ عن الاعمش عن ابی صالح **عن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الامام ضامن والمؤذن مؤتمن اللھم ارشد الائمۃ واغفر للمؤذنین **قال** ابو عیسے **وفی** الباب عن عائشۃ وسھل بن سعد وعقبۃ بن عامر **حدیث** ابی ھریرۃ رواہ سفیان الثوری وحفص بن غیاث وغیر واحد عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **وروی** اسباط بن محمد عن الاعمش قال حدثت عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم **وروی** ناقع بن سلیمان عن محمد بن ابی صالح عن ابیہ عن عائشۃ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم ھذا الحدیث **قال** ابو عیسے وسمعت ابا زرعۃ یقول حدیث ابی صالح عن ابی ھریرۃ **اصح** من حدیث ابی صالح عن عائشۃ **قال** ابو عیسے وسمعت **محمدا** یقول حدیث ابی صالح عن عائشۃ اصح وذکر عن علی بن المدینی انہ لم یثبت حدیث ابی صالح عن ابی ھریرۃ ولا حدیث ابی صالح عن عائشۃ فی ھذا **باب** مایقول اذا اذن المؤذن **حدثنا** اسحٰق بن موسی الانصاری نا معن نا مالک ح وثنا قتیبۃ عن مالک عن الزھری عن عطاء بن یزید اللیثی **عن** ابی سعید قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم النداء فقولوا مثل مایقول المؤذن **وفی** الباب عن ابی رافع وابی ھریرۃ وام حبیبۃ وعبد اللہ بن عمرو وعبد اللہ بن ربیعۃ وعائشۃ ومعاذ بن انس ومعاویۃ **قال** ابو عیسے حدیث ابی سعید حدیث حسن صحیح **وھکذا** روی معمر وغیر واحد عن الزھری مثل حدیث مالک **وروی** عبد الرحمن ابن اسحٰق عن الزھری ھذا الحدیث عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **وروایۃ** مالک اصح **باب** ماجاء فی کراھیۃ ان یاخذ المؤذن علی الاذان اجرا **حدثنا** ھناد نا ابو بکر بن عیاش عن الحسن **عن** عثمان بن ابی العاص قال ان من اخر ما عھد الی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اتخذ مؤذنا لا یاخذ علی اذانہ اجرا **قال** ابو عیسے حدیث عثمان حدیث حسن **والعمل** علی ھذا عند اھل العلم لا یرون ان یاخذ علی الاذان اجرا واستحبوا للمؤذن ان یحتسب فی اذانہ **باب** مایقول اذا اذن المؤذن من الدعاء **حدثنا** قتیبۃ نا اللیث عن الحکیم بن عبد اللہ بن قیس عن عامر بن سعد **عن** سعد بن ابی وقاص عن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال من قال حین یسمع المؤذن حین یؤذن وانا اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا غفر اللہ لہ ذنوبہ **قال** ابو عیسے ھذا حدیث حسن صحیح غریب لا نعرفہ الا من حدیث اللیث بن سعد عن حکیم بن عبد اللہ بن قیس **باب** منہ ایضا **حدثنا** محمد بن سھل بن عسکر البغدادی وابراھیم بن یعقوب قالا نا علی بن عیاش نا شعیب بن ابی حمزۃ نا محمد بن المنکدر **عن** جابر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من قال حین یسمع النداء اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ آت محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ الا حلت لہ الشفاعۃ یوم القیمۃ **قال** ابو عیسے حدیث جابر حدیث حسن غریب من حدیث محمد بن المنکدر لا نعلم احدا رواہ غیر شعیب بن ابی حمزۃ **باب** ماجاء فی ان الدعاء لا یرد بین الاذان والاقامۃ **حدثنا** محمود نا وکیع وعبد الرزاق وابو احمد وابو نعیم قالوا نا سفیان عن زید العمی عن ابی ایاس معاویۃ بن قرۃ **عن** انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الدعاء لا یرد بین الاذان والاقامۃ **قال** ابو عیسے حدیث انس حدیث حسن **وقد** رواہ ابو بکر الحذاء عن یزید بن ابی مریم عن انس عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم مثل ھذا **باب** ماجاء کم فرض اللہ علی عبادہ من الصلوٰت **حدثنا** محمد بن یحیی نا عبد الرزاق انا معمر عن الزھری **عن** انس بن مالک قال فرضت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ اسری بہ الصلوٰۃ خمسین ثم نقصت حتی جعلت خمسا ثم نودی یا محمد انہ لا یبدل القول لدی وان لک بھذہ الخمس خمسین **وفی** الباب عن عبادۃ بن الصامت وطلحۃ بن عبید اللہ

وابی قتادة وابی ذر وعائذ بن عمرو صعصعة وابی سعید الخدری **قال** ابو عیسی حدیث انس حدیث حسن صحیح غریب **باب** فی فضل الصلوات الخمس **حدثنا** علی بن حجر نا اسمعیل بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابیه **عن** ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الصلوات الخمس والجمعة الی الجمعة کفارات لما بینهن ما لم یغش الکبائر **وفی** الباب عن جابر وانس وحنظلة الاسیدی **قال** ابو عیسی حدیث ابی هریرة حدیث حسن صحیح **باب** ما جاء فی فضل الجماعة **حدثنا** هناد نا عبدة عن عبید الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة الجماعة تفضل علی صلوة الرجل وحده بسبع وعشرین درجة **وفی** الباب عن عبد الله بن مسعود وابی بن کعب ومعاذ بن جبل وابی سعید وابی هریرة وانس بن مالک **قال** ابو عیسی حدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح **وهکذا** روی نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال تفضل صلوة الجمیع علی صلوة الرجل وحده بسبع وعشرین درجة وعامة من روی عن النبی صلی الله علیه وسلم انما قالوا خمس وعشرین الا ابن عمر فانه قال بسبع وعشرین **حدثنا** اسحق بن موسی الانصاری نا معن نا مالک عن ابن شهاب عن سعید بن المسیب **عن** ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان صلوة الرجل فی الجماعة تزید علی صلوته وحده بخمس وعشرین جزأ **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح **باب** فیمن سمع النداء فلا یجیب **حدثنا** هناد نا وکیع عن جعفر بن برقان عن یزید بن الاصم **عن** ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لقد هممت ان امر فتیتی ان یجمعوا حزم الحطب ثم امر بالصلوة فیقام ثم احرق علی قوم لا یشهدون الصلوة **وفی** الباب عن ابن مسعود وابی الدرداء وابن عباس ومعاذ بن انس وجابر **قال** ابو عیسی حدیث ابی هریرة حدیث حسن صحیح **وقد** روی عن غیر واحد من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم انهم قالوا من سمع النداء فلم یجب فلا صلوة له **وقال** بعض اهل العلم هذا علی التغلیظ والتشدید لا رخصة لاحد فی ترک الجماعة الا من عذر **قال** مجاهد وسئل ابن عباس عن رجل یصوم النهار ویقوم اللیل لا یشهد جمعة ولا جماعة فقال هو فی النار **حدثنا** بذلک هناد نا المحاربی عن لیث عن مجاهد بمعنی الحدیث ان لا یشهد الجماعة والجمعة رغبة عنها واستخفافا لحقها وقد نا باجا **باب** ما جاء فی الرجل یصلی وحده ثم یدرک الجماعة **حدثنا** احمد بن منیع نا هشیم نا یعلی بن عطاء نا جابر بن یزید بن الاسود **عن** ابیه قال شهدت مع النبی صلی الله علیه وسلم حجته فصلیت معه صلوة الصبح فی مسجد الخیف فلما قضی صلوته انحرف فاذا هو برجلین فی اخری القوم لم یصلیا معه فقال علی بهما فجیء بهما ترعد فرائصهما فقال ما منعکما ان تصلیا معنا فقالا یا رسول الله انا کنا قد صلینا فی رحالنا قال فلا تفعلا اذا صلیتما فی رحالکما ثم اتیتما مسجد جماعة فصلیا معهم فانها لکما نافلة **وفی** الباب عن محجن ویزید بن عامر **قال** ابو عیسی حدیث یزید بن الاسود حدیث حسن صحیح **وهو** قول غیر واحد من اهل العلم **وبه** یقول سفیان الثوری والشافعی واحمد واسحق **قالوا** اذا صلی الرجل وحده ثم ادرک الجماعة فانه یعید الصلوات کلها فی الجماعة **واذا** صلی الرجل المغرب وحده ثم ادرک الجماعة **قالوا** فانه یصلیها معهم ویشفع برکعة والتی صلی وحده هی المکتوبة عندهم **باب** ما جاء فی الجماعة فی مسجد قد صلی فیه مرة **حدثنا** هناد نا عبدة عن سعید بن ابی عروبة عن سلیمان التیمی عن ابی المتوکل **عن** ابی سعید قال جاء رجل وقد صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ایکم یتجر علی هذا فقام رجل فصلی معه **وفی** الباب عن ابی امامة وابی موسی والحکم بن عمیر **قال** ابو عیسی وحدیث ابی سعید حدیث حسن **وهو** قول غیر واحد من اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم من التابعین **قالوا** لا باس ان یصلی القوم جماعة فی مسجد قد صلی فیه **وبه** یقول احمد واسحق **وقال** اخرون من اهل العلم یصلون فرادی وبه یقول سفیان وابن المبارک ومالک والشافعی یختارون الصلوة فرادی **باب** ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی جماعة **حدثنا** محمد بن غیلان نا بشر بن السری نا سفیان عن عثمان بن حکیم عن عبد الرحمن بن ابی نعمرة **عن** عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من شهد العشاء فی جماعة کان له قیام نصف لیلة ومن صلی العشاء والفجر فی جماعة کان له کقیام لیلة **وفی** الباب عن ابن عمر وابی هریرة وانس وعمارة بن ابی رویبة وجندب وابی بن کعب وابی موسی وبریدة **حدثنا** محمد بن بشار نا یزید بن هارون نا داود بن ابی هند عن الحسن **عن** جندب بن سفیان عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من صلی الصبح فهو فی ذمة الله فلا تخفروا الله فی ذمته **قال** ابو عیسی حدیث عثمان حدیث حسن صحیح **وقد** روی هذا الحدیث عن عبد الرحمن ابن ابی عمرة عن عثمان موقوفا **وروی** من غیر وجه عن عثمان مرفوعا **حدثنا** عباس العنبری نا یحیی بن کثیر ابو غسان العنبری نا عبد الله بن اوس الخزاعی عن اسمعیل المکی عن عبد الله بن اوس الخزاعی **عن** بریدة الاسلمی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال بشر المشائین فی الظلم الی المساجد

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

بالنون التام يوم القيمة هذا حديث غريب **باب** ماجاء في فضل الصف الاول **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير صفوف الرجال اولها وشرها اخرها وخير صفوف النساء اخرها وشرها اولها **وفي** الباب عن جابر وابن عباس وابي سعيد وابي وعائشة والعرباض بن سارية وانس **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يستغفر للصف الاول ثلثا وللثاني مرة وقال النبي صلى الله عليه وسلم لو ان الناس يعلمون ما في النداء والصف الاول ثم لم يجدوا الا ان يستهموا عليه لاستهموا عليه **حدثنا** بذلك اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك ح وثنا قتيبة عن مالك عن سمي عن ابي صالح **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **باب** ماجاء في اقامة الصف **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن سماك بن حرب **عن** النعمان ابن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسوي صفوفنا فخرج يوما فراى رجلا خارجا صدره عن القوم فقال لتسون صفوفكم او ليخالفن الله بين وجوهكم **وفي** الباب عن جابر بن سمرة والبراء وجابر بن عبد الله وانس وابي هريرة وعائشة **قال** ابو عيسى حديث النعمان بن بشير حديث حسن صحيح **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من تمام الصلوة اقامة الصف **وروى** عن عمر انه كان يوكل رجلا باقامة الصفوف ولا يكبر حتى يخبر ان الصفوف قد استوت **وروى** عن علي وعثمان انهما كانا ينعاهما ان ذلك ويقولان استووا **وكان** علي يقول تقدم يا فلان تاخر يا فلان **باب** ماجاء ليليني منكم اولو الاحلام والنهى **حدثنا** نصر بن علي الجهضمي نا زيد بن رزيع نا خالد الحذاء عن ابي معشر عن ابراهيم عن علقمة **عن** عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليليني منكم اولو الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ولا تختلفوا فتختلف قلوبكم واياكم وهيشات الاسواق **وفي** الباب عن ابي بن كعب وابي مسعود وابي سعيد والبراء وانس **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود حديث حسن غريب **وروى** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يحب ان يليه المهاجرون والانصار ليحفظوا عنه وخالد الحذاء هو خالد بن مهران يكنى ابا المنازل **سمعت** محمد بن اسمعيل يقول ان خالد الحذاء ما حدث نحو اقط انما كان يجلس لحذاء فنسب اليه وابو معشر اسمه زياد بن كليب **باب** ماجاء في كراهية الصف بين السواري **حدثنا** هناد نا وكيع عن سفيان عن يحيى بن هانئ ابن عروة المرادي **عن** عبد الحميد بن محمود قال صلينا خلف امير من الامراء فاضطرنا الناس فصلينا بين السواريتين فلما صلينا قال انس بن مالك كنا نتقي هذا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم **وفي** الباب عن قرة بن اياس المزني **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح **وقد** كره قوم من اهل العلم ان يصف بين السواري **وبه** يقول احمد واسحق **وقد** رخص قوم من اهل العلم في ذلك **باب** ماجاء في الصلوة خلف الصف وحده **حدثنا** هناد نا ابو الاحوص عن حصين عن هلال بن يساف قال اخذ زياد بن ابي الجعد بيدي ونحن بالرقة فاقام بي على شيخ يقال له وابصة بن معبد من بني اسد فقال زياد **حدثني** هذا الشيخ ان رجلا صلى خلف الصف وحده والشيخ يسمع فامره رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يعيد الصلوة **وفي** الباب عن علي بن شيبان وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث وابصة حديث حسن **وقد** كره قوم من اهل العلم ان يصلي الرجل خلف الصف وحده **وقالوا** يعيد اذا صلى خلف الصف وحده **وبه** يقول احمد واسحق **وقد** قال قوم من اهل العلم تجزئه اذا صلى خلف الصف وحده **وهو** قول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي **وقد** ذهب قوم من اهل الكوفة الى حديث وابصة بن معبد ايضا **قالوا** من صلى خلف الصف وحده يعيد **منهم** حماد بن ابي سليمان وابن ابي ليلى ووكيع **وروى** حديث حصين عن هلال بن يساف غير واحد مثل رواية ابي الاحوص عن زياد بن ابي الجعد عن وابصة وفي حديث حصين ما يدل على ان صلاة من ادرك وابصة **فاختلف** اهل الحديث في هذا **فقال** بعضهم حديث عمرو بن مرة عن هلال بن يساف عن عمرو بن راشد عن وابصة اصح **وقال** بعضهم حديث حصين عن هلال بن يساف عن زياد بن ابي الجعد عن وابصة بن معبد اصح **قال** ابو عيسى وهذا عندي اصح من حديث عمرو بن مرة لانه **قد** روى من غير حديث هلال بن يساف عن زياد بن ابي الجعد عن وابصة بن معبد **حدثنا** محمد بن بشار نا محمد بن جعفر نا شعبة عن عمرو بن مرة عن زياد بن ابي الجعد **عن** وابصة قال ونا محمد بن بشار نا محمد بن جعفر نا شعبة عن عمرو بن مرة عن هلال بن يساف عن عمرو بن راشد عن وابصة بن معبد ان رجلا صلى خلف الصف وحده فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان يعيد الصلوة **قال** ابو عيسى سمعت الجارود يقول سمعت وكيعا **يقول** اذا صلى الرجل وحده خلف الصف فانه يعيد **باب** ماجاء في الرجل يصلي ومعه رجل **حدثنا** قتيبة نا داود بن عبد الرحمن العطار عن عمرو بن دينار عن كريب مولى ابن عباس **عن** ابن عباس

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فقمت عن يساره فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم برأسي من ورائي فجعلني عن يمينه **وفي** الباب عن انس **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم **قالوا** اذا كان الرجل مع الامام يقوم عن يمين الامام **باب** ما جاء في الرجل يصلي مع الرجلين **حدثنا** بندار محمد بن بشار نا يحيى بن ابي عدي قال انبأنا اسمعيل بن مسلم عن الحسن **عن** سمرة بن جندب قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنا ثلثة ان يتقدم منا احدنا **وفي** الباب عن ابن مسعود وجابر **قال** ابو عيسى وحديث سمرة حديث غريب والعمل على هذا عند اهل العلم **قالوا** اذا كانوا ثلثة قام رجلان خلف الامام **وروى** عن ابن مسعود انه صلى بعلقمة والاسود فاقام احدهما عن يمينه والاخر عن يساره **ورواه** عن النبي صلى الله عليه وسلم **وقد** تكلم بعض الناس في اسمعيل بن مسلم من قبل حفظه **باب** ما جاء في الرجل يصلي ومعه رجال ونساء **حدثنا** اسحق الانصاري نا معن نا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة **عن** انس بن مالك ان جدته مليكة دعت رسول الله صلى الله عليه وسلم لطعام صنعته فاكل منه ثم قال قوموا فلأصل لكم قال انس فقمت الى حصير لنا قد اسود من طول ما لبس فنضحته بالماء فقام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وصففت عليه انا واليتيم وراءه والعجوز من ورائنا فصلى بنا ركعتين ثم انصرف **قال** ابو عيسى حديث انس حديث صحيح **والعمل** عليه عند اهل العلم **قالوا** اذا كان مع الامام رجل وامرأة قام الرجل عن يمين الامام والمرأة خلفهما **وقد** احتج بعض الناس بهذا الحديث في اجازة الصلوة اذا كان الرجل خلف الصف وحده **وقالوا** ان الصبي لم تكن له صلوة وكان انس خلف النبي صلى الله عليه وسلم وحده وليس الامر على ما ذهبوا اليه لان النبي صلى الله عليه وسلم اقام اليتيم خلفه فلو لا ان النبي صلى الله عليه وسلم جعل لليتيم صلوة لما اقام اليتيم معه ولا قامه عن يمينه **وقد** روى عن موسى بن انس عن انس انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم فاقامه عن يمينه **وفي** هذا الحديث دلالة انه انما صلى تطوعا **باب** ما جاء في الامامة **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش ح **وثنا** محمد بن عمرو بن عبد الله نا ابو معاوية وابن نمير عن الاعمش عن اسمعيل بن رجاء الزبيدي **عن** اوس بن ضمعج قال سمعت ابا مسعود الانصاري يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤم القوم اقرأهم لكتاب الله فان كانوا في القراءة سواء فاعلمهم بالسنة فان كانوا في السنة سواء فاقدمهم هجرة فان كانوا في الهجرة سواء فاكبرهم سنا ولا يؤم الرجل في سلطانه ولا يجلس على تكرمته في بيته الا باذنه قال محمد قال ابن نمير في حديثه اقدمهم سنا **وفي** الباب عن ابي سعيد وانس بن مالك ومالك بن الحويرث وعمرو بن سلمة **قال** ابو عيسى حديث ابي مسعود حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم **قالوا** حتى الناس بالامامة اقرأهم لكتاب الله واعلمهم بالسنة وقالوا صاحب المنزل احق بالامامة **وقد** بعضهم اذا اذن صاحب المنزل لغيره فلا باس ان يصلي بهم وكرهه بعضهم **وقالوا** السنة ان يصلي صاحب البيت **قال** احمد بن حنبل وقول النبي صلى الله عليه وسلم لا يؤم الرجل في سلطانه ولا يجلس على تكرمته في بيته الا باذنه فاذا اذن فارجو ان الاذن في الكل ولم يروا به باسا اذا اذن له ان يصلي به **باب** ما جاء اذا ام احدكم الناس فليخفف **حدثنا** قتيبة نا المغيرة بن عبد الرحمن عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ام احدكم الناس فليخفف فان فيهم الصغير والكبير والضعيف والمريض فاذا صلى وحده فليصل كيف شاء **وفي** الباب عن عدي بن حاتم وانس وجابر بن سمرة ومالك بن عبد الله وابي واقد وعثمان بن ابي العاص وابي مسعود وجابر بن عبد الله وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وهو قول اكثر اهل العلم **اختاروا** ان لا يطيل الامام الصلوة مخافة المشقة على الضعيف والكبير والمريض وابو الزناد اسمه عبد الله بن ذكوان والاعرج هو عبد الرحمن بن هرمز المدني يكنى ابا داود **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن قتادة **عن** انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم من اخف الناس صلوة في تمام وهذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في تحريم الصلوة وتحليلها **حدثنا** سفيان بن وكيع نا محمد بن فضيل عن ابي سفيان طريف السعدي عن ابي نضرة **عن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الصلوة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم ولا صلوة لمن لم يقرأ بالحمد وسورة في فريضة او غيرها **وفي** الباب عن علي وعائشة **وحديث** علي بن ابي طالب احسن اسنادا واصح من حديث ابي سعيد وقد كتبناه اول في كتاب الوضوء **والعمل** عليه عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم **وبه** يقول سفيان الثوري وابن

والشافعي واحمد واسحق **ان** تحريم الصلوة التكبير لا يكون الرجل داخلا في الصلوة الا بالتكبير **قال** ابو عيسى سمعت ابا بكر محمد ابن اسحاق يقول سمعت عبد الرحمن بن مهدي **يقول** لو افتتح الرجل الصلوة بتسعين اسما من اسماء الله تعالى ولم يكبر لم يجزه **وان** احدث قبل ان يسلم امتد ان يتوضأ ثم يرجع الى مكانه ويسلم انما الامر على وجهه وابو نضرة اسمه منذر بن مالك بن قطعة **باب** في نشر الاصابع عند التكبير **حدثنا** قتيبة وابو سعيد الاشج قالا نا يحيى بن يمان عن ابن ابي ذئب عن سعيد بن سمعان **عن** ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كبر للصلوة نشر اصابعه **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة **قد** رواه غير واحد عن ابن ابي ذئب عن سعيد ابن سمعان عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا دخل في الصلوة رفع يديه مدا **وهو** اصح من رواية يحيى بن اليمان واخطأ ابن يمان في هذا الحديث **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن انا عبيد الله بن عبد المجيد الحنفي نا ابن ابي ذئب **عن** سعيد بن سمعان قال سمعت اباهريرة يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقام الى الصلوة رفع يديه ملا **قال** ابو عيسى قال عبد الله وهذا اصح من حديث يحيى بن يمان وحديث يحيى بن يمان خطأ **باب** في فضل التكبيرة الاولى **حدثنا** عتبة بن مكرم ونصر بن علي قالا نا سلم بن قتيبة عن شعبة ابن عمرو عن حبيب بن ابي ثابت **عن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى لله اربعين يوما في جماعة يدرك التكبيرة الاولى كتب له براءتان براءة من النار وبراءة من النفاق **قال** ابو عيسى **قد** روى هذا الحديث عن انس موقوفا ولا اعلم احدا رفعه الا ما روى سلم بن قتيبة عن شعبة عن طعمة بن عمرو **وانما** يروى هذا عن حبيب بن ابي حبيب البجلي **عن** انس بن مالك قوله **حدثنا** بذلك هناد نا وكيع عن خالد بن طهمان عن حبيب بن ابي حبيب البجلي **عن** انس قوله ولم يرفعه **وروى** اسمعيل بن عياش هذا الحديث عن عمارة بن غزية عن انس بن مالك عن عمر بن الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **وهذا** حديث غير **محفوظ** **وهو** حديث مرسل عمارة بن غزية لم يدرك انس بن مالك **باب** ما يقول عند افتتاح الصلوة **حدثنا** محمد بن موسى البصري نا جعفر بن سليمان الضبعي عن علي بن علي الرفاعي عن ابي المتوكل **عن** ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة بالليل كبر ثم يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك ثم يقول الله اكبر كبيرا ثم يقول اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه **وفي** الباب عن علي وعبد الله بن مسعود وعائشة وجابر وجبير بن مطعم وابن عمر **قال** ابو عيسى وحديث ابي سعيد اشهر حديث في هذا الباب وقد اخذ قوم من اهل العلم بهذا الحديث واما اكثر اهل العلم فقالوا انما يروى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك وهكذا روى عن عمر بن الخطاب وعبد الله ابن مسعود **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم من التابعين وغيرهم **وقد** تكلم في اسناد حديث ابي سعيد كان يحيى بن سعيد يتكلم في علي بن علي **و** قال احمد لا يصح هذا الحديث **حدثنا** الحسن بن عرفة ويحيى بن موسى قالا نا ابو معاوية عن حارثة بن ابي الرجال عن عمرة **عن** عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة قال سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه وحارثة قد تكلم فيه من قبل حفظه وابو الرجال اسمه محمد بن عبد الرحمن **باب** ما جاء في ترك الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم **حدثنا** احمد بن منيع نا اسمعيل بن ابراهيم نا سعيد الجريري عن قيس بن عباية **عن** ابن عبد الله بن مغفل قال سمعني ابي وانا في الصلوة اقول بسم الله الرحمن الرحيم فقال لي اي بني محدث اياك والحدث قال ولم ار احدا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ابغض اليه الحدث في الاسلام يعني منه **وقال** قد صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ومع ابي بكر ومع عمر ومع عثمان فلم اسمع احدا منهم يقولها فلا تقلها اذا انت صليت فقل الحمد لله رب العالمين **قال** ابو عيسى حديث عبد الله ابن مغفل حديث حسن **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **منهم** ابو بكر وعمر وعثمان وعلي وغيرهم **ومن** بعدهم من التابعين **وبه** يقول سفيان الثوري وابن المبارك واحمد واسحق لا يرون ان يجهر ببسم الله الرحمن الرحيم **قالوا** ويقولها في نفسه **باب** من راى الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم **حدثنا** احمد بن عبدة نا المعتمر بن سليمان قال سمعت ابي حدثني اسمعيل بن حماد عن ابي خالد **عن** ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يفتتح صلوته ببسم الله الرحمن الرحيم **قال** ابو عيسى **وليس** اسناد هذا بذاك وقد قال بهذا عدة من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **منهم** ابو هريرة وابن عمر وابن عباس وابن الزبير

ومن بعدهم من التابعين رأوا الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم **وبه** يقول الشافعي واسمعيل بن حماد وهو ابن ابي سليمان وابو خالد الاحمر ابو خالد الوالبي واسمه هرمز وهو كوفي **باب** في افتتاح القراءة بالحمد لله رب العالمين **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن قتادة **عن** انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر وعثمان يفتتحون القراءة بالحمد لله رب العالمين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ومن بعدهم **كانوا** يستفتحون القراءة بالحمد لله رب العالمين **قال** الشافعي انما معنى هذا الحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر وعثمان كانوا يفتتحون القراءة بالحمد لله رب العالمين **معناه** انهم كانوا يبدؤن بقراءة فاتحة الكتاب قبل السورة وليس معناه انهم كانوا لا يقرؤن بسم الله الرحمن الرحيم وكان الشافعي يرى ان يبدأ بسم الله الرحمن الرحيم وان يجهر بها اذا جهر بالقراءة **باب** ما جاء انه لا صلوة الا بفاتحة الكتاب **حدثنا** ابن ابي عمر وعلي بن حجر قالا نا سفيان عن الزهري عن محمود بن الربيع **عن** عبادة بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب **وفي** الباب عن ابي هريرة وعائشة وانس وابي قتادة وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث عبادة حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **منهم** عمر بن الخطاب وجابر بن عبد الله وعمران بن حصين وغيرهم قالوا لا تجزئ صلوة الا بقراءة فاتحة الكتاب **وبه** يقول ابن المبارك والشافعي واحمد واسحق **باب** ما جاء في التامين **حدثنا** بندار نا يحيى بن سعيد وعبد الرحمن بن مهدي قالا نا سفيان عن سلمة بن كهيل عن حجر بن عنبس **عن** وائل بن حجر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم قرأ غير المغضوب عليهم ولا الضالين وقال آمين ومد بها صوته **وفي** الباب عن علي وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث وائل بن حجر حديث حسن **وبه** يقول غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ومن بعدهم **يرون** ان يرفع الرجل صوته بالتامين ولا يخفيها **وبه** يقول الشافعي واحمد واسحق **وروى** شعبة هذا الحديث عن سلمة بن كهيل عن حجر ابي العنبس عن علقمة بن وائل **عن** ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قرأ غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقال آمين وخفض بها صوته **قال** ابو عيسى سمعت محمدا يقول حديث سفيان اصح من حديث شعبة في هذا واخطأ شعبة في مواضع من هذا الحديث **فقال** عن حجر ابي العنبس **وانما** هو حجر بن العنبس ويكنى ابا السكن **وزاد** فيه عن علقمة بن وائل وليس فيه عن علقمة **وانما** هو حجر بن عنبس عن وائل بن حجر **وقال** وخفض بها صوته وانما هو مد بها صوته **قال** ابو عيسى وسألت ابا زرعة عن هذا الحديث **فقال** حديث سفيان هذا اصح قال روى العلاء بن صالح الاسدي عن سلمة بن كهيل نحو رواية سفيان **قال** ابو عيسى نا ابو بكر محمد بن ابان نا عبد الله ابن نمير عن العلاء بن صالح الاسدي عن سلمة بن كهيل عن حجر بن عنبس عن وائل بن حجر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث سفيان عن سلمة بن كهيل **باب** ما جاء في فضل التامين **حدثنا** ابو كريب محمد بن العلاء نا زيد بن حباب قال حدثني مالك بن انس نا الزهري عن سعيد بن المسيب وابي سلمة **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا امن الامام فامنوا فانه من وافق تامينه تامين الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في السكتتين **حدثنا** محمد بن المثنى نا عبد الاعلى عن سعيد عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة قال سكتتان حفظتهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فانكر ذلك عمران بن حصين قال حفظنا سكتة فكتبنا الى ابي بن كعب بالمدينة فكتب ابي ان حفظ سمرة قال سعيد فقلنا لقتادة ما هاتان السكتتان قال اذا دخل في صلوته واذا فرغ من القراءة ثم قال بعد ذلك واذا قرأ ولا الضالين قال وكان يعجبه اذا فرغ من القراءة ان يسكت حتى يتراد اليه نفسه قال **وفي** الباب عن ابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث سمرة حديث حسن **وهو** قول غير واحد من اهل العلم يستحبون للامام ان يسكت بعد ما يفتتح الصلوة وبعد الفراغ من القراءة **وبه** يقول احمد واسحق واصحابنا **باب** ما جاء في وضع اليمين على الشمال في الصلوة **حدثنا** قتيبة نا ابو الاحوص عن سماك بن حرب عن قبيصة بن هلب **عن** ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤمنا فياخذ شماله بيمينه قال **وفي** الباب عن وائل بن حجر وعطيف بن الحارث وابن عباس وابن مسعود وسهل بن سعد **قال** ابو عيسى حديث هلب حديث حسن والعمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ومن بعدهم **يرون** ان يضع الرجل يمينه على شماله في الصلوة **وراى** بعضهم ان يضعهما فوق السرة **وراى** بعضهم ان يضعهما تحت السرة **وكل**

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ذلك واسم عندهم واسم هلب يزيد بن قنافة الطائي **باب** ماجاء في التكبير عند الركوع والسجود **حدثنا** قتيبة نا ابو الاحوص عن ابي اسحق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمة والاسود **عن** عبد الله بن مسعود قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر في كل خفض ورفع وقيام وقعود وابو بكر وعمر **وفي** الباب عن ابي هريرة وانس وابن عمر وابي مالك الاشعري وابي موسى وعمران بن حصين ووائل بن حجر وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن مسعود حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابو بكر وعمر وعثمان وعلي وغيرهم ومن بعدهم من التابعين وعليه عامة الفقهاء والعلماء **حدثنا** عبد الله بن منير قال سمعت علي بن الحسين قال انا عبد الله بن المبارك عن ابن جريج عن الزهري عن ابي بكر بن عبد الرحمن **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يكبر وهو يهوي **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم **قالوا** يكبر الرجل وهو يهوي للركوع والسجود **باب** رفع اليدين عند الركوع **حدثنا** قتيبة وابن ابي عمر قالا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سالم **عن** ابيه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة يرفع يديه حتى يحاذي منكبيه واذا اراد ان يركع واذا رفع راسه من الركوع وزاد ابن ابي عمر في حديثه وكان لا يرفع بين السجدتين **قال** ابو عيسى نا الفضل بن الصباح البغدادي نا سفيان بن عيينة نا الزهري بهذا الاسناد نحو حديث ابن ابي عمر قال **وفي** الباب عن عمر وعلي ووائل بن حجر ومالك بن الحويرث وانس وابي هريرة وابي حميد وابي اسيد وسهل بن سعد ومحمد بن مسلمة وابي قتادة وابي موسى الاشعري وجابر وعمير الليثي **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **وبهذا** يقول بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابن عمر وجابر بن عبد الله وابو هريرة وانس وابن عباس وعبد الله بن الزبير وغيرهم **ومن** التابعين الحسن البصري وعطاء وطاؤس ومجاهد ونافع وسالم بن عبد الله وسعيد بن جبير وغيرهم **وبه** يقول عبد الله بن المبارك والشافعي واحمد واسحق **وقال** عبد الله بن المبارك قد ثبت حديث من يرفع وذكر حديث الزهري عن سالم عن ابيه ولم يثبت حديث ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يرفع الا في اول مرة **حدثنا** بذلك احمد بن عبدة الآملي نا وهب بن زمعة عن سفيان بن عبد الملك عن عبد الله ابن المبارك **حدثنا** هناد نا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمة قال قال عبد الله بن مسعود الا اصلي لكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى فلم يرفع يديه الا في اول مرة قال **وفي** الباب عن البراء بن عازب **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود حديث حسن **وبه** يقول غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وهو قول سفيان واهل الكوفة **باب** ماجاء في وضع اليدين على الركبتين في الركوع **حدثنا** احمد بن منيع نا ابو بكر بن عياش نا ابو حصين **عن** ابي عبد الرحمن السلمي قال قال لنا ابن الخطاب الركب سنت لكم فخذوا بالركب قال **وفي** الباب عن سعد وانس وابي حميد وابي اسيد وسهل بن سعد ومحمد بن مسلمة وابي مسعود **قال** ابو عيسى حديث عمر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم من التابعين لا اختلاف بينهم في ذلك الا ما روي **عن** ابن مسعود وبعض اصحابه انهم كانوا يطبقون والتطبيق منسوخ عند اهل العلم **قال** سعد بن ابي وقاص كنا نفعل ذلك فنهينا عنه وامرنا ان نضع الاكف على الركب **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن ابي يعفور عن مصعب بن سعد **عن** ابيه سعد بهذا **باب** ماجاء انه يجافي يديه عن جنبيه في الركوع **حدثنا** بندار نا ابو عامر العقدي نا فليح بن سليمان نا عباس بن سهل قال اجتمع ابو حميد وابو اسيد وسهل بن سعد ومحمد بن مسلمة فذكروا صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم **فقال** ابو حميد انا اعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركع فوضع يديه على ركبتيه كانه قابض عليهما ووتر يديه فنحاهما عن جنبيه قال **وفي** الباب عن انس **قال** ابو عيسى حديث ابي حميد حديث حسن صحيح وهو الذي اختاره اهل العلم ان يجافي الرجل يديه عن جنبيه في الركوع والسجود **باب** ماجاء في التسبيح في الركوع والسجود **حدثنا** علي بن حجر نا عيسى بن يونس عن ابن ابي ذئب عن اسحق بن يزيد الهذلي عن عون بن عبد الله بن عتبة **عن** ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ركع احدكم فقال في ركوعه سبحان ربي العظيم ثلث مرات فقد تم ركوعه وذلك ادناه واذا سجد فقال في سجوده سبحان ربي الاعلى ثلث مرات فقد تم سجوده وذلك ادناه قال **وفي** الباب عن حذيفة وعقبة بن عامر **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود ليس اسناده بمتصل عون بن عبد الله بن عتبة لم يلق ابن مسعود **والعمل** على هذا عند اهل العلم يستحبون ان لا ينقص الرجل في الركوع والسجود من ثلث تسبيحات **وروى** عن ابن المبارك انه قال ينبغي للامام ان يسبح خمس تسبيحات لكي يدرك من خلفه

ثلث تسبيحات وهكذا قال اسحق بن ابراهيم **حدثنا** يحيى بن عيلان نا ابو داود قال انبانا شعبة عن الاعمش قال سمعت سعد ابن عبيدة يحدث عن المستورد عن صلة بن زفر **عن** حذيفة انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم فكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده سبحان ربي الاعلى وما اتى على اية رحمة الا وقف وسال وما اتى على اية عذاب الا وقف وتعوذ **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي عن شعبة نحوه **باب** ما جاء في النهي عن القراءة في الركوع والسجود **حدثنا** اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك ح وثنا قتيبة عن مالك عن نافع عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين عن ابيه **عن** علي بن ابي طالب ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن لبس القسي والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة القرآن في الركوع **وفي** الباب عن ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث علي حديث حسن صحيح **وهو** قول اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم كرهوا القراءة في الركوع والسجود **باب** ما جاء في من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود **حدثنا** احمد بن منيع نا ابو معاوية عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن ابي معمر **عن** ابي مسعود الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجزئ صلوة لا يقيم الرجل فيها يعني صلبه في الركوع والسجود **وفي** الباب عن علي بن شيبان وانس ابي هريرة ورفاعة الزرقي **قال** ابو عيسى حديث ابي مسعود حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم يرون ان يقيم الرجل صلبه في الركوع والسجود **وقال** الشافعي واسحق من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود لا تجزئ صلوته **فاسئة** لحديث النبي صلى الله عليه وسلم لا تجزئ صلوة لا يقيم الرجل فيها صلبه في الركوع والسجود وابو معمر اسمه عبد الله بن سخبرة وابو مسعود الانصاري البدري اسمه عقبة بن عمرو **باب** ما يقول الرجل اذا رفع راسه من الركوع **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو داود الطيالسي نا عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سلمة الماجشون نا عمي عن عبد الرحمن الاعرج **عن** عبيد الله ابن ابي رافع **عن** علي بن ابي طالب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رفع راسه من الركوع قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ملء السموات والارض وملء ما بينهما وملء ما شئت من شيء بعد **قال** **وفي** الباب عن ابن عمر وابن عباس وابن ابي اوفى وابي جحيفة وابي سعيد **قال** ابو عيسى حديث علي حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند بعض اهل العلم **وبه** يقول الشافعي قال يقول هذا في المكتوبة والتطوع **وقال** بعض اهل الكوفة يقول هذا في صلوة التطوع ولا يقوله في صلوة المكتوبة **باب** منه اخر **حدثنا** الانصاري نا معن نا مالك عن سمي عن ابي صالح **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الامام سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد فانه من وافق قوله قول الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح والعمل عليه عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم ان يقول الامام سمع الله لمن حمده **ويقول** من خلف الامام ربنا ولك الحمد وبه يقول احمد **قال** ابن سيرين وغيره يقول من خلف الامام سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد مثل ما يقول الامام **وبه** يقول الشافعي واسحق **باب** ما جاء في وضع اليدين قبل الركبتين في السجود **حدثنا** سلمة بن شبيب نا عبد الله بن منير واحمد بن ابراهيم الدورقي والحسن بن علي الحلواني وغير واحد قالوا نا يزيد بن هارون نا شريك عن عاصم بن كليب عن ابيه **عن** وائل بن حجر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد يضع ركبتيه قبل يديه واذا نهض رفع يديه قبل ركبتيه وزاد الحسن بن علي في حديثه قال يزيد بن هارون ولم ير وكيع وشريك عن عاصم بن كليب الا هذا الحديث **قال** هذا حديث غريب حسن لا نعرف احدا رواه غير شريك **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم يرون ان يضع الرجل ركبتيه قبل يديه واذا نهض رفع يديه قبل ركبتيه **وروى** همام عن عاصم هذا مرسلا ولم يذكر فيه وائل بن حجر **باب** اخر منه **حدثنا** قتيبة نا عبد الله بن نافع عن محمد بن عبد الله بن الحسن عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يعمد احدكم فيبرك في صلوته بروك الجمل **قال** ابن عيسى حديث ابي هريرة حديث غريب لا نعرفه من حديث ابي الزناد الا من هذا الوجه **وقد** روى هذا الحديث عن عبد الله بن سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم وعبد الله بن سعيد المقبري **ضعفه** يحيى بن سعيد القطان وغيره **باب** ما جاء في السجود على الجبهة والانف **حدثنا** بندار نا ابو عامر نا قليح بن سليمان قال حدثني عباس بن سهل **عن** ابي حميد الساعدي ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا سجد امكن انفه وجبهته من الارض ونحى يديه عن جنبيه ووضع كفيه حذو منكبيه **قال** **وفي** الباب عن ابن عباس ووائل بن حجر وابي سعيد **قال** ابو عيسى حديث ابي حميد حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اهل العلم ان يسجد الرجل على جبهته وانفه فان سجد على

جبهته دون انفه فقال قوم من اهل العلم يجزئه وقال غيرهم لا يجزئه حتى يسجد على الجبهة والانف **باب** ما جاء اين يضع الرجل وجهه اذا سجد
حدثنا قتيبة نا حفص بن غياث عن الجعد ابي عثمان **عن** ابي اسحٰق قال قلت للبراء بن عازب اين كان النبي صلى الله عليه وسلم يضع وجهه اذا سجد
فقال بين كفيه **وفي** الباب عن وائل بن حجر وابي حميد **حديث** البراء حديث حسن غريب وهو الذي اختاره بعض اهل العلم ان يكون بين
يديه قريبا من اذنيه **باب** ما جاء في السجود على سبعة اعضاء **حدثنا** قتيبة نا بكر بن مضر عن ابن الهاد عن محمد بن ابراهيم عن عامر
ابن سعد بن ابي وقاص **عن** العباس بن عبد المطلب انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا سجد العبد سجد معه سبعة اراب
وجهه وكفاه وركبتاه وقدماه قال **وفي** الباب عن ابن عباس وابي هريرة وجابر وابي سعيد **قال** ابو عيسى حديث العباس حديث
حسن صحيح **وعليه** العمل عند اهل العلم **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن طاوس **عن** ابن عباس قال امر النبي صلى الله
عليه وسلم ان يسجد على سبعة اعضاء ولا يكف شعرا ولا ثيابه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في التثاؤب في السجود **حدثنا**
ابو كريب نا ابو خالد الاحمر عن داود بن قيس عن عبيد الله بن عبد الله بن اقرم الخزاعي **عن** ابيه قال كنت مع ابي بالبقاع من نمرة فرايت
ركبته فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قام يصلي قال فكنت انظر الى عفرى ابطيه اذا سجد واراى بياضه قال **وفي** الباب عن ابن
وابن بحينة وجابر وعمير بن جزء وميمونة وابي حميد وابي اسيد وابي مسعود وسهل بن سعد ومحمد بن مسلمة والبراء بن عازب
وعلي بن عميرة وعائشة **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن اقرم حديث حسن لا نعرفه الا من حديث داود بن قيس ولا يعرف لعبيد الله
ابن اقرم عن النبي صلى الله عليه وسلم غير هذا الحديث **والعمل** عليه عند اهل العلم واحمر بن جزء هذا رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم
له حديث واحد وعبد الله بن ارقم الزهري كاتب ابي بكر الصديق وعبد الله بن اقرم الخزاعي انما يعرف له هذا الحديث عن النبي صلى
الله عليه وسلم **باب** ما جاء في الاعتدال في السجود **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي سفيان **عن** جابر ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال اذا سجد احدكم فليعتدل ولا يفترش ذراعيه افتراش الكلب قال **وفي** الباب عن عبد الرحمن بن شبل والبراء وانس
وابي حميد وعائشة **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اهل العلم يختارون الاعتدال في السجود ويكرهون الافتراش
كافتراش السبع **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو داود نا شعبة عن قتادة قال سمعت انسا يقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اعتدلوا
في السجود ولا يبسط احدكم ذراعيه في الصلوة بسط الكلب **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في وضع اليدين ونصب
القدمين في السجود **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن نا المعلى بن اسد نا وهيب عن محمد بن عجلان عن محمد بن ابراهيم عن عامر بن سعد
عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بوضع اليدين ونصب القدمين **قال** عبد الله وقال المعلى نا حماد بن مسعدة عن محمد بن عجلان
عن محمد بن ابراهيم **عن** عامر بن سعد ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بوضع اليدين فذكر نحوه ولم يذكر فيه عن ابيه **قال** ابو عيسى وقال
يحيى بن سعيد القطان وغير واحد عن محمد بن عجلان عن محمد بن ابراهيم عن عامر بن سعد ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بوضع اليدين ونصب
القدمين مرسل **وهذا** اصح من حديث وهيب وهو الذي اجمع عليه اهل العلم واختاروه **باب** ما جاء في اقامة الصلب اذا رفع راسه من السجود
والركوع **حدثنا** احمد بن محمد بن موسى نا ابن المبارك نا شعبة عن الحكم عن عبد الرحمن بن ابي ليلى **عن** البراء بن عازب قال كانت صلوة
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع واذا رفع راسه من الركوع واذا سجد واذا رفع راسه من السجود قريبا من السواء قال **وفي** الباب عن انس
حدثنا محمد بن بشار نا محمد بن جعفر نا شعبة عن الحكم نحوه **قال** ابو عيسى حديث البراء حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في كراهية ان يبادر الامام
في الركوع والسجود **حدثنا** بندار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن ابي اسحٰق عن عبد الله بن يزيد قال **ثنا** البراء وهو غير كذوب قال كنا اذا
صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فرفع راسه من الركوع لم يحن احد منا ظهره حتى يسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فنسجد قال **وفي**
الباب عن ابن مسعود وابن مسعدة صاحب الحيوش وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث البراء حديث حسن صحيح **وبه** يقول اهل العلم ان من
خلف الامام انما يتبعون الامام فيما يصنع ولا يركعون الا بعد ركوعه ولا يرفعون الا بعد رفعه ولا علم بينهم في ذلك اختلافا **باب** ما جاء
في كراهية الاقعاء بين السجدتين **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن نا عبيد الله بن موسى نا اسرائيل عن ابي اسحٰق عن الحارث **عن** علي قال
قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا علي احب لك ما احب لنفسي واكره لك ما اكره لنفسي لا تقع بين السجدتين **قال** ابو عيسى

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

هذا حديث لا نعرفه من حديث علي الا من حديث ابي اسحٰق عن الحارث عن علي وقد **ضعّف** بعض اهل العلم الحارث الاعور **والعمل** على هذا الحديث عند اكثر اهل العلم يكرهون الاقعاء **وفي** الباب عن عائشة وانس وابي هريرة **باب** في الرخصة في الاقعاء **حدثنا** يحيى بن موسى نا عبد الرزاق نا ابن جريج قال اخبرني ابو الزبير انه **سمع** طاوسا يقول قلنا لابن عباس في الاقعاء على القدمين قال هي السنة فقلنا انا لنراه جفاء بالرجل قال بل هي سنة نبيكم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **وقد** ذهب بعض اهل العلم الى هذا الحديث من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم لا يرون بالاقعاء بأسا وهو قول بعض اهل مكة من اهل الفقه والعلم **واكثر** اهل العلم يكرهون الاقعاء بين السجدتين **باب** ما يقول بين السجدتين **حدثنا** سلمة بن شبيب نا زيد بن حباب عن كامل ابي العلاء عن حبيب ابي ثابت عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول بين السجدتين اللهم اغفر لي وارحمني واجبرني واهدني وارزقني **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا يزيد بن هارون عن زيد بن حباب عن كامل ابي العلاء نحوه **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وهكذا روى عن حبيب ابي ثابت عن سعيد بن جبير عن ابن عباس **وبه** يقول الشافعي واحمد واسحٰق يرون هذا جائزا في المكتوبة والمتطوع **وروى** بعضهم هذا الحديث عن كامل ابي العلاء مرسلا **باب** ما جاء في الاعتماد في السجود **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن عجلان عن سعيد المقبري **عن** ابي هريرة قال اشتكى اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم الى النبي صلى الله عليه وسلم مشقة السجود عليهم اذا تفرجوا فقال استعينوا بالركب **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه من حديث ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم الا من هذا الوجه من حديث الليث عن ابن عجلان وقد روى هذا الحديث سفيان بن عيينة وغير واحد عن سعيد المقبري عن النعمان بن ابي عياش عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا وكان رواية هؤلاء اصح من رواية الليث **باب** كيف النهوض من السجود **حدثنا** علي بن حجر نا هشيم عن خالد الحذاء عن ابي قلابة **عن** مالك بن الحويرث الليثي انه راى رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فكان اذا كان في وتر من صلوته لم ينهض حتى يستوي جالسا **قال** ابو عيسى حديث مالك بن الحويرث حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند بعض اهل العلم **وبه** يقول احمد واسحٰق **باب** منه ايضا **حدثنا** يحيى بن موسى نا ابو معاوية نا خالد بن اياس ويقال خالد بن الياس عن صالح مولى التوأمة **عن** ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينهض في الصلوة على صدور قدميه **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة لا نعرفه الا من حديث صالح مولى التوأمة **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم يختارون ان ينهض الرجل في الصلوة على صدور قدميه وخالد بن اياس **ضعيف** عند اهل الحديث ويقال خالد بن الياس صالح مولى التوأمة هو صالح بن ابي صالح وابو صالح اسمه نبهان **باب** ما جاء في التشهد **حدثنا** يعقوب بن ابراهيم الدورقي نا عبيد الله الاشجعي عن سفيان الثوري عن ابي اسحٰق عن الاسود بن يزيد **عن** عبد الله بن مسعود قال علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قعدنا في الركعتين ان نقول التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله قال **وفي** الباب عن عمر وجابر وابي موسى وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود **قد** روي عنه من غير وجه **وهو اصح** حديث عن النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم من التابعين **وهو** قول سفيان الثوري وابن المبارك واحمد واسحٰق **باب** منه ايضا **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابي الزبير عن سعيد بن جبير وطاوس **عن** ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا القرآن فكان يقول التحيات المباركات الصلوات الطيبات لله سلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته سلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا رسول الله **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح غريب **وقد** روى عبد الرحمٰن بن حميد الرواسي هذا الحديث عن ابي الزبير نحو حديث الليث بن سعد **وروى** ايمن بن نابل المكي هذا الحديث عن ابي الزبير عن جابر **وهو** غير محفوظ وذهب الشافعي الى حديث ابن عباس في التشهد **باب** ما جاء انه يخفي التشهد **حدثنا** ابو سعيد الاشج نا يونس بن بكير عن محمد بن اسحٰق عن عبد الرحمٰن بن الاسود **عن** ابيه عن ابن مسعود قال من السنة ان يخفي التشهد **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود حديث حسن غريب **والعمل** عليه عند اهل العلم **باب** كيف الجلوس في التشهد **حدثنا** ابو كريب نا عبد الله بن ادريس عن عاصم بن كليب عن ابيه **عن** وائل بن حجر قال قدمت المدينة قلت لانظرن الى صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما جلس يعني للتشهد افترش رجله اليسرى ووضع يده اليسرى يعني على فخذه اليسرى

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ونصب رجله اليمنى **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم **وهو** قول سفيان الثوري وابن المبارك واهل الكوفة **باب** منه ايضا **حدثنا** بندار نا ابو عامر العقدي نا فليح بن سليمان المدني نا عباس بن سهل الساعدي قال اجتمع ابو حميد وابو اسيد وسهل بن سعد ومحمد بن مسلمة فذكروا صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم **فقال** ابو حميد انا اعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جلس يعني للتشهد فافترش رجله اليسرى واقبل بصدر اليمنى على قبلته ووضع كفه اليمنى على ركبته اليمنى وكفه اليسرى على ركبته اليسرى واشار باصبعه يعني السبابة **قال** ابو عيسى وهذا حديث حسن صحيح **وبه** يقول بعض اهل العلم وهو قول الشافعي واحمد واسحق **قالوا** يقعد في التشهد الاخر على وركه واحتجوا بحديث ابي حميد **وقالوا** يقعد في التشهد الاول على رجله اليسرى وينصب اليمنى **باب** ما جاء في الاشارة **حدثنا** محمود بن غيلان ويحيى بن موسى قالا نا عبد الرزاق عن معمر عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا جلس في الصلوة وضع يديه اليمنى على ركبته ورفع اصبعه اليمنى يدعو بها ويده اليسرى على ركبته باسطها عليه **قال** **وفي** الباب عن عبد الله بن الزبير وانس والخزاعي وابي هريرة وابي حميد ووائل بن حجر **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن غريب لا نعرفه من حديث عبيد الله بن عمر الا من هذا الوجه **والعمل** عليه عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين يختارون الاشارة في التشهد **وهو** قول احمد واسحق **باب** ما جاء في التسليم في الصلوة **حدثنا** بندار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن ابي اسحق عن ابي الاحوص **عن** عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يسلم عن يمينه وعن يساره السلام عليكم ورحمة الله السلام عليكم ورحمة الله **وفي** الباب عن سعد بن ابي وقاص وابن عمر وجابر بن سمرة والبراء وعمار ووائل بن حجر وعدي بن عميرة وجابر بن عبد الله **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم **وهو** قول سفيان الثوري وابن المبارك واحمد واسحق **باب** منه ايضا **حدثنا** محمد بن يحيى النيسابوري نا عمرو بن ابي سلمة عن زهير بن محمد عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم في الصلوة تسليمة واحدة تلقاء وجهه يميل الى الشق الايمن شيئا **قال** **وفي** الباب عن سهل بن سعد **قال** ابو عيسى وحديث عائشة لا نعرفه مرفوعا الا من هذا الوجه **قال** محمد بن اسمعيل زهير بن محمد اهل الشام يروون عنه مناكير وروايته اهل العراق اشبه **قال** محمد وقال احمد بن حنبل كان زهير بن محمد الذي كان وقع عندهم ليس هو هذا الذي يروي عنه بالعراق كانه رجل آخر قلبوا اسمه وقد قال به بعض اهل العلم في التسليم في الصلوة **واصح** الروايات عن النبي صلى الله عليه وسلم **تسليمتان** وعليه اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ومن بعدهم **وراى** قوم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وغيرهم تسليمة واحدة في المكتوبة **قال** الشافعي انشاء سلم تسليمة واحدة وانشاء سلم تسليمتين **باب** ما جاء ان حذف السلام سنة **حدثنا** علي بن حجر نا عبد الله بن المبارك والهقل بن زياد عن الاوزاعي عن قرة بن عبد الرحمن عن الزهري عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال حذف السلام سنة قال علي ابن حجر قال ابن المبارك يعني ان لا تمد صوتك مدا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو الذي يستحبه اهل العلم **وروى** عن ابراهيم النخعي انه قال التكبير جزم والسلام جزم وهقل يقال كان كاتبا للاوزاعي **باب** ما يقول اذا سلم **حدثنا** احمد بن منيع نا ابو معاوية عن عاصم الاحول **عن** عبد الله بن الحارث عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم لا يقعد الا مقدار ما يقول اللهم انت السلام ومنك السلام تباركت ذا الجلال والاكرام **حدثنا** هناد نا مروان بن معاوية وابو معاوية عن عاصم الاحول بهذا الاسناد نحوه وقال تباركت يا ذا الجلال والاكرام **قال** **وفي** الباب عن ثوبان وابن عمر وابن عباس وابي سعيد وابي هريرة والمغيرة بن شعبة **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **وقد** روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول بعد التسليم لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد **وروي** انه كان يقول سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين **حدثنا** احمد بن محمد بن موسى قال اخبرني ابن المبارك نا الاوزاعي نا شداد ابو عمار قال حدثني ابو اسماء الرحبي قال **حدثني** ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان ينصرف من صلوته استغفر ثلث مرات ثم قال انت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام **قال** هذا حديث صحيح وابو عمار اسمه شداد بن عبد الله **باب** ما جاء في الانصراف عن يمينه وعن يساره **حدثنا** قتيبة نا ابن الاحوص عن سماك بن حرب عن قبيصة بن هلب **عن** ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ربما صلى متا فينصرف على جانبيه جميعا على يمينه وعلى شماله **وفي** الباب عن عبد الله بن مسعود وانس وعبد الله بن عمرو وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث هلب حديث حسن **والعمل** عليه عند اهل العلم انه ينصرف على اي جانبيه شاء ان شاء عن يمينه وان شاء عن يساره **وقد** صح الانصراف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ويروى عن علي بن ابي طالب انه قال انكانت حاجته عن يمينه اخذ عن يمينه وانكانت حاجته عن يساره اخذ عن يساره **باب** ما جاء في وصف الصلوة **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل بن جعفر عن يحيى بن علي بن يحيى بن خلاد بن رافع الزرقي **عن** جده عن رفاعة بن رافع ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما هو جالس في المسجد يوما قال لرفاعة ونحن معه اذ جاءه رجل كالبدوي فصلى فاخف صلوته ثم انصرف فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فرد النبي صلى الله عليه وسلم وعليك فارجع فصل فانك لم تصل فرجع فصلى ثم جاء فسلم عليه فقال وعليك فارجع فصل فانك لم تصل مرتين او ثلاثا فكل ذلك يأتي النبي صلى الله عليه وسلم فيسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فيقول النبي صلى الله عليه وسلم وعليك فارجع فصل فانك لم تصل فعاف الناس وكبر عليهم ان يكون من اخف صلوته لم يصل فقال الرجل في اخر ذلك فاريني وعلمني فانما انا بشر اصيب واخطئ فقال اجل اذا قمت الى الصلوة فتوضأ كما امرك الله به ثم تشهد فاقم فان كان معك قران فاقرأ والا فاحمد الله وكبره وهلله ثم اركع فاطمئن راكعا ثم اعتدل قائما ثم اسجد فاعتدل ساجدا ثم اجلس فاطمئن جالسا ثم قم فاذا فعلت ذلك فقد تمت صلوتك وان انتقصت منه شيئا انتقصت من صلوتك قال وكان هذا اهون عليهم من الاولى انه من انتقص من ذلك شيئا انتقص من صلوته ولم تذهب كلها قال **وفي** الباب عن ابي هريرة وعمار بن ياسر **قال** ابو عيسى حديث رفاعة بن رافع حديث حسن **وقد** روى عن رفاعة هذا الحديث من غير وجه **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد وابو قطان نا عبيد الله بن عمر قال اخبرني سعيد بن ابي سعيد عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل المسجد فدخل رجل فصلى ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فرد عليه السلام فقال ارجع فصل فانك لم تصل فرجع الرجل فصلى كما كان صلى ثم جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فسلم عليه فرد عليه فقال له ارجع فصل فانك لم تصل حتى فعل ذلك ثلث مرات فقال له الرجل والذي بعثك بالحق ما احسن غير هذا فعلمني فقال اذا قمت الى الصلوة فكبر ثم اقرأ ما تيسر معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تعتدل قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن جالسا وافعل ذلك في صلوتك كلها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وروى** ابن نمير هذا الحديث عن عبيد الله بن عمر عن سعيد المقبري عن ابي هريرة ولم يذكر فيه عن ابيه عن ابي هريرة ورواية يحيى بن سعيد عن عبيد الله بن عمر اصح وسعيد المقبري قد سمع من ابي هريرة **وروى** عن ابيه عن ابي هريرة وابو سعيد المقبري اسمه كيسان وسعيد المقبري يكنى اباسعد **حدثنا** محمد ابن بشار ومحمد بن المثنى قالا نا يحيى بن سعيد القطان نا عبد الحميد بن جعفر نا محمد بن عمرو بن عطاء **عن** ابي حميد الساعدي قال سمعته وهو في عشرة من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم احدهم ابو قتادة بن ربعي يقول انا اعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا ما كنت اقل لنا له صحبة ولا اكثر له اتيانا قال بلى قالوا فاعرض فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة اعتدل قائما ورفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه فاذا اراد ان يركع رفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم قال الله اكبر وركع ثم اعتدل فلم يصوب راسه ولم يقنع ووضع يديه على ركبتيه ثم قال سمع الله لمن حمده ورفع يديه واعتدل حتى يرجع كل عظم في موضعه معتدلا ثم هوى الى الارض ساجدا ثم قال الله اكبر ثم جافى عضديه عن ابطيه وفتح اصابع رجليه ثم ثنى رجله اليسرى وقعد عليها ثم اعتدل حتى يرجع كل عظم في موضعه معتدلا ثم هوى ساجدا ثم قال الله اكبر ثم ثنى رجله وقعد واعتدل حتى يرجع كل عظم في موضعه ثم نهض ثم صنع في الركعة الثانية مثل ذلك حتى اذا قام من السجدتين كبر ورفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه كما صنع حين افتتح الصلوة ثم صنع كذلك حتى كانت الركعة التي تنقضي فيها صلوته اخر رجله اليسرى وقعد على شقه متوركا ثم سلم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **قال** **ومعنى** قوله اذا قام من السجدتين رفع يديه يعني اذا قام من الركعتين **حدثنا** محمد بن بشار

والحسن بن علي الحلواني وغير واحد قالوا نا ابو عاصم نا عبد الحميد بن جعفر نا محمد بن عمرو بن عطاء قال **سمعت** اباحميد الساعدي في عشرة من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فيهم ابو قتادة بن ربعي فذكر نحو حديث يحيى بن سعيد بمعناه وزاد فيه ابو عاصم عن عبد الحميد بن جعفر هذا الحرف قالوا صدقت هكذا صلى النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ماجاء في القراءة في الصبح **حدثنا** هناد نا وكيع عن مسعر وسفيان عن زياد ابن علاقة **عن** عمه قطبة بن مالك قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر والنخل باسقات في الركعة الاولى قال **وفي** الباب عن عمرو بن حريث وجابر بن سمرة وعبد الله بن السائب وابي برزة وام سلمة **قال** ابو عيسى حديث قطبة بن مالك حديث حسن صحيح **وروي** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قرأ في الصبح بالواقعة **وروي** عنه انه كان يقرأ في الفجر من ستين اية الى مائة **وروي** عنه انه قرأ اذا الشمس كورت **وروي** عن عمر انه كتب الى ابي موسى ان اقرأ في الصبح بطوال المفصل **قال** ابو عيسى وعلى هذا العمل عند اهل العلم **وبه** يقول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي **باب** ماجاء في القراءة في الظهر والعصر **حدثنا** احمد بن منيع نا يزيد بن هارون نا حماد بن سلمة عن سماك بن حرب **عن** جابر بن سمرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقرأ في الظهر والعصر باسماء ذات البروج والسماء والطارق ونحوها قال **وفي** الباب عن خباب وابي سعيد وابي قتادة وزيد بن ثابت والبراء **قال** ابو عيسى حديث جابر بن سمرة حديث حسن صحيح **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قرأ في الظهر قد نزل السبح **وروي** عنه انه كان يقرأ في الركعة الاولى من الظهر قد نزل اية وفي الركعة الثانية قد نزل خمسة عشر اية **وروي** عن عمر انه كتب الى ابي موسى ان اقرأ في الظهر باوساط المفصل **وراى** بعض اهل العلم ان قراءة صلوة العصر كنحو القراءة في صلوة المغرب يقرأ بقصار المفصل **وروي** عن ابراهيم النخعي انه قال تعدل صلوة العصر بصلوة المغرب في القراءة **وقال** ابراهيم تضعف صلوة الظهر على صلوة العصر في القراءة اربع مرار **باب** في القراءة في المغرب **حدثنا** هناد نا عبدة عن محمد بن اسحق عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله **عن** ابن عباس عن ام الفضل قالت خرج الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عاصب راسه في مرضه فصلى المغرب فقرأ بالمرسلات فما صلاها بعد حتى لقي الله عز وجل **وفي** الباب عن جبير بن مطعم وابن عمر وابي ايوب وزيد بن ثابت **قال** حديث ام الفضل حديث حسن صحيح **وروي** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قرأ في المغرب بالاعراف في الركعتين كليتهما **وروي** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قرأ في المغرب بالطور **وروي** عن عمر انه كتب الى ابي موسى ان اقرأ في المغرب بقصار المفصل **وروي** عن ابي بكر انه قرأ في المغرب بقصار المفصل **قال** وعلى هذا العمل عند اهل العلم **وبه** يقول ابن المبارك واحمد واسحق **وقال** الشافعي وذكر عن مالك انه يكره ان يقرأ في صلوة المغرب بالسور الطوال نحو الطور والمرسلات **قال** الشافعي لا اكره ذلك بل استحب ان يقرأ بجزء السبع في صلوة المغرب **باب** ماجاء في القراءة في صلوة العشاء **حدثنا** عبدة بن عبد الله الخزاعي نا يزيد بن الحباب نا ابن واقد عن عبد الله بن بريدة **عن** ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في العشاء الاخرة بالشمس وضحاها ونحوها من السور **وفي** الباب عن البراء بن عازب **قال** ابو عيسى حديث بريدة حديث حسن **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قرأ في العشاء الاخرة بسورة التين والزيتون **وروي** عن عثمان بن عفان انه كان يقرأ في العشاء بسور من اوساط المفصل نحو سورة المنافقين واشباهها **وروي** عن اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين انهم قرأوا باكثر من هذا واقل كان الامر عندهم واسع في هذا واحسن شيء في ذلك **ما روي** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قرأ بالشمس وضحاها والتين والزيتون **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن يحيى بن سعيد الانصاري عن عدي بن ثابت **عن** البراء بن عازب ان النبي صلى الله عليه وسلم قرأ في العشاء الاخرة بالتين والزيتون وهذا حديث حسن صحيح **باب** ماجاء في القراءة خلف الامام **حدثنا** هناد نا عبدة بن سليمان عن محمد بن اسحق عن مكحول عن محمود بن الربيع **عن** عبادة بن الصامت قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبح فثقلت عليه القراءة فلما انصرف قال اني اراكم تقرؤن وراء امامكم قال قلنا يا رسول الله اي والله قال لا تفعلوا الا بام القرآن فانه لا صلوة لمن لم يقرأ بها قال **وفي** الباب عن ابي هريرة وعائشة وانس وابي قتادة وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث عبادة حديث حسن **وروي** هذا الحديث الزهري عن محمود بن الربيع عن عبادة بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب **وهذا** اصح والعمل على هذا الحديث في القراءة خلف الامام عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين **وهو** قول مالك بن انس وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق يرون القراءة خلف الامام **باب** ماجاء في ترك القراءة

خلف الامام اذا جهر الامام بالقراءة **حدثنا** الانصاري نا معن نا مالك عن ابن شهاب عن ابن أكيمة الليثي **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف من صلوة جهر فيها بالقراءة فقال هل قرأ معي احد منكم آنفا فقال رجل نعم يا رسول الله قال اني اقول مالي تنازع القرآن قال فانتهى الناس عن القراءة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما جهر فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم من الصلوات بالقراءة حين سمعوا ذلك من رسول الله صلى الله عليه وسلم **وفي** الباب عن ابن مسعود وعمران بن حصين وجابر بن عبد الله **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وابن أكيمة الليثي اسمه عمارة ويقال عمرو بن اكيمة **وروى** بعض اصحاب الزهري هذا الحديث وذكروا هذا الحرف قال قال الزهري **فانتهى** الناس عن القراءة حين سمعوا ذلك من رسول الله صلى الله عليه وسلم **وليس** في هذا الحديث ما يدخل على من رأى القراءة خلف الامام **لان** ابا هريرة هو الذي روى عن النبي صلى الله عليه وسلم هذا الحديث **وروى** ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من صلى صلوة لم يقرأ فيها بام القرآن فهو خداج غير تمام **فقال** الحامل لحديث اني اكون احيانا وراء الامام **قال** اقرأ بها في نفسك **وروى** ابو عثمان النهدي عن ابي هريرة قال امرني النبي صلى الله عليه وسلم ان انادي ان لا صلوة الا بقراءة فاتحة الكتاب وما زاد **واختار** اصحاب الحديث ان لا يقرأ الرجل اذا جهر الامام بالقراءة **وقالوا** يتبع سكتات الامام **وقد** اختلف اهل العلم في القراءة خلف الامام **فرأى** اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين ومن بعدهم القراءة خلف الامام **وبه** يقول مالك وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق **وروى** عن عبد الله بن المبارك انه قال انا اقرأ خلف الامام والناس يقرأون **الاقوم** من الكوفيين وارى ان من لم يقرأ صلوته جائزة وشذ قوم من اهل العلم في ترك قراءة فاتحة الكتاب اذا كان خلف الامام **فقالوا** لا تجزئ صلوة الا بقراءة فاتحة الكتاب في كل حال كان او خلف الامام **وذهبوا** الى ما روى عبادة بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم وقرأ عبادة بن الصامت بعد النبي صلى الله عليه وسلم خلف الامام **وتأول** قول النبي صلى الله عليه وسلم لا صلوة الا بقراءة فاتحة الكتاب **وبه** يقول الشافعي واسحق وذهبا اما احمد ابن حنبل فقال معنى قول النبي صلى الله عليه وسلم لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب اذا كان وحده **واحتج** بحديث جابر بن عبد الله حيث قال من صلى ركعة لم يقرأ فيها بام القرآن فلم يصل الا ان يكون وراء الامام **قال** احمد فهذا رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قد تأول قول النبي صلى الله عليه وسلم لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب انه هذا اذا كان وحده **واختار** احمد مع هذا القراءة خلف الامام وان لا يترك الرجل فاتحة الكتاب وان كان خلف الامام **حدثنا** اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك عن ابي نعيم وهب بن كيسان انه **سمع** جابر بن عبد الله يقول من صلى ركعة لم يقرأ فيها بام القرآن فلم يصل الا ان يكون وراء الامام هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء ما يقول عند دخول المسجد **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل بن ابراهيم عن ليث عن عبد الله بن الحسن عن امه فاطمة بنت الحسين **عن** جدتها فاطمة الكبرى قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل المسجد صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب رحمتك واذا خرج صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب فضلك وقال علي بن حجر قال اسمعيل بن ابراهيم فلقيت عبد الله بن الحسن بمكة فسألته عن هذا الحديث فحدثني به قال كان اذا دخل **قال** رب افتح ابواب رحمتك واذا خرج **قال** رب افتح لي ابواب فضلك **وفي** الباب عن ابي حميد وابي اسيد وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث فاطمة حديث حسن **وليس** اسناده بمتصل وفاطمة ابنة الحسين لم تدرك فاطمة الكبرى انما عاشت فاطمة بعد النبي صلى الله عليه وسلم اشهرا **باب** ما جاء اذا دخل احدكم المسجد فليركع ركعتين **حدثنا** قتيبة بن سعيد نا مالك بن انس عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم الزرقي **عن** ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم المسجد فليركع ركعتين قبل ان يجلس قال **وفي** الباب عن جابر وابي امامة وابي هريرة وابي ذر وكعب ابن مالك **قال** ابو عيسى وحديث ابي قتادة حديث حسن صحيح **وقد** روى هذا الحديث محمد بن عجلان وغير واحد عن عامر بن عبد الله ابن الزبير نحو رواية مالك بن انس **وروى** سهيل بن ابي صالح هذا الحديث عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم عن جابر ابن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا حديث **غير** محفوظ **والصحيح** حديث ابي قتادة والعمل على هذا الحديث عند اصحابنا استحبوا اذا دخل الرجل المسجد ان لا يجلس حتى يصلي الركعتين الا ان يكون له عذر **قال** علي بن المديني وحديث سهيل بن ابي صالح خطأ اخبرني بذلك اسحق بن ابراهيم عن علي بن المديني **باب** ما جاء ان الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمام **حدثنا** ابن ابي عمر

وابو عمار الحسين بن حريث قالا نا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن يحيى عن ابيه **عن** ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمام **وفي** الباب عن علي وعبد الله بن عمر وابي هريرة وجابر وابن عباس وحذيفة وانس وابي امامة وابي ذر **قالوا** ان النبي صلى الله عليه وسلم قال جعلت لي الارض كلها مسجدا وطهورا **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد قد روى عن عبد العزيز ابن محمد روايتين منهم من ذكر عن ابي سعيد ومنهم من لم يذكره وهذا حديث **فيه** اضطراب روى سفيان الثوري عن عمرو بن يحيى عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **ورواه** حماد بن سلمة عن عمرو بن يحيى عن ابيه عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم ورواه محمد بن اسحق عن عمرو بن يحيى عن ابيه قال وكان عامة روايته عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم لم يذكر فيه عن ابي سعيد وكان رواية الثوري عن عمرو بن يحيى عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم اثبت واصح **باب** ما جاء في فضل بنيان المسجد **حدثنا** بندار نا ابو بكر الحنفي نا عبد الحميد بن جعفر عن ابيه عن محمود بن لبيد **عن** عثمان بن عفان قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من بنى لله مسجدا بنى الله له مثله في الجنة **وفي** الباب عن ابي بكر وعمر وعلي وعبد الله بن عمر وانس وابن عباس وعائشة وام حبيبة وابي ذر وعمرو بن عبسة وواثلة بن الاسقع وابي هريرة وجابر بن عبد الله **قال** ابو عيسى حديث عثمان حديث حسن صحيح **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من بنى لله مسجدا صغيرا كان او كبيرا بنى الله له بيتا في الجنة **حدثنا** بذلك قتيبة بن سعيد نا نوح بن قيس عن عبد الرحمن مولى قيس عن زياد النميري **عن** انس عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا **ومحمود** بن لبيد قد ادرك النبي صلى الله عليه وسلم ومحمود بن الربيع قد راى النبي صلى الله عليه وسلم وهما غلامان صغيران مدينيان **باب** ما جاء في كراهية ان يتخذ على القبر مسجدا **حدثنا** قتيبة نا عبد الوارث بن سعيد عن محمد بن جحادة عن ابي صالح **عن** ابن عباس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زائرات القبور والمتخذين عليها المساجد والسرج قال **وفي** الباب عن ابي هريرة وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن **باب** ما جاء في النوم في المسجد **حدثنا** محمود بن غيلان نا عبد الرزاق نا معمر عن الزهري عن سالم **عن** ابن عمر قال كنا ننام على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد ونحن شباب **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **وقد** رخص قوم من اهل العلم في النوم في المسجد **قال** ابن عباس لا يتخذه مبيتا ومقيلا **وذهب** قوم من اهل العلم الى قول ابن عباس **باب** ما جاء في كراهية البيع والشراء وانشاد الضالة والشعر في المسجد **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن عجلان عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه نهى عن تناشد الاشعار في المسجد وعن البيع والشراء فيه وان يتحلق الناس فيه يوم الجمعة قبل الصلوة **وفي** الباب عن بريدة وجابر وانس **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن عمرو بن العاص حديث حسن وعمرو بن شعيب هو ابن محمد بن عبد الله بن عمرو بن العاص **قال** محمد بن اسمعيل ايوب احمد واسحق وذكر غيرهما يحتجون بحديث عمرو بن شعيب **قال** محمد وقد سمع شعيب بن محمد من عبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى ومن تكلم في حديث عمرو بن شعيب انما ضعفه لانه يحدث عن صحيفة جده كانهم راوا انه لم يسمع هذه الاحاديث من جده **قال** علي بن عبد الله وذكر عن يحيى بن سعيد انه قال حديث عمرو بن شعيب عندنا واه **وقد** كره قوم من اهل العلم البيع والشراء في المسجد **وبه** يقول احمد واسحق **وقد** روى عن بعض اهل العلم من التابعين رخصة في البيع والشراء في المسجد **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في غير حديث رخصة في انشاد الشعر في المسجد **باب** ما جاء في المسجد الذي اسس على التقوى **حدثنا** قتيبة نا حاتم بن اسمعيل عن انيس بن ابي يحيى **عن** ابيه عن ابي سعيد الخدري قال اختلف رجلان من بني خدرة ورجل من بني عمرو بن عوف في المسجد الذي اسس على التقوى فقال الخدري هو مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال الاخر هو مسجد قبا فاتيا رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك فقال هو هذا لمسجده وفي ذلك خير كثير **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابو بكر عن علي بن عبد الله قال سالت يحيى بن سعيد عن محمد بن ابي يحيى الاسلمي فقال لم يكن به باس اخوه انيس بن ابي يحيى اثبت منه **باب** ما جاء في الصلاة في مسجد قبا **حدثنا** محمد بن العلاء ابو كريب وسفيان بن وكيع قالا نا ابو اسامة عن عبد الحميد بن جعفر نا ابو الابرد مولى بني خطمة انه سمع اسيد بن ظهير الانصاري وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الصلوة في مسجد قبا كعمرة **وفي** الباب عن سهل بن حنيف **قال** حدثنا

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

أسيد حديث حسن غريب لا نعرف لأسيد بن ظهير شيئا يصح غير هذا الحديث ولا نعرفه الا من حديث ابي أسامة عن عبد الحميد بن جعفر وابو الأبرد اسمه زياد المدني **باب** ما جاء في اي المساجد افضل **حدثنا** الانصاري نا معن نا مالك ح وثنا قتيبة عن مالك عن زيد بن رباح عن عبيد الله ابن ابي عبد الله الاغر **عن** ابي عبد الله الاغر عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صلوة في مسجدي هذا خير من الف صلوة فيما سواه الا المسجد الحرام **قال** ابو عيسى ولم يذكر قتيبة في حديثه عن عبيد الله وانما ذكر عن زيد بن رباح عن ابي عبد الله الاغر **قال** هذا حديث حسن صحيح وابو عبد الله الاغر اسمه سلمان **وقد** روى عن ابي هريرة من غير وجه عن النبي صلى الله عليه وسلم **وفي** الباب عن علي وميمونة وابي سعيد وجبير بن مطعم وعبد الله بن الزبير وابن عمر وابي ذر **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن عبد الملك بن عمير عن قزعة عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشد الرحال الا الى ثلثة مساجد مسجد الحرام ومسجدي هذا ومسجد الاقصى **قال** هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في المشي الى المسجد **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا يزيد بن زريع نا معمر عن الزهري عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تأتوها وانتم تسعون ولكن ائتوها وانتم تمشون وعليكم السكينة فما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا **وفي** الباب عن ابي قتادة وابي بن كعب وابي سعيد وزيد بن ثابت وجابر وانس **قال** ابو عيسى **اختلف** اهل العلم في المشي الى المسجد **فمنهم** من راى الاسراع اذا خاف فوت تكبيرة الاولى حتى ذكر عن بعضهم انه كان يهرول الى الصلوة **ومنهم** من كره الاسراع واختار ان يمشي على تؤدة ووقار **وبه** يقول احمد واسحق **وقال** العمل على حديث ابي هريرة **وقال** اسحق ان خاف فوت تكبيرة الاولى فلا بأس ان يسرع في المشي **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عبد الرزاق نا معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بحديث ابي سلمة عن ابي هريرة بمعناه هكذا قال عبد الرزاق عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة **وهذا** اصح من حديث يزيد بن زريع **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** ما جاء في القعود في المسجد وانتظار الصلوة من الفضل **حدثنا** محمود بن غيلان نا عبد الرزاق نا معمر عن همام بن منبه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال احدكم في صلوة ما دام ينتظرها ولا تزال الملائكة تصلي على احدكم ما دام في المجلس اللهم اغفر له اللهم ارحمه ما لم يحدث فقال رجل من حضرموت وما الحدث يا ابا هريرة فقال فساء او ضراط **وفي** الباب عن علي وابي سعيد وانس وعبد الله بن مسعود وسهل بن سعد **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في الصلوة على الخمرة **حدثنا** قتيبة نا ابو الاحوص عن سماك بن حرب عن عكرمة **عن** ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي على الخمرة **وفي** الباب عن ام حبيبة وابن عمر وام سلمة وعائشة وميمونة وام كلثوم بنت ابي سلمة عن عبد الاسد ولم تسمع من النبي صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **وبه** يقول بعض اهل العلم وقال احمد واسحق قد ثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة على الخمرة **قال** ابو عيسى والخمرة هو حصير صغير **باب** ما جاء في الصلوة على الحصير **حدثنا** نصر بن علي نا عيسى بن يونس عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر عن ابي سعيد ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى على حصير **وفي** الباب عن المغيرة بن شعبة **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد حديث حسن **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم الا ان قوما من اهل العلم **اختاروا** الصلوة على الارض استحبابا **باب** ما جاء في الصلوة على البسط **حدثنا** هناد نا وكيع عن شعبة عن ابي التياح الضبعي **قال** سمعت انس بن مالك يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحدثنا حتى كان يقول لاخ لي صغير يا ابا عمير ما فعل النغير قال ونقر بسباط لنا فصلى عليه **وفي** الباب عن ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم **لم** يروا بالصلوة على البساط والطنفسة باسا **وبه** يقول احمد واسحق واسم ابي التياح يزيد بن حميد **باب** ما جاء في الصلوة في الحيطان **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو داود نا الحسن بن ابي جعفر عن ابي الزبير عن ابي الطفيل **عن** معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يستحب الصلوة في الحيطان **قال** ابو داود يعني البساتين **قال** ابو عيسى حديث معاذ حديث غريب لا نعرفه الا من حديث الحسن بن ابي جعفر والحسن بن ابي جعفر **قد ضعفه** يحيى بن سعيد وغيره وابو الزبير اسمه محمد بن مسلم بن تدرس وابو الطفيل اسمه عامر بن واثلة **باب** ما جاء في سترة المصلي **حدثنا** قتيبة وهناد قالا نا ابو الاحوص عن سماك بن حرب عن موسى

EmaanLibrary.com Digitized by Cricinal from

ابن طلحة **عن** ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع احدكم بين يديه مثل مؤخرة الرحل فليصل ولا يبالي من مر من وراء ذلك **وفي** الباب عن ابي هريرة وسهل بن ابي حثمة وابن عمر وسبرة بن معبد وابي جحيفة وعائشة **قال** ابو عيسى حديث طلحة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم وقالوا استرة الامام سترة لمن خلفه **باب** ما جاء في كراهية المرور بين يدي المصلي **حدثنا** الانصاري نا معن نا مالك بن انس عن ابي النضر **عن** بسر بن سعيد ان زيد بن خالد الجهني ارسل الى ابي جهيم يسأله ماذا سمع من رسول الله صلى الله عليه وسلم في المار بين يدي المصلي فقال ابو جهيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه لكان ان يقف اربعين خيرا له من ان يمر بين يديه قال ابو النضر لا ادري قال اربعين يوما او اربعين شهرا او اربعين سنة **وفي** الباب عن ابي سعيد الخدري وابي هريرة وابن عمر وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث ابي جهيم حديث حسن صحيح **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لان يقف احدكم مائة عام خيرا له من ان يمر بين يدي اخيه وهو يصلي **والعمل** عليه عند اهل العلم كرهوا المرور بين يدي المصلي ولم يروا ان ذلك يقطع صلوة الرجل **باب** ما جاء لا يقطع الصلوة شيء **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا يزيد بن زريع نا معمر عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة **عن** ابن عباس قال كنت ردف الفضل على اتان فجئنا والنبي صلى الله عليه وسلم يصلي باصحابه بمنى قال فمررنا على بعض الصف فمررت بين ايديهم فلم تقطع صلوتهم **وفي** الباب عن عائشة والفضل بن عباس وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم من التابعين **قالوا** لا يقطع الصلوة شيء **وبه** يقول سفيان والشافعي **باب** ما جاء انه لا يقطع الصلوة الا الكلب والحمار والمرأة **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم نا يونس ومنصور بن زاذان عن حميد بن هلال **عن** عبد الله بن الصامت قال سمعت ابا ذر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى الرجل وليس بين يديه كمؤخرة الرحل او كواسطة الرحل قطع صلوته الكلب الاسود والمرأة والحمار فقلت لابي ذر ما بال الاسود من الاحمر ومن الابيض فقال يا ابن اخي سألتني كما سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الكلب الاسود شيطان **وفي** الباب عن ابي سعيد والحكم الغفاري وابي هريرة وانس **قال** ابو عيسى حديث ابي ذر حديث حسن صحيح **وقد** ذهب بعض اهل العلم اليه قالوا يقطع الصلوة الحمار والمرأة والكلب الاسود **قال** احمد الذي لا اشك فيه ان الكلب الاسود يقطع الصلوة وفي نفسي من الحمار والمرأة شيء **قال** اسحق لا يقطعها شيء الا الكلب الاسود **باب** ما جاء في الصلوة في الثوب الواحد **حدثنا** قتيبة نا الليث عن هشام هو ابن عروة عن ابيه عن عمر بن ابي سلمة انه راى رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في بيت ام سلمة مشتملا في ثوب واحد **وفي** الباب عن ابي هريرة وجابر وسلمة بن الاكوع وانس وعمرو بن ابي سعيد وكيسان وابن عباس وعائشة وام هانئ وعمار بن ياسر وطلق بن علي وعبادة بن الصامت الانصاري **قال** ابو عيسى حديث عمر بن ابي سلمة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم من التابعين وغيرهم **قالوا** لا باس بالصلوة في الثوب الواحد قد قال بعض اهل العلم يصلي الرجل في ثوبين **باب** ما جاء في ابتداء القبلة **حدثنا** هناد نا وكيع عن اسرائيل عن ابي اسحق **عن** البراء بن عازب قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة صلى نحو بيت المقدس ستة او سبعة عشر شهرا وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب ان يوجه الى الكعبة فانزل الله تعالى قد نرى تقلب وجهك في السماء فلنولينك قبلة ترضاها فول وجهك شطر المسجد الحرام فوجه الى الكعبة وكان يحب ذلك فصلى رجل معه العصر ثم مر على قوم من الانصار وهم ركوع في صلوة العصر نحو بيت المقدس فقال هو يشهد انه صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وانه قد وجه الى الكعبة قال فانحرفوا وهم ركوع **وفي** الباب عن ابن عمر وابن عباس وعمارة بن اوس وعمرو بن عوف المزني وانس **قال** ابو عيسى حديث البراء حديث حسن صحيح **وقد** روى سفيان الثوري عن ابي اسحق **حدثنا** هناد نا وكيع عن سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال كانوا ركوعا في صلوة الصبح **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح **باب** ما جاء ان ما بين المشرق والمغرب قبلة **حدثنا** محمد بن ابي معشر نا ابي عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين المشرق والمغرب قبلة **حدثنا** يحيى بن موسى نا محمد بن ابي معشر مثله **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة قد روي عنه من غير وجه **وقد** تكلم بعض اهل العلم في ابي معشر من قبل حفظه واسمه نجيح مولى بني هاشم **قال** محمد لا ارى عنه شيئا وقد روى عنه الناس **قال** محمد وحديث عبد الله بن جعفر المخرمي عن عثمان بن محمد الاخنسي عن سعيد المقبري عن ابي هريرة اقوى واصح من حديث ابي معشر **حدثنا** الحسن بن بكر المروزي نا المعلى بن منصور نا عبد الله بن جعفر المخرمي عن عثمان بن محمد الاخنسي عن سعيد المقبري **عن** ابي هريرة عن النبي صلى

عليه وسلم قال ما بين المشرق والمغرب قبلة وانما قيل عبد الله بن جعفر المخرمي لانه من ولد المسور بن مخرمة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وقد** روى عن غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ما بين المشرق والمغرب قبلة **منهم** عمر بن الخطاب وعلي بن ابي طالب وابن عباس **وقال** ابن عمر اذا جعلت المغرب عن يمينك والمشرق عن يسارك فما بينهما قبلة اذا استقبلت القبلة **وقال** ابن المبارك ما بين المشرق والمغرب قبلة هذا لاهل المشرق واختار عبد الله بن المبارك التياسر لاهل المشرق **وباب** ما جاء في الرجل يصلي لغير القبلة في الغيم **حدثنا** محمود بن غيلان نا وكيع نا اشعث بن سعيد السمان عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله بن عامر بن ربيعة **عن** ابيه قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر في ليلة مظلمة فلم ندر اين القبلة فصلى كل رجل منا على حياله فلما اصبحنا ذكرنا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فنزل فاينما تولوا فثم وجه الله **قال** ابو عيسى هذا حديث ليس اسناده بذاك لانعرفه الا من حديث اشعث السمان واشعث بن سعيد ابو الربيع السمان **يضعف** في الحديث وقد ذهب اكثر اهل العلم الى هذا قالوا اذا صلى في الغيم لغير القبلة ثم استبان له بعد ما صلى انه صلى لغير القبلة فان صلوته جائزة **وبه** يقول سفيان الثوري وابن المبارك واحمد واسحق **باب** ما جاء في كراهية ما يصلى اليه وفيه **حدثنا** محمود بن غيلان حدثنا المقرئ قال نا يحيى بن ايوب عن زيد بن جبيرة عن داود بن الحصين عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يصلى في سبعة مواطن في المزبلة والمجزرة والمقبرة وقارعة الطريق وفي الحمام ومعاطن الابل وفوق ظهر بيت الله **حدثنا** علي بن حجر نا سويد بن عبد العزيز عن زيد بن جبيرة عن داود بن حصين عن نافع **عن** ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بمعناه ونحوه **وفي** الباب عن ابي مرثد وجابر وانس **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر اسناده **ليس** بذاك القوي وقد تكلم في زيد بن جبيرة من قبل حفظه **وقد** روى الليث بن سعد هذا الحديث عن عبد الله ابن عمر العمري عن نافع عن ابن عمر عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **وحديث** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم اشبه واصح من حديث الليث ابن سعد وعبد الله بن عمر العمري **ضعفه** بعض اهل الحديث من قبل حفظه **منهم** يحيى بن سعيد القطان **باب** ما جاء في الصلوة في مرابض الغنم واعطان الابل **حدثنا** ابو كريب نا يحيى بن ادم عن ابي بكر بن عياش عن هشام عن ابن سيرين **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا في مرابض الغنم ولا تصلوا في اعطان الابل **حدثنا** ابو كريب نا يحيى بن ادم عن ابي بكر بن عياش عن ابي حصين عن ابي صالح **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله او نحوه **وفي** الباب عن جابر بن سمرة والبراء وسبرة بن معبد الجهني وعبد الله بن مغفل وابن عمر وانس **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وعليه العمل عند اصحابنا **وبه** يقول احمد واسحق وحديث ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم حديث غريب رواه اسرائيل عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة **موقوفا** ولم يرفعه واسم ابي حصين عثمان ابن عاصم الاسدي **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن شعبة عن ابي التياح الضبعي **عن** انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي في مرابض الغنم **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح وابو التياح اسمه يزيد بن حميد **باب** ما جاء في الصلوة على الدابة حيث ما توجهت به **حدثنا** محمود بن غيلان نا وكيع ويحيى بن ادم قالا نا سفيان عن ابي الزبير **عن** جابر قال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم في حاجة فجئته وهو يصلي على راحلته نحو المشرق والسجود اخفض من الركوع **وفي** الباب عن انس وابن عمر وابي سعيد وعامر بن ربيعة **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح **وروى** من غير وجه عن جابر **والعمل** عليه عند عامة اهل العلم لا نعلم بينهم اختلافا لا يرون باسا ان يصلي الرجل على راحلته تطوعا حيث ما كان وجهه الى القبلة او غيرها **باب** في الصلوة الى الراحلة **حدثنا** سفيان بن وكيع نا ابو خالد الاحمر عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى الى بعير او راحلته وكان يصلي على راحلته حيث ما توجهت به **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول بعض اهل العلم **لا يرون** بالصلوة الى البعير باسا ان يستتر به **باب** ما جاء اذا حضر العشاء واقيمت الصلوة فابدأ بالعشاء **حدثنا** قتيبة نا سفيان بن عيينة عن الزهري **عن** انس يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا حضر العشاء واقيمت الصلوة فابدأوا بالعشاء **وفي** الباب عن عائشة وابن عمر وسلمة بن الاكوع وام سلمة **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح وعليه العمل عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **منهم** ابو بكر وعمر وابن عمر **وبه** يقول احمد واسحق يقولان يبدأ بالعشاء وان فاتته الصلوة في الجماعة سمعت الجارود يقول سمعت وكيعا **يقول** في هذا الحديث يبدأ بالعشاء اذا كان الطعام يخاف فساده **والذي** ذهب اليه بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم اشبه بالاتباع وانما اراد وا ان لا يقوم الرجل الى الصلوة وقلبه مشغول

EmaanLibrary.com

مشغول بسبب شئ **وقال** روى عن ابن عباس انه قال لا تقوم الى الصلوة وفى نفسك شئ **وروى** عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال اذا وضع العشاء واقيمت الصلوة فابدأوا بالعشاء **قال** وتعشى ابن عمر وهو يسمع قراءة الامام **حدثنا** بذلك هناد نا عبدة عن عبيد الله عن نافع **عن** ابن عمر **باب** ما جاء فى الصلوة عند النعاس **حدثنا** هارون بن اسحق الهمدانى نا عبدة ابن سليمان الكلابى عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نعس احدكم وهو يصلى فليرقد حتى يذهب عنه النوم فان احدكم اذا صلى وهو ينعس فلعله يذهب يستغفر فيسب نفسه **وفى** الباب عن انس وابى هريرة **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **باب** ما جاء من زار قوما فلا يصل بهم **حدثنا** هناد ومحمد بن عيلان قالا نا وكيع عن ابان بن يزيد العطار عن بكير بن ميسرة العقيلى **عن** ابى عطية رجل منهم قال كان مالك بن الحويرث ياتينا فى مصلانا يتحدث فحضرت الصلوة يوما فقلنا له تقدم فقال ليتقدم بعضكم حتى احدثكم لم لا اتقدم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من زار قوما فلا يؤمهم وليؤمهم رجل منهم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم **قالوا** صاحب المنزل احق بالامامة من الزائر **وقال** بعض اهل العلم اذا اذن له فلا باس ان يصلى به وقال اسحق بحديث مالك بن الحويرث وشدد فى ان لا يصلى احد بصاحب المنزل وان اذن له صاحب المنزل **قال** وكذلك فى المسجد لا يصلى بهم فى المسجد اذا ازارهم يقوم يصلى بهم رجل منهم **باب** ما جاء فى كراهية ان يخص الامام نفسه بالدعاء **حدثنا** على بن حجر نا اسمعيل بن عياش قال حدثنى حبيب بن صالح عن يزيد بن شريح عن ابى حى المؤذن الحمصى **عن** ثوبان عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأ ان ينظر فى جوف بيت امرأ حتى يستاذن فان نظر فقد دخل ولا يؤم قوما فيخص نفسه بدعوة دونهم فان فعل فقد خانهم ولا يقوم الى الصلوة وهو حقن **وفى** الباب عن ابى هريرة وابى امامة **قال** ابو عيسى حديث ثوبان حديث حسن **وقد** روى هذا الحديث عن معاوية بن صالح عن السفر بن نسير عن يزيد بن شريح عن ابى امامة عن النبى صلى الله عليه وسلم **وروى** هذا الحديث عن يزيد بن شريح **عن** ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم وكان حديث يزيد بن شريح عن ابى حى المؤذن عن ثوبان فى هذا اجود اسنادا واشهر **باب** ما جاء من أم قوما وهم له كارهون **حدثنا** عبد الاعلى بن واصل الكوفى نا محمد بن قاسم الاسدى عن الفضل بن دكين عن الحسن **قال** سمعت انس بن مالك قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة رجل أم قوما وهم له كارهون وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط ورجل سمع حى على الفلاح ثم لم يجب **وفى** الباب عن ابن عباس وطلحة وعبد الله بن عمرو وابى امامة **قال** ابو عيسى حديث انس لا يصح لانه قد روى هذا عن الحسن عن النبى صلى الله عليه وسلم مرسلا **قال** ابو عيسى ومحمد بن القاسم تكلم فيه احمد بن حنبل **وضعفه** وليس بالحافظ وقد كره قوم من اهل العلم ان يؤم الرجل قوما وهم له كارهون فاذا كان الامام غير ظالم فانما الاثم على من كرهه **وقال** احمد واسحق فى هذا اذا كره واحد او اثنان او ثلثة فلا باس ان يصلى بهم حتى يكرهه اكثر القوم **حدثنا** هناد نا جرير عن منصور عن هلال ابن يساف عن زياد بن ابى الجعد **عن** عمرو بن الحارث بن المصطلق قال كان يقال اشد الناس عذابا اثنان امرأة عصت زوجها وامام قوم وهم له كارهون قال جرير قال منصور فسألنا عن امر الامام فقيل لنا انما عنى بهذا الائمة الظلمة فاما من اقام السنة فانما الاثم على من كرهه **حدثنا** محمد بن اسمعيل نا على بن الحسن نا الحسين بن واقد قال نا ابو غالب قال **سمعت** ابا امامة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تجاوز صلوتهم اذانهم العبد الابق حتى يرجع وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط وامام قوم وهم له كارهون **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه وابو غالب اسمه حزور **باب** ما جاء اذا اصلى الامام قاعدا فصلوا قعودا **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن شهاب **عن** انس بن مالك قال خر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن فرس فجحش فصلى بنا قاعدا فصلينا معه قعودا ثم انصرف فقال انما الامام او قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد واذا سجد فاسجدوا واذا صلى قاعدا فصلوا قعودا اجمعون **وفى** الباب عن عائشة وابى هريرة وابن عمر ومعاوية **قال** ابو عيسى حديث انس ان النبى صلى الله عليه وسلم خر عن فرس فجحش حديث حسن صحيح **وقد** ذهب بعض اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم الى هذا الحديث **منهم** جابر بن عبد الله وأسيد بن حضير وابو هريرة وغيرهم وبهذا الحديث يقول احمد واسحق **قال** بعض اهل العلم اذا صلى الامام جالسا لم يصل من خلفه الا قياما فان صلوا قعودا لم يجزهم **وهو** قول سفيان الثورى

ومالك بن انس وابن المبارك والشافعي **باب** منه **حدثنا** محمود بن غيلان نا شبابة عن شعبة عن نعيم بن ابي هند عن ابي وائل عن مسروق **عن** عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم خلف ابي بكر في مرضه الذي مات فيه قاعدا **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح غريب **وقد** روي عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اذا صلى الامام جالسا فصلوا جلوسا **وروي** عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج في مرضه وابو بكر يصلي بالناس فصلى الى جنب ابي بكر والناس يأتمون بابي بكر وابو بكر يأتم بالنبي صلى الله عليه وسلم **وروي** عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى خلف ابي بكر قاعدا **وروي** عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى خلف ابي بكر وهو قاعد **حدثنا** بذلك عبد الله بن ابي زياد نا شبابة بن سوار نا حميد بن طلحة عن حميد عن ثابت **عن** انس قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه خلف ابي بكر قاعدا في ثوب متوشحا به **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهكذا رواه يحيى بن ايوب عن حميد عن انس وقد رواه غير واحد عن حميد عن انس ولم يذكروا فيه عن ثابت ومن ذكر فيه عن ثابت فهو اصح **باب** ما جاء في الامام ينهض في الركعتين ناسيا **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم نا ابن ابي ليلى **عن** الشعبي قال صلى بنا المغيرة بن شعبة فنهض في الركعتين فسبح به القوم وسبح بهم فلما قضى صلوته سلم ثم سجد سجدتي السهو وهو جالس ثم حدثهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل بهم مثل الذي فعل **وفي** الباب عن عقبة بن عامر وسعد وعبد الله بن بحينة **قال** ابو عيسى حديث المغيرة بن شعبة قد روي من غير وجه عن المغيرة بن شعبة **وقد** تكلم بعض اهل العلم في ابن ابي ليلى من قبل حفظه **قال** احمد لا يحتج بحديث ابن ابي ليلى **وقال** محمد بن اسمعيل ابن ابي ليلى وهو صدوق ولا اروي عنه لانه لا يدري صحيح حديثه من سقيمه وكل من كان مثل هذا فلا اروي عنه شيئا **وقد** روي هذا الحديث من غير وجه عن المغيرة بن شعبة **وروى** سفيان عن جابر عن المغيرة بن شبيل عن قيس بن ابي حازم عن المغيرة بن شعبة **وجابر** الجعفي قد ضعفه بعض اهل العلم ترك يحيى بن سعيد وعبد الرحمن بن مهدي وغيرهما **والعمل** على هذا عند اهل العلم على ان الرجل اذا قام في الركعتين مضى في صلوته ويسجد سجدتي السهو **منهم** من رأى قبل التسليم ومنهم من رأى بعد التسليم ومن رأى قبل التسليم فحديثه اصح لما روى الزهري ويحيى بن سعيد الانصاري عن عبد الرحمن الاعرج عن عبد الله بن بحينة **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن نا يزيد بن هارون عن المسعودي **عن** زياد بن علاقة قال صلى بنا المغيرة بن شعبة فلما صلى ركعتين قام ولم يجلس فسبح به من خلفه فاشار اليهم ان قوموا فلما فرغ من صلوته سلم ثم سجد سجدتي السهو وسلم وقال هكذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وقد** روى هذا الحديث من غير وجه عن المغيرة بن شعبة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ما جاء في مقدار القعود في الركعتين الاوليين **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو داود هو الطيالسي نا شعبة نا سعد بن ابراهيم قال سمعت ابا عبيدة بن عبد الله بن مسعود يحدث **عن** ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس في الركعتين الاوليين كانه على الرضف قال شعبة ثم حرك سعد شفتيه بشيء فاقول حتى يقوم فيقول حتى يقوم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن الا ان ابا عبيدة لم يسمع من ابيه **والعمل** على هذا عند اهل العلم يختارون ان لا يطيل الرجل القعود في الركعتين الاوليين ولا يزيد على التشهد شيئا في الركعتين الاوليين **وقالوا** ان زاد على التشهد فعليه سجدتا السهو هكذا روي عن الشعبي وغير واحد **باب** ما جاء في الاشارة في الصلوة **حدثنا** قتيبة نا الليث بن سعد عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن نابل صاحب العبا عن ابن عمر **عن** صهيب قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يصلي فسلمت عليه فرد الي اشارة وقال لا اعلم الا انه قال اشارة باصبعه **وفي** الباب عن بلال وابي هريرة وانس وعائشة **حدثنا** محمود بن غيلان نا وكيع نا هشام بن سعد عن نافع **عن** ابن عمر قال قلت لبلال كيف كان النبي صلى الله عليه وسلم يرد عليهم حين كانوا يسلمون عليه وهو في الصلوة قال كان يشير بيده **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وحديث صهيب حسن لا نعرفه الا من حديث الليث عن بكير **وقد** روى عن زيد بن اسلم عن ابن عمر قال قلت لبلال كيف كان النبي صلى الله عليه وسلم يرد عليهم حيث كانوا يسلمون عليه في مسجد بني عمرو بن عوف قال كان يرد اشارة **وكلا** الحديثين عندي صحيح لان قصة حديث صهيب غير قصة حديث بلال وانكان ابن عمر روى عنهما فاحتمل ان يكون سمع منهما جميعا **باب** ما جاء ان التسبيح للرجال والتصفيق للنساء **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التسبيح

للرجال والتصفيق للنساء **وفي** الباب عن علي وسهل بن سعد وجابر وابي سعيد وابن عمر قال علي كنت اذا استاذنت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي سمح **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اهل العلم وبه يقول احمد واسحق **باب** ماجاء في كراهية التثاوب في الصلوة **حدثنا** علي بن حجر انا اسماعيل بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال التثاؤب في الصلاة من الشيطان فاذا تثاوب احدكم فليكظم ما استطاع **وفي** الباب عن ابي سعيد الخدري وجدعدي بن ثابت **قال** عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وقد كره قوم من اهل العلم التثاؤب في الصلاة قال ابراهيم انى لاكره التثاؤب والتنحنح **باب** ماجاء ان صلاة القاعد على النصف من صلاة القائم **حدثنا** علي بن حجر انا عيسى بن يونس انا الحسين المعلم عن عبد الله بن بريدة **عن** عمران بن حصين قال سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلاة الرجل وهو قاعد فقال من صلى قائما فهو افضل ومن صلاها قاعدا فله نصف اجر القائم ومن صلاها نائما فله نصف اجر القاعد **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو وانس والسائب **قال** ابو عيسى حديث عمران بن حصين حديث حسن صحيح وقد روى هذا الحديث عن ابراهيم بن طهمان بهذا الاسناد الا انه يقول عن عمران بن حصين قال سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلاة المريض فقال صل قائما فان لم تستطع فقاعدا فان لم تستطع فعلى جنب **حدثنا** بذلك هناد نا وكيع عن ابراهيم بن طهمان عن حسين المعلم بهذا الاسناد **قال** ابو عيسى لا نعلم احدا روى عن حسين المعلم نحو رواية ابراهيم بن طهمان وقد روى ابو اسامة وغير واحد عن حسين المعلم نحو رواية عيسى بن يونس ومعنى هذا الحديث عند بعض اهل العلم في صلاة التطوع **حدثنا** محمد بن بشار نا ابن ابي عدي عن اشعث بن عبد الملك **عن** الحسن قال ان شاء الرجل صلى صلاة التطوع قائما وجالسا ومضطجعا **واختلف** اهل العلم في صلاة المريض اذا لم يستطع ان يصلي جالسا **فقال** بعض اهل العلم انه يصلي على جنبه الايمن **وقال** بعضهم يصلي مستلقيا على قفاه ورجلاه الى القبلة **وقال** سفيان الثوري في هذا الحديث من صلى جالسا فله نصف اجر القائم قال **هذا** للصحيح ولمن ليس له عذر فاما من كان له عذر من مرض وغيره فصلى جالسا فله مثل اجر القائم **وقد** روى في بعض الحديث مثل قول سفيان الثوري **باب** في من يتطوع جالسا **حدثنا** الانصاري نا معن نا مالك بن انس عن ابن شهاب عن السائب بن يزيد عن المطلب بن ابي وداعة السهمي **عن** حفصة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت ما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى في سبحته قاعدا حتى كان قبل وفاته صلى الله عليه وسلم بعام فانه كان يصلي في سبحته قاعدا ويقرا بالسورة ويرتلها حتى تكون اطول من اطول منها **وفي** الباب عن ام سلمة وانس بن مالك **قال** ابو عيسى حديث حفصة حديث حسن صحيح **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يصلي من الليل جالسا فاذا بقي من قراءته قدر ثلاثين او اربعين اية قام فقرا ثم ركع ثم صنع في الركعة الثانية مثل ذلك **وروى** عنه انه كان يصلي قاعدا فاذا قرا وهو قائم ركع وسجد وهو قائم واذا قرا وهو قاعد ركع وسجد وهو قاعد **قال** احمد واسحق والعمل على كلا الحديثين كانهما راياكلا الحديثين صحيحا معمولا بهما **حدثنا** الانصاري نا معن نا مالك عن ابي النضر عن ابي سلمة **عن** عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي جالسا فيقرا وهو جالس فاذا بقي من قراءته قدر ما يكون ثلاثين او اربعين اية قام فقراء وهو قائم ثم ركع وسجد ثم صنع في الركعة الثانية مثل ذلك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم انا خالد وهو الحذاء عن عبد الله بن شقيق **عن** عائشة قال سالتها عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تطوعه قالت كان يصلي ليلا طويلا قائما وليلا طويلا قاعدا فاذا قرا وهو قائم ركع وسجد وهو قائم واذا قرا وهو جالس ركع وسجد وهو جالس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** ماجاء ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انى لاسمع بكاء الصبي في الصلاة فاخفف **حدثنا** قتيبة نا مروان بن معاوية الفزاري عن حميد **عن** انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والله انى لاسمع بكاء الصبي وانا في الصلاة فاخفف مخافة ان تفتتن امه **وفي** الباب عن ابي قتادة وابي سعيد وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح **باب** ماجاء لا تقبل صلاة الحائض الا بخمار **حدثنا**

هناد نا قبيصة عن حماد بن سلمة عن قتادة عن ابن سيرين عن صفية ابنة الحارث **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلاة الحائض الا بخمار **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن **والعمل** عليه عند اهل العلم ان المرأة اذا ادركت فصلت وشئ من شعرها مكشوف لا تجوز صلاتها **وهو** قول الشافعي قال لا تجوز صلاة المرأة وشئ من جسدها مكشوف **قال** الشافعي وقد قيل ان كان ظهرُ قدميها مكشوفا فصلاتها جائزة

باب ما جاء في كراهية السدل في الصلاة **حدثنا** هناد نا قبيصة عن حماد بن سلمة عن عيسى بن سنان عن عطاء **عن** ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن السدل في الصلوة **وفي** الباب عن ابي جحيفة **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة لا نعرفه من حديث عطاء عن ابي هريرة مرفوعا الا من حديث عيسى بن سنان وقد **اختلف** اهل العلم في السدل في الصلاة **فكره** بعضهم السدل في الصلاة وقالوا هكذا تصنع اليهود **وقال** بعضهم انما كره السدل في الصلاة اذا لم يكن عليه الا ثوب واحد **فاما** اذا سدل على القميص فلا بأس **وهو** قول احمد وكره ابن المبارك السدل في الصلاة

باب ما جاء في كراهية مسح الحصى في الصلاة **حدثنا** سعيد بن عبد الرحمن المخزومي نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن ابي الاحوص **عن** ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قام احدكم الى الصلاة فلا يمسح الحصا فان الرحمة توجهه **حدثنا** الحسين بن حريث نا الوليد بن مسلم عن الاوزاعي **عن** يحيى بن ابي كثير قال حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن **عن** معيقيب قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن مسح الحصى في الصلاة فقال ان كنت لا بدّ فاعلا فمرة واحدة **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح **وفي** الباب عن علي بن ابي طالب وحذيفة وجابر بن عبد الله ومعيقيب **قال** ابو عيسى حديث ابي ذر حديث حسن **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كره المسح في الصلاة وقال ان كنت لا بد فاعلا فمرة واحدة **كانه** روى عنه رخصة في المرة الواحدة والعمل على هذا عند اهل العلم

باب ما جاء في كراهية النفخ في الصلاة **حدثنا** احمد بن منيع نا عباد بن العوام نا ميمون ابو حمزة عن ابي صالح مولى ام طلحة **عن** ام سلمة قالت راى النبي صلى الله عليه وسلم غلاما لنا يقال له افلح اذا سجد نفخ فقال يا افلح تربت وجهك **قال** احمد بن منيع كره عباد النفخ في الصلاة وقال ان نفخ لم يقطع صلاته قال احمد بن منيع وبه ناخذ **قال** ابو عيسى وروى بعضهم عن ابي حمزة هذا الحديث وقال مولى لنا يقال له رباح **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي نا حماد بن زيد عن ميمون ابي حمزة بهذا الاسناد نحوه وقال غلام لنا يقال له رباح **قال** ابو عيسى وحديث ام سلمة **اسناده** ليس بذاك وميمون ابو حمزة قد **ضعفه** بعض اهل العلم **واختلف** اهل العلم في النفخ في الصلاة **فقال** بعضهم ان نفخ في الصلاة استقبل الصلاة **وهو** قول سفيان الثوري واهل الكوفة **وقال** بعضهم يكره النفخ في الصلاة وان نفخ في صلاته لم تفسد صلاته **وهو** قول احمد واسحق

باب ما جاء في النهي عن الاختصار في الصلاة **حدثنا** ابو كريب نا ابو اسامة عن هشام بن حسان عن محمد بن سيرين **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يصلي الرجل مختصرا **وفي** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **وقد** كره قوم من اهل العلم الاختصار في الصلاة والاختصار هو ان يضع الرجل يده على خاصرته في الصلاة **وكره** بعضهم ان يمشي الرجل مختصرا **ويروى** ان ابليس اذا مشى يمشي مختصرا

باب ما جاء في كراهية كفت الشعر في الصلاة **حدثنا** يحيى بن موسى نا عبد الرزاق انا ابن جريج عن عمران بن موسى عن سعيد ابن ابي سعيد المقبري عن ابيه **عن** ابي رافع انه مرّ بالحسن بن علي وهو يصلي وقد عقص ضفيرته في قفاه فحلّها فالتفت اليه الحسن مغضبا فقال اقبل على صلاتك ولا تغضب فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ذلك كفل الشيطان **وفي** الباب عن ام سلمة وعبد الله بن عباس **قال** ابو عيسى حديث ابي رافع حديث حسن والعمل على هذا عند اهل العلم كرهوا ان يصلي الرجل وهو معقوص شعره وعمران بن موسى هو القرشي المكي وهو اخو ايوب بن موسى

باب ما جاء في التخصر في الصلاة **حدثنا** سويد بن نصر نا عبد الله بن المبارك نا الليث بن سعد نا عبد ربه بن سعيد عن عمران بن ابي انس عن عبد الله بن نافع ابن العمياء عن ربيعة بن الحارث **عن** الفضل بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلاة مثنى مثنى تشهد

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

فی کل رکعتین وتخشع وتضرع وتمسکن وتقنع یدیک یقول ترفعهما الی ربک مستقبلا ببطونهما وجهک وتقول یا رب یا رب ومن لم یفعل ذلک فهو کذا وکذا **قال** ابو عیسی وقال غیر ابن المبارک فی هذا الحدیث من لم یفعل ذلک فهو خداج **قال** ابو عیسی سمعت محمد بن اسمعیل یقول روی شعبة هذا الحدیث عن عبد الله بن سعید فاخطأ فی مواضع فقال عن انس بن ابی انیس وهو غیر ابن ابی انس وقال عن عبد الله بن الحرث وانما هو عبد الله بن نافع بن العمیاء عن ربیعة بن الحرث **وقال** شعبة عن عبد الله بن الحرث عن المطلب عن النبی صلی الله علیه وسلم وانما هو عن ربیعة بن الحرث بن عبد المطلب عن الفضل بن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم **قال** محمد وحدیث اللیث بن سعد اصح من حدیث شعبة **باب** ماجاء فی کراهیة التشبیک بین الاصابع فی الصلاة **حدثنا** قتیبة نا اللیث بن سعد عن ابن عجلان عن سعید المقبری عن رجل **عن** کعب بن عجرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا توضأ احدکم فاحسن وضوئه ثم خرج عامدا الی المسجد فلا یشبکن بین اصابعه فانه فی صلاة **قال** ابو عیسی **حدیث** کعب بن عجرة رواه غیر واحد عن ابن عجلان مثل حدیث اللیث **وروی** شریک عن محمد بن عجلان عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم نحو هذا الحدیث **وحدیث** شریک غیر محفوظ **باب** ماجاء فی طول القیام فی الصلاة **حدثنا** ابن ابی عمر نا سفیان ابن عیینة عن ابی الزبیر **عن** جابر قال قیل للنبی صلی الله علیه وسلم ای الصلاة افضل قال طول القنوت **وفی** الباب عن عبد الله ابن حبشی وانس بن مالک **قال** ابو عیسی حدیث جابر حدیث حسن صحیح **وقد** روی من غیر وجه عن جابر بن عبد الله **باب** ماجاء فی کثرة الرکوع والسجود **حدثنا** ابو عمار نا الولید بن مسلم عن الاوزاعی قال حدثنی الولید بن هشام المعیطی قال **حدثنی** معدان بن ابی طلحة الیعمری قال لقیت ثوبان مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت له دلنی علی عمل ینفعنی الله به ویدخلنی الله الجنة فسکت عنی ملیا ثم التفت الی فقال علیک بالسجود فانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ما من عبد یسجد لله سجدة الا رفعه الله بها درجة وحط عنه بها خطیئة قال معدان فلقیت ابا الدرداء فسألته عما سألت عنه ثوبان فقال علیک بالسجود فانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ما من عبد یسجد لله سجدة الا رفعه الله بها درجة وحط عنه بها خطیئة **وفی** الباب عن ابی هریرة وابی فاطمة **قال** ابو عیسی حدیث ثوبان وابی الدرداء فی کثرة الرکوع والسجود حدیث حسن صحیح **وقد اختلف** اهل العلم فی هذا **فقال** بعضهم طول القیام فی الصلوة افضل من کثرة الرکوع والسجود **وقال** بعضهم کثرة الرکوع والسجود افضل من طول القیام **وقال** احمد بن حنبل قد روی عن النبی صلی الله علیه وسلم فی هذا احادیث ولم یقض فیه بشیء **وقال** اسحق اما بالنهار فکثرة الرکوع والسجود واما باللیل فطول القیام الا ان یکون رجل له جزء باللیل یاتی علیه فکثرة الرکوع والسجود فی هذا احب الی لانه یاتی علی جزئه وقد رجح کثرة الرکوع والسجود **قال** ابو عیسی انما قال اسحق هذا لانه کذا وصف صلاة النبی صلی الله علیه وسلم باللیل ووصف طول القیام واما بالنهار فلم یوصف من صلاته من طول القیام ما وصف باللیل **باب** ماجاء فی قتل الاسودین فی الصلاة **حدثنا** علی بن حجر نا اسمعیل بن علیة عن علی بن المبارک عن یحیی بن ابی کثیر عن ضمضم بن جوس **عن** ابی هریرة قال امرنا رسول الله صلی الله علیه وسلم بقتل الاسودین فی الصلاة الحیة والعقرب **وفی** الباب عن ابن عباس وابی رافع **قال** ابو عیسی حدیث ابی هریرة حدیث حسن صحیح والعمل علی هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم **وبه** یقول احمد واسحق **وکره** بعض اهل العلم قتل الحیة والعقرب فی الصلاة قال ابراهیم ان فی الصلاة لشغلا والقول الاول اصح **باب** ماجاء فی سجدتی السهو قبل السلام **حدثنا** قتیبة نا اللیث عن ابن شهاب عن عبد الرحمن الاعرج **عن** عبد الله بن بحینة الاسدی حلیف بنی عبد المطلب ان النبی صلی الله علیه وسلم قام فی صلاة الظهر وعلیه جلوس فلما اتم صلاته سجد سجدتین یکبر فی کل سجدة وهو جالس قبل ان یسلم وسجدهما الناس معه مکان ما نسی من الجلوس **وفی** الباب عن عبد الرحمن بن عوف **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الاعلی وابو داود قالا نا هشام عن یحیی بن ابی کثیر **عن** محمد بن ابراهیم ان ابا هریرة والسائب القاری کانا یسجدان سجدتی السهو قبل التسلیم **قال** ابو عیسی حدیث ابن بحینة حدیث حسن والعمل علی هذا عند بعض اهل العلم **وهو** قول

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

الشافعي يرى سجود السهو كله قبل التسليم ويقول هذا الناسخ لغيره من الاحاديث وبين كون آخر فعل النبي صلى الله عليه وسلم كان على هذا **وقال** احمد واسحق اذا قام الرجل في الركعتين فانه يسجد سجدتي السهو قبل السلام على حديث ابن بحينة **وعبد الله** بن بحينة هو عبد الله بن مالك ابن بحينة مالك ابو بحينة امه هكذا اخبرني اسحق بن منصور عن علي بن المديني **قال** ابو عيسى **واختلف** اهل العلم في سجدتي السهو متى يسجدهما الرجل قبل السلام او بعده **فرأى** بعضهم ان يسجدهما بعد السلام **وهو** قول سفيان الثوري واهل الكوفة **وقال** بعضهم يسجدهما قبل السلام **وهو** قول اكثر الفقهاء من اهل المدينة مثل يحيى بن سعيد وربيعة وغيرهما **وبه** يقول الشافعي **وقال** بعضهم اذا كانت زيادة في الصلاة فبعد السلام واذا كان نقصانا فقبل السلام **وهو** قول مالك بن انس **وقال** احمد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في سجدتي السهو فيستعمل كل على جهته يرى اذا قام في الركعتين على حديث ابن بحينة وانه يسجدهما قبل السلام واذا صلى الظهر خمسا فانه يسجدهما بعد السلام واذا سلم في الركعتين من الظهر او العصر فانه يسجدهما بعد السلام وكل يستعمل على جهته وكل سهو ليس فيه عن النبي صلى الله عليه وسلم ذكر فان سجدتي السهو فيه قبل السلام **وقال** اسحق نحو قول احمد في هذا كله الا انه قال كل سهو ليس فيه عن النبي صلى الله عليه وسلم ذكر فان كانت زيادة في الصلاة يسجدهما بعد السلام وان كان نقصانا يسجدهما قبل السلام **باب** ما جاء في سجدتي السهو بعد السلام والكلام **حدثنا** اسحق بن منصور نا عبد الرحمن بن مهدي نا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن علقمة **عن** عبد الله بن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى الظهر خمسا فقيل له ازيد في الصلاة او نسيت فسجد سجدتين بعدما سلم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** هناد ومحمود بن غيلان قالا نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة **عن** عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد سجدتي السهو بعد الكلام **وفي** الباب عن معاوية وعبد الله بن جعفر وابي هريرة **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم عن هشام بن حسان عن محمد بن سيرين **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم سجدهما بعد السلام **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وقد** رواه ايوب وغير واحد عن ابن سيرين وحديث ابن مسعود حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند بعض اهل العلم **قالوا** اذا صلى الرجل الظهر خمسا فصلاته جائزة وسجد سجدتي السهو ان لم يجلس في الرابعة وهو قول الشافعي واحمد واسحق **وقال** بعضهم اذا صلى الظهر خمسا ولم يقعد في الرابعة مقدار التشهد فسدت صلاته وهو قول سفيان الثوري وبعض اهل الكوفة **باب** ما جاء في التشهد في سجدتي السهو **حدثنا** محمد بن يحيى نا محمد بن عبد الله الانصاري قال اخبرني اشعث عن ابن سيرين عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن ابي المهلب **عن** عمران بن حصين ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم فسها فسجد سجدتين ثم تشهد ثم سلم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب وروى ابن سيرين عن ابي المهلب هو عم ابي قلابة غير هذا الحديث **وروى** محمد هذا الحديث عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن ابي المهلب وابو المهلب اسمه عبد الرحمن بن عمرو ويقال ايضا معاوية بن عمرو **وقد** روى عبد الوهاب الثقفي وهشيم وغير واحد هذا الحديث عن خالد الحذاء عن ابي قلابة بطوله وهو حديث عمران بن حصين ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى ثلاث ركعات من العصر فقام رجل يقال له الخرباق **واختلف** اهل العلم في التشهد في سجدتي السهو **فقال** بعضهم يتشهد فيهما ويسلم **وقال** بعضهم ليس فيهما تشهد وتسليم واذا سجدهما قبل التسليم لم يتشهد **وهو** قول احمد واسحق قالا اذا سجد سجدتي السهو قبل السلام لم يتشهد **باب** فيمن يشك في الزيادة والنقصان **حدثنا** احمد بن منيع نا اسمعيل بن ابراهيم نا هشام الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير **عن** عياض بن هلال قال قلت لابي سعيد حدثنا يصلي فلا يدري كيف صلى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم فلم يدر كيف صلى فليسجد سجدتين وهو جالس **وفي** الباب عن عثمان وابن مسعود وعائشة وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد حديث حسن **وقد** روى هذا الحديث عن ابي سعيد من غير هذا الوجه **وروى** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اذا شك احدكم في الواحدة والثنتين فليجعلها واحدة واذا شك في الاثنتين والثلاث فليجعلها اثنتين ويسجد في ذلك سجدتين قبل

٥٢

ان يسلم والعمل على هذا عندنا باصحابنا وقال بعض اهل العلم اذا شك في صلاته فلم يدر كم صلى فليعد حدثنا قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان ياتي احدكم في صلاته فيلبس عليه حتى لا يدري كم صلى فاذا وجد ذلك احدكم فليسجد سجدتين وهو جالس قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح حدثنا محمد بن بشار نا محمد بن خالد بن عثمة نا ابراهيم بن سعد قال حدثني محمد بن اسحق عن مكحول عن كريب عن ابن عباس عن عبد الرحمن ابن عوف قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اذا سهى احدكم في صلاته فلم يدر واحدة صلى او ثنتين فليبن على واحدة فان لم يدر ثنتين صلى او ثلاثا فليبن على ثنتين فان لم يدر ثلاثا صلى او اربعا فليبن على ثلاث وليسجد سجدتين قبل ان يسلم قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد روى هذا الحديث عن عبد الرحمن بن عوف من غير هذا الوجه رواه الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس عن عبد الرحمن بن عوف عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ما جاء في الرجل يسلم في الركعتين من الظهر او العصر حدثنا الانصاري نا معن نا مالك عن ايوب بن ابي تميمة وهو السختياني عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم انصرف من اثنتين فقال له ذو اليدين اقصرت الصلاة ام نسيت يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم اصدق ذو اليدين فقال الناس نعم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى اثنتين اخريين ثم سلم ثم كبر فسجد مثل سجوده او اطول ثم كبر فرفع ثم سجد مثل سجوده او اطول **وفي** الباب عن عمران بن حصين وابن عمر وذي اليدين **قال** ابو عيسى وحديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **واختلف** اهل العلم في هذا الحديث **فقال** بعض اهل الكوفة اذا تكلم في الصلاة ناسيا او جاهلا او ما كان فانه يعيد الصلاة واعتلوا بان هذا الحديث كان قبل تحريم الكلام في الصلاة **واما** الشافعي فرأى هذا حديثا صحيحا فقال به وقال هذا اصح من الحديث الذي روي عن النبي صلى الله عليه وسلم في الصائم اذا اكل ناسيا فانه لا يقضي وانما هو رزق رزقه الله **قال** الشافعي وفرق قوم هؤلاء بين العمد والنسيان في كل الصائم لحديث ابي هريرة **قال** احمد في حديث ابي هريرة ان تكلم الامام في شيء من صلاته وهو يرى انه قد اكملها ثم علم انه لم يكملها يتم صلاته ومن تكلم خلف الامام وهو يعلم ان عليه بقية من الصلاة فعليه ان يستقبلها واحتج بان الفرائض كانت تزاد وتنقص على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فانما تكلم ذو اليدين وهو على يقين من صلاته انها تمت وليس هكذا اليوم ليس لاحد ان يتكلم على معنى ما تكلم ذو اليدين لان الفرائض اليوم لا تزاد فيها ولا تنقص **قال** احمد نحوا من هذا الكلام **وقال** اسحق نحو قول احمد في هذا الباب **باب** ما جاء في الصلاة في النعال حدثنا علي بن حجر نا اسمعيل بن ابراهيم عن سعيد بن يزيد ابي مسلمة قال قلت لانس بن مالك اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في نعليه قال نعم **وفي** الباب عن عبد الله بن مسعود وعبد الله بن ابي حبيبة وعبد الله بن عمرو وعمرو بن حريث وابي شرحبيل بن اوس واوس الثقفي وابي هريرة وعطاء رجل من بني شيبة **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند اهل العلم **باب** ما جاء في القنوت في صلاة الفجر حدثنا قتيبة ومحمد بن المثنى قالا نا محمد بن جعفر عن شعبة عن عمرو بن مرة عن ابن ابي ليلى عن البراء بن عازب ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقنت في صلاة الصبح والمغرب **وفي** الباب عن علي وانس وابي هريرة وابن عباس وخفاف بن ايماء بن رحضة الغفاري **قال** ابو عيسى حديث البراء حديث حسن صحيح **واختلف** اهل العلم في القنوت في صلاة الفجر **فرأى** بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم القنوت في صلاة الفجر وهو قول الشافعي **وقال** احمد واسحق لا يقنت في الفجر الا عند نازلة تنزل بالمسلمين فاذا نزلت نازلة فللامام ان يدعو لجنود المسلمين **باب** في ترك القنوت حدثنا احمد بن منيع نا يزيد بن هارون عن ابي مالك الاشجعي قال قلت لابي يا ابة انك قد صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمان وعلي بن ابي طالب ها هنا بالكوفة نحوا من خمس سنين اكانوا يقنتون قال اي بني محدث حدثنا صالح بن عبد الله نا ابو عوانة عن ابي مالك الاشجعي بهذا الاسناد نحوه بمعناه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح والعمل عليه عند اكثر اهل العلم **وقال** سفيان الثوري ان قنت في الفجر فحسن وان لم يقنت فحسن **واختار** ان لا يقنت ولم ير ابن المبارك القنوت في الفجر **قال** ابو عيسى

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ابو مالك الاشجعي اسمه سعد بن طارق بن اشيم **باب** ماجاء في الرجل يعطس في الصلاة **حدثنا** قتيبة نا رفاعة ابن يحيى بن عبد الله بن رفاعة بن رافع الزرقي عن عم ابيه معاذ بن رفاعة **عن** ابيه قال صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فعطست فقلت الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه كما يحب ربنا ويرضى فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف فقال من المتكلم في الصلاة فلم يتكلم احد ثم قالها الثانية من المتكلم في الصلوة فلم يتكلم احد ثم قالها الثالثة من المتكلم في الصلاة فقال رفاعة بن رافع بن عفراء انا يا رسول الله قال كيف قلت قال قلت الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه كما يحب ربنا ويرضى فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد ابتدرها بضعة وثلاثون ملكا ايهم يصعدها **وفي** الباب عن انس وائل بن حجر وعامر بن ربيعة **قال** ابو عيسى حديث رفاعة حديث حسن وكان هذا الحديث عند بعض اهل العلم انه في التطوع لان غيرا واحدا من التابعين **قالوا** اذا عطس الرجل في الصلاة المكتوبة انه يحمد الله في نفسه ولم يشمتوا بالكثير من ذلك **باب** في نسخ الكلام في الصلاة **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم انا اسماعيل بن ابي خالد عن الحارث بن شبيل عن ابي عمرو الشيباني **عن** زيد بن ارقم قال كنا نتكلم خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم في الصلاة يكلم الرجل منا صاحبه الى جنبه حتى نزلت وقوموا لله قانتين فامرنا بالسكوت ونهينا عن الكلام **وفي** الباب عن ابن مسعود ومعاوية بن الحكم **قال** ابو عيسى حديث زيد بن ارقم حديث حسن صحيح والعمل عليه عند اكثر اهل العلم **قالوا** اذا تكلم الرجل عامدا في الصلاة او ناسيا اعاد الصلوة وهو قول الثوري وابن المبارك **وقال** بعضهم اذا تكلم عامدا في الصلوة اعاد الصلاة وان كان ناسيا او جاهلا اجزأه وبه يقول الشافعي **باب** ماجاء في الصلاة عند النوبة **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن عثمان بن المغيرة عن علي بن ربيعة **عن** اسماء بن الحكم الفزاري قال سمعت عليا يقول اني كنت رجلا اذا سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثا نفعني الله منه بما شاء ان ينفعني به واذا حدثني رجل من اصحابه استحلفته فاذا حلف صدقته وانه حدثني ابو بكر وصدق ابو بكر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يذنب ذنبا ثم يقوم فيتطهر ثم يصلي ثم يستغفر الله الا غفر الله له ثم قرأ هذه الآية والذين اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذكروا الله الى آخر الآية **وفي** الباب عن ابن مسعود وابي الدرداء وانس وابي امامة ومعاذ ووائلة وابي اليسر واسمه كعب بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث علي حديث حسن لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث عثمان بن المغيرة **وروى** عنه شعبة وغيره واحد فرفعوه مثل حديث ابي عوانة **ورواه** سفيان الثوري ومسعر فاوقفاه ولم يرفعاه الى النبي صلى الله عليه وسلم **وقد** روى عن مسعر هذا الحديث مرفوعا ايضا **باب** ماجاء متى يؤمر الصبي بالصلاة **حدثنا** علي بن حجر نا حاتم بن اسمعيل عن عبد العزيز بن الربيع بن سبرة الجهني عن عم عبد الملك بن الربيع بن سبرة عن ابيه **عن** جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علموا الصبي الصلاة ابن سبع سنين واضربوه عليها ابن عشر **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث سبرة بن معبد الجهني حديث حسن صحيح وعليه العمل عند بعض اهل العلم وبه يقول احمد واسحق **وقالا** مات ترك الغلام بعد عشر من الصلاة فانه يعيد **قال** ابو عيسى وسبرة هو ابن معبد الجهني ويقال هو ابن عوسجة **باب** ماجاء في الرجل يحدث بعد التشهد **حدثنا** احمد بن محمد نا ابن المبارك انا عبد الرحمن بن زياد بن انعم ان عبد الرحمن بن رافع وبكر بن سوادة اخبراه **عن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا احدث يعني الرجل وقد جلس في آخر صلاته قبل ان يسلم فقد جازت صلاته **قال** ابو عيسى هذا حديث **ليس** اسناده بالقوي وقد اضطربوا في اسناده وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا **قالوا** اذا جلس مقدار التشهد واحدث قبل ان يسلم فقد تمت صلاته **وقال** بعض اهل العلم اذا احدث قبل ان يتشهد او قبل ان يسلم اعاد الصلاة وهو قول الشافعي **وقال** احمد اذا لم يتشهد وسلم اجزأه لقول النبي صلى الله عليه وسلم وتحليلها التسليم والتشهد هون قام النبي صلى الله عليه وسلم في اثنتين فمضى في صلاته ولم يتشهد **وقال** اسحق بن ابراهيم اذا تشهد ولم يسلم اجزأه **واحتج** بحديث ابن مسعود حين علم النبي صلى الله عليه وسلم التشهد فقال اذا فرغت من هذا فقد قضيت ما عليك **قال** ابو عيسى وعبد الرحمن بن زياد هو الافريقي **وقد ضعفه** بعض اهل الحديث منهم يحيى بن سعيد القطان واحمد بن حنبل **باب**

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ما جاء اذا كان المطر في الصلوة في الرحال **حدثنا** ابو حفص عمرو بن علي نا ابو داود الطيالسي نا زهير بن معاوية عن ابي الزبير **عن** جابر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فاصابنا مطر فقال النبي صلى الله عليه وسلم من شاء فليصل في رحله **وفي** الباب عن ابن عمر وسمرة وابي المليح عن ابيه وعبد الرحمن بن سمرة **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح **وقد** رخص اهل العلم في القعود عن الجماعة والجمعة في المطر والطين وبه يقول احمد واسحق قال سمعت ابا زرعة **يقول** روى عفان بن مسلم عن عمرو بن علي حديثا **وقال** ابو زرعة لم ار بالبصرة احفظ من هؤلاء الثلاثة علي بن المديني وابن الشاذكوني وعمرو بن علي وابو المليح بن اسامة اسمه عامر ويقال زيد بن اسامة بن عمير الهذلي **باب** ما جاء في التسبيح في ادبار الصلاة **حدثنا** اسحق بن ابراهيم بن حبيب بن الشهيد وعلي بن حجر قالا نا عتاب بن بشير عن خصيف عن مجاهد وعكرمة **عن** ابن عباس قال جاء الفقراء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله ان الاغنياء يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ولهم اموال يعتقون ويتصدقون قال فاذا صليتم فقولوا سبحان الله ثلاثا وثلاثين مرة والحمد لله ثلاثا وثلاثين مرة والله اكبر اربعا وثلاثين مرة ولا اله الا الله عشر مرات فانكم تدركون به من سبقكم ولا يسبقكم من بعدكم **وفي** الباب عن كعب بن عجرة وانس وعبد الله بن عمرو وزيد بن ثابت وابي الدرداء وابن عمر وابي ذر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن غريب وقد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال خصلتان لا يحصيهما رجل مسلم الا دخل الجنة يسبح الله في دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين ويحمده ثلاثا وثلاثين ويكبره اربعا وثلاثين ويسبح الله عند منامه عشرا ويحمده عشرا ويكبره عشرا **باب** ما جاء في الصلاة على الدابة في الطين والمطر **حدثنا** يحيى بن موسى نا شبابة بن سوار نا عمر بن الرماح عن كثير بن زياد عن عمرو بن عثمان بن يعلى بن مرة عن ابيه **عن** جده انهم كانوا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فانتهوا الى مضيق فحضرت الصلاة فمطروا السماء من فوقهم والبلة من اسفل منهم فاذن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على راحلته واقام فتقدم على راحلته فصلى بهم يومي ايماء يجعل السجود اخفض من الركوع **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب تفرد به عمر بن الرماح البلخي لا يعرف الا من حديثه **وقد** روى عنه غير واحد من اهل العلم **وكذا** روى عن انس بن مالك انه صلى في ماء وطين على دابته والعمل على هذا عند اهل العلم وبه يقول احمد واسحق **باب** ما جاء في الاجتهاد في الصلاة **حدثنا** قتيبة وبشر بن معاذ قالا نا ابو عوانة عن زياد بن علاقة **عن** المغيرة بن شعبة قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انتفخت قدماه فقيل له اتتكلف هذا وقد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر قال افلا اكون عبدا شكورا **وفي** الباب عن ابي هريرة وعائشة **قال** ابو عيسى حديث المغيرة بن شعبة حديث حسن صحيح **باب** ما جاء ان اول ما يحاسب العبد يوم القيمة الصلاة **حدثنا** علي بن الخضر نا سهل بن حماد نا همام قال حدثني قتادة عن الحسن **عن** حريث بن قبيصة قال قدمت المدينة فقلت اللهم يسر لي جليسا صالحا قال فجلست الى ابي هريرة فقلت اني سالت الله ان يرزقني جليسا صالحا فحدثني بحديث سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم لعل الله ان ينفعني به فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اول ما يحاسب به العبد يوم القيمة من عمله صلاته فان صلحت فقد افلح وانجح وان فسدت فقد خاب وخسر فان انتقص من فريضته شيئا قال الرب تبارك وتعالى انظروا هل لعبدي من تطوع فيكمل بها ما انتقص من الفريضة ثم يكون سائر عمله على ذلك **وفي** الباب عن تميم الداري **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن غريب من هذا الوجه **وقد** روى هذا الحديث من غير هذا الوجه عن ابي هريرة **وقد** روى بعض اصحاب الحسن عن الحسن عن قبيصة بن حريث غير هذا الحديث والمشهور هو قبيصة بن حريث **وروى** عن انس بن حكيم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **باب** ما جاء في من صلى في يوم وليلة ثنتي عشرة ركعة من السنة ماله من الفضل **حدثنا** محمد بن رافع نا اسحق بن سليمان الرازي نا المغيرة بن زياد عن عطاء **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ثابر على ثنتي عشرة ركعة من السنة بنى الله له بيتا في الجنة اربع ركعات قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء وركعتين قبل الفجر **وفي** الباب عن ام حبيبة وابي هريرة وابي موسى وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث عائشة

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

حديث غريب من هذا الوجه **ومغيرة** بن زياد قد تكلم فيه بعض اهل العلم من قبل حفظه **حدثنا** محمود بن غيلان نا مؤمل نا سفيان الثوري عن ابي اسحٰق عن المسيب بن رافع عن عنبسة بن ابي سفيان **عن** ام حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى في يوم وليلة ثنتي عشرة ركعة بُني له بيت في الجنة اربعا قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء وركعتين قبل الفجر صلاة الغداة **قال** ابو عيسى وحديث عنبسة عن ام حبيبة في هذا الباب حديث حسن صحيح وقد روى عن عنبسة من غير وجه **باب** ماجاء في ركعتي الفجر من الفضل **حدثنا** صالح عن عبد الله نا ابو عوانة عن قتادة عن زرارة بن اوفى عن سعد بن هشام **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لركعتا الفجر خير من الدنيا وما فيها **وفي** الباب عن علي وابن عمر وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **وقد** روى احمد بن حنبل عن صالح بن عبد الله الترمذي حديثا **باب** ماجاء في تخفيف ركعتي الفجر والقراءة فيهما **حدثنا** محمود بن غيلان وابو عمار قالا نا ابو احمد الزبيري نا سفيان عن ابي اسحٰق عن مجاهد **عن** ابن عمر قال رمقت النبي صلى الله عليه وسلم شهرا فكان يقرأ في الركعتين قبل الفجر بقل يا ايها الكافرون وقل هو الله احد **وفي** الباب عن ابن مسعود وانس وابي هريرة وابن عباس وحفصة وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن ولا نعرفه من حديث الثوري عن ابي اسحٰق الا من حديث ابي احمد **والمعروف** عند الناس حديث اسرائيل عن ابي اسحٰق وقد روى عن ابي احمد عن اسرائيل هذا الحديث ايضا وابو احمد الزبيري ثقة حافظ **قال** سمعت بندارا يقول ما رايت احدا احسن حفظا من ابي احمد الزبيري واسمه محمد بن عبد الله بن الزبيري الاسدي الكوفي **باب** ماجاء في الكلام بعد ركعتي الفجر **حدثنا** يوسف بن عيسى نا عبد الله بن ادريس قال سمعت مالك بن انس عن ابي النضر عن ابي سلمة **عن** عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتي الفجر فان كانت له الي حاجة كلمني والا خرج الى الصلاة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد كره بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الكلام بعد طلوع الفجر حتى يصلي صلوة الفجر الا ما كان من ذكر الله او ما لا بد منه وهو قول احمد واسحٰق **باب** ماجاء الصلاة بعد طلوع الفجر الا ركعتين **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي نا عبد العزيز بن محمد عن قدامة بن موسى عن محمد بن الحصين عن ابي علقمة عن يسار مولى ابن عمر **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا صلاة بعد الفجر الا سجدتين **وفي** الباب عن عبد الله بن عمر وحفصة **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث غريب لا نعرفه الا من حديث قدامة بن موسى **وروى** عنه غير واحد وهو امر مجمع عليه عند اهل العلم كرهوا ان يصلي الرجل بعد طلوع الفجر الا ركعتي الفجر **ومعنى** هذا الحديث انما يقول لا صلوة بعد طلوع الفجر الا ركعتي الفجر **باب** ماجاء في الاضطجاع بعد ركعتي الفجر **حدثنا** بشر بن معاذ العقدي نا عبد الواحد بن زياد نا الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم ركعتي الفجر فليضطجع على يمينه **وفي** الباب عن عائشة **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه **وقد** روي عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا صلى ركعتي الفجر في بيته اضطجع على يمينه **وقد** راى بعض اهل العلم ان يفعل هذا استحبابا **باب** ماجاء اذا اقيمت الصلاة فلا صلاة الا المكتوبة **حدثنا** احمد بن منيع نا روح بن عبادة نا زكريا بن اسحٰق نا عمرو بن دينار قال سمعت عطاء بن يسار **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلاة فلا صلاة الا المكتوبة **وفي** الباب عن ابن بحينة وعبد الله بن عمرو وعبد الله بن سرجس وابن عباس وانس **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن وهكذا روى ايوب ورقاء بن عمر وزياد بن سعد واسمٰعيل بن مسلم ومحمد بن عجلان عن عمرو بن دينار عن عطاء بن يسار **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم وروى حماد بن زيد وسفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار ولم يرفعاه **والحديث** المرفوع اصح عندنا **وقد** روى هذا الحديث عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم من غير هذا الوجه **رواه** عياش بن عباس القتباني المصري عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم اذا اقيمت الصلاة ان لا يصلي الرجل الا المكتوبة وبه يقول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحٰق **باب** ماجاء في من تفوته

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

الركعتان قبل الفجر يصليهما بعد صلاة الصبح **حدثنا** محمد بن عمرو السوّاق نا عبد العزيز بن محمد عن سعد بن سعيد
عن محمد بن ابراهيم **عن** جدّه قيس قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقيمت الصلاة فصليت معه الصبح ثم انصرف
النبي صلى الله عليه وسلم فوجدني اصلي فقال مهلا يا قيس اصلاتان معًا قلت يا رسول الله اني لم اكن ركعت ركعتي الفجر
قال فلا اذن **قال** ابو عيسى حديث محمد بن ابراهيم لا نعرفه مثل هذا الا من حديث سعد بن سعيد وقال سفيان بن
عيينة سمع عطاء بن ابي رباح من سعد بن سعيد هذا الحديث **وانما** يروى هذا الحديث مرسلا وقد قال قوم من اهل العلم بهذا
الحديث لم يروا باسا ان يصلي الرجل الركعتين بعد المكتوبة قبل ان تطلع الشمس **قال** ابو عيسى وسعد بن سعيد هو اخو
يحيى بن سعيد الانصاري وقيس هو جد يحيى بن سعيد ويقال هو قيس بن عمرو ويقال هو قيس بن فهد **واسناد** هذا الحديث
ليس بمتصل **محمد** بن ابراهيم التيمي لم يسمع من قيس **وروى** بعضهم هذا الحديث عن سعد بن سعيد عن محمد بن
ابراهيم ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج فراى قيسا **باب** ما جاء في اعادتهما بعد طلوع الشمس **حدثنا** عقبة بن مكرم العمي
البصري نا عمرو بن عاصم نا همام عن قتادة عن النضر بن انس عن بشير بن نهيك **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من لم يصل ركعتي الفجر فليصلهما بعدما تطلع الشمس **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه وقد روى عن ابن عمر انه
فعل **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم **وبه** يقول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق وابن المبارك **قال** ولا نعلم احدا
روى هذا الحديث عن همام بهذا الاسناد نحو هذا الا عمرو بن عاصم الكلابي **والمعروف** من حديث قتادة عن النضر بن انس عن بشير
ابن نهيك عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ادرك ركعة من صلاة الصبح قبل ان تطلع الشمس فقد ادرك الصبح
باب ما جاء في الاربع قبل الظهر **حدثنا** بندار نا ابو عامر نا سفيان عن ابي اسحاق عن عاصم بن ضمرة **عن** علي قال كان النبي صلى
الله عليه وسلم يصلي قبل الظهر اربعا وبعدها ركعتين **وفي** الباب عن عائشة وام حبيبة **قال** ابو عيسى حديث علي حديث حسن
حدثنا ابو بكر العطار قال قال علي بن عبد الله عن يحيى بن سعيد عن سفيان قال كنا نعرف فضل حديث عاصم بن ضمرة على
حديث الحارث **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم يختارون ان يصلي الرجل قبل
الظهر اربع ركعات وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك واسحق **وقال** بعض اهل العلم صلاة الليل والنهار مثنى مثنى
يرون الفصل بين كل ركعتين وبه يقول الشافعي واحمد **باب** ما جاء في الركعتين بعد الظهر **حدثنا** احمد بن منيع نا اسماعيل
ابن ابراهيم عن ايوب **عن** نافع عن ابن عمر قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها قال **وفي** الباب
عن علي وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **باب** اخر **حدثنا** عبد الوارث بن عبيد الله العنكي المروزي
نا عبد الله بن المبارك عن خالد الحذاء عن عبد الله بن شقيق **عن** عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا لم يصل اربعا قبل الظهر
صلاهن بعدها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب انما نعرفه من حديث ابن المبارك من هذا الوجه **ورواه** قيس بن
الربيع عن شعبة عن خالد الحذاء نحو هذا ولا نعلم احدا رواه عن شعبة غير قيس بن الربيع **وقد** روى عن عبد الرحمن بن ابي ليلى
عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **حدثنا** علي بن حجر نا يزيد بن هارون عن محمد بن عبد الله الشعيثي عن ابيه عن عنبسة بن
ابي سفيان **عن** ام حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى قبل الظهر اربعا وبعدها اربعا حرمه الله تعالى
على النار **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب وقد روى من غير هذا الوجه **حدثنا** ابو بكر محمد بن اسحق البغدادي
حدثنا عبد الله بن يوسف التنيسي الشامي حدثنا الهيثم بن حميد قال اخبرني العلاء بن الحرث عن القاسم ابي عبد الرحمن
عن عنبسة بن ابي سفيان قال سمعت اختي ام حبيبة زوج النبي صلى الله عليه وسلم تقول سمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول من حافظ على اربع ركعات قبل الظهر واربع بعدها حرمه الله على النار **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح
غريب من هذا الوجه **والقاسم** هو ابن عبد الرحمن يكنى ابا عبد الرحمن وهو مولى عبد الرحمن بن خالد بن يزيد بن معاوية
وهو ثقة شامي وهو صاحب ابي امامة **باب** ما جاء في الاربع قبل العصر **حدثنا** بندار محمد بن بشار نا ابو عامر نا سفيان

عن ابی اسحاق عن عاصم بن ضمرة عن علی قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یصلی قبل العصر اربع رکعات یفصل بینهن بالتسلیم علی الملائکة المقربین ومن تبعهم من المسلمین والمؤمنین **وفی** الباب عن ابن عمر وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عیسی حدیث علی حدیث حسن واختار اسحق بن ابراهیم ان لا یفصل فی الاربع قبل العصر احتج بهذا الحدیث وقال معنی قوله انه لا یفصل بینهن بالتسلیم یعنی التشهد ورای الشافعی واحمد صلاة اللیل والنهار مثنی مثنی یختارون الفصل **حدثنا** یحیی بن موسی و احمد بن ابراهیم ومحمود بن غیلان وغیر واحد قالوا نا ابوداود الطیالسی نا محمد بن مسلم بن عمران سمع جده **عن** ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال رحم الله امرأ صلی قبل العصر اربعا **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن غریب **باب** ما جاء فی الرکعتین بعد المغرب والقراءة فیهما **حدثنا** محمد بن المثنی نا بدل بن المحبر نا عبد الملک بن معدان عن عاصم یعنی ابن بهدلة عن ابی وائل **عن** عبد الله بن مسعود انه قال ما أحصی ما سمعت من رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرأ فی الرکعتین بعد المغرب وفی الرکعتین قبل صلاة الفجر بقل یا ایها الکافرون وقل هو الله احد **وفی** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عیسی حدیث ابن مسعود حدیث غریب من حدیث ابن مسعود لا نعرفه الا من حدیث عبد الملک بن معدان عن عاصم **باب** ما جاء انه یصلیهما فی البیت **حدثنا** احمد ابن منیع نا اسماعیل بن ابراهیم عن ایوب عن نافع **عن** ابن عمر قال صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم رکعتین بعد المغرب فی بیته **وفی** الباب عن رافع بن خدیج وکعب بن عجرة **قال** ابو عیسی حدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح **حدثنا** الحسن بن علی الحلوانی نا عبد الرزاق نا معمر عن ایوب عن نافع **عن** ابن عمر قال حفظت عن رسول الله صلی الله علیه وسلم عشر رکعات کان یصلیها باللیل والنهار رکعتین قبل الظهر ورکعتین بعدها ورکعتین بعد المغرب ورکعتین بعد العشاء الآخرة قال وحدثتنی حفصة انه کان یصلی قبل الفجر رکعتین هذا حدیث حسن صحیح **حدثنا** الحسن بن علی نا عبد الرزاق نا معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم مثله **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح **باب** ما جاء فی فضل التطوع ست رکعات بعد المغرب **حدثنا** ابو کریب یعنی محمد بن العلاء الهمدانی الکوفی نا زید بن الحباب نا عمر بن ابی خثعم عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة **عن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی بعد المغرب ست رکعات لم یتکلم فیما بینهن بسوء عدلن له بعبادة ثنتی عشرة سنة **قال** ابو عیسی وقد روی عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من صلی بعد المغرب عشرین رکعة بنی الله له بیتا فی الجنة **قال** ابو عیسی حدیث ابی هریرة حدیث غریب لا نعرفه الا من حدیث زید بن الحباب عن عمر بن ابی خثعم **قال** وسمعت محمد بن اسماعیل یقول عمر بن عبد الله بن ابی خثعم منکر الحدیث وضعفه جدا **باب** ما جاء فی الرکعتین بعد العشاء **حدثنا** ابو سلمة یحیی بن خلف نا بشر بن المفضل عن خالد الحذاء عن عبد الله بن شقیق قال **سألت** عائشة عن صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت کان یصلی قبل الظهر رکعتین وبعدها رکعتین وبعد المغرب ثنتین وبعد العشاء رکعتین وقبل الفجر ثنتین **وفی** الباب عن علی وابن عمر **قال** ابو عیسی حدیث عبد الله بن شقیق عن عائشة حدیث حسن صحیح **باب** ما جاء ان صلاة اللیل مثنی مثنی **حدثنا** قتیبة نا اللیث عن نافع **عن** ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال صلاة اللیل مثنی مثنی فاذا خفت الصبح فاوتر بواحدة واجعل آخر صلاتک وترا **وفی** الباب عن عمرو بن عبسة **قال** ابو عیسی حدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح والعمل علی هذا عند اهل العلم ان صلاة اللیل مثنی مثنی وهو قول سفیان الثوری وابن المبارک والشافعی واحمد واسحق **باب** ما جاء فی فضل صلاة اللیل **حدثنا** قتیبة نا ابو عوانة عن ابی بشر عن حمید بن عبد الرحمن الحمیری **عن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم افضل الصیام بعد شهر رمضان شهر الله المحرم وافضل الصلاة بعد الفریضة صلاة اللیل **وفی** الباب عن جابر وبلال وابی امامة **قال** ابو عیسی حدیث ابی هریرة حدیث حسن وابو بشر اسمه جعفر بن ایاس وهو جعفر بن ابی وحشیة **باب** ما جاء فی وصف صلاة النبی صلی الله علیه وسلم باللیل **حدثنا** اسحق بن موسی الانصاری نا معن نا مالک عن سعید بن ابی سعید المقبری **عن** ابی سلمة انه سأل عائشة کیف کانت صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم فی رمضان فقالت ما کان رسول الله صلی الله علیه وسلم

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

يزيد في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربعا فلا تسل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا فلا تسل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلاثا فقالت عائشة فقلت يا رسول الله اتنام قبل ان توتر فقال يا عائشة ان عيني تنامان ولا ينام قلبي **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** اسحاق بن موسى الانصاري نا معن بن عيسى نا مالك عن ابن شهاب عن عروة **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي من الليل احدى عشرة ركعة يوتر منها بواحدة فاذا فرغ منها اضطجع على شقه الايمن **ثنا** قتيبة عن مالك عن ابن شهاب نحوه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** **حدثنا** ابو كريب نا وكيع عن شعبة عن ابي جمرة **عن** ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلاث عشرة ركعة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** منه **حدثنا** هناد نا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل تسع ركعات **وفي** الباب عن ابي هريرة وزيد بن خالد الجهني وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن غريب من هذا الوجه ورواه سفيان الثوري عن الاعمش نحو هذا **حدثنا** بذلك محمود بن غيلان نا يحيى بن آدم عن سفيان عن الاعمش **قال** ابو عيسى **واكثر** ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم في صلاة الليل ثلاث عشرة ركعة مع الوتر **واقل** ما وصف من صلاته من الليل تسع ركعات **ثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن قتادة عن زرارة بن اوفى عن سعد بن هشام **عن** عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا لم يصل من الليل منعه من ذلك النوم او غلبته عيناه صلى من النهار ثنتي عشرة ركعة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** عباس هو ابن عبد العظيم العنبري نا عتاب بن المفني **عن** يحيى بن حكيم قال كان قتادة بن اوفى قاضيا بصرة فكان يؤتى بني فشير فقراء يوما في صلاة الصبح فاذا نقر في الناقور قال ذلك يوم سير خرج ميتا وكنت في من احتمله الدار **قال** ابو عيسى وسعد بن هشام هو ابن عامر الانصاري وهشام بن عامر هو من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **باب** في نزول الرب تبارك وتعالى الى السماء الدنيا كل ليلة **حدثنا** قتيبة نا يعقوب بن عبد الرحمن الاسكندراني عن سهيل بن ابي صالح **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل الله تبارك وتعالى الى السماء الدنيا كل ليلة حين يمضي ثلث الليل الاول فيقول انا الملك انا الملك من ذا الذي يدعوني فاستجيب له من ذا الذي يسألني فاعطيه من ذا الذي يستغفرني فاغفر له فلا يزال كذلك حتى يضيء الفجر **وفي** الباب عن علي بن ابي طالب وابي سعيد ورفاعة الجهني وجبير بن مطعم وابن مسعود وابي الدرداء وعثمان بن ابي العاص **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **وقد** روى هذا الحديث من اوجه كثيرة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ينزل الله تبارك وتعالى حين يبقى ثلث الليل الآخر وهذا اصح الروايات.

باب ما جاء في القراءة بالليل **حدثنا** محمود بن غيلان نا يحيى بن اسحق نا حماد بن سلمة عن ثابت البناني عن عبد الله بن رباح الانصاري **عن** ابي قتادة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لابي بكر مررت بك وانت تقرأ وانت تخفض من صوتك فقال اني اسمعت من ناجيت قال ارفع قليلا وقال لعمر مررت بك وانت تقرأ وانت ترفع صوتك فقال اني ازعج الوسنان واطرد الشيطان قال اخفض قليلا **وفي** الباب عن عائشة وام هانئ وام سلمة وابن عباس **حدثنا** قتيبة نا الليث عن معاوية بن صالح عن عبد الله بن ابي قيس قال **سألت** عائشة كيف كان قراءة النبي صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت كل ذلك قد كان يفعل ربما اسر بالقراءة وربما جهر فقلت الحمد لله الذي جعل في الامر سعة **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح غريب **قال** ابو عيسى حديث ابي قتادة حديث غريب انما اسنده يحيى بن اسحق عن حماد بن سلمة والناس انما يروون هذا الحديث عن ثابت عن عبد الله بن رباح مرسلا **حدثنا** ابو بكر محمد بن نافع البصري نا عبد الصمد بن عبد الوارث عن اسماعيل بن مسلم العبدي عن ابي المتوكل الناجي **عن** عائشة قالت قام النبي صلى الله عليه وسلم بآية من القرآن ليلة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه **باب** ما جاء في فضل صلاة التطوع في البيت **حدثنا** محمد بن بشار نا محمد بن جعفر نا عبيد الله بن سعيد بن ابي هند عن سالم ابي النضر عن بسر بن سعيد **عن** زيد بن ثابت عن النبي صلى

علیہ وسلم قال افضل صلاتکم فی بیوتکم الا المکتوبۃ **وفی** الباب عن عمر بن الخطاب وجابر بن عبد اللہ وابی سعید وابی ہریرۃ وابن عمر وعائشۃ وعبد اللہ بن سعد وزید بن خالد الجہنی **قال** ابو عیسی حدیث زید بن ثابت حدیث حسن وقد **اختلفوا** فی روایۃ ہذا الحدیث **فرواہ** موسی بن عقبۃ وابراہیم بن ابی النضر مرفوعا واوقفہ بعضہم **ورواہ** مالک عن ابی النضر ولم یرفعہ **والحدیث** المرفوع اصح **حدثنا** اسحق بن منصور نا عبد اللہ بن نمیر عن عبید اللہ بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوا فی بیوتکم ولا تتخذوہا قبورا وما قبلہ **قال** ابو عیسی ہذا حدیث حسن صحیح **ابواب الوتر باب** ماجاء فی فضل الوتر **حدثنا** قتیبۃ نا اللیث بن سعد عن یزید بن ابی حبیب **عن** عبد اللہ بن راشد الزرقی **عن** عبد اللہ بن ابی مرۃ الزرقی **عن** خارجۃ بن حذافۃ انہ قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان اللہ امدکم بصلاۃ ہی خیر لکم من حمر النعم الوتر جعلہ اللہ لکم فیما بین صلاۃ العشاء الی ان یطلع الفجر **وفی** الباب عن ابی ہریرۃ وعبد اللہ بن عمرو وبریدۃ وابی بصرۃ صاحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم **قال** ابو عیسی حدیث خارجۃ بن حذافۃ حدیث غریب لا نعرفہ الا من حدیث یزید بن ابی حبیب وقد وہم بعض الحفاظ فی ہذا الحدیث فقال عبد اللہ بن راشد الزرقی وہو وہم **باب** ماجاء ان الوتر لیس بحتم **حدثنا** ابو کریب نا ابو بکر بن عیاش ح ونا ابو اسحق عن عاصم بن ضمرۃ **عن** علی قال الوتر لیس بحتم کصلاتکم المکتوبۃ ولکن سن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ وتر یحب الوتر فاوتروا یا اہل القرآن **وفی** الباب عن ابن عمر وابن مسعود وابن عباس **قال** ابو عیسی حدیث علی حدیث حسن وروی سفیان الثوری وغیر عن ابی اسحق عن عاصم بن ضمرۃ **عن** علی قال الوتر لیس بحتم کہیئۃ الصلاۃ المکتوبۃ ولکن سنۃ سنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** بذلک ہناد نا عبد الرحمن بن مہدی عن سفیان وہذا اصح من حدیث ابی بکر بن عیاش **وقد** روی منصور بن المعتمر عن ابی اسحق نحو روایۃ ابی بکر بن عیاش **باب** ماجاء فی کراہیۃ النوم قبل الوتر **حدثنا** ابو کریب نا زکریا بن ابی زائدۃ عن اسرائیل عن عیسی بن ابی عزۃ عن الشعبی عن ابی ثور الازدی **عن** ابی ہریرۃ قال اصی نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اوتر قبل ان انام قال عیسی بن ابی عزۃ وکان الشعبی یوتر اول اللیل ثم ینام **وفی** الباب عن ابی ذر **قال** ابو عیسی حدیث ابی ہریرۃ حدیث حسن غریب من ہذا الوجہ وابو ثور الازدی اسمہ حبیب بن ابی مکیلۃ **وقد** اختار قوم من اہل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومن بعدہم ان لا ینام الرجل حتی یوتر **وروی** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال من خشی منکم ان لا یستیقظ من آخر اللیل فلیوتر من اولہ ومن طمع منکم ان یقوم من آخر اللیل فلیوتر من آخر اللیل فان قراۃ القرآن فی آخر اللیل محضورۃ وہی افضل **حدثنا** بذلک ہناد قال نا ابو معاویۃ عن الاعمش عن ابی سفیان **عن** جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** ماجاء فی الوتر من اول اللیل وآخرہ **حدثنا** احمد بن منیع نا ابو بکر بن عیاش نا ابو حصین عن یحیی بن وثاب عن مسروق انہ **سال** عائشۃ عن وتر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت من کل اللیل قد اوتر اولہ واوسطہ وآخرہ فانتہی وترہ حین مات فی وجہ السحر **قال** ابو عیسی ابو حصین اسمہ عثمان بن عاصم الاسدی **وفی** الباب عن علی وجابر وابی مسعود الانصاری وابی قتادۃ **قال** ابو عیسی حدیث عائشۃ حدیث حسن صحیح وہو الذی اختارہ بعض اہل العلم ان الوتر من آخر اللیل **باب** ماجاء فی الوتر بتسع **حدثنا** ہناد نا ابو معاویۃ عن الاعمش عن عمرو بن مرۃ عن یحیی بن الجزار **عن** ام سلمۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بثلاث عشرۃ فلما کبر وضعف وتر بسبع **وفی** الباب عن عائشۃ **قال** ابو عیسی حدیث ام سلمۃ حدیث حسن وقد روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الوتر بثلاث عشرۃ واحدی عشرۃ وتسع وسبع وخمس وثلاث وواحدۃ قال اسحق بن ابراہیم معنی ما روی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر بثلاث عشرۃ **قال** نا معنا انہ کان یصلی من اللیل ثلاث عشرۃ رکعۃ مع الوتر فنسبت صلاۃ اللیل الی الوتر **وروی** فی ذلک حدیثا عن عائشۃ **واحتج** بما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اوتروا یا اہل القرآن قال انما عنی بہ قیام اللیل یقول **انما** قیام اللیل علی اصحاب القرآن **باب** ماجاء فی الوتر بخمس **حدثنا** اسحق بن منصور نا عبد اللہ بن نمیر نا ہشام بن عروۃ عن ابیہ **عن** عائشۃ قالت کانت صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل ثلاث عشرۃ رکعۃ یوتر من ذلک بخمس لا یجلس فی شیء

منهن الا فی آخرهن فاذا اذن المؤذن قام فصلی رکعتین خفیفتین **وفی** الباب عن ابی ایوب **قال** ابو عیسی وحدیث عائشة حدیث حسن صحیح **وقد** رای بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم الوتر بخمس قالوا لا یجلس فی شیء منهن الا فی آخرهن

باب ما جاء فی الوتر بثلاث **حدثنا** هناد نا ابو بکر بن عیاش عن ابی اسحٰق عن الحرث **عن** علی قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یوتر بثلاث یقرأ فیهن بتسع سور من المفصل یقرأ فی کل رکعة بثلاث سور آخرهن قل هو الله احد **وفی** الباب عن عمران بن حصین وعائشة وابن عباس وابی ایوب وعبد الرحمٰن بن ابزی عن ابی بن کعب یروی بعضهم عن عبد الرحمٰن بن ابزی عن النبی صلی الله علیه وسلم ولم یذکروا فیه عن ابی بن کعب وذکر بعضهم عن عبد الرحمٰن بن ابزی عن ابی **قال** ابو عیسی وقد ذهب قوم من اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم الی هذا ورأوا ان یوتر الرجل بثلاث **قال** سفیان ان شاء اوتر بخمس وان شاء اوتر بثلاث وان شاء اوتر برکعة **قال** سفیان والذی نستحب ان یوتر بثلاث رکعات وهو قول ابن المبارک واهل الکوفة **حدثنا** سعید بن یعقوب الطالقانی نا حماد بن زید عن هشام عن محمد بن سیرین **قال** کانوا یوترون بخمس وبثلاث وبرکعة ویرون کل ذلک حسنا

باب ما جاء فی الوتر برکعة **حدثنا** قتیبة نا حماد بن زید عن انس بن سیرین قال **سألت** ابن عمر فقلت اطیل فی رکعتی الفجر فقال کان النبی صلی الله علیه وسلم یصلی من اللیل مثنی مثنی ویوتر برکعة وکان یصلی الرکعتین والاذان فی اذنه **وفی** الباب عن عائشة وجابر والفضل ابن عباس وابی ایوب وابن عباس **قال** ابو عیسی حدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح والعمل علی هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم والتابعین **یروا** ان یفصل الرجل بین الرکعتین والثالثة بوتر برکعة **وبه** یقول مالک والشافعی واحمد واسحٰق

باب ما جاء ما یقرأ فی الوتر **حدثنا** علی بن حجر نا شریک عن ابی اسحٰق عن سعید بن جبیر **عن** ابن عباس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرأ فی الوتر بسبح اسم ربک الاعلی وقل یا ایها الکافرون وقل هو الله احد فی رکعة رکعة **وفی** الباب عن علی وعائشة وعبد الرحمٰن ابزی عن ابی بن کعب عن النبی صلی الله علیه وسلم **قال** ابو عیسی وقد روی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قرأ فی الوتر فی الرکعة الثالثة بالمعوذتین وقل هو الله احد والذی اختاره اکثر اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ومن بعدهم ان یقرأ بسبح اسم ربک الاعلی وقل یا ایها الکافرون وقل هو الله احد یقرأ فی کل رکعة من ذلک بسورة **حدثنا** اسحٰق بن ابراهیم بن حبیب بن الشهید البصری نا محمد بن سلمة الحرانی عن خصیف عن عبد العزیز بن جریج قال **سألت** عائشة بای شیء کان یوتر رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت کان یقرأ فی الاولی بسبح اسم ربک الاعلی وفی الثانیة بقل یا ایها الکافرون وفی الثالثة بقل هو الله احد والمعوذتین **قال** ابو عیسی وهذا حدیث حسن غریب وعبد العزیز هذا والد ابن جریج صاحب عطاء وابن جریج اسمه عبد الملک بن عبد العزیز ابن جریج **وقد** روی هذا الحدیث یحیی بن سعید الانصاری عن عمرة عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم

باب ما جاء فی القنوت فی الوتر **حدثنا** قتیبة نا ابو الاحوص عن ابی اسحٰق عن بُرَید بن ابی مریم **عن** ابی الحوراء قال قال الحسن بن علی علمنی رسول الله صلی الله علیه وسلم کلمات اقولهن فی الوتر اللهم اهدنی فیمن هدیت وعافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت وبارک لی فیما اعطیت وقنی شر ما قضیت فانک تقضی ولا یقضی علیک وانه لا یذل من والیت تبارکت ربنا وتعالیت **وفی** الباب عن علی **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن لا نعرفه الا من هذا الوجه من حدیث ابی الحوراء السعدی واسمه ربیعة بن شیبان ولا نعرف عن النبی صلی الله علیه وسلم فی القنوت شیئا احسن من هذا **واختلف** اهل العلم فی القنوت فی الوتر **فرای** عبد الله بن مسعود القنوت فی الوتر فی السنة کلها واختار القنوت قبل الرکوع **وهو** قول بعض اهل العلم وبه یقول سفیان الثوری وابن المبارک واسحٰق واهل الکوفة **وقد** روی عن علی بن ابی طالب انه کان لا یقنت الا فی النصف الاخر من رمضان وکان یقنت بعد الرکوع **وقد** ذهب بعض اهل العلم الی هذا وبه یقول الشافعی واحمد

باب ما جاء فی الرجل ینام عن الوتر او ینسی **حدثنا** محمود بن غیلان نا وکیع نا عبد الرحمٰن بن زید بن اسلم عن ابیه عن عطاء ابن یسار **عن** ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من نام عن الوتر او نسیه فلیصل اذا ذکر واذا استیقظ **حدثنا** قتیبة نا عبد الله بن زید بن اسلم **عن** ابیه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال من نام عن وتره فلیصل اذا اصبح **وهذا** اصح من الحدیث الاول سمعت ابا داود السجزی یعنی سلیمان بن الاشعث یقول سألت احمد بن حنبل عن عبد الرحمٰن بن زید بن اسلم فقال اخو

عبد الله لا بأس به **وسمعت** محمدا يذكر عن علي بن عبد الله انه **ضعف** عبد الرحمن بن زيد بن اسلم وقال عبد الله بن زيد ابن اسلم ثقة وقد ذهب بعض اهل الكوفة الى هذا الحديث **وقالوا** يوتر الرجل اذا ذكر وان كان بعد ما طلعت الشمس وبه يقول سفيان الثوري **باب ما جاء** في مبادرة الصبح بالوتر **حدثنا** احمد بن منيع نا يحيى بن زكريا بن ابي زائدة نا عبيد الله عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال بادروا الصبح بالوتر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عبد الرزاق نا معمر عن يحيى بن ابي كثير عن ابي نضرة **عن** ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اوتروا قبل ان تصبحوا **حدثنا** محمود بن غيلان نا عبد الرزاق نا ابن جريج عن سليمان بن موسى عن نافع **عن** ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا طلع الفجر فقد ذهب كل صلوة الليل والوتر فاوتروا قبل طلوع الفجر **قال** ابو عيسى وسليمان بن موسى قد تفرد به على هذا اللفظ **وروى** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا وتر بعد صلوة الصبح وهو قول غير واحد من اهل العلم **وبه** يقول الشافعي واحمد واسحق لا يرون الوتر بعد صلوة الصبح **باب ما جاء** لا وتران في ليلة **حدثنا** هناد نا ملازم بن عمرو قال حدثني عبد الله بن بدر عن قيس بن طلق بن علي **عن** ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا وتران في ليلة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **واختلف** اهل العلم في الذي يوتر من اول الليل ثم يقوم من آخره **فرأى** بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم نقض الوتر وقالوا يضيف اليها ركعة ويصلي ما بدا له ثم يوتر في آخر صلوته لانه لا وتران في ليلة وهو الذي ذهب اليه اسحق **وقال** بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم اذا اوتر من اول الليل ثم نام ثم قام من آخره انه يصلي ما بدا له ولا ينقض وتره بل يركع وتره على ما كان وهو قول سفيان الثوري ومالك بن انس واحمد وابن المبارك وهذا اصح **لانه** قد روي من غير وجه ان النبي صلى الله عليه وسلم قد صلى بعد الوتر **حدثنا** محمد بن بشار نا حماد بن مسعدة عن ميمون بن موسى المرائي عن الحسن عن امه **عن** ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الوتر ركعتين **وقد** روي نحو هذا عن ابي امامة وعائشة وغيرهما عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في الوتر على الراحلة **حدثنا** قتيبة نا مالك بن انس عن ابي بكر بن عمر بن عبد الرحمن **عن** سعيد بن يسار قال كنت مع ابن عمر في سفر فخلفت عنه فقال ابن كنت فقلت اوترت فقال اليس لك في رسول الله اسوة حسنة رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر على راحلته **وفي** الباب عن ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **وقد** ذهب بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الى هذا وراوا ان يوتر الرجل على راحلته وبه يقول الشافعي واحمد واسحق **وقال** بعض اهل العلم لا يوتر الرجل على الراحلة فاذا اراد ان يوتر نزل فاوتر على الارض وهو قول بعض اهل الكوفة **باب ما جاء** في صلوة الضحى **حدثنا** ابو كريب محمد بن العلاء نا يونس بن بكير عن محمد بن اسحق عن موسى بن فلان بن انس عن عمه ثمامة بن انس بن مالك **عن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الضحى اثنتي عشرة ركعة بنى الله له قصرا في الجنة من ذهب **وفي** الباب عن ام هانئ وابي هريرة ونعيم بن همار وابي ذر وعائشة وابي امامة وعتبة بن عبد السلمي وابن ابي اوفى وابي سعيد وزيد بن ارقم وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث انس حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى نا محمد بن جعفر نا شعبة عن عمرو بن مرة **عن** عبد الرحمن بن ابي ليلى قال ما اخبرني احد انه راى رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى الا ام هانئ فانها حدثت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل بيتها يوم فتح مكة فاغتسل فصلى ثمان ركعات ما رايته صلى صلوة قط اخف منها غير انه كان يتم الركوع والسجود **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وكان احمد راى ان لا بأس به شيء في هذا الباب حديث ام هانئ **واختلفوا** في نعيم فقال بعضهم نعيم بن همار وقال بعضهم ابن همار ويقال ابن هبار ويقال ابن همام **والصحيح** ابن همار وابو نعيم وهم فيه فقال ابن همار واخطأ فيه ثم ترك فقال نعيم عن النبي صلى الله عليه وسلم اخبرني بذلك عبد بن حميد عن ابي نعيم **حدثنا** ابو جعفر السمناني نا محمد بن الحسين نا ابو مسهر نا اسمعيل بن عياش عن بجير بن سعد عن خالد بن معدان عن جبير بن نفير **عن** ابي الدرداء وابي ذر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الله تبارك وتعالى انه قال ابن آدم اركع لي اربع ركعات من اول النهار اكفك آخره **قال**

ابو عيسى هذا حديث غريب وروى وكيع والنضر بن شميل وغير واحد من الائمة هذا الحديث عن عكاس بن ذهم ولا نعرفه الا من حديثه **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى البصري نا يزيد بن زريع عن عكاس بن ذهم عن سهيل ذكوان ابي عمر **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حافظ على شفعة الضحى غفرله ذنوبه وان كانت مثل زبد البحر **حدثنا** زياد بن ايوب البغدادي نا محمد بن ربيعة عن فضيل بن مرزوق عن عطية العوفي **عن** ابي سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى حتى نقول لا يدع ويدعها حتى نقول لا يصلي **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **باب ما جاء** في الصلوة عند الزوال **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى نا ابو داود الطيالسي نا محمد بن مسلم بن ابي الوضاح هو ابو سعيد المؤدب عن عبد الكريم الجزري عن مجاهد **عن** عبد الله بن السائب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي اربعا بعد ان تزول الشمس قبل الظهر وقال انها ساعة تفتح فيها ابواب السماء واحب ان يصعد لي فيها عمل صالح **وفي** الباب عن علي وابي ايوب **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن السائب حديث حسن غريب **وروي** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يصلي اربع ركعات بعد الزوال لا يسلم الا في آخرهن **باب ما جاء** في صلوة الحاجة **حدثنا** علي بن عيسى بن يزيد البغدادي نا عبد الله بن بكر السهمي نا عبد الله بن منير عن عبد الله بن بكر عن فائد بن عبد الرحمن **عن** عبد الله بن ابي اوفى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له الى الله حاجة او الى احد من بني آدم فليتوضأ وليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم ليثن على الله وليصل على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليقل لا اله الا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين اسالك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل اثم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا حاجة هي لك رضا الا قضيتها يا ارحم الراحمين **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب **وفي** اسناده مقال فائد بن عبد الرحمن **يضعف** في الحديث وفائد هو ابو الورقاء **باب ما جاء** في صلوة الاستخارة **حدثنا** قتيبة نا عبد الرحمن بن ابي الموالي عن محمد بن المنكدر **عن** جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة في الامور كما يعلمنا السورة من القرآن يقول اذا هم احدكم بالامر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم اني استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك واسالك من فضلك العظيم فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر خير لي في ديني ومعيشتي وعاقبة امري او قال في عاجل امري وآجله فيسره لي ثم بارك لي فيه وان كنت تعلم ان هذا الامر شر لي في ديني ومعيشتي وعاقبة امري او قال في عاجل امري وآجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم ارضني به قال ويسمي حاجته **وفي** الباب عن عبد الله بن مسعود وابي ايوب **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح غريب لا نعرفه الا من حديث عبد الرحمن بن ابي الموالي وهو شيخ مدني ثقة روى عنه سفيان حديثا وقد روى عن عبد الرحمن غير واحد من الائمة **باب ما جاء** في صلوة التسبيح **حدثنا** ابو كريب محمد بن العلاء نا زيد حباب العكلي نا موسى بن عبيدة قال حدثني سعيد بن ابي سعيد مولى ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم **عن** ابي رافع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للعباس يا عم الا اصلك الا احبوك الا انفعك قال بلى يا رسول الله قال يا عم صل اربع ركعات تقرأ في كل ركعة بفاتحة الكتاب وسورة فاذا انقضت القراءة فقل الله اكبر والحمد لله وسبحان الله خمس عشرة مرة قبل ان تركع ثم اركع فقلها عشرا ثم ارفع راسك فقلها عشرا ثم اسجد فقلها عشرا ثم ارفع راسك فقلها عشرا ثم اسجد فقلها عشرا ثم ارفع راسك فقلها عشرا قبل ان تقوم فتلك خمس وسبعون في كل ركعة وهي ثلثمائة في اربع ركعات ولو كانت ذنوبك مثل رمل عالج غفرها الله لك قال يا رسول الله ومن يستطيع ان يقولها في يوم قال ان لم تستطع ان تقولها في يوم فقلها في جمعة فان لم تستطع ان تقولها في جمعة فقلها في شهر فلم يزل يقول له حتى قال فقلها في سنة **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب من حديث ابي رافع **حدثنا** احمد بن محمد بن موسى نا عبد الله بن المبارك نا عكرمة بن عمار قال حدثني اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة **عن** انس بن مالك ان ام سليم غدت على النبي صلى الله عليه وسلم فقالت علمني كلمات اقولهن في صلوتي فقال كبري الله عشرا وسبحيه عشرا واحمديه عشرا ثم سلي ما شئت يقول نعم نعم **وفي** الباب عن ابن عباس وعبد الله بن عمرو والفضل بن عباس وابي رافع **قال** ابو عيسى حديث

انس حديث حسن غريب **وقد** روى عن النبي صلى الله عليه وسلم غير حديث في صلوة التسبيح ولا يصح منه كبير شئ **وقد** رأى ابن المبارك وغير واحد من اهل العلم صلوة التسبيح وذكروا الفضل فيه **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي نا ابو وهب قال **سألت** عبد الله بن المبارك عن الصلوة التي يسبح فيها قال يكبر ثم يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك ثم يقول خمس عشرة مرة سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ثم يتعوذ ويقرأ بسم الله الرحمن الرحيم وفاتحة الكتاب وسورة ثم يقول عشر مرات سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ثم يركع فيقولها عشرا ثم يرفع راسه فيقولها عشرا ثم يسبح فيقولها عشرا ثم يرفع راسه يقولها عشرا ثم يسجد الثانية فيقولها عشرا يصلي اربع ركعات على هذا فذلك خمس وسبعون تسبيحة في كل ركعة بخمس عشرة تسبيحة ثم يقرأ ثم يسبح عشرا فان صلى ليلا فاحب الي ان يسلم في كل ركعتين وان صلى نهارا فان شاء سلم وان شاء لم يسلم قال ابو وهب واخبرني عبد العزيز هو ابن ابي رزمة عن عبد الله انه قال يبدأ في الركوع بسبحان ربي العظيم وفي السجود بسبحان ربي الاعلى ثلثا ثم يسبح التسبيحات **قال** احمد بن عبدة نا وهب بن زمعة قال اخبرني عبد العزيز وهو ابن ابي رزمة قال قلت لعبد الله بن المبارك ان سها فيها ايسبح في سجدتي السهو عشرا عشرا قال لا انما هي ثلثمائة تسبيحة **باب** ما جاء في صفة الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمود بن غيلان قال حدثنا ابو اسامة عن مسعر والاجلح ومالك بن مغول عن الحكم بن عتيبة عن عبد الرحمن بن ابي ليلى **عن** كعب بن عجرة قال قلنا يا رسول الله هذا السلام عليك قد علمنا فكيف الصلوة عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى ال محمد كما صليت على ابراهيم انك حميد مجيد وبارك على محمد وعلى ال محمد كما باركت على ابراهيم انك حميد مجيد قال ابو اسامة وزاد في زائدة عن الاعمش عن الحكم عبد الرحمن بن ابي ليلى قال ونحن نقول وعليا معهم **وفي** الباب عن علي وابي حميد وابي مسعود وطلحة وابي سعيد وبريدة وزيد بن خارجة ويقال ابن جارية وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث كعب بن عجرة حديث حسن صحيح وعبد الرحمن بن ابي ليلى كنيته ابو عيسى ابو ليلى اسمه ميسار **باب ما جاء** في فضل الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن بشار نا محمد بن خالد بن عثمة قال نا موسى بن يعقوب الزمعي حدثني عبد الله بن كيسان ان عبد الله بن شداد اخبره **عن** عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اولى الناس بي يوم القيمة اكثرهم علي صلوة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **وروى** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من صلى علي صلوة صلى الله عليه عشرا وكتب له عشر حسنات **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي صلوة صلى الله عليه عشرا **وفي** الباب عن عبد الرحمن بن عوف وعامر بن ربيعة وعمار وابي طلحة وانس وابي بن كعب **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **وروى** عن سفيان الثوري وغير واحد من اهل العلم **قالوا** صلوة الرب الرحمة **و** صلوة الملائكة الاستغفار **حدثنا** ابو داود سليمان بن سلم البلخي المصاحفي نا النضر بن شميل عن ابي قرة الاسدي عن سعيد بن المسيب **عن** عمر بن الخطاب قال ان الدعاء موقوف بين السماء والارض لا يصعد منه شئ حتى تصلي على نبيك صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى والعلاء ابن عبد الرحمن هو ابن يعقوب هو مولى الحرقة والعلاء هو من التابعين سمع من انس بن مالك وغيره وعبد الرحمن بن يعقوب والد العلاء هو من التابعين سمع من ابي هريرة وابي سعيد الخدري **ويعقوب** هو من كبار التابعين قد ادرك عمر بن الخطاب وروى عنه **حدثنا** عباس بن عبد العظيم العنبري نا عبد الرحمن بن مهدي عن مالك بن انس عن العلاء بن عبد الرحمن بن يعقوب **عن** ابيه **عن** جده قال قال عمر بن الخطاب لا يبيع في سوقنا الا من تفقه في الدين هذا حديث حسن غريب **ابواب الجمعة باب** فضل يوم الجمعة **حدثنا** قتيبة نا المغيرة بن عبد الرحمن عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير يوم طلعت فيه الشمس يوم الجمعة فيه خلق ادم وفيه ادخل الجنة وفيه اخرج منها ولا تقوم الساعة الا في يوم الجمعة **وفي** الباب عن ابي لبابة وسلمان وابي الدرداء وسعد بن عبادة واوس بن اوس **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **باب** في الساعة التي ترجى في يوم الجمعة **حدثنا** عبد الله بن الصباح الهاشمي

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

البصري نا عبد الله بن عبد المجيد الحنفي نا محمد بن ابي حميد نا عيسى بن وردان عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التمسوا الساعة التي ترجى في يوم الجمعة بعد العصر الى غيبوبة الشمس قال ابو عيسى هذا حديث غريب من هذا الوجه وقد روى هذا الحديث عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم من غير هذا الوجه ومحمد بن ابي حميد يضعف ضعفه بعض اهل العلم من قبل حفظه ويقال الحمد بن ابي حميد ويقال هو ابو ابراهيم الانصاري وهو منكر الحديث وراى بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الساعة التي ترجى بعد العصر الى ان تغرب الشمس وبه يقول احمد واسحق وقال اسحق اكثر الحديث في الساعة التي ترجى فيها اجابة الدعوة انها بعد صلوة العصر وترجى بعد زوال الشمس حدثنا زياد بن ايوب البغدادي نا ابو عامر العقدي نا كثير بن عبد الله بن عمرو بن عوف المزني عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان في الجمعة ساعة لا يسال الله العبد فيها شيئا الا اتاه الله اياه قالوا يا رسول الله اية ساعة هي قال حين تقام الصلوة الى ان ينصرف منها وفي الباب عن ابي موسى وابي ذر وسلمان وعبد الله بن سلام وابي لبابة وسعد بن عبادة قال ابو عيسى حديث عمرو بن عوف حديث حسن غريب حدثنا اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك بن انس عن يزيد بن عبد الله بن الهاد عن محمد ابن ابراهيم عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت فيه الشمس يوم الجمعة فيه خلق ادم وفيه ادخل الجنة وفيه اهبط منها وفيه ساعة لا يوافقها عبد مسلم يصلي فيسال الله فيها شيئا الا اعطاه اياه قال ابو هريرة فلقيت عبد الله بن سلام فذكرت له هذا الحديث فقال انا اعلم بتلك الساعة فقلت اخبرني بها ولا تضنن بها علي فقال هي بعد العصر الى ان تغرب الشمس قلت فكيف تكون بعد العصر وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يوافقها عبد مسلم وهو يصلي وتلك الساعة لا يصلي فيها فقال عبد الله بن سلام الم ترقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جلس مجلسا ينتظر الصلوة فهو في الصلوة قلت بلى قال فهو ذاك وفي الحديث قصة طويلة قال ابو عيسى هذا حديث صحيح قال ومعنى قوله اخبرني بها ولا تضنن بها علي يقول لا تبخل بها علي والضنين البخيل والظنين المتهم

باب ما جاء في الاغتسال في يوم الجمعة

حدثنا احمد بن منيع نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سالم عن ابيه انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول من اتى الجمعة فليغتسل وفي الباب عن ابي سعيد وعمر وجابر والبراء وعائشة وابي الدرداء قال ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح وروى عن الزهري عن عبد الله بن عبد الله بن عمر عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا الحديث ايضا حدثنا بذلك قتيبة نا الليث بن سعد عن ابن شهاب عن عبد الله بن عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وقال محمد حديث الزهري عن سالم عن ابيه وحديث عبد الله بن عبد الله عن ابيه كلا الحديثين صحيح وقال بعض اصحاب الزهري عن الزهري قال حدثني ال عبد الله بن عمر عن ابن عمر بينما عمر بن الخطاب يخطب يوم الجمعة اذ دخل رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فقال اية ساعة هذه فقال ما هو الا ان سمعت النداء وما زدت على ان توضات قال والوضوء ايضا وقد علمت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بالغسل حدثنا بذلك محمد بن ابان نا عبد الرزاق عن معمر عن الزهري ح وثنا عبد الله بن عبد الرحمن نا عبد الله بن صالح عن الليث عن يونس عن الزهري بهذا الحديث وروى مالك هذا الحديث عن الزهري عن سالم قال بينما عمر يخطب يوم الجمعة فذكر الحديث قال ابو عيسى سالت محمدا عن هذا فقال الصحيح حديث الزهري عن سالم عن ابيه قال محمد وقد روى عن مالك ايضا عن الزهري عن سالم عن ابيه نحو هذا الحديث

باب في فضل الغسل يوم الجمعة

حدثنا محمود بن غيلان نا وكيع عن سفيان وابي جناب يحيى بن ابي حية عن عبد الله بن عيسى عن يحيى بن الجارث عن ابي الاشعث الصنعاني عن اوس بن اوس قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم من اغتسل يوم الجمعة وغسل وبكر وابتكر ودنا واستمع وانصت كان له بكل خطوة يخطوها اجر سنة صيامها وقيامها قال محمد في هذا الحديث قال وكيع اغتسل هو وغسل امراته ويروى عن ابن المبارك انه قال في هذا الحديث من غسل واغتسل يعني غسل راسه واغتسل وفي الباب عن ابي بكر وعمران بن حصين وسلمان وابي ذر وابي سعيد وابن عمر وابي ايوب قال ابو عيسى حديث اوس بن اوس حديث حسن وابو الاشعث الصنعاني اسمه شراحيل ابن ادة

باب في الوضوء يوم الجمعة

حدثنا ابو موسى محمد بن المثنى نا سعيد بن سفيان الجحدري نا شعبة عن قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضا يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل

فضل **وفي** الباب عن ابي هريرة وانس وعائشة **قال** ابو عيسى حديث سمرة حديث حسن **وقد** روى بعض اصحاب قتادة هذا الحديث عن قتادة عن الحسن عن سمرة **ورواه** بعضهم عن قتادة عن الحسن عن النبي صلى الله عليه وسلم **مرسل** والعمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم اختاروا الغسل يوم الجمعة ورأوا ان يجزئ الوضوء من الغسل يوم الجمعة **قال** الشافعي ومما يدل على ان امر النبي صلى الله عليه وسلم بالغسل يوم الجمعة انه على الاختيار لا على الوجوب حديث عمر حيث قال لعثمان والوضوء ايضا وقد علمت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بالغسل يوم الجمعة فلو كان امر على الوجوب لا على الاختيار لم يترك عمر عثمان حتى يردّه ويقول له ارجع فاغتسل **ولما** خفي على عثمان ذلك مع علمه ولكن دل في هذا الحديث ان الغسل يوم الجمعة فيه فضل من غير وجوب يجب على المرء تركه **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم اتى الجمعة فدنى واستمع وانصت غفر له ما بينه وبين الجمعة وزيادة ثلثة ايام ومن مس الحصى فقد لغا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في التبكير الى الجمعة **حدثنا** اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك عن سمي عن ابي صالح **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل يوم الجمعة غسل الجنابة ثم راح فكانما قرب بدنة ومن راح في الساعة الثانية فكانما قرب بقرة ومن راح في الساعة الثالثة فكانما قرب كبشا اقرن ومن راح في الساعة الرابعة فكانما قرب دجاجة ومن راح في الساعة الخامسة فكانما قرب بيضة فاذا خرج الامام حضرت الملائكة يستمعون الذكر **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو سمرة **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في ترك الجمعة من غير عذر **حدثنا** علي بن خشرم نا عيسى بن يونس عن محمد بن عمرو عن عبيدة بن سفيان **عن** ابي الجعد يعني الضمري وكانت له صحبة فيما زعم محمد بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة ثلث مرات تهاونا بها طبع الله على قلبه **وفي** الباب عن ابن عمر وابن عباس وسمرة **قال** ابو عيسى حديث ابي الجعد حديث حسن **وسالت** محمدا عن اسم ابي الجعد الضمري فلم يعرف اسمه وقال لا اعرف له عن النبي صلى الله عليه وسلم الا هذا الحديث **قال** ابو عيسى ولا نعرف هذا الحديث الا من حديث محمد بن عمرو **باب ما جاء** من كم يؤتى الى الجمعة **حدثنا** عبد بن حميد ومحمد بن مدويه قالا نا الفضل بن دكين نا اسرائيل عن نوح رجل من اهل قبا **عن** ابيه وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال امرنا النبي صلى الله عليه وسلم ان نشهد الجمعة من قبا **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه واسناده ليس بالقوي وفي هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء وقد روي عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجمعة على من اواه الليل الى اهله وهذا حديث **اسناده** ضعيف انما يروى من حديث معارك بن عباد عن عبد الله بن سعيد المقبري **وضعف** يحيى بن سعيد القطان عبد الله بن سعيد المقبري في الحديث **واختلف** اهل العلم على من تجب عليه الجمعة **فقال** بعضهم تجب الجمعة على من اواه الليل الى منزله **وقال** بعضهم لا تجب الجمعة الا على من سمع النداء وهو قول الشافعي واحمد واسحق سمعت احمد بن الحسن يقول كنا عند احمد بن حنبل فذكروا عنده من تجب عليه الجمعة فلم يذكر احمد فيه عن النبي صلى الله عليه وسلم شيئا قال احمد بن الحسن فقلت لاحمد بن حنبل فيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال احمد بن حنبل عن النبي صلى الله عليه وسلم قلت نعم **حدثنا** محمد بن يحيى بن ابي عمر نا معاذ بن معاذ عن عباد عن عبد الله بن سعيد المقبري عن ابيه **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجمعة على من اواه الليل الى اهله فغضب على احمد وقال استغفر ربك استغفر ربك وانما تعلل به احمد بن حنبل هذا لانه لم يعد هذا الحديث شيئا **وضعف** لحال اسناده **باب ما جاء** في وقت الجمعة **حدثنا** احمد بن منيع نا سريج بن النعمان نا فليح بن سليمان عن عثمان بن عبد الرحمن التيمي **عن** انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي الجمعة حين تميل الشمس **حدثنا** يحيى بن موسى نا ابو داود الطيالسي نا فليح بن سليمان عن عثمان بن عبد الرحمن التيمي عن انس نحوه **وفي** الباب عن سلمة بن الاكوع وجابر والزبير بن العوام **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح وهو الذي **اجمع** عليه اكثر اهل العلم ان وقت الجمعة اذا زالت الشمس كوقت الظهر وهو قول الشافعي واحمد واسحق ورأى بعضهم ان صلوة الجمعة اذا صليت قبل الزوال اجزأت تجزئ ايضا **وقال** احمد اذا صلاها قبل الزوال فانه لم يرها عادة **باب ما جاء** في الخطبة على المنبر **حدثنا** ابو حفص

عمرو بن علي الفلاس نا عثمان بن عمر ويحيى بن كثير ابو غسان العنبري قالا نا معاذ بن العلاء **عن** نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يخطب الى جذع فلما اتخذ المنبر حن الجذع حتى اتاه فالتزمه فسكن **وفي** الباب عن انس وجابر وسهل بن سعد وأبي بن كعب وابن عباس وام سلمة **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن غريب صحيح ومعاذ بن العلاء هو بصري اخو ابي عمرو بن العلاء **باب ما جاء** في الجلوس بين الخطبتين **حدثنا** محمد بن مسعود البصري نا خالد بن الحارث نا عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يخطب يوم الجمعة ثم يجلس ثم يقوم فيخطب قال مثل ما يفعلون اليوم **وفي** الباب عن ابن عباس وجابر بن عبد الله وجابر بن سمرة **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **وهو** الذي رآه اهل العلم ان يفصلوا بين الخطبتين بجلوس **باب ما جاء** في قصر الخطبة **حدثنا** قتيبة وهناد قالا نا ابو الاحوص عن سماك بن حرب **عن** جابر بن سمرة قال كنت اصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم فكانت صلوته قصدا وخطبته قصدا **وفي** الباب عن عمار بن ياسر وابن ابي اوفى **قال** ابو عيسى حديث جابر ابن سمرة حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في القراءة على المنبر **حدثنا** قتيبة نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن عطاء عن صفوان ابن يعلى بن امية **عن** ابيه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ على المنبر نادوا يا مالك **وفي** الباب عن ابي هريرة وجابر بن سمرة **قال** ابو عيسى حديث يعلى بن امية حديث حسن غريب صحيح وهو حديث ابن عيينة وقد اختار قوم من اهل العلم ان يقرأ الامام في الخطبة آيا من القرآن **قال** الشافعي واذا خطب الامام فلم يقرأ في خطبته شيئا من القرآن اعاد الخطبة **باب في استقبال** الامام اذا خطب **حدثنا** عباد بن يعقوب الكوفي نا محمد بن الفضل بن عطية عن منصور عن ابراهيم عن علقمة **عن** عبد الله بن مسعود قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استوى على المنبر استقبلناه بوجوهنا **وفي** الباب عن ابن عمر حديث منصور لا نعرفه الا من حديث محمد بن الفضل بن عطية **ومحمد** بن الفضل بن عطية ضعيف ذاهب الحديث عند اصحابنا والعمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم يستحبون استقبال الامام اذا خطب وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحاق **قال** ابو عيسى ولا يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء **باب في** الركعتين اذا جاء الرجل والامام يخطب **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن عمرو ابن دينار **عن** جابر بن عبد الله قال بينما النبي صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة اذ جاء رجل فقال النبي صلى الله عليه وسلم اصليت قال لا قال قم فاركع **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن محمد بن عجلان **عن** عياض بن عبد الله بن ابي سرح ان ابا سعيد الخدري دخل يوم الجمعة ومروان يخطب فقام يصلي فجاء الحرس ليجلسوه فأبى حتى صلى فلما انصرف اتيناه فقلنا رحمك الله ان كادوا ليقعوا بك فقال ما كنت لاتركهما بعد شيء رأيته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قد كان رجل جاء يوم الجمعة في هيئة بذة والنبي صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة فأمره فصلى ركعتين والنبي صلى الله عليه وسلم يخطب **قال** ابن ابي عمر كان ابن عيينة يصلي ركعتين اذا جاء والامام يخطب يأمر به وكان ابو عبد الرحمن المقرئ يراه **قال** ابو عيسى وسمعت ابن ابي عمر يقول قال ابن عيينة كان محمد بن عجلان ثقة مأمونا في الحديث **وفي** الباب عن جابر وابي هريرة وسهل بن سعد **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد الخدري حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم وبه يقول الشافعي واحمد واسحق **وقال** بعضهم اذا دخل والامام يخطب فانه يجلس ولا يصلي وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة والقول الاول اصح **حدثنا** قتيبة نا العلاء بن خالد القرشي **قال** رأيت الحسن البصري دخل المسجد يوم الجمعة والامام يخطب فصلى ركعتين ثم جلس انما فعل الحسن اتباعا للحديث **وهو** روى عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم هذا الحديث **باب ما جاء** في كراهية الكلام والامام يخطب **حدثنا** قتيبة نا الليث بن سعد عن عقيل عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال يوم الجمعة والامام يخطب انصت هذ لغا **وفي** الباب عن ابن ابي اوفى وجابر بن عبد الله **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اهل العلم **كرهوا** للرجل ان يتكلم والامام يخطب فقالوا ان تكلم فلا ينبغي عليه الا بالاشارة **واختلفوا** في رد السلام وتشميت العاطس فرخص بعض اهل العلم في رد السلام وتشميت العاطس والامام يخطب وهو قول احمد واسحق **وكره** بعض اهل العلم من التابعين وغيرهم ذلك وهو قول الشافعي **باب في كراهية** التخطي يوم الجمعة **حدثنا** ابو كريب نا رشدين بن سعد

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

عن زبان بن فائد عن سهل بن معاذ بن انس الجهني عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تخطى رقاب الناس يوم الجمعة اتخذ جسرا الى جهنم وفي الباب عن جابر قال ابو عيسى حديث سهل بن معاذ بن انس الجهني حديث غريب لا نعرفه الا من حديث رشدين بن سعد والعمل عليه عند اهل العلم كرهوا ان يتخطى الرجل يوم الجمعة رقاب الناس وشددوا في ذلك وقال تكلم بعض اهل العلم في رشدين بن سعد وضعفه من قبل حفظه **باب ما جاء** في كراهية الاحتباء والامام يخطب **حدثنا** محمد بن حميد الرازي والعباس بن محمد الدوري قالا انا ابو عبد الرحمن المقرئ عن سعيد بن ابي ايوب قال حدثني ابو مرحوم عن سهل بن معاذ **عن** ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الحبوة يوم الجمعة والامام يخطب **قال** ابو عيسى وهذا حديث حسن وابو مرحوم اسمه عبد الرحيم بن ميمون **وقد** كره قوم من اهل العلم الحبوة يوم الجمعة والامام يخطب **ورخص** في ذلك بعضهم منهم عبد الله بن عمر وغيره وبه يقول احمد واسحق لا يريان بالحبوة والامام يخطب باسا **باب ما جاء** في كراهية رفع الايدي على المنبر **حدثنا** احمد بن منيع ناهشيم ناحصين قال **سمعت** عمارة بن رويبة وبشر بن مروان يخطب فرفع يديه فقال عمارة قبح الله هاتين اليدين القصيرتين لقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزيد على ان يقول هكذا واشار هشيم بالسبابة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في اذان الجمعة **حدثنا** احمد بن منيع ناحماد بن خالد الخياط عن ابن ابي ذئب عن الزهري **عن** السائب بن يزيد قال كان الاذان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر اذا خرج الامام اقيمت الصلوة فلما كان عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث على الزوراء **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الكلام بعد نزول الامام من المنبر **حدثنا** محمد بن بشار نا ابو داود الطيالسي ناجرير بن حازم عن ثابت **عن** انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكلم الرجل بالحاجة اذا نزل من المنبر **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه الا من حديث جرير بن حازم **سمعت** محمدا يقول وهم جرير بن حازم في هذا الحديث والصحيح ما روى عن ثابت عن انس قال اقيمت الصلوة فاخذ رجل بيد النبي صلى الله عليه وسلم فما زال يكلمه حتى نعس بعض القوم **قال** محمد الحديث هو هذا وجرير بن حازم ربما يهم في الشيء وهو صدوق **قال** محمد وهم جرير بن حازم في حديث ثابت عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى ترونني **قال** محمد وروى عن حماد بن زيد قال كنا عند ثابت البناني فحدث حجاج الصواف عن يحيى ابن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى ترونني فوهم جرير فظن ان ثابتا حدثهم عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عبد الرزاق نا معمر عن ثابت **عن** انس قال لقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ما تقام الصلوة يكلم الرجل يقوم بينه وبين القبلة فما زال يكلمه ولقد رايت بعضهم ينعس من طول قيام النبي صلى الله عليه وسلم له **قال** ابو عيسى وهذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في القراءة في صلوة الجمعة **حدثنا** قتيبة نا حاتم بن اسمعيل عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** عبيد الله بن ابي رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال استخلف مروان ابا هريرة على المدينة وخرج الى مكة فصلى بنا ابو هريرة الجمعة فقرا سورة الجمعة وفي السجدة الثانية اذا جاءك المنافقون قال عبيد الله فادركت ابا هريرة فقلت له تقرا بسورتين كان علي يقرأهما بالكوفة فقال ابو هريرة اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بهما **وفي** الباب عن ابن عباس والنعمان بن بشير وابي عنبة الخولاني **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وروى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقرأ في صلوة الجمعة بسبح اسم ربك الاعلى وهل اتاك حديث الغاشية **باب ما جاء** في ما يقرأ في صلوة الصبح يوم الجمعة **حدثنا** علي بن حجر نا شريك عن محمد بن راشد عن مسلم البطين عن سعيد ابن جبير **عن** ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ يوم الجمعة في صلوة الفجر تنزيل السجدة وهل اتى على الانسان **وفي** الباب عن سعد وابن مسعود وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **وقد** روى سفيان الثوري وغير واحد عن محمد بن راشد **باب في الصلوة** قبل الجمعة وبعدها **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن الزهري عن سالم **عن** ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يصلي بعد الجمعة ركعتين **وفي** الباب عن جابر **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح وقد روى عن نافع عن ابن عمر ايضا

والعمل على هذا عند بعض اهل العلم وبه يقول الشافعي واحمد **حدثنا** قتيبة نا الليث عن نافع **عن** ابن عمر انه كان اذا صلى الجمعة انصرف فصلى سجدتين في بيته ثم قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنع ذلك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان منكم مصليا بعد الجمعة فليصل اربعا هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** الحسن بن علي نا علي بن المديني عن سفيان بن عيينة قال كنا نعد سهيل بن ابي صالح ثبتا في الحديث **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم **وروى** عن عبد الله بن مسعود انه كان يصلي قبل الجمعة اربعا وبعدها اربعا **وروى** عن علي بن ابي طالب انه امر ان يصلي بعد الجمعة ركعتين ثم اربعا وذهب سفيان الثوري وابن المبارك الى قول ابن مسعود **قال** اسحق ان صلى في المسجد يوم الجمعة صلى اربعا وان صلى في بيته صلى ركعتين واحتجوا بان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الجمعة ركعتين في بيته وحديث النبي صلى الله عليه وسلم من كان منكم مصليا بعد الجمعة فليصل اربعا **قال** ابو عيسى وابن عمر هو الذي روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يصلي بعد الجمعة ركعتين في بيته وابن عمر بعد الله صلى الله عليه وسلم صلى في المسجد بعد الجمعة ركعتين وصلى بعد الركعتين اربعا **حدثنا** بذلك ابن ابي عمر نا سفيان عن ابن جريج **عن** عطاء قال رايت ابن عمر صلى بعد الجمعة ركعتين ثم صلى بعد ذلك اربعا **حدثنا** سعيد بن عبد الرحمن المخزومي نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار قال ما رايت احدا اتقن للحديث من الزهري وما رايت احدا الدراهم اهون عنده منه اي كانت الدراهم عنده بمنزلة البعر **قال** ابو عيسى سمعت ابا عمر يقول سمعت سفيان بن عيينة يقول كان عمرو بن دينار اسن من الزهري

باب فيمن يدرك من الجمعة ركعة

حدثنا نصر بن علي وسعيد بن عبد الرحمن وغير واحد قالوا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ادرك من الصلاة ركعة فقد ادرك الصلاة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم **قالوا** من ادرك ركعة من الجمعة صلى اليها اخرى ومن ادركهم جلوسا صلى اربعا وبه يقول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق

باب في القائلة يوم الجمعة

حدثنا علي بن حجر نا عبد العزيز بن ابي حازم وعبد الله بن جعفر عن ابي حازم **عن** سهل بن سعد قال ما كنا نتغدى في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا نقيل الا بعد الجمعة **وفي** الباب عن انس بن مالك **قال** ابو عيسى حديث سهل بن سعد حديث حسن صحيح

باب في من يمس يوم الجمعة انه يحق له من مجلسه

حدثنا ابو سعيد الاشج نا عبدة بن سليمان وابو خالد الاحمر عن محمد بن اسحق عن نافع **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا نعس احدكم يوم الجمعة فليتحول عن مجلسه ذلك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح

باب ما جاء في السفر يوم الجمعة

حدثنا احمد بن منيع نا ابو معاوية عن الحجاج عن الحكم عن مقسم **عن** ابن عباس قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن رواحة في سرية فوافق ذلك يوم الجمعة فغدا اصحابه فقال اتخلف فاصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم الحقهم فلما صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم راه فقال له ما منعك ان تغدو مع اصحابك قال اردت ان اصلي معك ثم الحقهم فقال لو انفقت ما في الارض ما ادركت فضل غدوهم **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه **قال** علي بن المديني قال يحيى بن سعيد **قال** شعبة لم يسمع الحكم من مقسم الا خمسة احاديث وعد هاشعبة وليس هذا الحديث في عدد ما عد شعبة وكان هذا الحديث لم يسمعه الحكم من مقسم **وقد** اختلف اهل العلم في السفر يوم الجمعة **فلم** ير بعضهم بأسا ان يخرج يوم الجمعة في السفر قبل مضي الصلاة **وقال** بعضهم اذا اصبح فلا يخرج حتى يصلي الجمعة

باب في السواك يوم الجمعة

حدثنا علي بن الحسن الكوفي نا ابو يحيى اسمعيل بن ابراهيم التيمي عن يزيد بن ابي زياد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى **عن** البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق على المسلمين ان يغتسلوا يوم الجمعة وليمس احدهم من طيب اهله فان لم يجد فالماء له طيب **وفي** الباب عن ابي سعيد وشيخ من الانصار **قال** حدثنا احمد بن منيع نا هشيم عن يزيد بن ابي زياد نحو معناه **قال** ابو عيسى حديث البراء حسن ورواية هشيم احسن من رواية اسمعيل بن ابراهيم التيمي **واسمعيل** بن ابراهيم التيمي يضعف في الحديث

ابواب العيدين

باب في المشي يوم العيدين

حدثنا اسمعيل بن موسى نا شريك عن ابي اسحق عن الحارث **عن** علي قال من السنة ان تخرج الى العيد ماشيا وان تاكل شيئا قبل ان تخرج **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **والعمل** على هذا الحديث

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

عند اکثر اھل العلم یستحبون ان یخرج الرجل الی العید ماشیا وان لا یرکب الا من عذر **باب فی صلوۃ** العیدین قبل الخطبۃ **حدثنا** محمد بن المثنی نا ابو اسامۃ عن عبید اللہ عن نافع **عن** ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر وعمر یصلون فی العیدین قبل الخطبۃ ثم یخطبون **وفی** الباب عن جابر وابن عباس **قال** ابو عیسی حدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح **و** العمل علی ھذا عند اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرھم ان صلوۃ العیدین قبل الخطبۃ ویقال ان اول من خطب قبل الصلوۃ مروان بن الحکم **باب ان صلوۃ** العیدین بغیر اذان ولا اقامۃ **حدثنا** قتیبۃ نا ابو الاحوص عن سماک بن حرب **عن** جابر بن سمرۃ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم العیدین غیر مرۃ ولا مرتین بغیر اذان ولا اقامۃ **وفی** الباب عن جابر بن عبد اللہ وابن عباس **قال** ابو عیسی وحدیث جابر بن سمرۃ حدیث حسن صحیح **و** العمل علیہ عند اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرھم ان لا یؤذن لصلوۃ العیدین ولا لشیء من الصلوات **باب القراءۃ** فی العیدین **حدثنا** قتیبۃ نا ابو عوانۃ عن ابراھیم بن محمد بن المنتشر عن ابیہ عن حبیب بن سالم **عن** النعمان بن بشیر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی العیدین وفی الجمعۃ بسبح اسم ربک الاعلی وھل اتاک حدیث الغاشیۃ وربما اجتمعا فی یوم واحد فیقرأ بھما **وفی** الباب عن ابی واقد وسمرۃ بن جندب وابن عباس **قال** ابو عیسی حدیث النعمان بن بشیر حدیث حسن صحیح وھکذا روی سفیان الثوری ومسعر عن ابراھیم بن محمد بن المنتشر مثل حدیث ابی عوانۃ واما ابن عیینۃ فیختلف علیہ فی الروایۃ فیروی عنہ عن ابراھیم بن محمد ابن المنتشر عن ابیہ عن حبیب بن سالم عن ابیہ عن النعمان بن بشیر ولا یعرف لحبیب بن سالم روایۃ عن ابیہ وحبیب بن سالم مولی النعمان ابن بشیر وروی عن النعمان بن بشیر احادیث وقد روی عن ابن عیینۃ عن ابراھیم بن محمد بن المنتشر نحو روایۃ ھؤلاء وروی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یقرأ فی صلوۃ العیدین بقاف واقتربت الساعۃ وبہ یقول الشافعی **حدثنا** اسحق بن موسی الانصاری نا معن بن عیسی نا مالک عن ضمرۃ بن سعید المازنی **عن** عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ ان عمر بن الخطاب سأل ابا واقد اللیثی ماکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بہ فی الفطر والاضحی قال کان یقرأ بقاف والقرآن المجید واقتربت الساعۃ وانشق القمر **قال** ابو عیسی ھذا حدیث حسن صحیح **حدثنا** ھناد نا ابن عیینۃ عن ضمرۃ بن سعید بھذا الاسناد ونحوہ **قال** ابو عیسی وابو واقد اللیثی اسمہ الحارث بن عوف **باب فی** التکبیر فی العیدین **حدثنا** مسلم بن عمرو ابو عمرو الحذاء المدینی نا عبد اللہ بن نافع عن کثیر بن عبد اللہ عن ابیہ **عن** جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کبر فی العیدین فی الاولی سبعا قبل القراءۃ وفی الاخرۃ خمسا قبل القراءۃ **وفی** الباب عن عائشۃ وابن عمر وعبد اللہ بن عمرو **قال** ابو عیسی حدیث جد کثیر حدیث حسن وھو احسن شیء روی فی ھذا الباب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم واسمہ عمرو بن عوف المزنی **و** العمل علی ھذا عند بعض اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرھم وھکذا روی عن ابی ھریرۃ انہ صلی بالمدینۃ نحو ھذہ الصلوۃ وھو قول اھل المدینۃ وبہ یقول مالک بن انس والشافعی واحمد واسحق وروی عن ابن مسعود انہ قال فی التکبیر فی العیدین تسع تکبیرات فی الرکعۃ الاولی خمس تکبیرات قبل القراءۃ وفی الرکعۃ الثانیۃ یبدأ بالقراءۃ ثم یکبر اربعا مع تکبیرۃ الرکوع وقد روی عن غیر واحد من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحو ھذا وھو قول اھل الکوفۃ وبہ یقول سفیان الثوری **باب لا صلوۃ** قبل العیدین ولا بعدھا **حدثنا** محمود بن غیلان نا ابو داود الطیالسی انبا نا شعبۃ عن عدی بن ثابت قال سمعت سعید بن جبیر یحدث **عن** ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوم الفطر فصلی رکعتین ثم لم یصل قبلھا ولا بعدھا **وفی** الباب عن عبد اللہ بن عمرو وابی سعید **قال** ابو عیسی حدیث ابن عباس حدیث حسن صحیح **و** العمل علیہ عند بعض اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرھم وبہ یقول الشافعی واحمد واسحق وقد رای طائفۃ من اھل العلم الصلوۃ بعد صلوۃ العیدین وقبلھا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرھم والقول الاول اصح **حدثنا** الحسین بن حریث ابو عمار نا وکیع عن ابان بن عبد اللہ البجلی عن ابی بکر بن حفص وھو ابن عمر بن سعد بن ابی وقاص عن ابن عمر انہ خرج یوم عید ولم یصل قبلھا ولا بعدھا وذکر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم فعلہ **قال** ابو عیسی ھذا حدیث حسن صحیح **باب فی خروج** النساء فی العیدین **حدثنا** احمد بن منیع نا ھشیم نا منصور وھو ابن زاذان عن ابن سیرین **عن** ام عطیۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یخرج الابکار والعواتق وذوات الخدور والحیض فی العیدین فاما الحیض فیعتزلن المصلی ویشھدن دعوۃ المسلمین قالت احدھن یا رسول اللہ ان لم یکن لاحدانا قال فلتعرھا اختھا من جلبابھا **حدثنا** احمد بن منیع نا ھشیم عن حجاج عن حفصۃ بنت سیرین عن ام عطیۃ نحوہ **وفی** الباب عن ابن

عنہم

عباس وجابر **قال** ابو عيسى حديث ام عطية حديث حسن صحيح وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا الحديث ورخص للنساء في الخروج الى العيدين وكرهه بعضهم وروى عن ابن المبارك انه قال لو كان اليوم الخروج للنساء في العيدين فان ابت المرأة الا ان تخرج فليأذن لها زوجها ان تخرج في ثيابها ولا تتزين فان أبت ان تخرج كذلك فللزوج ان يمنعها عن الخروج ويروى عن عائشة قالت لو رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احدث النساء لمنعهن المسجد كما منعت نساء بني اسرائيل ويروى عن سفيان الثوري انه كره اليوم الخروج للنساء الى العيد **باب ما جاء** في خروج النبي صلى الله عليه وسلم الى العيد في طريق ورجوعه من طريق اخر **حدثنا** عبد الاعلى بن واصل بن عبد الاعلى الكوفي وابو زرعة قالا نا محمد بن الصلت عن فليح بن سليمان عن سعيد بن الحارث **عن** ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج يوم العيد في طريق رجع في غيره **وفي** الباب عن عبد الله بن عمر وابي رافع **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن غريب وروى ابو خميلة ويونس بن محمد هذا الحديث عن فليح ابن سليمان عن سعيد بن الحارث عن جابر بن عبد الله **وقد** استحب بعض اهل العلم للامام اذا خرج في طريق ان يرجع في غيره اتباعا لهذا الحديث **وهو** قول الشافعي وحديث جابر كانه اصح **باب في الاكل** يوم الفطر قبل الخروج **حدثنا** الحسن بن الصباح البزار نا عبد الصمد ابن عبد الوارث عن ثواب بن عتبة عن عبيد الله بن بريدة **عن** ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم ولا يطعم يوم الاضحى حتى يصلي **وفي** الباب عن علي وانس **قال** ابو عيسى حديث بريدة حديث غريب وقال محمد لا اعرف لثواب بن عتبة غير هذا الحديث وقد استحب قوم من اهل العلم ان لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم شيئا ويستحب ان يفطر على تمر ولا يطعم يوم الاضحى حتى يرجع **حدثنا** قتيبة نا هشيم عن محمد بن اسحق عن حفص بن عبيد الله بن انس **عن** انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يفطر على تمرات يوم الفطر قبل ان يخرج الى المصلى **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح غريب **ابواب السفر باب** ما جاء في التقصير في السفر **حدثنا** عبد الوهاب بن عبد الحكم الوراق البغدادي نا يحيى بن سليم عن عبيد الله عن نافع **عن** ابن عمر قال سافرت مع النبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمان فكانوا يصلون الظهر والعصر ركعتين ركعتين لا يصلون قبلها ولا بعدها وقال عبد الله لو كنت مصليا قبلها او بعدها لاتممتها **وفي** الباب عن عمر وعلي وابن عباس وانس وعمران بن حصين وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث يحيى بن سليم مثل هذا **وقال** محمد بن اسمعيل وقد روى هذا الحديث عن عبيد الله بن عمر عن رجل من آل سراقة عن ابن عمر **قال** ابو عيسى وقد روى عن عطية العوفي عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتطوع في السفر قبل الصلوة وبعدها وقد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقصر في السفر وابو بكر وعمر وعثمان صدرا من خلافته **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وقد روى عن عائشة انها كانت تتم الصلوة في السفر **والعمل** على ما روى عن النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه وهو قول الشافعي واحمد واسحق الا ان الشافعي يقول التقصير رخصة له في السفر فان اتم الصلوة اجزأت عنه **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم نا علي بن زيد بن جدعان **عن** ابي نضرة قال سئل عمران بن حصين عن صلوة المسافر فقال حججت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ركعتين وحججت مع ابي بكر فصلى ركعتين ومع عمر فصلى ركعتين ومع عثمان ست سنين من خلافته او ثمان سنين فصلى ركعتين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة نا سفيان بن عيينة **عن** محمد بن المنكدر وابراهيم بن ميسرة انهما سمعا انس بن مالك قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم الظهر بالمدينة اربعا وبذي الحليفة العصر ركعتين هذا حديث صحيح **حدثنا** قتيبة نا هشيم عن منصور بن زاذان عن ابن سيرين **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج من المدينة الى مكة لا يخاف الا رب العالمين فصلى ركعتين **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح **باب ما جاء** في كم تقصر الصلوة **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم نا يحيى بن ابي اسحق الحضرمي نا انس بن مالك قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم من المدينة الى مكة فصلى ركعتين قال قلت لانس كم اقام رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة قال عشرا **وفي** الباب عن ابن عباس وجابر **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح وقد روى عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه اقام في بعض اسفاره تسع عشرة يصلي ركعتين **قال** ابن عباس فنحن اذا اقمنا فيما بيننا وبين تسع عشرة صلينا ركعتين وان زدنا على ذلك اتممنا الصلوة وروى عن علي انه قال من اقام عشرة ايام اتم الصلوة وروى عن ابن عمر انه قال من اقام خمسة عشر يوما اتم الصلوة وروى عنه ثنتي عشرة **وروى** عن سعيد بن المسيب انه قال اذا اقام اربعا صلى اربعا وروى ذلك عنه قتادة وعطاء الخراساني وروى عنه داود بن ابي هند خلاف هذا واختلف اهل العلم بعد في ذلك فاما سفيان الثوري واهل الكوفة فذهبوا الى توقيت خمس عشرة وقالوا اذا اجمع على اقامة

خمس عشرة اتم الصلوٰة وقال الاوزاعي اذا اجمع على اقامة ثنتي عشرة اتم الصلوٰة وقال مالك والشافعي واحمد اذا اجمع على اقامة اربع اتم الصلوٰة واما اسحاق فراى اقوى المذاهب فيه حديث ابن عباس قال لانه روى عن النبي صلى الله عليه وسلم ثم تاوله بعد النبي صلى الله عليه وسلم اذا اجمع على اقامة تسع عشرة اتم الصلوٰة ثم اجمع اهل العلم على ان للمسافر ان يقصر مالم يجمع اقامة وان اتى عليه سنون

حدثنا هناد نا ابو معاوية عن عاصم الاحول عن عكرمة **عن** ابن عباس قال سافر رسول الله صلى الله عليه وسلم سفرا فصلى تسعة عشر يوما ركعتين ركعتين قال ابن عباس فنحن نصلي فيما بيننا وبين تسع عشرة ركعتين ركعتين فاذا اقمنا اكثر من ذلك صلينا اربعا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب صحيح **باب ما جاء** في التطوع في السفر **حدثنا** قتيبة نا الليث بن سعد عن صفوان بن سليم عن ابي بسرة الغفاري **عن** البراء بن عازب قال صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سفرا فما رايته ترك الركعتين اذا زاغت الشمس قبل الظهر **وفي** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عيسى حديث البراء حديث غريب قال وسالت محمدا عنه فلم يعرفه الا من حديث الليث بن سعد ولم يعرف اسم ابي بسرة الغفاري وراه حسنا وروى عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يتطوع في السفر قبل الصلوٰة ولا بعدها وروى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يتطوع في السفر ثم اختلف اهل العلم بعد النبي صلى الله عليه وسلم فراى بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان يتطوع الرجل في السفر **وبه** يقول احمد واسحاق ولم ير طائفة من اهل العلم ان يصلي قبلها ولا بعدها ومنهم من لم يتطوع في السفر قبل الرخصة ومن تطوع فله في ذلك فضل كثير وهو قول اكثر اهل العلم يختارون التطوع في السفر **حدثنا** علي بن حجر نا حفص بن غياث عن حجاج عن علية **عن** ابن عمر قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم الظهر في السفر ركعتين وبعدها ركعتين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وقد رواه ابن ابي ليلى عن عطية ونافع عن ابن عمر **حدثنا** محمد بن عبيد المحاربي نا علي بن هاشم عن ابن ابي ليلى عن عطية ونافع **عن** ابن عمر قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم في الحضر والسفر فصليت معه في الحضر الظهر اربعا وبعدها ركعتين وصليت معه في السفر الظهر ركعتين بعدها ركعتين والعصر ركعتين ولم يصل بعدها شيئا والمغرب في الحضر والسفر سواء ثلث ركعات لا ينقص في حضر ولا سفر وهي وتر النهار وبعدها ركعتين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن سمعت محمدا يقول ما روى ابن ابي ليلى حديثا اعجب الي من هذا **باب ما جاء** في الجمع بين الصلوتين **حدثنا** قتيبة نا الليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الطفيل **عن** معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في غزوة تبوك اذا ارتحل قبل ان تزيغ الشمس اخر الظهر الى ان يجمعها الى العصر فيصليهما جميعا واذا ارتحل بعد زيغ الشمس عجل العصر الى الظهر وصلى الظهر والعصر جميعا ثم سار وكان اذا ارتحل قبل المغرب اخر المغرب حتى يصليها مع العشاء واذا ارتحل بعد المغرب عجل العشاء فصلاها مع المغرب **وفي** الباب عن علي وابن عمر وانس وعبد الله بن عمرو وعائشة وابن عباس واسامة بن زيد وجابر **قال** ابو عيسى وروى علي بن المديني عن احمد بن حنبل عن قتيبة هذا الحديث **وحديث** معاذ حديث حسن غريب تفرد به قتيبة لا نعرف احدا رواه عن الليث غيره **وحديث** الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الطفيل عن معاذ حديث غريب والمعروف عند اهل العلم حديث معاذ من حديث ابي الزبير عن ابي الطفيل عن معاذ ان النبي صلى الله عليه وسلم جمع في غزوة تبوك بين الظهر والعصر وبين المغرب والعشاء رواه قرة بن خالد وسفيان الثوري ومالك وغير واحد عن ابي الزبير المكي وبهذا الحديث يقول الشافعي واحمد واسحاق يقولون لا باس ان يجمع بين الصلوتين في السفر وقت احدهما **حدثنا** هناد نا عبدة عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر انه استغيث على بعض اهله فجد بهم السير واخر المغرب حتى غاب الشفق ثم نزل فجمع بينهما ثم اخبرهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك اذا جد به السير **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في صلوة الاستسقاء **حدثنا** يحيى بن موسى نا عبد الرزاق نا معمر عن الزهري عن عباد بن تميم عن عمه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج بالناس يستسقي فصلى بهم ركعتين جهر بالقراءة فيهما وحول رداءه ورفع يديه واستسقى واستقبل القبلة **وفي** الباب عن ابن عباس وابي هريرة وانس وابي اللحم **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن زيد حديث حسن صحيح وعلى هذا العمل عند اهل العلم وبه يقول الشافعي واحمد واسحاق واسم عم عباد بن تميم هو عبد الله بن زيد بن عاصم المازني **حدثنا** قتيبة نا الليث عن خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن يزيد ابن عبد الله **عن** عمير مولى ابي اللحم عن ابي اللحم انه راى رسول الله صلى الله عليه وسلم عند احجار الزيت يستسقي وهو مقنع بكفيه يدعو **قال** ابو عيسى كذا قال قتيبة في هذا الحديث عن ابي اللحم ولا نعرف له عن النبي صلى الله عليه وسلم الا هذا الحديث الواحد وعمير مولى ابي اللحم قد روى

عن

عن النبي صلى الله عليه وسلم اهـ حديث وله عنه حدثنا قتيبة نا حاتم بن اسمعيل عن هشام بن اسحاق وهو ابن عبد الله بن كنانة عن ابيه قال ارسلني الوليد بن عقبة وهو امير المدينة الى ابن عباس اسأله عن استسقاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتيته فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج متبذلا لا متواضعا متضرعا حتى اتى المصلى فلم يخطب خطبتكم هذه ولكن لم يزل في الدعاء والتضرع والتكبير وصلى ركعتين كما كان يصلي في العيد قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح حدثنا محمود بن غيلان نا وكيع عن سفيان عن هشام بن اسحاق بن عبد الله بن كنانة عن ابيه قال نحوه وزاد فيه متخشعا قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول الشافعي قال يصلي صلوة الاستسقاء نحو صلوة العيد يكبر في الركعة الاولى سبعا وفي الثانية خمسا واحتج بحديث ابن عباس قال ابو عيسى وروي عن مالك بن انس انه قال لا يكبر في صلوة الاستسقاء كما يكبر في صلوة العيدين

باب في صلوة الكسوف

حدثنا محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن سفيان عن حبيب بن ابي ثابت عن طاوس عن عبد الله بن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى في كسوف فقراء ثم ركع ثم قرأ ثم ركع ثم قرأ ثم ركع ثم سجد سجدتين والاخرى مثلها وفي الباب عن علي وعبد الله بن عمرو والنعمان بن بشير والمغيرة بن شعبة وابي مسعود وابي بكرة وسمرة وابن مسعود واسماء ابنة ابي بكر وابن عمر وقبيصة الهلالي وجابر بن عبد الله وابي موسى وعبد الرحمن بن سمرة وابي بن كعب قال ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وقد روي عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى في كسوف اربع ركعات في اربع سجدات وبه يقول الشافعي واحمد واسحاق قال واختلف اهل العلم في القراءة في صلوة الكسوف فراى بعض اهل العلم ان يسر بالقراءة فيها بالنهار وراى بعضهم ان يجهر بالقراءة فيها كنحو صلوة العيدين والجمعة وبه يقول مالك واحمد واسحاق يرون الجهر فيها قال الشافعي لا يجهر فيها وقد صح عن النبي صلى الله عليه وسلم كلتا الروايتين صح عنه انه صلى اربع ركعات في اربع سجدات وصح عنه انه صلى ست ركعات في اربع سجدات وهذا عند اهل العلم جائز على قول الكسوف ان تطاول فصلى ست ركعات في اربع سجدات فهو جائز وان صلى اربع ركعات في اربع سجدات واطال القراءة فهو جائز وروى اصحابنا ان يصلي صلوة الكسوف في جماعة في كسوف الشمس والقمر حدثنا محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا يزيد بن زريع نا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة انها قالت خسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس فاطال القراءة ثم ركع فاطال الركوع ثم رفع راسه فاطال القراءة وهي دون الاولى ثم ركع فاطال الركوع وهو دون الاول ثم رفع راسه فسجد ثم فعل ذلك في الركعة الثانية قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وبهذا الحديث يقول الشافعي واحمد واسحاق يرون صلوة الكسوف اربع ركعات في اربع سجدات قال الشافعي يقرأ في الركعة الاولى بام القرآن ونحوا من سورة البقرة سرا ان كان بالنهار ثم ركع ركوعا طويلا نحوا من قراءته ثم رفع راسه ثم قال سمع الله لمن حمده ثم قام ولم يسجد وقرأ ايضا بام القرآن ونحوا من آل عمران ثم ركع ركوعا طويلا نحوا من قراءته ثم رفع راسه بتكبير وثبت قائما كما هو وقرأ ايضا بام القرآن ونحوا من سورة النساء ثم ركع ركوعا طويلا نحوا من قراءته ثم رفع راسه فقال سمع الله لمن حمده ثم سجد سجدتين ثم تشهد وسلم

باب كيف القراءة في الكسوف

حدثنا محمود بن غيلان نا وكيع نا سفيان عن الاسود بن قيس عن ثعلبة بن عباد عن سمرة بن جندب قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في كسوف لا نسمع له صوتا وفي الباب عن عائشة قال ابو عيسى حديث سمرة بن جندب حديث حسن صحيح غريب وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا وهو قول الشافعي حدثنا ابو بكر محمد بن ابان نا ابراهيم بن يوسف عن سفيان بن حسين عن الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى صلوة الكسوف وجهر بالقراءة فيها قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وروى ابو اسحاق الفزاري عن سفيان بن حسين نحو هذا وبهذا الحديث يقول مالك واحمد واسحاق

باب ما جاء في صلوة الخوف

حدثنا محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا يزيد بن زريع نا معمر عن الزهري عن سالم عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى صلوة الخوف باحد الطائفتين ركعة والطائفة الاخرى مواجهة العدو ثم انصرفوا فقاموا في مقام اولئك وجاء اولئك فصلى بهم ركعة اخرى ثم سلم عليهم فقام هؤلاء فقضوا ركعتهم وقام هؤلاء فقضوا ركعتهم وفي الباب عن جابر وحذيفة وزيد بن ثابت وابن عباس وابي هريرة وابن مسعود وسهل بن ابي حثمة وابي عياش الزرقي واسمه زيد بن صامت وابي بكرة قال ابو عيسى وقد ذهب مالك بن انس في صلوة الخوف الى حديث سهل بن ابي حثمة وهو قول الشافعي وقال احمد قد روي عن النبي صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف على وجوه وارى في هذا الباب الاحاديث صحيحا واختار حديث سهل بن

ابی حثمة وهكذا قال اسحاق بن ابراهيم قال ثبتت الروايات عن النبي صلى الله عليه وسلم في صلوة الخوف وراى كما روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في صلوة الخوف فهو جائز وهذا على قدر الخوف قال اسحاق ولسنا نختار حديث سهل بن ابي حثمة على غيره من الروايات **وحديث** ابن عمر حديث حسن صحيح وقد رواه موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **حدثنا** محمد بن بشار عن يحيى بن سعيد القطان ويحيى ابن سعيد الانصاري عن القاسم بن محمد عن صالح بن خوات بن جبير **عن** سهل بن ابي حثمة انه قال في صلوة الخوف قال يقوم الامام مستقبل القبلة وتقوم طائفة منهم معه طائفة من قبل العدو وجوههم الى العدو فيركع بهم ركعة ويركعون لانفسهم ركعة ويسجدون لانفسهم سجدتين في مكانهم ثم يذهبون الى مقام اولئك ويجئ اولئك فيركع بهم ركعة ويسجدون بهم سجدتين فهي له ثنتان ولهم واحدة ثم يركعون ركعة ويسجدون سجدتين قال محمد بن بشار سالت يحيى بن سعيد عن هذا الحديث فحدثني عن شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن صالح بن خوات عن سهل بن ابي حثمة عن النبي صلى الله عليه وسلم بمثل حديث يحيى بن سعيد الانصاري وقال لي اكتبه الى جنبه ولست احفظ الحديث ولكنه مثل حديث يحيى بن سعيد الانصاري **قال** ابو عيسى وهذا حديث حسن صحيح لم يرفعه يحيى بن سعيد الانصاري عن القاسم بن محمد وهكذا رواه اصحاب يحيى بن سعيد الانصاري موقوفا ورفعه شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم بن محمد وروى مالك بن انس عن يزيد بن رومان عن صالح بن خوات عن من صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف فذكر نحو **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وبه يقول مالك والشافعي واحمد واسحاق وروي عن غير واحد ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى باحدى الطائفتين ركعة ركعة فكانت للنبي صلى الله عليه وسلم ركعتان ولهم ركعة ركعة **باب ما جاء** في سجود القرآن **حدثنا** سفيان بن وكيع نا عبد الله بن وهب عن عمرو بن الحارث عن سعيد بن ابي هلال عن عمر الدمشقي عن ام الدرداء **عن** ابي الدرداء قال سجدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم احدى عشرة سجدة منها التي في النجم **وفي** الباب عن علي وابن عباس وابي هريرة وابن مسعود وزيد بن ثابت وعمرو بن العاص **قال** ابو عيسى حديث ابي الدرداء حديث غريب لا نعرفه الا من حديث سعيد بن ابي هلال عن عمر الدمشقي **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن نا عبد الله بن صالح نا الليث بن سعد عن خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن عمر وهو ابن حيان الدمشقي قال سمعت مخبرا يخبرني عن ام الدرداء **عن** ابي الدرداء قال سجدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم احدى عشرة سجدة منها التي في النجم وهذا اصح من حديث سفيان ابن وكيع عن عبد الله بن وهب **باب** في خروج النساء الى المساجد **حدثنا** نصر بن علي نا عيسى بن يونس عن الاعمش **عن** مجاهد قال كنا عند ابن عمر فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ائذنوا للنساء بالليل الى المساجد فقال ابنه والله لا ناذن لهن يتخذنه دغلا فقال فعل الله بك وفعل اقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقول لا ناذن **وفي** الباب عن ابي هريرة وزينب امراة عبد الله بن مسعود وزيد ابن خالد قال ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **باب** في كراهية البزاق في المسجد **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن سفيان عن منصور عن ربعي بن حراش **عن** طارق بن عبد الله المحاربي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنت في الصلوة فلا تبزق عن يمينك ولكن خلفك او تلقاء شمالك او تحت قدمك اليسرى **وفي** الباب عن ابي سعيد وابن عمر وانس وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث طارق حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم وسمعت الجارود يقول سمعت وكيعا يقول لم يكذب ربعي بن حراش في الاسلام كذبة وقال عبد الرحمن ابن مهدي اثبت اهل الكوفة منصور بن المعتمر **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن قتادة **عن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البزاق في المسجد خطيئة وكفارتها دفنها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** في السجدة في اذا السماء انشقت واقرا باسم ربك الذي خلق **حدثنا** قتيبة بن سعيد نا سفيان بن عيينة عن ايوب بن موسى عن عطاء بن ميناء **عن** ابي هريرة قال سجدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في اقرا باسم ربك واذا السماء انشقت **حدثنا** قتيبة نا سفيان عن يحيى بن سعيد عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن عمر بن عبد العزيز عن ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وفي الحديث اربعة من التابعين بعضهم عن بعض **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم يرون السجود في اذا السماء انشقت واقرا باسم ربك **باب ما جاء** في السجدة في النجم **حدثنا** هارون بن عبد الله البزاز نا عبد الصمد بن عبد الوارث نا ابي عن ايوب عن عكرمة **عن** ابن عباس قال سجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها يعني النجم والمسلمون والمشركون والجن والانس **وفي** الباب عن ابن مسعود وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم يرون السجود في سورة النجم

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ليس في المفصل سجدة وهو قول مالك بن انس والقول الاول اصح وبه يقول الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحاق **باب ما جاء** من لم يسجد فيه **حدثنا** يحيى بن موسى نا وكيع عن ابن ابي ذئب عن يزيد بن عبد الله بن قسيط عن عطاء بن يسار **عن** زيد بن ثابت قال قرأت على رسول الله صلى الله عليه وسلم النجم فلم يسجد فيها **قال** ابو عيسى حديث زيد بن ثابت حديث حسن صحيح وتأول بعض اهل العلم هذا الحديث فقال انما ترك النبي صلى الله عليه وسلم السجود لان زيد بن ثابت حين قرأ لم يسجد لم يسجد النبي صلى الله عليه وسلم قالوا السجدة واجبة على من سمعها ولم يرخصوا في تركها وقالوا ان سمع الرجل وهو على غير وضوء فاذا توضأ سجد وهو قول سفيان واهل الكوفة وبه يقول اسحاق وقال بعض اهل العلم انما السجدة على من اراد ان يسجد فيها والنفس صفتها ورخصوا في تركها قالوا ان اراد ذلك واحتجوا بالحديث المرفوع حديث زيد بن ثابت قال قرأت على النبي صلى الله عليه وسلم النجم فلم يسجد فقالوا لو كانت السجدة واجبة لم يترك النبي صلى الله عليه وسلم زيدا حتى كان يسجد ويسجد النبي صلى الله عليه وسلم واحتجوا بحديث عمر انه قرأ سجدة على المنبر فنزل فسجد ثم قرأها في الجمعة الثانية فتهيأ الناس للسجود فقال انما لم نكتبها علينا الا ان نشاء فلم يسجد ولم يسجدوا وذهب بعض اهل العلم الى هذا وهو قول الشافعي واحمد **باب ما جاء** في السجدة في ص **حدثنا** ابن عمر نا سفيان عن ايوب عن عكرمة **عن** ابن عباس قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسجد في ص قال ابن عباس ليست من عزائم السجود **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح واختلف اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في هذا فراى بعض اهل العلم ان يسجد فيها وهو قول سفيان بن الميلك والشافعي واحمد واسحاق وقال بعضهم انما توبة نبي ولم يروا السجود فيها **باب في** السجدة في الحج **حدثنا** قتيبة نا ابن لهيعة عن مشرح بن هاعان **عن** عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بان فيها سجدتين قال نعم ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما **قال** ابو عيسى هذا حديث ليس اسناده بالقوي واختلف اهل العلم في هذا فروي عن عمر بن الخطاب وابن عباس انهما قالا فضلت سورة الحج بان فيها سجدتين وبه يقول ابن المبارك والشافعي واحمد واسحاق وراى بعضهم فيها سجدة وهو قول سفيان الثوري ومالك واهل الكوفة **باب ما جاء** ما يقول في سجود القرآن **حدثنا** قتيبة نا محمد بن يزيد ابن خنيس الحسن بن محمد بن عبيد الله بن ابي يزيد قال قال لي ابن جريج يا حسن اخبرني عبيد الله بن ابي يزيد **عن** ابن عباس قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني رايتني الليلة واني نائم كاني اصلي خلف شجرة فسجدت الشجرة لسجودي فسمعتها وهي تقول اللهم اكتب لي بها عندك اجرا وضع عني بها وزرا واجعلها لي عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود قال الحسن قال لي ابن جريج قال رجل لرجل كيف سمعت قال ابن عباس فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فقال ابن عباس سمعته وهو يقول مثل ما اخبرك الرجل عن قول الشجرة **وفي** الباب عن ابي سعيد **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب من حديث ابن عباس لا نعرفه الا من هذا الوجه **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الوهاب الثقفي نا خالد الحذاء عن ابي العالية **عن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في سجود القرآن بالليل بجهد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما ذكر في** من فاته حزبه من الليل فقضاه بالنهار **حدثنا** قتيبة نا ابو صفوان عن يونس عن ابن شهاب ان السائب بن يزيد وعبيد الله اخبراه **عن** عبد الرحمن بن عبد القاري قال سمعت عمر بن الخطاب يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حزبه او عن شيء منه فقرأه ما بين صلوة الفجر وصلوة الظهر كتب له كانما قرأه من الليل **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وابو صفوان اسمه عبد الله بن سعيد المكي وروى عنه الحميدي وكبار الناس **باب ما جاء** من التشديد في الذي يرفع راسه قبل الامام **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن محمد بن زياد وهو ابو الحارث البصري ثقة **عن** ابي هريرة قال قال محمد صلى الله عليه وسلم اما يخشى الذي يرفع راسه قبل الامام ان يحول الله راسه راس حمار قال قتيبة قال حماد قال لي محمد بن زياد انما قال اما يخشى **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح ومحمد بن زياد هو بصري ثقة يكنى ابا الحارث **باب ما جاء** في الذي يطيل القراءة ثم يؤم القوم بعد ذلك **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار **عن** جابر بن عبد الله ان معاذ بن جبل كان يصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم المغرب ثم يرجع الى قومه فيؤمهم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اصحابنا الشافعي واحمد واسحاق قالوا اذا ام الرجل القوم في المكتوبة وقد كان صلى قبل ذلك ان صلوة من ائتم به جائزة واحتجوا بحديث جابر في قصة معاذ وهو حديث صحيح وقد روى من غير وجه عن جابر وروى عن ابي الدرداء انه سئل عن رجل دخل المسجد والقوم في صلوة العصر وهو يحسب انها صلوة الظهر فائتم به قال صلوته جائزة وقد قال قوم من اهل الكوفة اذا ائتم قوم بامام وهو يصلي العصر وهم يحسبون انها الظهر فصلى بهم فمذوا به

فان صلوة المقتدي فاسدة اذا اختلف نية الامام والماموم **باب ماذكر** من الرخصة في السجود على الثوب في الحر والبرد **حدثنا** احمد ابن محمد نا عبد الله بن المبارك نا خالد بن عبد الرحمن قال حدثني غالب القطان عن بكر بن عبد الله المزني **عن** انس بن مالك قال كنا اذا صلينا خلف النبي صلى الله عليه وسلم بالظهائر سجدنا على ثيابنا اتقاء الحر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن جابر بن عبد الله وابن عباس وقد روى هذا الحديث وكيع عن خالد بن عبد الرحمن **باب ماذكر** ما يستحب من الجلوس في المسجد بعد صلوة الصبح حتى تطلع الشمس **حدثنا** قتيبة نا ابو الاحوص عن سماك **عن** جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى الفجر قعد في مصلاه حتى تطلع الشمس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** عبد الله بن معاوية الجمحي البصري نا عبد العزيز بن مسلم نا ابو ظلال **عن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الفجر في جماعة ثم قعد يذكر الله حتى تطلع الشمس ثم صلى ركعتين كانت له كاجر حجة وعمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تامة تامة تامة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **وسالت** محمد بن اسمعيل عن ابي ظلال فقال هو مقارب الحديث قال محمد اسمه هلال **باب ماذكر** في الالتفات في الصلوة **حدثنا** محمد بن عبيد الله بن ابي رافع وغير واحد قالوا نا الفضل بن موسى عن عبد الله بن سعيد بن ابي هند عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ابي هند عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم **عن** عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يلحظ في الصلوة يمينا وشمالا ولا يلوي عنقه خلف ظهره **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وقد خالف وكيع الفضل بن موسى في روايته **حدثنا** محمد بن عبيد الله بن عبيد الله نا وكيع عن عبد الله بن سعيد بن ابي هند **عن** بعض اصحاب عكرمة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يلحظ في الصلوة فذكر نحوه **وفي** الباب عن انس وعائشة **حدثنا** مسلم بن حاتم البصري ابو حاتم نا محمد ابن عبد الله الانصاري عن ابيه عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب **عن** انس قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني اياك والالتفات في الصلوة فان الالتفات في الصلوة هلكة فان كان لابد ففي التطوع لا في الفريضة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **حدثنا** صلت بن عبد الله نا ابو الاحوص عن اشعث بن ابي الشعثاء عن ابيه عن مسروق **عن** عائشة قالت سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الالتفات في الصلوة قال هو اختلاس يختلسه الشيطان من صلوة الرجل **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **باب ماذكر** في الرجل يدرك الامام ساجدا كيف يصنع **حدثنا** هشام بن يونس الكوفي نا الحباني عن الحجاج بن ارطاة عن ابي اسحاق عن هبيرة عن علي وعن عمرو بن مرة عن ابن ابي ليلى **عن** معاذ بن جبل قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم الصلوة والامام على حال فليصنع كما يصنع الامام **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعلم احدا اسنده الا ما روي من هذا الوجه **والعمل** على هذا عند اهل العلم قالوا اذا جاء الرجل والامام ساجد فليسجد ولا تجزئه تلك الركعة اذا فاته الركوع مع الامام وختار عبد الله بن المبارك ان يسجد مع الامام وذكر عن بعضهم فقال لعله لا يرفع راسه من تلك السجدة حتى يغفر له **باب كراهية** ان ينتظر المامام الامام وهم قيام عند فتاح الصلوة **حدثنا** احمد بن محمد نا عبد الله بن المبارك نا معمر عن يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة **عن** ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى تروني وقد خرجت **وفي** الباب عن انس وحديث انس غير محفوظ **قال** ابو عيسى حديث ابي قتادة حديث حسن صحيح وقد ذكره قوم من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان ينظر الناس الامام وهم قيام وقال بعضهم اذا كان الامام في المسجد واقيمت الصلوة قاموا اذا قال المؤذن قد قامت الصلوة وهو قول ابن المبارك **باب ماذكر** في الثناء على الله والصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم قبل الدعاء **حدثنا** محمد بن عبيد نا يحيى بن ادم نا ابو بكر بن عياش عن عاصم عن زر **عن** عبد الله قال كنت اصلي والنبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر معه فلما جلست بدات بالثناء على الله ثم الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم ثم دعوت لنفسي فقال النبي صلى الله عليه وسلم سل تعطه سل تعطه **وفي** الباب عن فضالة بن عبيد **قال** ابو عيسى حديث عبد الله حديث حسن صحيح وروى احمد بن حنبل عن يحيى بن ادم هذا الحديث مختصرا **باب ماذكر** في تطييب المساجد **حدثنا** محمد بن حاتم البغدادي نا عاصم بن صالح الزبيري نا هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت امر النبي صلى الله عليه وسلم ببناء المساجد في الدور وان تنظف وتطيب **حدثنا** هناد نا وكيع ووكيع عن هشام بن عروة **عن** ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم امر فذكر نحوه وهذا اصح من الحديث الاول **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة **عن** ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم امر فذكر نحوه وقال سفيان ببناء المساجد في الدور يعني القبائل **باب ماجاء** ان صلوة الليل والنهار مثنى مثنى **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا شعبة عن يعلى بن عطاء عن علي الازدي **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صلوة الليل والنهار مثنى مثنى **قال** ابو عيسى اختلف اصحاب شعبة في حديث ابن عمر فرفعه بعضهم ووقفه بعضهم **وروى** عن عبد الله العمري عن نافع عن ابن عمر عن النبي

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

صلى الله عليه وسلم نحو هذا والصحيح ما روى عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال صلوة الليل مثنى مثنى وروى الثقات عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ولم يذكروا فيه صلوة النهار وقد روى عن عبد الله عن نافع عن ابن عمر انه كان يصلي بالليل مثنى مثنى وبالنهار اربعا وقد اختلف اهل العلم في ذلك فرأى بعضهم ان صلوة الليل والنهار مثنى مثنى وهو قول الشافعي واحمد **وقال** بعضهم صلوة الليل مثنى مثنى وراوا التطوع بالنهار اربعا مثل الاربع قبل الظهر وغيرها من صلوة التطوع وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك واسحاق

باب كيف كان يتطوع النبي صلى الله عليه وسلم بالنهار **حدثنا** محمد بن عيلان نا وهب بن جرير نا شعبة عن ابي اسحاق **عن** عاصم بن ضمرة قال سألنا عليا عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم من النهار فقال انكم لا تطيقون ذلك فقلنا من اطاق ذلك منا فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كانت الشمس من ههنا كهيئتها من ههنا عند العصر صلى ركعتين واذا كانت الشمس من ههنا كهيئتها من ههنا عند الظهر صلى اربعا ويصلي قبل الظهر اربعا وبعدها ركعتين وقبل العصر اربعا يفصل بين كل ركعتين بالتسليم على الملائكة المقربين والنبيين والمرسلين ومن تبعهم من المؤمنين والمسلمين **حدثنا** محمد بن المثنى نا محمد بن جعفر نا شعبة عن ابي اسحاق **عن** عاصم بن ضمرة عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **وقال** اسحاق بن ابراهيم احسن شيء روي في تطوع النبي صلى الله عليه وسلم بالنهار هذا ورُوِيَ عن ابن المبارك انه كان يضعف هذا الحديث وانما ضعفه عندنا والله اعلم لانه لا يروى مثل هذا عن النبي صلى الله عليه وسلم الا من هذا الوجه من عاصم بن ضمرة عن علي وعاصم بن ضمرة هو ثقة عند بعض اهل الحديث قال علي بن المديني قال يحيى بن سعيد القطان قال سفيان كنا نعرف فضل حديث عاصم بن ضمرة على حديث الحارث

باب في كراهية الصلوة في خف واحد **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى نا خالد بن الحارث عن اشعث وهو ابن عبد الملك عن محمد بن سيرين عن عبد الله بن شقيق **عن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي في خف نسائه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وقد** روي في ذلك رخصة عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب ما يجوز من المشي والعمل في صلوة التطوع **حدثنا** ابو سلمة يحيى بن خلف نا بشر بن المفضل عن يزيد ابن سنان عن الزهري عن عروة **عن** عائشة قالت جئت ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في البيت والباب عليه مغلق فمشى حتى فتح لي ثم رجع الى مكانه ووصفت الباب في القبلة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب

باب ما ذكر في قراءة سلمان في ركعة **حدثنا** محمد بن عيلان نا ابو داود قال انبا نا شعبة **عن** الاعمش قال سمعت ابا وائل قال سأل رجل عبد الله عن هذا الحرف غير ابن او ياسين قال كل القرآن قرأت غير هذا قال نعم قال ان قوما يقرؤونه ينثرونه نثر الدقل لا يجاوز تراقيهم اني لأعرف النظائر التي كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرن بينهن قال فأمر علقمة فسأله فقال عشرون سورة من المفصل كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرن بين كل سورتين في كل ركعة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح

باب ما ذكر في فضل المشي الى المسجد وما يكتب له من الاجر في خطاه **حدثنا** محمد بن عيلان نا ابو داود قال انبا نا شعبة عن الاعمش سمع ذكوان **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا توضأ الرجل فاحسن الوضوء ثم خرج الى الصلوة لا يخرجه او قال لا ينهزه الا اياها لم يخط خطوة الا رفعه الله بها درجة او حط عنه بها خطيئة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح

باب ما ذكر في الصلوة بعد المغرب اين هي في البيت افضل **حدثنا** محمد بن بشار نا ابراهيم بن ابي الوزير نا محمد بن موسى عن سعد بن اسحاق بن كعب بن عجرة عن ابيه **عن** جده قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم في مسجد بني عبد الاشهل المغرب فقام ناس يتنفلون فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليكم هذه الصلوة في البيوت **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه والصحيح ما روي عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الركعتين بعد المغرب في بيته وقد روي عن حذيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى المغرب فلما ان يصلي في المسجد حتى صلى العشاء الآخرة ففي هذا الحديث دلالة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى الركعتين بعد المغرب في المسجد

باب في الاغتسال عند ما يسلم الرجل **حدثنا** بندار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن الاغر الصيقل عن خليفة ابن حصين **عن** قيس بن عاصم انه اسلم فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان يغتسل بماء وسدر **وفي** الباب عن ابي هريرة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن لا نعرفه الا من هذا الوجه والعمل عليه عند اهل العلم يستحبون للرجل اذا اسلم ان يغتسل ويغسل ثيابه

باب ما ذكر من التسمية في دخول الخلاء **حدثنا** محمد بن حميد الرازي نا الحكم بن بشير بن سلمان نا خلاد الصفار عن الحكم بن عبد الله النصري عن ابي اسحاق عن ابي جحيفة **عن** علي بن ابي طالب

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستر ما بين اعين الجن وعورات بني آدم اذا دخل احدهم الخلاء ان يقول بسم الله **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه واسناده ليس بذاك وقد روى عن غير النبي صلى الله عليه وسلم شيئا في هذا **باب ما ذكر** من سمائه هذه الامة من انار السجود والطهور يوم القيمة **حدثنا** ابو الوليد الدمشقي نا الوليد بن مسلم قال قال صفوان بن عمرو اخبرني يزيد بن جابر **عن** عبد الله بن بسر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال امتي يوم القيمة غرا من السجود محجلون من الوضوء **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه من حديث عبد الله بن بسر **باب ما يستحب** من التيمن في الطهور **حدثنا** هناد نا ابو الاحوص عن اشعث بن ابي الشعثاء **عن** ابيه عن مسروق **عن** عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحب التيمن في طهوره اذا تطهر وفي ترجله اذا ترجل وفي شانه اذا انتعل **قال** ابو الشعثاء واسم سليم بن اسود المحاربي **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ذكر** قدر الماء الذي يجزئ من الماء في الوضوء **حدثنا** هناد نا وكيع عن شريك عن عبد الله بن عيسى عن ابن جبر **عن** انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يجزئ في الوضوء رطلان من ماء **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث شريك على هذا اللفظ **وروى** شعبة عن عبد الله بن عبد الله بن جبر عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتوضأ بالمكوك ويغتسل بخمسة مكاكي **باب ذكر** في نضح بول الغلام الرضيع **حدثنا** بندار نا معاذ بن هشام قال حدثني ابي عن قتادة عن ابي حرب بن ابي الاسود عن ابيه **عن** علي بن ابي طالب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في بول الغلام الرضيع ينضح بول الغلام ويغسل بول الجارية قال قتادة وهذا ما لم يطعما فاذا طعما غسلا جميعا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن ثم هشام الذي روى هذا الحديث عن قتادة وقفه سعيد ابو عروبة عن قتادة ولم يرفعه **باب ما ذكر** في الرخصة للجنب في الاكل والنوم اذا توضأ **حدثنا** هناد نا قبيصة عن حماد بن سلمة عن عطاء الخراساني عن يحيى بن يعمر **عن** عمار ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص للجنب اذا اراد ان ياكل او ينام ان يتوضأ وضوءه للصلوة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ذكر** في فضل الصلوة **حدثنا** عبيد الله بن ابي زياد نا عبيد الله بن موسى نا غالب ابو بشر عن ايوب بن عائذ الطائي عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب **عن** كعب بن عجرة قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اعيذك بالله يا كعب بن عجرة من امراء يكونون من بعدي فمن غشي ابوابهم فصدقهم في كذبهم واعانهم على ظلمهم فليس مني ولست منه ولا يرد علي الحوض ومن غشي ابوابهم او لم يغشهم ولم يصدقهم في كذبهم ولم يعنهم على ظلمهم فهو مني وانا منه وسيرد علي الحوض يا كعب بن عجرة الصلوة برهان والصوم جنة حصينة والصدقة تطفئ الخطيئة كما يطفئ الماء النار يا كعب بن عجرة انه لا يربو لحم نبت من سحت الا كانت النار اولى به **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب نعرفه الا من هذا الوجه وسالت محمدا عن هذا الحديث فلم يعرفه الا من حديث عبيد الله بن موسى واستغربه جدا **وقال** محمد حدثنا ابن نمير عن عبيد الله بن موسى عن غالب بهذا **باب منه** **حدثنا** موسى بن عبد الرحمن الكوفي نا زيد بن الحباب نا معاوية بن صالح قال حدثني سليم بن عامر **قال** سمعت ابا امامة يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب في حجة الوداع فقال اتقوا الله ربكم وصلوا خمسكم وصوموا شهركم واذوا زكوة اموالكم واطيعوا اذا امركم تدخلوا جنة ربكم قال قلت لابي امامة منذ كم سمعت هذا الحديث قال سمعت وانا ابن ثلثين سنة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **اخر ابواب الصلوة**

ابواب الزكوة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في منع الزكوة من التشديد **حدثنا** هناد بن السري نا ابو معاوية عن الاعمش عن معرور بن سويد **عن** ابي ذر قال جئت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو جالس في ظل الكعبة قال فرآني مقبلا فقال هم الاخسرون ورب الكعبة يوم القيمة قال فقلت مالي لعلي انزل في شيء قال قلت من هم فداك ابي وامي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هم الاكثرون الا من قال هكذا وهكذا وهكذا من بين يديه وعن يمينه وعن شماله ثم قال والذي نفسي بيده لا يموت رجل فيدع ابلا او بقرا لم يؤد زكوتها الا جاءت يوم القيمة اعظم ما كانت واسمنه تطاه باخفافها وتنطحه بقرونها كلما نفدت اخراها عادت عليه اولاها حتى يقضى بين الناس **وفي** الباب عن ابي هريرة مثله وعن علي بن ابي طالب قال لعن مانع الصدقة وقبيصة بن مخارق عن ابيه وجابر بن عبد الله وعبد الله بن مسعود **قال** ابو عيسى حديث ابي ذر حديث حسن صحيح واسم ابي ذر جندب بن السكن ويقال ابن جنادة **حدثنا** عبد الله بن منير عن عبيد الله بن موسى عن سفيان الثوري عن حكيم بن الديلم **عن** الضحاك بن مزاحم قال الاكثرون اصحاب عشر الا من **باب** جاء اذا ادديت الزكوة فقد قضيت ما عليك **حدثنا** عمر بن حفص الشيباني نا عبد الله ابن وهب نا عمر بن الحارث عن دراج عن ابن حجيرة **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ادديت زكوة مالك فقد قضيت ما عليك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

وقد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم من غير وجه انه ذكر الزكوة فقال رجل يا رسول الله هل علي غيرها فقال لا الا ان تطوع وابن جحيرة هو عبد الرحمن بن جحيرة البصري **حدثنا** محمد بن اسمعيل شاطر بن عبد الحميد الكوفي نا سليمان بن المغيرة عن ثابت **عن** انس قال كنا نهينا ان يسئل الاعرابي العاقل فيسأل النبي صلى الله عليه وسلم ونحن عنده فجاء اعرابي فجثى بين يدي النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اتانا رسولك انا نزعم لنا انك تزعم ان الله ارسلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فبالذي رفع السماء وبسط الارض ونصب الجبال الله ارسلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا خمس صلوات في اليوم والليلة فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فبالذي ارسلك الله امرك بهذا قال نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا صوم شهر في السنة فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال فبالذي ارسلك الله امرك بهذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا في اموالنا الزكوة فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق قال فبالذي ارسلك الله امرك بهذا قال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال ان رسولك زعم لنا انك تزعم ان علينا الحج البيت من استطاع اليه سبيلا فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم قال فبالذي ارسلك الله امرك بهذا قال نعم فقال والذي بعثك بالحق لا ازيد عليهن شيئا ولا انقص منهن شيئا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان صدق الاعرابي دخل الجنة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه وقد روي من غير هذا الوجه عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم سمعت محمد بن اسمعيل يقول قال بعض اهل الحديث فقه هذا الحديث ان القراءة على العالم والعرض عليه جائز مثل السماع واحتج بان الاعرابي عرض على النبي صلى الله عليه وسلم فاقر به النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في زكوة الذهب والورق **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا ابو عوانة عن ابي اسحاق عن عاصم بن ضمرة **عن** علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عفوت عن صدقة الخيل والرقيق فهاتوا صدقة الرقة من كل اربعين درهما درهم وليس في تسعين ومائة شيء فاذا بلغت مائتين ففيها خمسة دراهم **وفي** الباب عن ابي بكر الصديق وعمرو بن حزم **قال** ابو عيسى روى هذا الحديث الاعمش وابو عوانة وغيرهما عن ابي اسحاق عن عاصم بن ضمرة عن علي وروى سفيان الثوري وابن عيينة وغير واحد عن ابي اسحاق عن الحارث عن علي **قال** وسالت محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فقال كلاهما عندي صحيح عن ابي اسحاق يحتمل ان يكون عنهما جميعا **باب ما جاء** في زكوة الابل والغنم **حدثنا** زياد بن ايوب البغدادي وابراهيم بن عبد الله الهروي ومحمد بن كامل المروزي المعنى واحد قالوا نا عباد بن العوام عن سفيان بن حسين عن الزهري عن سالم **عن** ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب كتاب الصدقة فلم يخرجه الى عماله حتى قبض فقرنه بسيفه فلما قبض عمل به ابو بكر حتى قبض وعمر حتى قبض وكان فيه في خمس من الابل شاة وفي عشر شاتان وفي خمس عشرة ثلث شياه وفي عشرين اربع شياه وفي خمس وعشرين بنت مخاض الى خمس وثلثين فاذا زادت ففيها بنت لبون الى خمس واربعين فاذا زادت ففيها حقة الى ستين فاذا زادت ففيها جذعة الى خمس وسبعين فاذا زادت ففيها ابنتا لبون الى تسعين فاذا زادت ففيها حقتان الى عشرين ومائة فاذا زادت على عشرين ومائة ففي كل خمسين حقة وفي كل اربعين ابنة لبون وفي الشاء في كل اربعين شاة شاة الى عشرين ومائة فاذا زادت شاتان الى مائتين فاذا زادت فثلث شياه الى ثلثمائة شاة فاذا زادت على ثلثمائة شاة شاة فففي كل مائة شاة شاة ثم ليس فيها شيء حتى تبلغ مائة ولا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع مخافة الصدقة وما كان من خليطين فانهما يتراجعان بالسوية ولا يوخذ في الصدقة هرمة ولا ذات عيب قال الزهري اذا جاء المصدق قسم الشاء اثلاثا ثلث خيار وثلث اوساط وثلث شرار واخذ المصدق من الوسط ولم يلتفت الزهري البقر **وفي** الباب عن ابي بكر الصديق وعمرو بن حزم عن ابيه عن جده وابي ذر وانس **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن والعمل على هذا الحديث عند عامة الفقهاء وقد روى يونس بن يزيد وغير واحد عن الزهري عن سالم هذا الحديث ولم يرفعوه وانما رفعه سفيان بن حسين **باب ما جاء** في زكوة البقر **حدثنا** محمد بن عبيد المحاربي وابو سعيد الاشج قالا نا عبد السلام بن حرب عن خصيف عن ابي عبيدة **عن** عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في ثلثين من البقر تبيع او تبيعة وفي كل اربعين مسنة **وفي** الباب عن معاذ بن جبل **قال** ابو عيسى هكذا روى عبد السلام بن حرب عن خصيف وعبد السلام ثقة حافظ وروى شريك هذا الحديث عن خصيف عن ابي عبيدة عن ابيه عن عبد الله وابو عبيدة بن عبد الله لم يسمع من ابيه **حدثنا** محمود بن غيلان نا عبد الرزاق نا سفيان

عن الاعمش عن ابي وائل عن مسروق **عن** معاذ بن جبل قال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم الى اليمن فامرني ان آخذ من كل ثلثين بقرة تبيعا او تبيعة ومن كل اربعين مسنة ومن كل حالم دينارا او عدله معافر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **و** روى بعضهم هذا الحديث عن سفيان عن الاعمش عن ابي وائل عن مسروق ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فامره ان ياخذ وهذا اصح **حدثنا** محمد بن بشار نا محمد بن جعفر نا شعبة عن عمرو بن مرة قال سالت ابا عبيدة هل تذكر من عبد الله شيئا قال لا **باب ما جاء** في كراهية اخذ خيار المال في الصدقة **حدثنا** ابو كريب نا وكيع نا زكريا بن اسحاق المكي نا يحيى بن عبد الله بن صيفي عن ابي معبد **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فقال انك تاتي قوما اهل كتاب فادعهم الى شهادة ان لا اله الا الله وانى رسول الله فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله افترض عليهم خمس صلوات في اليوم والليلة فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله افترض عليهم صدقة اموالهم تؤخذ من اغنيائهم وترد على فقرائهم فان هم اطاعوا لذلك فاياك وكرائم اموالهم واتق دعوة المظلوم فانها ليس بينها وبين الله حجاب **وفي** الباب عن الصنابحي **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وابو معبد مولى ابن عباس اسمه نافذ **باب ما جاء** في صدقة الزرع والثمر والحبوب **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن يحيى المازني عن ابيه **عن** ابي سعيد الخدري قال ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما دون خمسة ذود صدقة وليس في ما دون خمس اواق صدقة وليس فيما دون خمسة اوسق صدقة **وفي** الباب عن ابي هريرة وابن عمر وجابر وعبد الله بن عمرو **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان وشعبة ومالك بن انس عن عمرو بن يحيى عن ابيه **عن** ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث عبد العزيز عن عمرو بن يحيى **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عنه **و** العمل على هذا عند اهل العلم ان ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة **والوسق** ستون صاعا وخمسة اوسق ثلثمائة صاع **وصاع** النبي صلى الله عليه وسلم خمسة ارطال وثلث بصاع اهل الكوفة ثمانية ارطال وليس فيما دون خمسة اواق صدقة والوقية اربعون درهما وخمس اواق مائتا درهم وليس فيما دون خمس ذود يعني ليس فيما دون خمس من الابل صدقة فاذا بلغت خمسا وعشرين من الابل ففيها ابنة مخاض وفيما دون خمس وعشرين من الابل في كل خمس من الابل شاة **باب ما جاء** ليس في الخيل والرقيق صدقة **حدثنا** محمد بن العلاء ابو كريب ومحمود بن غيلان قالا نا وكيع عن سفيان وشعبة عن عبد الله بن دينار عن سليمان بن يسار عن عراك بن مالك **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المسلم في فرسه ولا عبده صدقة **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو وعلي **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **و** العمل عليه عند اهل العلم انه ليس في الخيل السائمة صدقة ولا في الرقيق اذا كانوا للخدمة صدقة الا ان يكونوا للتجارة فاذا كانوا للتجارة ففيهم الزكوة اذا حال عليها الحول **باب ما جاء** في زكوة العسل **حدثنا** محمد بن يحيى النيسابوري نا عمرو بن ابي سيارة المتنبي عن صدقة بن عبد الله عن موسى بن يسار عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في العسل في كل عشرة ازقاق زق **وفي** الباب عن ابي هريرة وابي سيارة المتعي وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر في اسناده مقال ولا يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب كبير شيء **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم وبه يقول احمد واسحق وقال بعض اهل العلم ليس في العسل شيء **باب ما جاء** لا زكوة على المال المستفاد حتى يحول عليه الحول **حدثنا** يحيى بن موسى نا هارون بن صالح الطلحي نا عبد الرحمن بن زيد بن اسلم عن ابيه **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استفاد مالا فلا زكوة عليه حتى يحول عليه الحول **وفي** الباب عن سرية بنت نبهان **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الوهاب الثقفي نا ايوب عن نافع **عن** ابن عمر قال من استفاد مالا فلا زكوة فيه حتى يحول عليه الحول عند ربه وهذا اصح من حديث عبد الرحمن بن زيد بن اسلم **قال** ابو عيسى ورواه ايوب عبيد الله وغير واحد عن نافع عن ابن عمر موقوفا وعبد الرحمن بن زيد بن اسلم ضعيف في الحديث ضعفه احمد بن حنبل وعلي بن المديني وغيرهما من اهل الحديث وهو كثير الغلط وقد روى عن غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان لا زكوة في المال المستفاد حتى يحول عليه الحول وبه يقول مالك بن انس والشافعي واحمد بن حنبل واسحاق **وقال** بعض اهل العلم اذا كان عند مال تجب فيه الزكوة ففيه الزكوة وان لم يكن عنده سوى المال المستفاد مال تجب فيه الزكوة لم تجب عليه في المال المستفاد زكوة حتى يحول عليه الحول فان استفاد مالا قبل ان يحول عليه الحول فانه يزكي المال المستفاد مع ماله الذي وجبت فيه الزكوة **وبه** يقول سفيان الثوري

واهل الكوفة **باب ما جاء** ليس على المسلمين جزية **حدثنا** يحيى بن اكثم نا جرير عن قابوس بن ابي ظبيان عن ابيه **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلح قبلتان في ارض واحدة وليس على المسلمين جزية **حدثنا** ابو كريب نا جرير عن قابوس بهذا الاسناد نحوه **وفي** الباب عن سعيد بن زيد وجد حرب بن عبيد الله الثقفي **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس قد روى عن قابوس بن ابي ظبيان عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **والعمل** على هذا عند عامة اهل العلم ان النصراني اذا اسلم وضعت عنه جزية رقبته وقال النبي صلى الله عليه وسلم ليس على المسلمين جزية عشور انما يعني به جزية الرقبة وفي الحديث ما يفسر هذا حيث قال انما العشور على اليهود والنصارى وليس على المسلمين عشور **باب ما جاء** في زكوة الحلي **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي وائل عن عمرو بن الحارث بن المصطلق عن ابن اخي زينب امرأة عبد الله **عن** زينب امرأة عبد الله قالت خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء تصدقن ولو من حليكن فانكن اكثر اهل جهنم يوم القيامة **حدثنا** محمد بن غيلان نا ابو داود عن شعبة عن الاعمش قال سمعت ابا وائل يحدث عن عمرو بن الحارث بن اخي زينب امرأة عبد الله **عن** زينب امرأة عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه وهذا اصح من حديث ابي معاوية وابو معاوية وهم في حديثه فقال عمرو بن الحارث عن ابن اخي زينب والصحيح انما هو عمرو بن الحارث بن اخي زينب وقد روي عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم انه راى في الحلي زكوة وفي اسناده مقال واختلف اهل العلم في ذلك فرأى بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين في الحلي زكوة ما كان منه ذهب او فضة وبه يقول سفيان الثوري وعبد الله بن المبارك **وقال** بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابن عمر وعائشة وجابر بن عبد الله وانس بن مالك ليس في الحلي زكوة وهكذا روي عن بعض فقهاء التابعين **وبه** يقول مالك بن انس والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** قتيبة نا ابن لهيعة عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان امرأتين اتتا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ايديهما سوران من ذهب فقال لهما اتؤديان زكوة هذا فقالتا لا فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم اتحبان ان يسوركما الله بسوارين من نار قالتا لا قال فاديا زكوة هذا **قال** ابو عيسى هذا حديث قد رواه المثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب نحو هذا والمثنى بن الصباح وابن لهيعة يضعفان في الحديث ولا يصح في هذا عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء **باب ما جاء** في زكوة الخضراوات **حدثنا** علي بن خشرم نا عيسى بن يونس عن الحسن عن محمد بن عبد الرحمن بن مجيدة عن عيسى بن طلحة **عن** معاذ انه كتب الى النبي صلى الله عليه وسلم يسأله عن الخضراوات وهي البقول فقال ليس فيها شيء **قال** ابو عيسى اسناد هذا الحديث ليس بصحيح وليس يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء وانما يروى هذا عن موسى بن طلحة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **والعمل** على هذا عند اهل العلم انه ليس في الخضراوات صدقة **قال** ابو عيسى والحسن هو ابن عمارة وهو ضعيف عند اهل الحديث ضعفه شعبة وغيره وتركه عبد الله بن المبارك **باب ما جاء** في الصدقة فيما يسقى بالانهار وغيرها **حدثنا** ابو موسى الانصاري نا عاصم بن عبد العزيز المدني نا الحارث بن عبد الرحمن بن ابي ذباب عن سليمان بن يسار وبسر بن سعيد **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما سقت السماء والعيون او كان عثريا العشر وفيما سقي بالنضح نصف العشر **وفي** الباب عن انس بن مالك وابن عمر وجابر **قال** ابو عيسى وقد روى هذا الحديث عن بكير بن عبد الله بن الاشج **وعن** سليمان بن يسار وبسر بن سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وكان هذا الحديث اصح وقد صحح حديث ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب وعليه العمل عند عامة الفقهاء **حدثنا** احمد بن الحسن نا سعيد بن ابي مريم نا ابن وهب قال حدثني يونس عن ابن شهاب عن سالم **عن** ابيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سن فيما سقت السماء والعيون او كان عثريا العشر وفيما سقي بالنضح نصف العشر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في زكوة مال اليتيم **حدثنا** محمد بن اسمعيل نا ابراهيم بن موسى الوليد بن مسلم عن المثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب **عن** ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس فقال الا من ولي يتيما له مال فليتجر فيه ولا يتركه حتى تاكله الصدقة **قال** ابو عيسى وانما روى هذا الحديث من هذا الوجه وفي اسناده مقال لان المثنى بن الصباح يضعف في الحديث وروى بعضهم هذا الحديث عن عمرو بن شعيب عن عمر بن الخطاب فذكر هذا الحديث وقد اختلف اهل العلم في هذا الباب فرأى غير واحد من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم في مال اليتيم زكوة منهم عمر وعلي وعائشة وابن عمر وبه يقول مالك والشافعي واحمد واسحاق وقالت طائفة من اهل العلم ليس في مال اليتيم زكوة وبه يقول سفيان الثوري وعبد الله بن المبارك وعمرو بن شعيب هو ابن محمد بن عبد الله بن عمرو بن العاص وشعيب قد سمع من جده عبد الله

عمرو وقد تكلم يحيى بن سعيد فى حديث عمرو بن شعيب وقال هو عندنا واه ومن ضعفه فانما ضعفه من قبل انه يحدث من صحيفة جد عبد الله ابن عمرو وانا اكثر اهل الحديث فيحتجون بحديث عمرو بن شعيب ويثبتونه **فمنهم** احمد واسحاق وغيرهما **باب ما جاء** ان البقاء خرجها جبار وفى الركاز الخمس **حدثنا** قتيبة نا الليث بن سعد عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابى سلمة **عن** ابى هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال البقاء خرجها جبار والمعدن جبار والبئر جبار وفى الركاز الخمس **وفى** الباب عن انس بن مالك وعبد الله بن عمر وعبادة بن الصامت وعمرو بن عوف المزنى وجابر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فى الخرص **حدثنا** محمد بن عبيد نا ابو داود الطيالسى نا شعبة قال اخبرنى خبيب ابن عبد الرحمن قال سمعت عبد الرحمن بن مسعود بن نيار يقول جاء سهل بن ابى حثمة الى مجلسنا فحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اذا خرصتم فخذوا ودعوا الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع **وفى** الباب عن عائشة وعتاب بن اسيد وابن عباس **قال** ابو عيسى **والعمل** على حديث سهل ابن ابى حثمة عند اكثر اهل العلم فى الخرص وبحديث سهل بن ابى حثمة يقول اسحاق واحمد والخرص اذا ادركت الثمار من الرطب والعنب بما فيه الزكوة بعث السلطان خارصا فخرص عليهم والخرصان ينظران من يصرف ذلك فيقول يخرج من هذا من الزبيب كذا ومن التمر كذا وكذا فيحصى عليهم وينظر مبلغ العشر من ذلك فيثبت عليهم ثم يخلى بينهم وبين الثمار فيصنعون ما احبوا واذا ادركت الثمار اخذ منهم العشر هكذا فسره بعض اهل العلم وبهذا يقول مالك والشافعى واحمد واسحاق **حدثنا** ابو عمرو مسلم بن عمرو الحذاء المدينى نا عبد الله بن نافع عن محمد بن صالح التمار عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب **عن** عتاب بن اسيد ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يبعث على الناس من يخرص عليهم كرومهم وثمارهم وبهذا الاسناد ان النبى صلى الله عليه وسلم قال فى زكوة الكروم انما تخرص كما يخرص النخل ثم توخذ زكوتها زبيبا كما توخذ زكوة النخل تمرا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب وقد روى ابن جريج هذا الحديث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة وصالح محمد عن هذا فقال حديث ابن جريج غير محفوظ وحديث سعيد بن المسيب عن عتاب بن اسيد اصح **باب ما جاء** فى العامل على الصدقة بالحق **حدثنا** احمد بن منيع نا يزيد بن هارون نا يزيد بن عياض عن عاصم بن عمر بن قتادة ح وحدثنا محمد بن اسمعيل نا احمد بن خالد عن محمد بن اسحاق عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد **عن** رافع بن خديج قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العامل على الصدقة بالحق كالغازى فى سبيل الله حتى يرجع الى بيته **قال** ابو عيسى حديث رافع بن خديج حديث حسن ويزيد بن عياض ضعيف عند اهل الحديث وحديث محمد بن اسحاق اصح **باب فى المعتدى** فى الصدقة **حدثنا** قتيبة نا الليث عن يزيد بن ابى حبيب عن سعيد بن سنان **عن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعتدى فى الصدقة كمانعها قال **وفى** الباب عن ابن عمر وام سلمة وابى هريرة **قال** ابو عيسى حديث انس حديث غريب من هذا الوجه وقد تكلم احمد بن حنبل فى سعد بن سنان وهكذا يقول الليث بن سعد عن يزيد بن ابى حبيب عن سعد بن سنان عن انس بن مالك **قال** ابو عيسى سمعت محمدا يقول والصحيح سنان بن سعد قوله المعتدى فى الصدقة كمانعها يقول على المعتدى من الاثم كما على المانع اذا منع **باب ما جاء** فى رضى المصدق **حدثنا** على بن حجر نا محمد بن يزيد عن مجالد عن الشعبى **عن** جرير قال قال النبى صلى الله عليه وسلم اذا اتاكم المصدق فلا يفارقكم الا عن رضى **حدثنا** ابو عمار نا سفيان عن داود عن الشعبى **عن** جرير عن النبى صلى الله عليه وسلم نحوه **قال** ابو عيسى حديث داود عن الشعبى اصح من حديث مجالد وقد ضعف مجالدا بعض اهل العلم وهو كثير الغلط **باب ما جاء** ان الصدقة توخذ من الاغنياء فترد على الفقراء **حدثنا** على بن سعيد الكندى نا حفص بن غياث عن اشعث عن عون بن ابى جحيفة **عن** ابيه قال قدم علينا مصدق النبى صلى الله عليه وسلم فاخذ الصدقة من اغنيائنا فجعلها فى فقرائنا وكنت غلاما يتيما فاعطانى منها قلوصا **وفى** الباب عن ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث ابى جحيفة حديث حسن غريب **باب من تحل** له الزكوة **حدثنا** قتيبة وعلى بن حجر قال قتيبة حدثنا شريك وقال على انا شريك المعنى واحد عن حكيم بن جبير عن محمد بن عبد الرحمن بن يزيد **عن** ابيه عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سال الناس وله ما يغنيه جاء يوم القيمة ومسئلته فى وجهه خموش او خدوش او كدوح قيل يا رسول الله وما يغنيه قال خمسون درهما او قيمتها من الذهب **وفى** الباب عن عبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود حديث حسن وقد تكلم شعبة فى حكيم بن جبير من اجل هذا الحديث **حدثنا** محمد بن عبيد نا يحيى بن ادم نا سفيان عن حكيم بن جبير بهذا الحديث فقال له عبد الله بن عثمان صاحب شعبة لو غير حكيم حدث بهذا فقال له سفيان وما لحكيم لا يحدث عنه شعبة قال نعم قال سفيان

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

سمعت زبيدا يحدث بهذا عن محمد بن عبد الرحمن بن يزيد والعمل على هذا عند بعض اصحابنا وبه يقول الثوري وعبد الله بن المبارك واحمد واسحق قالوا اذا كان عند الرجل خمسون درهما لم تحل له الصدقة ولم يذهب بعض اهل العلم الى حديث حكيم بن جبير وقالوا بهذا وقالوا اذا كان عنده خمسون درهما او اكثر وهو محتاج له ان ياخذ من الزكوة وهو قول الشافعي وغيره من اهل الفقه والعلم

باب ما جاء من لا تحل له الصدقة **حدثنا** محمد بن بشار نا ابو داود الطيالسي نا سفيان ح وثنا محمود بن غيلان نا عبد الرزاق نا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن زياد بن يزيد **عن** عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوي **وفي** الباب عن ابي هريرة وحبشي بن جنادة وقبيصة بن المخارق **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن عمرو حديث حسن وقد روى شعبة عن سعد بن ابراهيم هذا الحديث بهذا الاسناد ولم يرفعه وقد روى في غير هذا الحديث عن النبي صلى الله عليه وسلم لا تحل المسالة لغني ولا لذي مرة سوي واذا كان الرجل قويا محتاجا ولم يكن عنده شيء فتصدق عليه جاز عند اهل العلم ووجه هذا الحديث عند بعض اهل العلم على المسالة **حدثنا** علي بن سعيد الكندي نا عبد الرحيم بن سليمان عن مجالد عن عامر **عن** حبشي بن جنادة السلولي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع وهو واقف بعرفة اتاه اعرابي فاخذ بطرف ردائه فسأله اياه فاعطاه فذهب فعند ذلك حرمت المسالة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسالة لا تحل لغني ولا لذي مرة سوي الا لذي فقر مدقع او غرم مفظع ومن سأل الناس ليثري به ماله كان خموشا في وجهه يوم القيمة ورضفا ياكله من جهنم فمن شاء فليقل ومن شاء فليكثر **حدثنا** محمود ابن غيلان نا يحيى بن آدم عن عبد الرحيم بن سليمان نحوه **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب من هذا الوجه

باب من تحل له الصدقة من الغارمين وغيرهم **حدثنا** قتيبة نا الليث عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن عياض بن عبد الله **عن** ابي سعيد الخدري قال اصيب رجل في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه فتصدق الناس عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغرمائه خذوا ما وجدتم وليس لكم الا ذلك **وفي** الباب عن عائشة وجويرية وانس **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد حديث حسن صحيح

باب ما جاء في كراهية الصدقة للنبي صلى الله عليه وسلم واهل بيته ومواليه **حدثنا** بندار نا عبد الله بن ابراهيم ويوسف بن سعيد الضبعي قالا نا حجاج بن حكيم عن ابيه **عن** جده قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتي بشيء سأل اصدقة هو ام هدية فان قالوا صدقة لم ياكل وان قالوا هدية اكل **وفي** الباب عن سلمان وابي هريرة وانس والحسن بن علي وابي رافع جد معروف بن واصل واسمه رشيد بن مالك وميمون او همران وابن عباس وعبد الله بن عمرو وابي رافع وعبد الرحمن بن علقمة وقد روى هذا الحديث ايضا عبد الرحمن ابن علقمة عن عبد الرحمن بن ابي عقيل عن النبي صلى الله عليه وسلم وجد حجاج بن حكيم اسمه معاوية بن حيدة القشيري **قال** ابو عيسى حديث حجاج بن حكيم حديث حسن غريب **حدثنا** محمد بن المثنى نا محمد بن جعفر نا شعبة عن الحكم عن ابن ابي رافع **عن** ابي رافع ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث رجلا من بني مخزوم على الصدقة فقال لابي رافع اصحبني كيما تصيب منها فقال لا حتى آتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاسأله وانطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فسأله فقال ان الصدقة لا تحل لنا وان مولى القوم من انفسهم **قال** وهذا حديث حسن صحيح وابو رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم اسمه اسلم وابن رافع هو عبيد الله بن ابي رافع كاتب علي بن ابي طالب

باب ما جاء في الصدقة على ذي القرابة **حدثنا** قتيبة نا سفيان بن عيينة عن عاصم عن حفصة بنت سيرين عن الرباب **عن** عمها سلمان بن عامر يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا افطر احدكم فليفطر على تمر فانه بركة فان لم يجد تمرا فالماء فانه طهور وقال الصدقة على المسكين صدقة وهي على ذي الرحم ثنتان صدقة وصلة **وفي** الباب عن زينب امراة عبد الله بن مسعود وجابر وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث سلمان بن عامر حديث حسن والرباب هي ام الرائح ابنة صليع وهكذا روى سفيان الثوري عن عاصم عن حفصة بنت سيرين عن الرباب عن عمها سلمان بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا الحديث وروى شعبة عن عاصم عن حفصة بنت سيرين عن سلمان بن عامر ولم يذكر فيه عن الرباب وحديث سفيان الثوري وابن عيينة اصح وهكذا روى ابن عون وهشام بن حسان عن حفصة بنت سيرين عن الرباب عن سلمان بن عامر

باب ما جاء ان في المال حقا سوى الزكوة **حدثنا** محمد بن المثنى نا الاسود بن عامر عن شريك عن ابي حمزة عن الشعبي **عن** فاطمة ابنة قيس قالت سالت او سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الزكوة فقال ان في المال لحقا سوى الزكوة ثم تلا هذه الآية التي في البقرة ليس البر ان تولوا وجوهكم الآية **حدثنا**

عبد الله بن عبد الرحمن نا محمد بن الطفيل عن شريك عن ابي حمزة عن عامر **عن** فاطمة بنت قيس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان في المال لحقا سوى الزكوة **قال** ابو عيسى هذا حديث اسناده ليس بذاك وابو حمزة ميمون الاعور يضعف وروى بيان واسماعيل بن سالم عن الشعبي هذا الحديث قوله وهذا اصح **باب ما جاء** في فضل الصدقة **حدثنا** قتيبة نا الليث بن سعد عن سعيد المقبري **عن** سعيد بن يسار ابي الحباب سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تصدق احد بصدقة من طيب ولا يقبل الله الا الطيب الا اخذها الرحمن بيمينه وان كانت تمرة تربو في كف الرحمن حتى تكون اعظم من الجبل كما يربي احدكم فلوه او فصيله **وفي** الباب عن عائشة وعدي بن حاتم وانس وعبد الله بن ابي اوفى وحارثة بن وهب وعبد الرحمن بن عوف وبريدة **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن اسمعيل نا موسى بن اسمعيل نا حماد بن سلمة عن موسى عن ثابت **عن** انس قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الصوم افضل بعد رمضان قال شعبان لتعظيم رمضان قال فاي الصدقة افضل قال صدقة في رمضان **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وصدقة بن موسى ليس عندهم بذاك القوي **حدثنا** عقبة بن مكرم البصري نا عبد الله بن عيسى الخزاز عن يونس بن عبيد عن الحسن **عن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الصدقة لتطفئ غضب الرب وتدفع ميتة السوء **قال** هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه **حدثنا** ابو كريب محمد بن العلاء نا وكيع نا عباد بن منصور نا القاسم بن محمد قال سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يقبل الصدقة ويأخذها بيمينه فيربيها لاحدكم كما يربي احدكم مهره حتى ان اللقمة لتصير مثل احد وتصديق ذلك في كتاب الله عز وجل وهو الذي يقبل التوبة عن عباده ويأخذ الصدقات ويمحق الله الربو ويربي الصدقات **قال** هذا حديث صحيح وقد روي عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **وقد** قال غير واحد من اهل العلم في هذا الحديث وما يشبه هذا من الروايات من الصفات ونزول الرب تبارك وتعالى كل ليلة الى السماء الدنيا **قالوا** قد ثبتت الروايات في هذا ونؤمن بها ولا يتوهم ولا يقال كيف هكذا روي عن مالك وابن انس وسفيان بن عيينة وعبد الله بن المبارك انهم قالوا في هذه الاحاديث امروها بلا كيف وهكذا قول اهل العلم من اهل السنة والجماعة **واما** الجهمية فانكرت هذه الروايات وقالوا هذا تشبيه وقد ذكر الله تبارك وتعالى في غير موضع من كتابه اليد والسمع والبصر **فتأولت** الجهمية هذه الآيات وفسروها على غير ما فسر اهل العلم **وقالوا** ان الله لم يخلق آدم بيده وقالوا انما معنى اليد القوة **وقال** اسحاق بن ابراهيم انما يكون التشبيه اذا قال يد كيد او مثل يد او سمع كسمع او مثل سمع فاذا قال سمع كسمع او مثل سمع فهذا تشبيه **واما** اذا قال كما قال الله يد وسمع وبصر ولا يقول كيف ولا يقول مثل سمع ولا كسمع فهذا لا يكون تشبيها وهو كما قال الله تبارك وتعالى في كتابه ليس كمثله شيء وهو السميع البصير **باب ما جاء** في حق السائل **حدثنا** قتيبة نا الليث عن سعيد بن ابي هند عن عبد الرحمن بن بجيد **عن** جدته ام بجيد وكانت ممن بايع النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسكين ليقوم على بابي فما اجد له شيئا اعطيه اياه فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لم تجدي له شيئا تعطيه اياه الا ظلفا محرقا فادفعيه اليه في يده **وفي** الباب عن علي وحسين بن علي وابي هريرة وابي امامة **قال** ابو عيسى حديث ام بجيد حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في اعطاء المؤلفة قلوبهم **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا يحيى بن آدم عن ابن المبارك عن يونس عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** صفوان بن امية قال اعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين وانه لابغض الخلق الي فما زال يعطيني حتى انه لاحب الخلق الي **قال** ابو عيسى حدثني الحسن بن علي بهذا او شبهه **وفي** الباب عن ابي سعيد **قال** ابو عيسى حديث صفوان رواه معمر وغير واحد عن الزهري عن سعيد بن المسيب ان صفوان بن امية قال اعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان هذا الحديث اصح واشبه انما هو سعيد بن المسيب ان صفوان بن امية **وقد** اختلف اهل العلم في اعطاء المؤلفة قلوبهم فرأى اكثر اهل العلم ان لا يعطوا وقالوا انما كانوا قوما على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتألفهم على الاسلام حتى اسلموا ولم يروا ان يعطى اليوم من الزكوة على مثل هذا المعنى وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة وغيرهم وبه يقول احمد واسحاق **وقال** بعضهم من كان اليوم على مثل حال هؤلاء ورأى الامام ان يتألفهم على الاسلام فاعطاهم جاز ذلك وهو قول الشافعي **باب ما جاء** في المتصدق يرث صدقته **حدثنا** علي بن حجر نا علي بن مسهر عن عبد الله بن عطاء عن عبد الله بن بريدة **عن** ابيه قال كنت جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ اتته امرأة فقالت يا رسول الله اني كنت تصدقت على امي بجارية وانها ماتت قال وجب اجرك وردها عليك الميراث قالت يا رسول الله كان عليها صوم شهر

الصوم عنها قال صوي عنها قالت يا رسول الله انها لم تحج قطا افاحج عنها قال نعم حجي عنها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح لا يعرف من حديث بريدة الا من هذا الوجه عبد الله بن عطاء ثقة عند اهل الحديث **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم ان الرجل اذا تصدق بصدقة ثم وريثها حلت له وقال بعضهم اذا الصدقة شيء جعلها لله فاذا ورثها فيجب ان يصرفها في مثله وروى سفيان الثوري وزهير ابن معاوية هذا الحديث عن عبد الله بن عطاء **باب ما جاء** في كراهية العود في الصدقة **حدثنا** هارون بن اسحاق الهمداني نا عبد الرزاق عن معمر عن الزهري عن سالم عن ابن عمر **عن** عمر انه حمل على فرس في سبيل الله ثم رآها تباع فاراد ان يشتريها فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تعد في صدقتك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم **باب ما جاء** في الصدقة عن الميت **حدثنا** احمد بن منيع نا روح بن عبادة نا زكريا بن اسحاق قال حدثني عمرو بن دينار عن عكرمة **عن** ابن عباس ان رجلا قال يا رسول الله ان امي توفيت افينفعها ان تصدقت عنها قال نعم قال فان لي مخرفا فاشهدك اني قد صدقت به عنها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وبه يقول اهل العلم يقولون ليس شيء يصل الى الميت الا الصدقة والدعاء **و** قد روى بعضهم هذا الحديث عن عمرو بن دينار عن عكرمة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا ومعنى قوله ان لي مخرفا يعني بستانا **باب ما جاء** في نفقة المرأة من بيت زوجها **حدثنا** هناد نا اسمعيل بن عياش نا شرحبيل بن مسلم الخولاني **عن** ابي امامة الباهلي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته عام حجة الوداع لا تنفق امرأة شيئا من بيت زوجها الا باذن زوجها قيل يا رسول الله ولا الطعام قال ذلك افضل اموالنا **و في** الباب عن سعد بن ابي وقاص واسماء ابنة ابي بكر وابي هريرة وعبد الله بن عمرو وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابي امامة حديث حسن **حدثنا** محمد بن المثنى نا محمد بن جعفر نا شعبة عن عمرو بن مرة قال سمعت ابا وائل يحدث **عن** عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تصدقت المرأة من بيت زوجها كان لها اجر ولزوجها مثل ذلك وللخازن مثل ذلك ولا ينقص كل واحد منهم من اجر صاحبه شيئا له بما كسب ولها بما انفقت **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **حدثنا** محمد بن عيلان نا المؤمل عن سفيان عن منصور عن ابي وائل **عن** مسروق **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطت المرأة من بيت زوجها بطيب نفس غير مفسدة فان لها مثل اجر ما انفقت حسبا وللخازن مثل ذلك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو اصح من حديث عمرو بن مرة عن ابي وائل وعمرو بن مرة لا يذكر في حديثه عن مسروق **باب ما جاء** في صدقة الفطر **حدثنا** محمد بن عيلان نا وكيع عن سفيان عن زيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله **عن** ابي سعيد الخدري قال كنا نخرج زكوة الفطر اذا كان فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم صاعا من طعام او صاعا من شعير او صاعا من تمر او صاعا من زبيب او صاعا من اقط فلم نزل نخرجه حتى قدم معاوية المدينة فتكلم فكان فيما كلم به الناس اني ارى مدين من سمراء الشام تعدل صاعا من تمر فاخذ الناس بذلك قال ابو سعيد فلا ازال اخرجه كما كنت اخرجه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم يرون من كل شيء صاعا وهو قول الشافعي واحمد واسحاق وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم من كل شيء صاع الا من البر فانه يجزئ نصف صاع وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك واهل الكوفة يرون نصف صاع من بر **حدثنا** عقبة بن مكرم البصري نا سالم بن نوح عن ابن جريج عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث مناديا في فجاج مكة الا ان صدقة الفطر واجبة على كل مسلم ذكر او انثى حر او عبد صغير او كبير مدان من قمح او سواه صاع من طعام **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب حسن **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع **عن** ابن عمر قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم صدقة الفطر على الذكر والانثى والحر والمملوك صاعا من تمر او صاعا من شعير قال فعدل الناس الى نصف صاع من بر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و في** الباب عن ابي سعيد وابن عباس وجد الحارث بن عبد الله ابن ابي ذباب وثعلبة بن ابي صعير وعبد الله بن عمرو **حدثنا** اسحاق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك عن نافع **عن** عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم فرض زكوة الفطر من رمضان صاعا من تمر او صاعا من شعير على كل حر او عبد ذكر او انثى من المسلمين **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح رواه مالك عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث ايوب وزاد فيه من المسلمين ورواه غير واحد عن نافع ولم يذكروا فيه من المسلمين واختلف اهل العلم في هذا فقال بعضهم اذا كان للرجل عبيد غير مسلمين لم يؤد عنهم صدقة الفطر وهو قول مالك والشافعي واحمد وقال بعضهم يؤدي عنهم وان كانوا غير مسلمين وهو

قول الثوري وابن المبارك واسحاق **باب ما جاء** في تقديم ما قبل الصلوة **حدثنا** مسلم بن عمرو بن مسلم ابو عمرو الحذاء المدني قال حدثني عبد الله
ابن نافع عن ابن ابي ذئب عن موسى بن عقبة عن نافع **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يامر باخراج الزكوة قبل الغدو والصلوة يوم
الفطر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب صحيح وهو الذي يستحبه اهل العلم ان يخرج الرجل صدقة الفطر قبل الغدو الى الصلوة **باب ما جاء**
في تعجيل الزكوة **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن نا سعيد بن منصور نا اسمعيل بن زكريا عن الحجاج بن دينار عن الحكم بن عتيبة عن حجية بن عدي
عن علي ان العباس سال رسول الله صلى الله عليه وسلم في تعجيل صدقته قبل ان تحل فرخص له في ذلك **حدثنا** القاسم بن دينار الكوفي نا
اسحاق بن منصور عن اسرائيل عن الحجاج بن دينار عن الحكم بن عتيبة عن حجية بن عدي **عن** علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عمر انا قد اخذنا زكوة
العباس عام الاول للعام **وفي** الباب عن ابن عباس لا اعرف حديث تعجيل الزكوة من حديث اسرائيل عن الحجاج بن دينار الا من هذا الوجه وحديث
اسمعيل بن زكريا عن الحجاج عندي اصح من حديث اسرائيل عن الحجاج بن دينار وقد روى هذا الحديث عن الحكم بن عتيبة عن النبي صلى الله عليه وسلم
مرسل وقد اختلف اهل العلم في تعجيل الزكوة قبل محلها فرخص طائفة من اهل العلم ان لا تعجلها وبه يقول سفيان الثوري قال احب الي ان لا يعجلها
وقال اكثر اهل العلم ان عجلها قبل محلها اجزات عنه وبه يقول الشافعي واحمد واسحاق **باب ما جاء** في التوقي عن المسالة **حدثنا** هناد نا ابو الاحوص
عن بيان بن بشر عن قيس بن ابي حازم **عن** ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لان يغدو احدكم فيحتطب على ظهره
فيتصدق منه ويستغني به عن الناس خير له من ان يسال رجلا اعطاه او منعه ذلك فان اليد العليا هي من اليد السفلى وابدا بمن تعول
وفي الباب عن حكيم بن حزام وابي سعيد الخدري والزبير بن العوام وعطية السعدي وعبد الله بن مسعود ومعن بن يزيد وابن عباس وثوبان وزياد بن
الحارث الصدائي وانس وحبشي بن جنادة وقبيصة بن مخارق وسمرة وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح غريب
من حديث بيان عن قيس **حدثنا** محمود بن غيلان نا وكيع نا سفيان عن عبد الملك بن عمير عن زيد بن عقبة **عن** سمرة بن جندب قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسالة كدّ يكدّ بها الرجل وجهه الا ان يسال الرجل سلطانا او في امر لا بد منه **قال** ابو عيسى هذا حديث
حسن صحيح **ابواب الصوم** عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في فضل شهر رمضان بسم الله الرحمن الرحيم **حدثنا**
ابو كريب محمد بن العلاء بن كريب نا ابو بكر بن عياش عن الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان
اول ليلة من شهر رمضان صفدت الشياطين ومردة الجن وغلقت ابواب النيران فلم يفتح منها باب وفتحت ابواب الجنة فلم يغلق
منها باب وينادي منادٍ يا باغي الخير اقبل ويا باغي الشر اقصر ولله عتقاء من النار وذلك كل ليلة **وفي** الباب عن عبد الرحمن
ابن عوف وابن مسعود وسلمان **حدثنا** هناد نا عبدة والمحاربي عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من صام رمضان وقامه ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام ليلة القدر ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من
ذنبه هذا حديث صحيح **قال** ابو عيسى وحديث ابي هريرة الذي رواه ابو بكر بن عياش حديث غريب لا نعرفه من رواية ابي بكر بن عياش
عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة الا من هذا الوجه وسالت محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فقال لي الحسن بن الربيع نا ابو الاحوص
عن الاعمش عن مجاهد قوله قال اذا كان اول ليلة من شهر رمضان فذكر الحديث **قال** محمد وهذا اصح عندي من حديث ابي بكر بن عياش
باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم **حدثنا** ابو كريب نا عبدة بن سليمان عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال النبي صلى الله
عليه وسلم لا تقدموا الشهر بيوم ولا بيومين الا ان يوافق ذلك صوما كان يصومه احدكم صوموا لرويته وافطروا لرويته فان غم
عليكم فعدوا ثلاثين ثم افطروا **وفي** الباب عن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا منصور بن المعتمر عن ربعي بن حراش عن
بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **و**
العمل على هذا عند اهل العلم كرهوا ان يتعجل الرجل بصيام قبل دخول شهر رمضان لمعنى رمضان وان كان رجل يصوم صوما فوافق صيامه
ذلك فلا باس به عندهم **حدثنا** هناد نا وكيع عن علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لا تقدموا شهر رمضان بصيام قبله بيوم او يومين الا ان يكون رجل كان يصوم صوما فليصمه **قال**
ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في كراهية صوم يوم الشك **حدثنا** ابو سعيد عبد الله بن سعيد الاشج نا ابو خالد الاحمر

عن

عن عمرو بن قيس عن ابي اسحاق **عن** صلة بن زفر قال كنا عند عمار بن ياسر فاتي بشاة مصلية فقال كلوا فتنحى بعض القوم فقال اني صائم فقال عمار من صام اليوم الذي يشك فيه فقد عصى ابا القاسم **وفي** الباب عن ابي هريرة وانس **قال** ابو عيسى حديث عمار حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم من التابعين **وبه** يقول سفيان الثوري ومالك بن انس وعبد الله بن المبارك والشافعي واحمد واسحاق كرهوا ان يصوم الرجل اليوم الذي يشك فيه ورأى اكثرهم ان صامه وكان من شهر رمضان ان يقضي يوما مكانه **باب ما جاء** في احصاء هلال شعبان لرمضان **حدثنا** سلم بن جنادة نا يحيى بن يحيى نا ابو معاوية عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احصوا هلال شعبان لرمضان **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة لا نعرفه مثل هذا الا من حديث ابي معاوية والصحيح ما روى عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقدموا شهر رمضان بيوم ولا يومين وهكذا روى عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة نحو حديث محمد بن عمرو **والليث** **باب ما جاء** ان الصوم لرؤية الهلال والافطار له **حدثنا** قتيبة نا ابو الاحوص عن سماك ابن حرب عن عكرمة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوموا قبل رمضان صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته فان حالت دونه غياية فاكملوا ثلثين يوما **وفي** الباب عن ابي هريرة وابي بكرة وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وقد روي عنه من غير وجه **باب ما جاء** ان الشهر يكون تسعا وعشرين **حدثنا** احمد بن منيع نا يحيى بن زكريا بن ابي زائدة قال اخبرني عيسى بن دينار عن ابيه عن عمرو بن الحارث بن ابي ضرار **عن** ابن مسعود قال ما صمت مع النبي صلى الله عليه وسلم تسعا وعشرين اكثر مما صمنا ثلثين **وفي** الباب عن عمر وابي هريرة وعائشة وسعد بن ابي وقاص وابن عباس وابن عمر وانس وجابر وام سلمة وابي بكرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الشهر يكون تسعا وعشرين **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل بن جعفر عن حميد **عن** انس انه قال الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه شهرا فاقام في مشربة تسعا وعشرين يوما قالوا يا رسول الله انك اليت شهرا فقال الشهر تسع وعشرون **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الصوم بالشهادة **حدثنا** محمد بن اسمعيل نا محمد بن الصباح نا الوليد بن ابي ثور عن سماك عن عكرمة **عن** ابن عباس قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني رأيت الهلال فقال اتشهد ان لا اله الا الله اتشهد ان محمدا رسول الله قال نعم قال يا بلال اذن في الناس ان يصوموا غدا **حدثنا** ابو كريب نا حسين الجعفي عن زائدة عن سماك بن حرب نحوه **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس فيه اختلاف وروى سفيان الثوري وغير واحد عن سماك عن عكرمة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا واكثر اصحاب سماك رووا عن سماك عن عكرمة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **و** العمل على هذا الحديث عند اكثر اهل العلم قالوا تقبل شهادة رجل واحد في الصيام وبه يقول ابن المبارك والشافعي واحمد **وقال** اسحق لا يصام الا بشهادة رجلين ولم يختلف اهل العلم في الافطار انه لا يقبل فيه الا شهادة رجلين **باب ما جاء** شهرا عيد لا ينقصان **حدثنا** يحيى بن خلف البصري نا بشر بن المفضل عن خالد الحذاء عن عبد الرحمن ابن ابي بكرة **عن** ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا عيد لا ينقصان رمضان وذو الحجة **قال** ابو عيسى حديث ابي بكرة حديث حسن وقد روى هذا الحديث عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **قال** احمد معنى هذا الحديث شهرا عيد لا ينقصان يقول لا ينقصان معا في سنة واحدة شهر رمضان وذو الحجة ان نقص احدهما تم الاخر **وقال** اسحق معناه لا ينقصان يقول وان كان تسعا وعشرين فهو تام غير نقصان وعلى مذهب اسحق يكون ينقص الشهران معا في سنة واحدة **باب ما جاء** لكل اهل بلد رؤيتهم **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل ابن جعفر نا محمد بن ابي حرملة **اخبرني** كريب ان ام الفضل بنت الحارث بعثته الى معاوية بالشام قال فقدمت الشام فقضيت حاجتها واستهل علي هلال رمضان وانا بالشام فرأينا الهلال ليلة الجمعة ثم قدمت المدينة في آخر الشهر فسألني ابن عباس ثم ذكر الهلال فقال متى رأيتم الهلال فقلت رأيناه ليلة الجمعة فقال انت رأيته ليلة الجمعة فقلت رآه الناس وصاموا وصام معاوية فقال لكنا رأيناه ليلة السبت فلا نزال نصوم حتى نكمل ثلثين يوما او نراه فقلت الا تكتفي برؤية معاوية وصيامه قال لا هكذا امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح غريب **و** العمل على هذا الحديث عند اهل العلم ان لكل اهل بلد رؤيتهم **باب ما جاء** ما يستحب عليه الافطار **حدثنا** محمد بن عمر بن علي المقدمي نا سعيد بن عامر نا شعبة عن عبد العزيز بن صهيب **عن** انس رضي الله

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجد تمرا فليفطر عليه ومن لا فليفطر على ماء فانه طهور **وفي** الباب عن سلمان بن عامر **قال** ابو عيسى حديث انس لا نعلم احدا رواه عن شعبة مثل هذا غير سعيد بن عامر **وهو** حديث غير محفوظ ولا نعلم له اصلا من حديث عبد الله بن صهيب عن انس **وقد** روى غير واحد هذا الحديث عن شعبة عن عاصم الاحول عن حفصة ابنة سيرين عن الرباب عن سلمان بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا اصح من حديث سعيد بن عامر وهكذا رووا عن شعبة عن عاصم عن حفصة ابنة سيرين عن سلمان بن عامر ولم يذكروا فيه شعبة عن الرباب والصحيح ما روى سفيان الثوري وابن عيينة وغير واحد عن عاصم الاحول عن حفصة بنت سيرين عن الرباب عن سلمان بن عامر وابن عون يقول عن ام الرائح بنت صليع عن سلمان بن عامر والرباب هي ام الرائح **حدثنا** محمد بن غيلان نا وكيع نا سفيان عن عاصم الاحول ح وثنا هناد نا ابو معاوية عن عاصم الاحول عن حفصة ابنة سيرين عن الرباب **عن** سلمان بن عامر الضبي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا افطر احدكم فليفطر على تمر فان لم يجد فليفطر على ماء فانه طهور **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن رافع نا عبد الرزاق نا جعفر بن سليمان عن ثابت **عن** انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفطر قبل ان يصلي على رطبات فان لم تكن رطبات فتميرات فان لم تكن تميرات حسا حسوات من ماء **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **باب ما جاء** ان الفطر يوم تفطرون والاضحى يوم تضحون **حدثنا** محمد بن اسمعيل نا ابراهيم بن المنذر نا اسحاق بن جعفر بن محمد قال حدثني عبد الله بن جعفر عن عثمان بن محمد المقبري **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الصوم يوم تصومون والفطر يوم تفطرون والاضحى يوم تضحون **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب حسن وفسر بعض اهل العلم هذا الحديث فقال انما معنى هذا الصوم والفطر مع الجماعة وعظم الناس **باب ما جاء** اذا اقبل الليل وادبر النهار فقد افطر الصائم **حدثنا** هارون بن اسحاق الهمداني نا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عاصم بن عمر **عن** عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقبل الليل وادبر النهار وغابت الشمس فقد افطر **وفي** الباب عن ابن ابي اوفى وابي سعيد **قال** ابو عيسى حديث عمر حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في تعجيل الافطار **حدثنا** بندار نا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن ابي حازم ح واخبرنا ابو مصعب قراءة عن مالك بن انس عن ابي حازم **عن** سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر **وفي** الباب عن ابي هريرة وابن عباس وعائشة وانس بن مالك **قال** ابو عيسى حديث سهل بن سعد حديث حسن صحيح وهو الذي اختاره اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم استحبوا تعجيل الفطر وبه يقول الشافعي واحمد واسحاق **حدثنا** اسحاق بن موسى الانصاري نا الوليد بن مسلم عن الاوزاعي عن قرة عن الزهري عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل احب عبادي الى المجلهم فطرا **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن نا ابو عاصم وابو المغيرة عن الاوزاعي نحوه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن ابي عطية قال دخلت انا ومسروق على عائشة فقلنا يا ام المؤمنين رجلان من اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم احدهما يعجل الفطر ويعجل الصلاة والاخر يؤخر الافطار ويؤخر الصلاة قالت ايهما يعجل الافطار ويعجل الصلاة قلنا عبد الله بن مسعود قالت هكذا كان يصنع رسول الله صلى الله عليه وسلم والاخر ابو موسى **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وابو عطية اسمه مالك بن ابي عامر الهمداني ويقال مالك بن عامر الهمداني وهو اصح **باب ما جاء** في تاخير السحور **حدثنا** يحيى بن موسى نا ابو داود الطيالسي نا هشام الدستوائي عن قتادة عن انس **عن** زيد بن ثابت قال تسحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قمنا الى الصلاة قال قلت كم كان قدر ذلك قال قدر خمسين اية **حدثنا** هناد نا وكيع عن هشام بنحوه الا انه قال قدر قراءة خمسين اية **وفي** الباب عن حذيفة **قال** ابو عيسى حديث زيد بن ثابت حديث حسن صحيح **وبه** يقول الشافعي واحمد واسحاق استحبوا تاخير السحور **باب ما جاء** في بيان الفجر **حدثنا** هناد نا ملازم بن عمرو قال حدثني عبد الله بن النعمان عن قيس بن طلق بن علي قال **حدثني** ابي طلق بن علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كلوا واشربوا ولا يهيدنكم الساطع المصعد وكلوا واشربوا حتى يعترض لكم الاحمر **وفي** الباب عن عدي بن حاتم وابي ذر وسمرة **قال** ابو عيسى حديث طلق بن علي حديث حسن غريب من هذا الوجه **والعمل** على هذا عند اهل العلم انه لا يحرم على الصائم الاكل والشرب حتى يكون الفجر الاحمر المعترض وبه يقول عامة اهل العلم **ثنا** هناد ويوسف بن عيسى قالا نا وكيع عن ابي هلال عن سوادة بن حنظلة عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغرنكم من

من سحوركم اذان بلال ولا الفجر المستطيل ولكن الفجر المستطير في الافق **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **باب ما جاء** في التشديد في الغيبة للصائم **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى نا عثمان بن عمر قال ونا ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابيه **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يدع قول الزور والعمل به فليس لله حاجة بان يدع طعامه وشرابه **وفي الباب** عن انس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في فضل السحور **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن قتادة وعبد العزيز بن صهيب **عن** انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم قال تسحروا فان في السحور بركة **وفي الباب** عن ابي هريرة وعبد الله بن مسعود وجابر وابن عباس وعمرو بن العاص وابن سارية وعتبة بن عبد وابي الدرداء **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح وروى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال فصل ما بين صيامنا وصيام اهل الكتاب اكلة السحر **حدثنا** بذلك قتيبة نا الليث عن موسى بن علي عن ابيه عن ابي قيس مولى عمرو بن العاص عن عمرو بن العاص عن النبي صلى الله عليه وسلم بذلك وهذا حديث حسن صحيح واهل مصر يقولون موسى بن علي واهل العراق يقولون موسى بن علي وهو موسى بن علي بن رباح اللخمي **باب ما جاء** في كراهية الصوم في السفر **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج الى مكة عام الفتح فصام حتى بلغ كراع الغميم وصام الناس معه فقيل له ان الناس قد شق عليهم الصيام وان الناس ينظرون فيما فعلت فدعا بقدح من ماء بعد العصر فشرب والناس ينظرون اليه فافطر بعضهم وصام بعضهم فبلغه ان ناسا صاموا فقال اولئك العصاة **وفي الباب** عن كعب بن عاصم وابن عباس وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح وقد روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ليس من البر الصيام في السفر وهذا حديث لا يعمل به عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الفطر في السفر افضل حتى ذهب بعضهم الى ان الصوم في السفر لا يجزئ واختار اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان وجد قوة فصام فحسن وهو افضل وان افطر فحسن وهو قول سفيان الثوري والمبارك ابن انس وعبد الله بن المبارك **وقال** الشافعي انما معنى قول النبي صلى الله عليه وسلم ليس من البر الصيام في السفر وقوله حين بلغه ان ناسا صاموا فقال اولئك العصاة فوجه هذا اذا لم يحتمل قلبه قبول رخصة الله تعالى فاما من راى الفطر مباحا وصام وقوي على ذلك فهو عندي على خلاف هذا **باب ما جاء** في الرخصة في الصوم في السفر **حدثنا** هارون بن اسحاق الهمداني نا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة ان حمزة بن عمرو الاسلمي سال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصوم في السفر وكان يسرد الصوم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان شئت فصم وان شئت فافطر **وفي الباب** عن انس بن مالك وابي سعيد وعبد الله بن مسعود وعبد الله بن عمرو وابي الدرداء وحمزة بن عمرو الاسلمي **قال** ابو عيسى حديث عائشة ان حمزة بن عمرو الاسلمي سال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** نصر بن علي الجهضمي نا بشر بن المفضل عن سعيد بن يزيد ابي سلمة عن ابي نضرة **عن** ابي سعيد قال كنا نسافر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في شهر رمضان فما يعاب على الصائم صومه ولا على المفطر فطره **حدثنا** نصر بن علي نا يزيد بن زريع ح ونا سفيان بن وكيع نا عبد الاعلى عن الجريري عن ابي نضرة **عن** ابي سعيد الخدري قال كنا نسافر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فمنا الصائم ومنا المفطر فلا يجد المفطر على الصائم ولا الصائم على المفطر وكانوا يرون انه من وجد قوة فصام فحسن ومن وجد ضعفا فافطر فحسن **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الرخصة للحامل والمرضع في الافطار **حدثنا** قتيبة نا ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب عن معمر بن ابي حبيبة **عن** ابن المسيب انه سأله عن الصوم في السفر فذكرت ان عمر بن الخطاب قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان غزوتين يوم بدر والفتح فافطرنا فيهما **وفي الباب** عن ابي سعيد **قال** ابو عيسى حديث عمر لا نعرفه الا من هذا الوجه وقد روي عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم انه امر بالفطر في غزوة غزاها وقد روي عن عمر بن الخطاب نحو هذا انه رخص في الافطار عند لقاء العدو وبه يقول بعض اهل العلم **باب ما جاء** في الرخصة في الافطار للحبلى والمرضع **حدثنا** ابو كريب يوسف بن عيسى قالا نا وكيع نا ابو هلال عن عبد الله بن سوادة **عن** انس بن مالك رجل من بني عبد الله بن كعب قال اغارت علينا خيل رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجدته يتغدى فقال ادن فكل فقلت اني صائم فقال ادن لاحدثك عن الصوم او الصيام ان الله وضع عن المسافر شطر الصلوة وعن الحامل او المرضع الصوم او الصيام والله لقد قالهما النبي صلى الله عليه وسلم كليهما او احدهما فيالهف نفسي ان لا اكون طعمت من طعام النبي صلى الله عليه وسلم **وفي الباب** عن ابي امية **قال** ابو عيسى حدث

انس بن مالك الكعبي حديث حسن ولا نعرف لانس بن مالك هذا عن النبي صلى الله عليه وسلم غير هذا الحديث الواحد والعمل على هذا عند بعض اهل العلم وقال بعض اهل العلم الحامل والمرضع يفطران ويقضيان ويطعمان وبه يقول سفيان ومالك والشافعي واحمد وقال بعضهم يفطران ويطعمان ولا قضاء عليهما وان شاءتا قضتا ولا اطعام عليهما وبه يقول اسحاق **باب ما جاء** في الصوم عن الميت **حدثنا** ابو سعيد الاشج نا ابو خالد الاحمر عن الاعمش عن سلمة بن كهيل ومسلم البطين عن سعيد بن جبير وعطاء ومجاهد **عن** ابن عباس قال جاءت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ان اختي ماتت وعليها صوم شهرين متتابعين قال رايت لو كان على اختك دين اكنت تقضينه قالت نعم قال فحق الله احق **وفي** الباب عن بريدة وابن عمر وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **حدثنا** ابو كريب نا ابو خالد الاحمر عن الاعمش بهذا الاسناد نحوه قال محمد وقد روى غير ابي خالد عن الاعمش مثل رواية ابي خالد **قال** ابو عيسى وروى ابو معاوية وغير واحد هذا الحديث عن الاعمش عن مسلم البطين عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم ولم يذكروا فيه عن سلمة بن كهيل ولا عن عطاء ولا اعرف لمجاهد ذكرا في هذا **باب ما جاء** في الكفارة **حدثنا** قتيبة نا عبثر عن اشعث عن محمد عن نافع **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من مات وعليه صيام شهر فليطعم عنه مكان كل يوم مسكينا **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر لا نعرفه مرفوعا الا من هذا الوجه والصحيح عن ابن عمر موقوف قوله واختلف اهل العلم في هذا فقال بعضهم يصام عن الميت وبه يقول احمد واسحاق قالا اذا كان على الميت نذر صيام يصام عنه واذا كان عليه قضاء رمضان اطعم عنه وقال مالك وسفيان والشافعي لا يصوم احد عن احد واشعث هو ابن سوار ومحمد هو محمد بن عبد الرحمن بن ابي ليلى **باب ما جاء** في الصائم يذرعه القيء **حدثنا** محمد بن عبيد المحاربي نا عبد الرحمن بن زيد بن اسلم عن ابيه عن عطاء بن يسار **عن** ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا يفطرن الصائم الحجامة والقيء والاحتلام **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد الخدري غير محفوظ وقد روى عبد الله بن زيد بن اسلم وعبد العزيز ابن محمد غير واحد هذا الحديث عن زيد بن اسلم مرسلا ولم يذكروا فيه عن ابي سعيد وعبد الرحمن بن زيد بن اسلم يضعف في الحديث سمعت ابا داود السجستاني يقول سالت احمد بن حنبل عن عبد الرحمن بن زيد بن اسلم فقال اخو عبد الله بن زيد لا باس به وسمعت محمدا يذكر عن علي بن عبد الله قال عبد الله بن زيد بن اسلم ثقة وعبد الرحمن بن زيد بن اسلم ضعيف قال محمد لا اروي عنه شيئا **باب ما جاء** في من استقاء عمدا **حدثنا** علي بن حجر نا عيسى بن يونس عن هشام بن حسان عن ابن سيرين **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ذرعه القيء فليس عليه قضاء ومن استقاء عمدا فليقض **وفي** الباب عن ابي الدرداء وثوبان وفضالة بن عبيد **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن غريب لا نعرفه من حديث هشام عن ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم الا من حديث عيسى بن يونس وقال محمد لا اراه محفوظا **قال** ابو عيسى وقد روى هذا الحديث من غير وجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ولا يصح اسناده **وروي** عن ابي الدرداء وثوبان وفضالة بن عبيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قاء فافطر وانما معنى هذا الحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم كان صائما متطوعا فقاء فضعف فافطر لذلك هكذا روي في بعض الحديث مفسرا **والعمل** عند اهل العلم على حديث ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ان الصائم اذا ذرعه القيء فلا قضاء عليه واذا استقاء عمدا فليقض **وبه** يقول الشافعي وسفيان الثوري واحمد واسحاق **باب ما جاء** في الصائم ياكل ويشرب ناسيا **حدثنا** ابو سعيد الاشج نا ابو خالد الاحمر عن حجاج عن قتادة عن ابن سيرين **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل او شرب ناسيا فلا يفطر فانما هو رزق رزقه الله **حدثنا** ابو سعيد نا ابو اسامة عن عوف عن ابن سيرين وخلاس عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله او نحوه **وفي** الباب عن ابي سعيد وام اسحاق الغنوية **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم وبه يقول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحاق وقال مالك بن انس اذا اكل في رمضان ناسيا فعليه القضاء والاول اصح **باب ما جاء** في الافطار متعمدا **حدثنا** بندار نا يحيى بن سعيد وعبد الرحمن بن مهدي قالا نا سفيان عن حبيب بن ابي ثابت نا ابو المطوس عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من افطر يوما من رمضان من غير رخصة ولا مرض لم يقض عنه صوم الدهر كله وان صامه **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه سمعت محمدا يقول ابو المطوس اسمه يزيد بن المطوس ولا اعرف له غير هذا الحديث **باب ما جاء** في كفارة الفطر في رمضان **حدثنا** نصر بن علي الجهضمي وابو عمار المعنى واحد واللفظ لفظ ابي عمار قالا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن **عن** ابي هريرة قال اتاه رجل فقال يا رسول الله هلكت قال وما اهلكك قال وقعت على امراتي في رمضان قال هل تستطيع ان

تعتق

تعتق رقبة قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين متتابعين قال لا قال فهل تستطيع ان تطعم ستين مسكينا قال لا قال اجلس فجلس فاتى النبي صلى الله عليه وسلم بعرق فيه تمر والعرق المكتل الضخم قال فتصدق به فقال ما بين لابتيها احوج منا فقال فضحك النبي صلى الله عليه وسلم حتى بدت انيابه قال خذه فاطعمه اهلك **وفي** الباب عن ابن عمر وعائشة وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا الحديث عند اهل العلم في من افطر في رمضان متعمدا من جماع **واما** من افطر متعمدا من اكل او شرب فان اهل العلم قد اختلفوا في ذلك فقال بعضهم عليه القضاء والكفارة وشبهوا الاكل والشرب بالجماع وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك واسحاق **وقال** بعضهم عليه القضاء ولا كفارة عليه لانه انما ذكر عن النبي صلى الله عليه وسلم الكفارة في الجماع ولم يذكر عنه في الاكل والشرب **وقالوا** لا يشبه الاكل والشرب الجماع وهو قول الشافعي واحمد قال الشافعي وقول النبي صلى الله عليه وسلم للرجل الذي افطر فتصدق على عياله اطعمه اهلك يحتمل هذا معاني يحتمل ان يكون الكفارة على من قد عليها وهذا رجل لم يقدر على الكفارة فلما اعطاه النبي صلى الله عليه وسلم شيئا وملكه قال الرجل ما احد افقر اليه منا فقال النبي صلى الله عليه وسلم اطعمه اهلك فاطعمه اهلك لان الكفارة انما يكون بعد الفضل عن قوته واختار الشافعي لمن كان على مثل هذا الحال ان ياكل وتكون الكفارة عليه دينا فتى ما ملك يوما كفر **باب ما جاء** في السواك للصائم **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله بن عامر بن ربيعة **عن** ابيه قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم ما لا احصي يتسوك وهو صائم **وفي** الباب عن عائشة **قال** ابو عيسى حديث عامر بن ربيعة حديث حسن **والعمل** على هذا عند اهل العلم لا يرون بالسواك للصائم باسا الا ان بعض اهل العلم كرهوا السواك للصائم بالعود الرطب وكرهوا له السواك اخر النهار ولم ير الشافعي بالسواك باسا اول النهار واخره وكره احمد واسحاق السواك اخر النهار **باب ما جاء** في الكحل للصائم **حدثنا** عبد الاعلى بن واصل نا الحسن بن عطية نا ابو عاتكة عن انس بن مالك قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم قال اشتكت عيني افاكتحل وانا صائم قال نعم **وفي** الباب عن ابي رافع **قال** ابو عيسى حديث انس حديث اسناده ليس بالقوي ولا يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب شيء وابو عاتكة يضعف واختلف اهل العلم في الكحل للصائم فكرهه بعضهم وهو قول سفيان وابن المبارك واحمد واسحاق ورخص بعض اهل العلم في الكحل للصائم وهو قول الشافعي **باب ما جاء** في القبلة للصائم **حدثنا** هناد وقتيبة قالا نا ابو الاحوص عن زياد بن علاقة عن عمرو بن ميمون **عن** عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقبل في شهر الصوم **وفي** الباب عن عمر بن الخطاب وحفصة وابي سعيد وام سلمة وابن عباس وانس وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح واختلف اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في القبلة للصائم فرخص بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم في القبلة للشيخ ولم يرخصوا للشاب مخافة ان لا يسلم لصومه والمباشرة عندهم اشد **وقد** قال بعض اهل العلم القبلة تنقص الاجر ولا تفطر الصائم وراوا ان للصائم اذا املك نفسه ان يقبل واذا لم يامن على نفسه ترك القبلة ليسلم لصومه وهو قول سفيان الثوري والشافعي **باب ما جاء** في مباشرة الصائم **حدثنا** ابن ابي عمر نا وكيع نا اسرائيل عن ابي اسحق عن ابي ميسرة **عن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يباشرني وهو صائم وكان املككم لاربه **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة والاسود **عن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل ويباشر وهو صائم وكان املككم لاربه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وابو ميسرة اسمه عمرو بن شرحبيل ومعنى لاربه يعني لنفسه **باب ما جاء** لا صيام لمن لم يعزم من الليل **حدثنا** اسحق بن منصور نا ابن ابي مريم نا يحيى بن ايوب عن عبد الله بن ابي بكر عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه **عن** حفصة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يجمع الصيام قبل الفجر فلا صيام له **قال** ابو عيسى حديث حفصة حديث لا نعرفه مرفوعا الا من هذا الوجه وقد روى عن نافع عن ابن عمر قوله وهو اصح **وانما** معنى هذا عند بعض اهل العلم لا صيام لمن لم يجمع الصيام قبل طلوع الفجر في رمضان او في قضاء رمضان او في صيام نذر اذا لم ينو من الليل لم يجزه **واما** صيام التطوع فيجوز له ان ينوي به بعد ما اصبح وهو قول الشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** في افطار الصائم المتطوع **حدثنا** قتيبة نا ابو الاحوص عن سماك بن حرب عن ابن امهاني **عن** امهاني قالت كنت قاعدة عند النبي صلى الله عليه وسلم فاتي بشراب فشرب منه ثم ناولني فشربت منه فقلت اني اذنبت فاستغفر لي قال وما ذاك قالت كنت صائمة فافطرت فقال امن قضاء كنت تقضينه قالت لا قال فلا يضرك **وفي** الباب عن ابي سعيد وعائشة حديث ام هاني في اسناده مقال **والعمل** عليه عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

ان الصائم المتطوع اذا افطر فلا قضاء عليه لان الله يحب ان يقضيه وهو قول سفيان الثوري واحمد واسحق والشافعي **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو داود نا شعبة قال كنت اسمع سماك بن حرب يقول احدث بحوائم هانئ حدثني فلقيت انا افضلهم وكان اسمه جعدة وكانت ام هانئ جدلة فحدثني **عن** جدلة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها فدعى بشراب فشرب ثم ناولها فشربت فقالت يا رسول الله اما انى كنت صائمة فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم الصائم المتطوع امين نفسه ان شاء صام وان شاء افطر **قال** شعبة قلت له انت سمعت هذا من ام هانئ قال لا اخبرني ابو صالح واهدبا عن ام هانئ **وروى** حماد بن سلمة هذا الحديث عن سماك فقال عن هارون ابن بنت ام هانئ عن ام هانئ ورواية شعبة احسن هكذا **حدثنا** محمود بن غيلان عن ابي داود فقال امين نفسه **وحدثنا** غير محمود عن ابي داود فقال امير نفسه وامين نفسه على الشك **وهكذا** روى من غير وجه عن شعبة امير او امين نفسه على الشك **حدثنا** هناد نا وكيع عن طلحة بن يحيى عن عمته عائشة بنت طلحة **عن** عائشة ام المؤمنين قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال هل عندكم شيء قالت قلت لا قال فاني صائم **حدثنا** محمود بن غيلان نا بشر بن السري عن سفيان عن طلحة بن يحيى عن عائشة بنت طلحة **عن** عائشة ام المؤمنين قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم ياتيني فيقول اعندكم غداء فاقول لا فيقول اني صائم قالت فاتاني يوما فقلت يا رسول الله انه قد اهديت لنا هدية قال وما هي قلت حيس قال اما انى اصبحت صائما قالت ثم اكل **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **باب ما جاء** في ايجاب القضاء عليه **حدثنا** احمد بن منيع نا كثير بن هشام نا جعفر بن برقان عن الزهري عن عروة **عن** عائشة قالت كنت انا وحفصة صائمتين فعرض لنا طعام اشتهيناه فاكلنا منه فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فبدرتني اليه حفصة وكانت ابنة ابيها فقالت يا رسول الله انا كنا صائمتين فعرض لنا طعام اشتهيناه فاكلنا منه قال اقضيا يوما آخر مكانه **قال** ابو عيسى روى صالح بن ابي الاخضر ومحمد بن ابي حفصة هذا الحديث عن الزهري عن عروة عن عائشة مثل هذا **وروى** مالك ابن انس ومعمر وعبيد الله بن عمر وزياد بن سعد وغير واحد من الحفاظ عن الزهري عن عائشة مرسلا ولم يذكروا فيه عن عروة وهذا اصح لانه روى عن ابن جريج قال سالت الزهري فقلت لحديث عروة عن عائشة قال لم اسمع من عروة في هذا شيئا ولكن سمعت في خلافة سليمان بن عبد الملك من ناس عن بعض من سال عائشة عن هذا الحديث **حدثنا** عدي بن عدي بن عيسى بن يزيد البغدادي نا روح بن عبادة عن ابن جريج فذكر الحديث **وقد** ذهب قوم من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الى هذا الحديث فراوا عليه القضاء اذا افطر وهو قول مالك بن انس **باب ما جاء** في صيام شعبان برمضان **حدثنا** بندار نا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن منصور عن سالم بن ابي الجعد عن ابي سلمة **عن** ام سلمة قالت ما رايت النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرين متتابعين الا شعبان ورمضان **وفي** الباب عن عائشة **قال** ابو عيسى حديث ام سلمة حديث حسن وقد روى هذا الحديث ايضا عن ابي سلمة **عن** عائشة انها قالت ما راايت النبي صلى الله عليه وسلم في شهر اكثر صياما منه في شعبان كان يصوم الا قليلا بل كان يصوم كله **حدثنا** بذلك هناد نا عبدة عن محمد بن عمرو نا ابو سلمة **عن** عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم بذلك **وروى** سالم ابو النضر وغير واحد هذا الحديث عن ابي سلمة عن عائشة نحو رواية محمد بن عمرو **وروى** عن ابن المبارك انه قال في هذا الحديث وهو جائز في كلام العرب اذا صام اكثر الشهر انه يقال صام الشهر كله **ويقال** قام فلان ليلته اجمع ولعله تعشى واشتغل ببعض امره كما قال ابن المبارك فقد راى كلا الحديثين متفقين يقول انما معنى هذا الحديث انه كان يصوم اكثر الشهر **باب ما جاء** في كراهية الصوم في النصف الباقي من شعبان لحال رمضان **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بقي نصف من شعبان فلا تصوموا **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من هذا الوجه على هذا اللفظ ومعنى هذا الحديث عند بعض اهل العلم ان يكون الرجل مفطرا فاذا بقي شيء من شعبان احب ان يصوم لحال شهر رمضان **وقد** روى عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ما يشبه قوله وهذا حيث قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تقدموا شهر رمضان بصيام الا ان يوافق ذلك صوما كان يصومه احدكم وقد دل في هذا الحديث انما الكراهية على من يتعمد الصيام لحال رمضان **باب ما جاء** في ليلة النصف من شعبان **حدثنا** احمد بن منيع نا يزيد بن هارون نا الحجاج بن ارطاة عن يحيى بن ابي كثير عن عروة **عن** عائشة قالت فقدت رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة فخرجت فاذا هو بالبقيع فقال اكنت تخافين ان يحيف الله عليك ورسوله قلت يا رسول الله ظننت انك اتيت بعض نسائك فقال ان الله تبارك وتعالى ينزل ليلة النصف من شعبان الى سماء الدنيا فيغفر لاكثر من عدد شعر غنم كلب وفي

الباب عن ابي بكر الصديق **قال** ابو عيسى حديث عائشة لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث الحجاج وسمعت محمدا يقول بضعف هذا الحديث وقال يحيى بن ابي كثير لم يسمع من عروة قال محمد والحجاج لم يسمع من يحيى بن ابي كثير **باب ما جاء** في صوم المحرم **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن ابي بشر عن حميد بن عبد الرحمن الحميري **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصيام بعد صيام شهر رمضان شهر الله المحرم **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن **حدثنا** علي بن حجر قال نا علي بن مسهر عن عبد الرحمن بن اسحق عن النعمان بن سعد **عن** علي قال سأله رجل فقال اي شهر تأمرني ان اصوم بعد شهر رمضان فقال له ما سمعت احدا يسأل عن هذا الا رجلا سمعته يسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا قاعد عنده فقال يا رسول الله اي شهر تأمرني ان اصوم بعد شهر رمضان قال ان كنت صائما بعد شهر رمضان فصم المحرم فانه شهر الله فيه يوم تاب الله فيه على قوم ويتوب فيه على قوم آخرين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **باب ما جاء** في صوم يوم الجمعة **حدثنا** القاسم بن دينار نا عبيد الله بن موسى وطلق بن غنام عن شيبان عن عاصم عن زر **عن** عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من غرة كل شهر ثلثة ايام وقل ما كان يفطر يوم الجمعة **وفي** الباب عن ابن عمر وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث عبد الله حديث حسن غريب وقد استحب قوم من اهل العلم صيام يوم الجمعة وانما يكره ان يصوم يوم الجمعة لا يصوم قبله ولا بعده قال وروى شعبة عن عاصم هذا الحديث ولم يرفعه **باب ما جاء** في كراهية صوم يوم الجمعة وحده **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصوم احدكم يوم الجمعة الا ان يصوم قبله او يصوم بعده **وفي** الباب عن علي وجابر وجويرية الازدي وجويرية وانس وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند اكثر اهل العلم يكرهون ان يخص يوم الجمعة بصيام لا يصوم قبله ولا بعده وبه يقول احمد واسحق **باب ما جاء** في صوم يوم السبت **حدثنا** حميد بن مسعدة نا سفيان بن حبيب عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن عبد الله بن بسر **عن** اخته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تصوموا يوم السبت الا فيما افترض عليكم فان لم يجد احدكم الا لحاء عنبة او عود شجرة فليمضغه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن ومعنى الكراهية في هذا ان يختص الرجل يوم السبت بصيام لان اليهود يعظمون يوم السبت **باب ما جاء** في صوم يوم الاثنين والخميس **حدثنا** ابو حفص عمرو بن علي نا عبد الله بن داود عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن ربيعة الجرشي **عن** عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتحرى صوم الاثنين والخميس **وفي** الباب عن حفصة وابي قتادة واسامة بن زيد **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن غريب من هذا الوجه **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى نا ابو احمد ومعاوية بن هشام قالا نا سفيان عن منصور عن خيثمة **عن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من الشهر السبت والاحد والاثنين ومن الشهر الآخر الثلاثاء والاربعاء والخميس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وروى عبد الرحمن بن مهدي هذا الحديث عن سفيان ولم يرفعه **حدثنا** محمد بن يحيى نا ابو عاصم عن محمد بن رفاعة عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تعرض الاعمال يوم الاثنين والخميس فاحب ان يعرض عملي وانا صائم **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة في هذا الباب حديث حسن غريب **باب ما جاء** في صوم الاربعاء والخميس **حدثنا** الحسين بن محمد الحريري ومحمد بن مرزوق قالا نا عبيد الله بن موسى نا هارون بن سلمان عن عبيد الله المسلمي القرشي **عن** ابيه قال سألت او سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن صيام الدهر فقال ان لاهلك عليك حقا تم قال صم رمضان والذي يليه وكل اربعاء وخميس فاذا انت قد صمت الدهر وافطرت **وفي** الباب عن عائشة **قال** ابو عيسى حديث مسلم القرشي حديث غريب روى بعضهم عن هارون بن سلمان عن مسلم بن عبيد الله عن ابيه **باب ما جاء** في فضل صوم يوم عرفة **حدثنا** قتيبة وابو مصعب عن عبدة الضبي قال احمد نا حماد بن زيد عن غيلان بن جرير عن عبد الله بن معبد الزماني **عن** ابي قتادة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال صيام يوم عرفة اني احتسب على الله ان يكفر السنة التي قبله والسنة التي بعده **وفي** الباب عن ابي سعيد **قال** ابو عيسى حديث ابي قتادة حديث حسن وقد استحب اهل العلم صيام يوم عرفة الا بعرفة **باب ما جاء** في كراهية صوم يوم عرفة بعرفة **حدثنا** احمد بن منيع نا اسمعيل بن علية نا ايوب عن عكرمة **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم افطر بعرفة وارسلت اليه ام الفضل بلبن فشرب **وفي** الباب عن ابي هريرة وابن عمر وام الفضل **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **وقد** روي عن ابن عمر قال حججت مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم يصم بعرفة ومع ابي بكر فلم يصم ومع عمر فلم يصم **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم يستحبون الافطار بعرفة ليتقوى به الرجل على الدعاء وقد صام

بعض اهل العلم يوم عرفة بعرفة **حدثنا** احمد بن منيع وعلي بن حجر قالا انا سفيان بن عيينة واسمعيل بن ابراهيم عن ابن ابي نجيح **عن** ابيه قال سئل ابن عمر عن صوم يوم عرفة قال حججت مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم يصمه ومع ابي بكر فلم يصمه ومع عمر فلم يصمه ومع عثمان فلم يصمه وانا لا اصومه ولا آمر به ولا انهى عنه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وابو نجيح اسمه يسار وقد سمع من ابن عمر وقد روى هذا الحديث ايضا عن ابن ابي نجيح عن ابيه عن رجل عن ابن عمر **باب ما جاء** في الحث على صوم يوم عاشوراء **حدثنا** قتيبة واحمد بن عبدة الضبي قالا انا حماد بن زيد عن عيلان بن جرير عن عبد الله بن معبد الزماني **عن** ابي قتادة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال صيام يوم عاشوراء اني احتسب على الله ان يكفر السنة التي قبله **وفي الباب** عن علي ومحمد بن صيفي وسلمة بن الاكوع وهند بن اسماء وابن عباس والربيع بنت معوذ بن عفراء وعبد الرحمن بن سلمة الخزاعي عن عمه وعبد الله بن الزبير ذكر واعن النبي صلى الله عليه وسلم انه حث على صيام يوم عاشوراء **قال** ابو عيسى لا نعلم في شيء من الروايات انه قال صيام يوم عاشوراء كفارة سنة الا في حديث ابي قتادة وحديث ابي قتادة يقول احمد واسحق **باب ما جاء** في الرخصة في ترك صوم يوم عاشوراء **حدثنا** هارون بن اسحق الهمداني نا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت كان عاشوراء يوم تصومه قريش في الجاهلية وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصومه فلما قدم المدينة صامه وامر الناس بصيامه فلما افترض رمضان كان رمضان هو الفريضة وترك عاشوراء فمن شاء صامه ومن شاء تركه **وفي الباب** عن ابن مسعود وقيس بن سعد وجابر بن سمرة وابن عمر ومعاوية **قال** ابو عيسى **والعمل** على هذا عند اهل العلم على حديث عائشة وهو حديث صحيح لا يرون صيام عاشوراء واجبا الا من رغب في صيامه لما ذكر فيه من الفضل **باب ما جاء** في عاشوراء اي يوم هو **حدثنا** هناد وابو كريب قالا انا وكيع عن حاجب بن عمر **عن** الحكم بن الاعرج قال انتهيت الى ابن عباس وهو متوسد رداءه في زمزم فقلت اخبرني عن يوم عاشوراء اي يوم اصومه فقال اذا رايت هلال المحرم فاعدد ثم اصبح من يوم التاسع صائما قال قلت اهكذا كان يصوم محمد صلى الله عليه وسلم قال نعم **حدثنا** قتيبة نا عبدة لوارث بن يونس عن الحسن عن ابن عباس قال امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بصوم عاشوراء يوم العاشر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وقد اختلف اهل العلم في يوم عاشوراء فقال بعضهم يوم التاسع وقال بعضهم يوم العاشر **وروى** عن ابن عباس انه قال صوموا التاسع والعاشر وخالفوا اليهود وبهذا الحديث يقول الشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** في صيام العشر **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة قالت ما رايت النبي صلى الله عليه وسلم صائما في العشر قط **قال** ابو عيسى هكذا روى غير واحد عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة **وروى** الثوري وغير واحد هذا الحديث عن منصور عن ابراهيم ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يره صائما في العشر **وروى** ابو الاحوص عن منصور عن ابراهيم عن عائشة ولم يذكر فيه عن الاسود وقد اختلفوا على منصور في الحديث **ورواية** الاعمش اصح واصل اسناد قال سمعت ابا بكر محمد بن ابان يقول سمعت وكيعا يقول الاعمش احفظ لاسناد ابراهيم من منصور **باب ما جاء** في العمل في ايام العشر **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن مسلم وهو ابن ابي عمران البطين عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ايام العمل الصالح فيهن احب الى الله من هذه الايام العشر فقالوا يا رسول الله ولا الجهاد في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا الجهاد في سبيل الله الا رجل خرج بنفسه وماله فلم يرجع من ذلك بشيء **وفي الباب** عن ابن عمر وابي هريرة وعبد الله بن عمرو وجابر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن غريب صحيح **حدثنا** ابو بكر بن نافع البصري نا مسعود بن واصل عن نهاس بن قهم عن قتادة عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من ايام احب الى الله ان يتعبد له فيها من عشر ذي الحجة يعدل صيام كل يوم منها صيام سنة وقيام كل ليلة منها بقيام ليلة القدر **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث مسعود بن واصل عن النهاس وسألت محمدا عن هذا الحديث فلم يعرفه من غير هذا الوجه مثل هذا وقال قد روي عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسل شيء من هذا **باب ما جاء** في صيام ستة ايام من شوال **حدثنا** احمد بن منيع نا ابو معاوية نا سعد بن سعيد عن عمر بن ثابت **عن** ابي ايوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام رمضان ثم اتبعه بستة من شوال فذلك صيام الدهر **وفي الباب** عن جابر وابي هريرة وثوبان **قال** ابو عيسى حديث ابي ايوب حديث حسن صحيح وقد استحب قوم صيام ستة من شوال لهذا الحديث وقال ابن المبارك هو حسن مثل صيام ثلثة ايام من كل شهر قال ابن المبارك ويرقى في بعض الحديث ويحتج هذا الصيام برمضان **واختار** ابن المبارك ان يكون ستة ايام اول الشهر **وقد** روي عن ابن المبارك انه قال ان صام ستة ايام من شوال متفرقا فهو جائز **قال** ابو عيسى وقد روى عبد العزيز بن

محمد عن صفوان بن سليم وسعد بن سعيد هذا الحديث عن عمر بن ثابت **عن** ابي ايوب عن النبي صلى الله عليه وسلم **وروى** شعبة عن وقاء ابن عمر عن سعد بن سعيد هذا الحديث وسعد بن سعيد هو اخو يحيى بن سعيد الانصاري وقد تكلم بعض اهل الحديث في سعد بن سعيد من قبل حفظه **باب ما جاء في صوم ثلثة** من كل شهر **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن سماك بن حرب عن ابي الوليد **عن** ابي هريرة قال اوصاني رسول الله صلى الله عليه وسلم بثلثة ان لا انام الا على وتر وصوم ثلثة ايام من كل شهر وان اصلي الضحى **حدثنا** محمد بن عيلان نا ابو داود انبانا شعبة عن الاعمش قال سمعت يحيى بن يسلم يحدث **عن** موسى بن طلحة قال سمعت ابا ذر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا ذر اذا صمت من الشهر ثلثة ايام فصم ثلث عشرة واربع عشرة وخمس عشرة **وفي** الباب عن ابي قتادة وعبد الله بن عمرو وقرة بن اياس المزني وعبد الله بن مسعود وابي هريرة وابن عباس وعائشة وقتادة بن ملحان وعثمان بن ابي العاص وجرير **قال** ابو عيسى حديث ابي ذر حديث حسن **وقد** روي في بعض الحديث ان من صام ثلثة ايام من كل شهر كان كمن صام الدهر **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن عاصم الاحول عن ابي عثمان **عن** ابي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام من كل شهر ثلثة ايام فذلك صيام الدهر فانزل الله تبارك وتعالى تصديق ذلك في كتابه من جاء بالحسنة فله عشر امثالها اليوم بعشرة ايام **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **قال** ابو عيسى وقد روى شعبة هذا الحديث عن ابي عثمان ولم يرفعه وروى ابو التياح عن ابي عثمان وقال عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن عيلان نا ابو داود نا شعبة **عن** يزيد الرشك قال سمعت معاذة قالت قلت لعائشة اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم ثلثة ايام من كل شهر قالت نعم قلت من اية كان يصوم قالت كان لا يبالي من اية صام **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح قال ويزيد الرشك هو يزيد الضبعي وهو يزيد القاسم وهو القسام والرشك هو القسام في لغة اهل البصرة **باب ما جاء في فضل الصوم** **حدثنا** عمران بن موسى القزاز البصري نا عبد الوارث بن سعيد نا علي بن زيد عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ربكم يقول كل حسنة بعشر امثالها الى سبعمائة ضعف والصوم لي وانا اجزي به والصوم جنة من النار ولخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك وان جهل على احدكم جاهل وهو صائم فليقل اني صائم **وفي** الباب عن معاذ بن جبل وسهل بن سعد ولقيط بن صبرة وسلامة بن قيصر وبشير بن الخصاصية واسم بشير زحم بن معبد والخصاصية هي امه **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن غريب من هذا الوجه **حدثنا** محمد بن بشار نا ابو عامر العقدي عن هشام بن سعد عن ابي حازم **عن** سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الجنة باب يقال له الريان يدعى له الصائمون فمن كان من الصائمين دخله ومن دخله لم يظمأ ابدا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح غريب **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن سهل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للصائم فرحتان فرحة حين يفطر وفرحة حين يلقى ربه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء في صوم الدهر** **حدثنا** قتيبة واحمد بن عبدة الضبي قالا نا حماد بن زيد عن غيلان بن جرير عن عبد الله بن معبد **عن** ابي قتادة قال قيل يا رسول الله كيف بمن صام الدهر قال لا صام ولا افطر او لم يصم ولم يفطر **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو وعبد الله بن الشخير وعمران بن حصين وابي موسى **قال** ابو عيسى حديث ابي قتادة حديث حسن وقد كره قوم من اهل العلم صيام الدهر وقالوا انما يكون صيام الدهر اذا لم يفطر يوم الفطر ويوم الاضحى وايام التشريق فمن افطر في هذه الايام فقد خرج من حد الكراهية ولا يكون قد صام الدهر كله هكذا **روى** عن مالك بن انس وهو قول الشافعي وقال احمد واسحاق نحوا من هذا وقالا لا يجب ان يفطر اياما غير هذه الخمسة الايام التي نهى عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفطر ويوم الاضحى وايام التشريق **باب ما جاء في فرض الصوم** **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن ايوب **عن** عبد الله بن شقيق قال سألت عائشة عن صيام النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان يصوم حتى نقول قد صام ويفطر حتى نقول قد افطر وما صام رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا كاملا الا رمضان **وفي** الباب عن ابن عمر وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل بن جعفر عن حميد **عن** انس بن مالك انه سئل عن صوم النبي صلى الله عليه وسلم قال كان يصوم من الشهر حتى يرى انه لا يريد ان يفطر منه ويفطر حتى يرى انه لا يريد ان يصوم منه شيئا فكنت لا تشاء ان تراه من الليل مصليا الا رأيته مصليا ولا نائما الا رأيته نائما **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** هناد نا وكيع عن مسعر وسفيان عن حبيب بن ابي ثابت عن ابي العباس **عن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصوم صوم اخي داود كان يصوم يوما ويفطر يوما ولا يفر اذا لاقى **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وابو العباس هو الشاعر الاعمى واسمه السائب بن فروخ

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

وقال بعض اهل العلم افضل الصيام ان يصوم يوما ويفطر يوما ويقال هذا هو اشق الصيام **باب** ما جاء في كراهية الصوم يوم الفطر ويوم النحر
حدثنا قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن يحيى عن ابيه **عن** ابي سعيد الخدري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيامين صيام يوم
الاضحى ويوم الفطر **وفي** الباب عن عمر وعلي وعائشة وابي هريرة وعقبة بن عامر وانس **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد حديث حسن صحيح **و**
العمل عليه عند اهل العلم **قال** ابو عيسى وعمرو بن يحيى هو ابن عمارة بن ابي الحسن المازني المدني وهو ثقة روى عنه سفيان الثوري وشعبة ومالك
ابن انس **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا يزيد بن زريع نا معمر عن الزهري **عن** ابي عبيد مولى عبد الرحمن بن عوف قال شهدت عمر
ابن الخطاب في يوم نحر بدأ بالصلوة قبل الخطبة ثم قال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن صوم هذين اليومين اما يوم الفطر فتفطركم
من صومكم وعيد للمسلمين واما يوم الاضحى فكلوا من لحم نسككم **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح وابو عبيد مولى عبد الرحمن بن عوف اسمه سعد
ويقال اسمه عبد الله وعبد الرحمن بن ازهر ايضا وعبد الرحمن بن ازهر هو ابن عم عبد الرحمن بن عوف **باب** ما جاء في كراهية صوم ايام التشريق
حدثنا هناد نا وكيع عن موسى بن علي عن ابيه **عن** عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عرفة ويوم النحر وايام التشريق عيدنا
اهل الاسلام وهي ايام اكل وشرب **وفي** الباب عن علي وسعد وابي هريرة وجابر وبهيشة وبشر بن سحيم وعبد الله بن حذافة وانس وعمر بن عمرو
الاسلمي وكعب بن مالك وعائشة وعمرو بن العاص وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث عقبة بن عامر حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند
اهل العلم يكرهون صيام ايام التشريق الا ان قوما من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم رخصوا للمتمتع اذا لم يجد هديا ولم يصم في العشر ان
يصوم ايام التشريق وبه يقول مالك بن انس والشافعي واحمد واسحق **قال** ابو عيسى واهل العراق يقولون موسى بن علي بن رباح واهل مصر
يقولون موسى بن علي وقال سمعت قتيبة يقول سمعت الليث بن سعد يقول قال موسى بن علي لا اجعل احدا في حل من صغر امر ابي **باب**
ما جاء في كراهية الحجامة للصائم **حدثنا** محمود بن رافع النيسابوري ومحمد بن خيلان ويحيى بن موسى قالوا نا عبد الرزاق عن معمر عن يحيى بن
ابي كثير عن ابراهيم بن عبد الله بن قارظ عن السائب بن يزيد **عن** رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال افطر الحاجم والمحجوم **وفي** الباب
عن سعد وعلي وشداد بن اوس وثوبان واسامة بن زيد وعائشة ومعقل بن يسار ويقال معقل بن سنان وابي هريرة وابن عباس وابي
موسى وبلال **قال** ابو عيسى حديث رافع بن خديج حديث حسن صحيح وذكر عن احمد بن حنبل انه قال اصح شيء في هذا الباب حديث رافع بن خديج
وذكر عن علي بن عبد الله انه قال اصح شيء في هذا الباب حديث ثوبان وشداد بن اوس ولان يحيى بن ابي كثير روى عن ابي قلابة الحديثين
جميعا حديث ثوبان وحديث شداد بن اوس وقد ذكر قوم من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الحجامة للصائم حتى ان بعض
اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم احتجم بالليل منهم ابو موسى الاشعري وابن عمر وبهذا يقول ابن المبارك **قال** ابو عيسى وسمعت اسحاق بن منصور
يقول قال عبد الرحمن بن مهدي من احتجم وهو صائم فعليه القضاء قال اسحق بن منصور وهكذا قال احمد بن حنبل واسحق بن ابراهيم **قال**
ابو عيسى واخبرني الحسن بن محمد الزعفراني قال **قال** الشافعي قد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه احتجم وهو صائم **وروى** عن النبي صلى
الله عليه وسلم انه قال افطر الحاجم والمحجوم ولا اعلم احدا من هذين الحديثين ثابتا ولو ثبت في رجل الحجامة وهو صائم كان احب الي وان
احتجم وهو صائم لم ار ذلك ان يفطره **قال** ابو عيسى هكذا كان قول الشافعي ببغداد واما بمصر فمال الى الرخصة ولم ير بالحجامة باسا واحتج
ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم في حجة الوداع وهو محرم صائم **باب** ما جاء من الرخصة في ذلك **حدثنا** بشر بن هلال البصري
نا عبد الوارث بن سعيد نا ايوب عن عكرمة **عن** ابن عباس قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم صائم **قال** ابو عيسى هذا حديث
صحيح هكذا روى وهيب نحو رواية عبد الوارث **وروى** اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن عكرمة مرسلا ولم يذكر فيه عن ابن عباس **حدثنا**
ابو موسى محمد بن المثنى نا محمد بن عبد الله الانصاري عن حبيب الشهيد عن ميمون بن مهران **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم
احتجم وهو صائم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه **حدثنا** احمد بن منيع نا عبد الله بن ادريس عن يزيد بن ابي زياد
عن مقسم **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم فيما بين مكة والمدينة وهو محرم صائم **وفي** الباب عن ابي سعيد وجابر وانس
قال ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **وقد** ذهب بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الى هذا الحديث
ولم يروا بالحجامة للصائم باسا وهو قول سفيان الثوري ومالك بن انس والشافعي **باب** ما جاء في كراهية الوصال في الصيام **حدثنا**

نصر بن علي الجهضمي نا بشر بن المفضل وخالد بن الحارث عن سعيد بن ابي عروبة عن قتادة **عن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تواصلوا قالوا فانك تواصل يا رسول الله قال اني لست كاحدكم اني ربي يطعمني ويسقيني **وفي** الباب عن علي وابي هريرة وعائشة وابن عمر وجابر وابي سعيد وبشير الخصاصية **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم كرهوا الوصال في الصيام وروي عن عبد الله بن الزبير انه كان يواصل الايام ولا يفطر **باب ما جاء** في الجنب يدركه الفجر وهو يريد الصوم **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن شهاب **عن** ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام قال اخبرتني عائشة وام سلمة زوجا النبي صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يدركه الفجر وهو جنب من اهله ثم يغتسل فيصوم **قال** ابو عيسى حديث عائشة وام سلمة حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول سفيان والشافعي واحمد واسحق وقد قال قوم من التابعين اذا اصبح جنبا يقضي ذلك اليوم والقول الاول اصح **باب ما جاء** في اجابة الصائم الدعوة **حدثنا** ازهر بن مروان البصري نا محمد بن سواء نا سعيد بن ابي عروبة عن ايوب عن محمد بن سيرين **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دعي احدكم الى طعام فليجب فان كان صائما فليصل يعني الدعاء **حدثنا** نصر بن علي نا سفيان بن عيينة عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دعي احدكم وهو صائم فليقل اني صائم **قال** ابو عيسى فكلا الحديثين في هذا الباب عن ابي هريرة حسن صحيح **باب ما جاء** في كراهية صوم المرأة الا باذن زوجها **حدثنا** قتيبة وغير واحد قالوا نا سفيان بن عيينة عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تصوم المرأة وزوجها شاهد يوما من غير شهر رمضان الا باذنه **وفي** الباب عن ابن عباس وابي سعيد **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وقد روى هذا الحديث عن ابي الزناد عن موسى بن ابي عثمان عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في تاخير قضاء رمضان **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن اسمعيل السدي عن عبد الله البهي **عن** عائشة قالت كانت احدانا تفطر في شهر رمضان فما تقضي ما عليها من رمضان الا في شعبان حتى توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد روى يحيى بن سعيد الانصاري عن ابي سلمة عن عائشة نحو هذا **باب ما جاء** في فضل الصائم اذا اكل عنده **حدثنا** علي بن حجر انا شريك عن حبيب بن زيد عن ليلى **عن** مولاة لهم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الصائم اذا اكل عنده المقاطير صلت عليه الملائكة **قال** ابو عيسى وروى شعبة هذا الحديث عن حبيب بن زيد عن جدته ام عمارة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو **حدثنا** محمد بن عبيد المحاربي نا ابو داود نا شعبة عن حبيب بن زيد قال سمعت مولاة لنا يقال لها ليلى تحدث **عن** جدته ام عمارة بنت كعب الانصارية ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فقدمت اليه طعاما فقال كلي فقالت اني صائمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الصائم تصلي عليه الملائكة اذا اكل عنده حتى يفرغوا او قال حتى يشبعوا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو اصح من حديث شريك **حدثنا** محمد بن بشار نا محمد بن جعفر نا شعبة عن حبيب بن زيد عن مولاة لهم يقال لها ليلى **عن** ام عمارة قالت كنت لعب عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر فيه حتى يفرغوا او يشبعوا **قال** ابو عيسى وام عمارة هي جدة حبيب بن زيد الانصاري **باب ما جاء** في قضاء الحائض الصيام دون الصلوة **حدثنا** علي بن حجر نا علي بن مسهر عن عبيدة عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة قالت كنا نحيض عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم نطهر فيامرنا بقضاء الصيام ولا يامرنا بقضاء الصلوة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وقد روى عن معاذة عن عائشة ايضا **و** العمل على هذا عند اهل العلم لا نعلم بينهم اختلافا في ان الحائض تقضي الصيام ولا تقضي الصلوة **قال** ابو عيسى وعبيدة هو ابن معتب الضبي الكوفي ويكنى ابا عبد الكريم **باب ما جاء** في كراهية مبالغة الاستنشاق للصائم **حدثنا** عبد الوهاب الوراق وابو عمار قالا نا يحيى بن سليم قال حدثني اسمعيل بن كثير قال سمعت عاصم بن لقيط ابن صبرة **عن** ابيه قال قلت يا رسول الله اخبرني عن الوضوء قال اسبغ الوضوء وخلل بين الاصابع وبالغ في الاستنشاق الا ان تكون صائما **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد كره اهل العلم للصائم ورأوا ان ذلك يفطره وفي الحديث ما يقوي قولهم **باب ما جاء** فيمن نزل بقوم فلا يصوم الا باذنهم **حدثنا** بشر بن معاذ العقدي البصري نا ايوب بن واقد الكوفي عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نزل على قوم فلا يصوم من تطوع الا باذنهم **قال** ابو عيسى هذا حديث منكر لا نعرف احدا من الثقات روى هذا الحديث عن هشام بن عروة وقد روى صدقة بن داود عن ابي بكر المدني عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا وهذا الحديث ضعيف ايضا وابو بكر ضعيف عند اهل الحديث وابو بكر المدني الذي روى عن جابر بن عبد الله اسمه الفضل بن مبشر وهو

٩٧

او نحو من هذا واقدم **باب ما جاء** في الاعتكاف **حدثنا** محمود بن غيلان نا عبد الرزاق نا معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة وعروة **عن** عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعتكف العشر الاواخر من رمضان حتى قبضه الله قال **وفي** الباب عن ابي بن كعب وابي ليلى وابي سعيد وانس وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة وعائشة حديث حسن صحيح **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن يحيى بن سعيد عن عمرة **عن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يعتكف صلى الفجر ثم دخل في معتكفه **قال** ابو عيسى قد روى هذا الحديث عن يحيى بن سعيد عن عمرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا رواه مالك وغير واحد عن يحيى بن سعيد مرسلا ورواه الاوزاعي وسفيان الثوري عن يحيى بن سعيد عن عمرة عن عائشة **والعمل** على هذا الحديث عند بعض اهل العلم يقولون اذا اراد الرجل ان يعتكف صلى الفجر ثم دخل في معتكفه وهو قول احمد بن حنبل واسحق بن ابراهيم **وقال** بعضهم اذا اراد ان يعتكف فلينزل له الشهر من الليلة التي يريد ان يعتكف فيها من الغد وقال سفيان الثوري اذا اراد ان يعتكف فلينزل له العشرين من الليلة التي يريد ان يعتكف فيها من الغد وقال مالك بن انس من دخل في معتكفه وهو في قبة له فلا بأس بذلك **باب ما جاء** في ليلة القدر **حدثنا** هارون بن اسحق الهمداني نا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجاور في العشر الاواخر من رمضان ويقول تحروا ليلة القدر في العشر الاواخر من رمضان **وفي** الباب عن عمر وابي بن كعب وجابر بن سمرة وجابر بن عبد الله وابن عمر والفلتان بن عاصم وانس وابي سعيد وعبد الله بن انيس وابي بكرة وابن عباس وبلال وعبادة بن الصامت **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح وقولها يجاور يعني يعتكف واكثر الروايات عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال التمسوها في العشر الاواخر في كل وتر **وروي** عن النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة القدر انها ليلة احدى وعشرين وليلة ثلث وعشرين وخمس وعشرين وسبع وعشرين وتسع وعشرين واخر ليلة من رمضان قال الشافعي كان هذا عندي والله اعلم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يجيب على نحو ما يسأل عنه يقال له تلتمسها في ليلة كذا فيقول التمسوها في ليلة كذا **قال الشافعي** واقوى الروايات عندي فيها ليلة احدى وعشرين **قال** ابو عيسى وقد روي عن ابي بن كعب انه كان يحلف انها ليلة سبع وعشرين ويقول اخبرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بعلامة فعددنا وحفظنا **وروي** عن ابي قلابة انه قال ليلة القدر تنتقل في العشر الاواخر اخبرنا بذلك عبد بن حميد نا عبد الرزاق عن معمر عن ايوب عن ابي قلابة بهذا **حدثنا** واصل بن عبد الاعلى الكوفي نا ابو بكر بن عياش عن عاصم **عن** زر قال قلت لابي بن كعب اني علمت بالليلة انها ليلة سبع وعشرين قال بلى اخبرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انها ليلة صبيحتها تطلع الشمس ليس لها شعاع فعددنا وحفظنا والله لقد علم ابن مسعود انها في رمضان وانها ليلة سبع وعشرين ولكن كره ان يخبركم فتتكلوا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن مسعدة نا يزيد بن زريع نا عيينة بن عبد الرحمن قال **حدثني** ابي قال ذكرت ليلة القدر عند ابي بكرة فقال ما انا بملتمسها لشيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم الا في العشر الاواخر فاني سمعته يقول التمسوها في تسع يبقين او سبع يبقين او خمس يبقين او ثلثا واخر ليلة قال وكان ابو بكرة يصلي في العشرين من رمضان كصلوته في سائر السنة فاذا دخل العشر اجتهد **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب منه حدثنا** محمود بن غيلان نا وكيع نا سفيان عن ابي اسحق عن هبيرة بن يريم **عن** علي ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يوقظ اهله في العشر الاواخر من رمضان **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة نا عبد الرحمن بن زياد عن الحسن بن عبيد الله عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجتهد في العشر الاواخر ما لا يجتهد في غيرها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الصوم في الشتاء **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد نا سفيان عن ابي اسحق عن ثميع بن عريب **عن** عامر بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الغنيمة الباردة الصوم في الشتاء **قال** ابو عيسى هذا حديث مرسل **عامر** بن مسعود لم يدرك النبي صلى الله عليه وسلم وهو الد ابراهيم بن عامر القرشي الذي روى عنه شعبة والثوري **باب ما جاء** على الذين يطيقونه **حدثنا** قتيبة نا بكر بن مضر عن عمرو بن الحارث عن بكير عن يزيد مولى سلمة بن الاكوع **عن** سلمة بن الاكوع قال لما نزلت وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين كان من اراد منا ان يفطر ويفتدي حتى نزلت الاية التي بعدها فنسختها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث يزيد هو ابن ابي عبيد مولى سلمة بن الاكوع **باب ما جاء** في من اكل ثم خرج يريد سفرا **حدثنا** قتيبة قال نا عبد الله بن جعفر عن زيد بن اسلم عن محمد ابن المنكدر **عن** محمد بن كعب انه قال اتيت انس بن مالك في رمضان وهو يريد سفرا وقد رحلت له راحلته ولبس ثياب السفر فدعا بطعام فاكل فقلت له سنة فقال سنة ثم ركب **حدثنا** محمد بن اسمعيل نا سعيد بن ابي مريم نا محمد بن جعفر قال اخبرني زيد بن

اسلم

اسلم قال حدثني محمد بن المنكدر عن محمد بن كعب قال اتيت انس بن مالك في رمضان فذكر نحوه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن ومحمد بن جعفر هو ابن ابي كثير مدني ثقة وهو اخو اسمعيل بن جعفر وعبد الله بن جعفر هو ابن نجيح والد علي بن المديني وكان يحيى بن معين يضعفه وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا الحديث وقال للمسافر ان يفطر في بيته قبل ان يخرج وليس له ان يقصر الصلوة حتى يخرج من جدار المدينة او القرية وهو قول اسحق بن ابراهيم **باب ما جاء** في تحفة الصائم **حدثنا** احمد بن منيع ابو جعفر عن سعد بن طريف عن عمير بن مأمون عن الحسن بن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحفة الصائم الدهن والمجمر **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب ليس اسناده بذاك لا نعرفه الا من حديث سعد بن طريف وسعد يضعف ويقال عمير بن مأمون ايضا **باب ما جاء** في الفطر والاضحى متى يكون **حدثنا** يحيى بن موسى نا يحيى بن اليمان عن معمر عن محمد بن المنكدر **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطر يوم يفطر الناس والاضحى يوم يضحي الناس **قال** ابو عيسى سالت محمدا قلت له محمد بن المنكدر سمع من عائشة قال نعم يقول في حديثه سمعت عائشة **قال** ابو عيسى وهذا حديث حسن غريب صحيح من هذا الوجه **باب ما جاء** في الاعتكاف اذا خرج منه **حدثنا** محمد بن بشار نا ابن ابي عدي عن ابان عن حميد الطويل **عن** انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعتكف في العشر الاواخر من رمضان فلم يعتكف عاما فلما كان في العام المقبل اعتكف عشرين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب صحيح من حديث انس وقد اختلف اهل العلم في المعتكف اذا قطع اعتكافه قبل ان يتم على ما نوى فقال بعض اهل العلم اذا انتقض اعتكافه وجب عليه القضاء واحتجوا بالحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج من اعتكافه فاعتكف عشرا من شوال وهو قول مالك وقال بعضهم ان لم يكن عليه نذر اعتكافه وشيء اوجبه على نفسه كان متطوعا فخرج فليس عليه شيء ان يقضي الا ان يحب ذلك اختيارا منه ولا يجب ذلك عليه وهو قول الشافعي **قال** الشافعي وكل عمل لك ان لا تدخل فيه فاذا دخلت فيه فخرجت منه فليس عليك ان تقضي الا الحج والعمرة **وفي** الباب عن ابي هريرة **باب المعتكف** يخرج حاجته ام لا **حدثنا** ابو مصعب المدني قراءة عن مالك بن انس عن ابن شهاب عن عروة وعمرة **عن** عائشة انها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعتكف ادنى الي راسه فارجله وكان لا يدخل البيت الا لحاجة الانسان **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح هكذا رواه غير واحد عن مالك بن انس عن ابن شهاب عن عروة عن عمرة عن عائشة والصحيح عن عروة وعمرة عن عائشة هكذا روى الليث بن سعد عن ابن شهاب عن عروة وعمرة عن عائشة **حدثنا** بذلك قتيبة عن الليث **والعمل** على هذا عند اهل العلم اذا اعتكف الرجل ان لا يخرج من اعتكافه الا لحاجة الانسان واجمعوا على هذا انه يخرج لقضاء حاجته للغائط والبول ثم اختلف اهل العلم في عيادة المريض وشهود الجمعة والجنازة للمعتكف فرأى بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان يعود المريض ويشيع الجنازة ويشهد الجمعة اذا اشترط ذلك وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك **وقال** بعضهم ليس له ان يفعل شيئا من هذا ورأوا للمعتكف اذا كان في مصر تجمع فيه ان لا يعتكف الا في المسجد الجامع لانهم كرهوا له الخروج من معتكفه الى الجمعة ولم يروا له ان يترك الجمعة فقالوا لا يعتكف الا في المسجد الجامع حتى لا يحتاج الى ان يخرج من معتكفه لغير قضاء حاجة الانسان لان خروجه لغير قضاء حاجة الانسان قطع عندهم الاعتكاف وهو قول مالك والشافعي **وقال** احمد لا يعود المريض ولا يتبع الجنازة على حديث عائشة وقال اسحق ان اشترط ذلك قبله ان يتبع الجنازة ويعود المريض **باب ما جاء** في قيام شهر رمضان **حدثنا** هناد نا محمد بن الفضيل عن داود بن ابي هند عن الوليد بن عبد الرحمن الجرشي عن جبير بن نفير **عن** ابي ذر قال صمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يصل بنا حتى بقي سبع من الشهر فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل ثم لم يقم بنا في الثامنة وقام بنا في الخامسة حتى ذهب شطر الليل فقلنا يا رسول الله لو نفلتنا بقية ليلتنا هذه فقال انه من قام مع الامام حتى ينصرف كتب له قيام ليلة ثم لم يصل بنا حتى بقي ثلث من الشهر وصلى بنا في الثالثة ودعا اهله ونساءه فقام بنا حتى تخوفنا الفلاح قلت له وما الفلاح قال السحور **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح واختلف اهل العلم في قيام رمضان فرأى بعضهم ان يصلي احدى واربعين ركعة مع الوتر وهو قول اهل المدينة والعمل على هذا عندهم بالمدينة والاكثر اهل العلم على ما روي عن علي وعمر وغيرهما من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم عشرين ركعة وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي وقال الشافعي وهكذا ادركت ببلدنا بمكة يصلون عشرين ركعة وقال احمد روي في هذا الوان لم يقض فيه بشيء وقال اسحق بل نختار احدى واربعين ركعة على ما روي عن ابي بن كعب واختار ابن المبارك واحمد واسحق الصلاة مع الامام في شهر رمضان واختار الشافعي

ان يصلي الرجل وحده اذا كان قارئا **باب ما جاء** في فضل من خرج حاجا **حدثنا** هناد نا عبد الرحيم بن سليمان عن عبد الملك بن ابي سليمان عن عطاء **عن** زيد بن خالد الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فطر صائما كان له مثل اجره غير انه لا ينقص من اجر الصائم شيئا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب الترغيب** في قيام شهر رمضان وما جاء فيه من الفضل **حدثنا** عبد بن حميد نا عبد الرزاق نا معمر عن الزهري عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرغب في قيام رمضان من غير ان يأمرهم بعزيمة فيقول من قام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم والامر على ذلك ثم كان الامر كذلك في خلافة ابي بكر وصدرا من خلافة عمر بن الخطاب على ذلك **وفي** الباب عن عائشة هذا حديث صحيح وقد روى هذا الحديث ايضا عن الزهري عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم

آخر ابواب الصوم وأول ابواب الحج

ابواب الحج

باب ما جاء في حرمة مكة **حدثنا** قتيبة بن سعيد نا الليث بن سعد عن سعيد بن ابي سعيد المقبري **عن** ابي شريح العدوي انه قال لعمرو بن سعيد وهو يبعث البعوث الى مكة ايذن لي ايها الامير احدثك قولا قام به رسول الله صلى الله عليه وسلم الغد من يوم الفتح سمعته اذناي ووعاه قلبي وابصرته عيناي حين تكلم به انه حمد الله واثنى عليه ثم قال ان مكة حرمها الله تعالى ولم يحرمها الناس ولا يحل لامرئ يؤمن بالله واليوم الآخر ان يسفك بها دما او يعضد بها شجرة فان احد ترخص لقتال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها فقولوا له ان الله اذن لرسوله صلى الله عليه وسلم ولم يأذن لك وانما اذن لي فيها ساعة من نهار وقد عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالامس وليبلغ الشاهد الغائب فقيل لابي شريح ما قال لك عمرو بن سعيد قال انا اعلم منك بذلك يا ابا شريح ان الحرم لا يعيذ عاصيا ولا فارا بدم ولا فارا بخربة **قال** ابو عيسى ويروى بجزية **وفي** الباب عن ابي هريرة وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث ابي شريح حديث حسن صحيح وابو شريح الخزاعي اسمه خويلد بن عمرو العدوي الكعبي ومعنى قوله ولا فارا بخربة يعني جناية يقال من جنى جناية او اصاد ثم جاء الى الحرم فانه يقام عليه الحد

باب ما جاء في ثواب الحج والعمرة **حدثنا** قتيبة بن سعيد وابو سعيد الاشج قالا نا ابو خالد الاحمر عن عمرو بن قيس عن عاصم عن شقيق **عن** عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تابعوا بين الحج والعمرة فانهما ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد والذهب والفضة وليس للحجة المبرورة ثواب الا الجنة **وفي** الباب عن عمر وعامر بن ربيعة وابي هريرة وعبد الله بن حبشي وام سلمة وجابر **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود حديث حسن صحيح غريب من حديث عبد الله بن مسعود **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن منصور عن ابي حازم **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حج فلم يرفث ولم يفسق غفر له ما تقدم من ذنبه **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وابو حازم كوفي وهو الاشجعي واسم سلمان مولى عزة الاشجعية **باب ما جاء** في التغليظ في ترك الحج **حدثنا** محمد بن يحيى القطعي البصري نا مسيل بن ابراهيم نا هلال بن عبد الله مولى ربيعة بن عمرو بن مسيل الباهلي نا ابو سفيان الحمداني عن الحارث **عن** علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ملك زادا وراحلة تبلغه الى بيت الله ولم يحج فلا عليه ان يموت يهوديا او نصرانيا وذلك ان الله يقول في كتابه ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه وفي اسناده مقال وهلال بن عبد الله مجهول والحارث يضعف في الحديث **باب ما جاء** في ايجاب الحج بالزاد والراحلة **حدثنا** يوسف بن عيسى نا وكيع نا ابراهيم بن يزيد عن محمد بن عباد ابن جعفر **عن** ابن عمر قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما يوجب الحج قال الزاد والراحلة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن والعمل عليه عند اهل العلم ان الرجل اذا ملك زادا وراحلة وجب عليه الحج وابراهيم بن يزيد هو الخوزي المكي وقد تكلم فيه بعض اهل العلم من قبل حفظه **باب ما جاء** كم فرض الحج **حدثنا** ابو سعيد الاشج نا منصور بن وردان الكوفي عن علي بن عابس الاعلى عن ابيه عن ابي البختري **عن** علي بن ابي طالب قال لما نزلت ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا قالوا يا رسول الله افي كل عام فسكت فقالوا يا رسول الله افي كل عام قال لا ولو قلت نعم لوجبت فانزل الله تعالى يا ايها الذين امنوا لا تسألوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم **وفي** الباب عن ابن عباس وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث علي حديث حسن غريب من هذا الوجه واسم ابي البختري سعيد بن ابي عمران وهو سعيد بن فيروز **باب ما جاء** كم حج النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عبد الله بن ابي زياد نا زيد بن حباب عن سفيان عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم حج ثلث حجج حجتين قبل ان يهاجر وحجة بعدما هاجر معها عمرة فساق ثلثة وستين بدنة وجاء علي من اليمن ببقية

فيه اجمل لابي جهل في نفقة بُرَة من فضة فخرها فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم من كل بدنة ببضعة فطبخت فشرب من مرقها
قال ابو عيسى هذا حديث غريب من حديث سفيان لا نعرفه الا من حديث زيد بن حباب رأيت عبيد الله بن عبد الرحمن روى هذا
الحديث في كتبه عن عبد الله بن ابي زياد وسألت محمدا عن هذا فلم يعرفه من حديث الثوري عن جعفر عن ابيه عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم
ورأيته لا يعد هذا الحديث محفوظا وقال انما يروى عن الثوري عن ابي اسحق عن مجاهد مرسل **حدثنا** اسحق بن منصور نا حبان بن هلال
نا همام نا قتادة قال قلت لانس بن مالك كم حج النبي صلى الله عليه وسلم قال حجة واحدة واعتمر اربع عمر عمرة في ذي القعدة وعمرة الحديبية
وعمرة مع حجته وعمرة الجعرانة اذ قسم غنيمة حنين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وحبان بن هلال ابو حبيب البصري هو جليل ثقة
وثقه يحيى بن سعيد القطان **باب ما جاء** كم اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** قتيبة نا داود بن عبد الرحمن العطار عن عمرو بن دينار
عن عكرمة **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتمر اربع عمر عمرة الحديبية وعمرة الثانية من قابل عمرة القضاء في ذي القعدة وعمرة
الثالثة من الجعرانة والرابعة التي مع حجته **وفي** الباب عن انس وعبد الله بن عمرو وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث غريب
وروى ابن عيينة هذا الحديث عن عمرو بن دينار عن عكرمة ان النبي صلى الله عليه وسلم اعتمر اربع عمر ولم يذكر فيه عن ابن عباس **حدثنا** بذلك
سعيد بن عبد الرحمن المخزومي نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار **عن** عكرمة عن النبي صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه **باب ما جاء** في وضع
احرام النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر بن عبد الله قال لما اراد النبي صلى الله عليه
وسلم الحج اذن في الناس فاجتمعوا فلما اتى البيداء احرم **وفي** الباب عن ابن عمر وانس والمسور بن مخرمة **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح
حدثنا قتيبة بن سعيد نا حاتم بن اسمعيل عن موسى بن عقبة عن سالم بن عبد الله بن عمر **عن** ابن عمر قال البيداء التي تكذبون فيها على رسول
الله صلى الله عليه وسلم والله ما اهل رسول الله صلى الله عليه وسلم الا من عند المسجد يعني من عند الشجرة **قال** ابو عيسى وهذا حديث حسن صحيح **باب**
ما جاء متى احرم النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** قتيبة بن سعيد نا عبد السلام بن حرب عن خصيف عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس
ان النبي صلى الله عليه وسلم اهل في دبر الصلوة **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث عبد السلام بن حرب وهو الذي يستحبه
اهل العلم ان يحرم الرجل في دبر الصلوة **باب ما جاء** في افراد الحج **حدثنا** ابو مصعب قراءة عن مالك بن انس عن عبد الرحمن بن القاسم عن
ابيه **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم افرد الحج **وفي** الباب عن جابر وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **و**
العمل على هذا عند بعض اهل العلم **وروى** عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم افرد الحج وافرد ابو بكر وعمر وعثمان **حدثنا** بذلك قتيبة نا عبد الله
ابن نافع الصائغ عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر بهذا **قال** ابو عيسى وقال الثوري ان افردت الحج فحسن وان قرنت فحسن ان
تمتعت فحسن **وقال** الشافعي مثله وقال احب الينا الافراد ثم القِران ثم التمتع **باب ما جاء** في الجمع بين الحج والعمرة **حدثنا** قتيبة
نا حماد بن زيد عن حميد **عن** انس قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لبيك بعمرة وحجة **وفي** الباب عن عمر وعمران بن حصين **قال** ابو عيسى
حديث انس حديث حسن صحيح وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا واختاره من اهل الكوفة وغيرهم **باب ما جاء** في التمتع **حدثنا** قتيبة بن سعيد
عن مالك بن انس عن ابن شهاب عن محمد بن عبد الله بن الحارث بن نوفل انه **سمع** سعد بن ابي وقاص والضحاك بن قيس وهما يذكران التمتع
بالعمرة الى الحج فقال الضحاك بن قيس لا يصنع ذلك الا من جهل امر الله تعالى فقال سعد بئس ما قلت يا ابن اخي فقال الضحاك فان عمر بن الخطاب
قد نهى عن ذلك فقال سعد قد صنعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وصنعناها معه هذا حديث صحيح **حدثنا** عبد بن حميد اخبرني يعقوب
ابن ابراهيم بن سعد نا ابي عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب ان سالم بن عبد الله حدثه **انه** سمع رجلا من اهل الشام وهو يسأل عبد الله
ابن عمر عن التمتع بالعمرة الى الحج فقال عبد الله بن عمر هي حلال فقال الشامي ان اباك قد نهى عنها فقال عبد الله بن عمر رأيت ابي نهى
عنها وصنعها رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الرجل بل امر رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال لقد صنعها رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى نا عبد الله بن ادريس عن ليث
عن طاوس **عن** ابن عباس قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر وعثمان واول من نهى عنه معاوية **وفي** الباب عن علي وعثمان
وجابر وسعد واسماء ابنة ابي بكر وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن واختار قوم من اهل العلم من اصحاب

النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم التمتع بالعمرة والتمتع ان يدخل الرجل بعمرة في اشهر الحج ثم يقيم حتى يحج فهو متمتع وعليه دم ما استيسر من الهدي فمن لم يجد صيام ثلثة ايام في الحج وسبعة اذا رجع الى اهله ويستحب للمتمتع اذا صام ثلثة ايام قبل الحج ان يصوم يوم عرفة فان لم يصم في العشر صام ايام التشريق في قول بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابن عمر وعائشة وبه يقول مالك والشافعي واحمد واسحاق وقال بعضهم لا يصوم ايام التشريق وهو قول اهل الكوفة **قال** ابو عيسى اهل الحديث يختارون التمتع بالعمرة في الحج وهو قول الشافعي واحمد واسحاق **باب ما جاء** في التلبية **حدثنا** احمد بن منيع نا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن نافع **عن** ابن عمر قال كان تلبية النبي صلى الله عليه وسلم لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك **حدثنا** قتيبة نا الليث عن نافع **عن** ابن عمر انه اهل فانطلق يملي يقول لبيك اللهم لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك قال وكان عبد الله بن عمر يقول هذه تلبية رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يزيد من عنده في اثر تلبية رسول الله صلى الله عليه وسلم لبيك لبيك وسعديك والخير في يديك لبيك والرغبى اليك والعمل هذا حديث صحيح **قال** ابو عيسى **وفي** الباب عن ابن مسعود وجابر وعائشة وابن عباس وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **و** العمل عليه عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحاق وقال الشافعي فان زاد زائد في التلبية شيئا من تعظيم الله فلا باس لنشاء الله واحب الي ان يقتصر على تلبية رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** الشافعي انما قلنا لا باس بزيادة تعظيم الله فيها لما جاء عن ابن عمر وهو حفظ التلبية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم زاد ابن عمر في تلبيته من قبله لبيك والرغبى اليك والعمل **باب ما جاء** في فضل التلبية والنحر **حدثنا** محمد بن رافع نا ابن ابي فديك وثنا اسحق بن منصور نا ابن ابي فديك عن الضحاك بن عثمان عن مخرمة المدني عن عبد الرحمن بن يربوع **عن** ابي بكر الصديق ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل اي الحج افضل قال العج والثج **حدثنا** هناد نا اسمعيل بن عياش عن عمارة بن غزية عن ابي حازم **عن** سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يلبي الا لبى من عن يمينه وشماله من حجر او شجر او مدر حتى تنقطع الارض من ههنا وههنا **حدثنا** الحسن بن محمد الزعفراني وعبد الرحمن بن الاسود ابو عمرو البصري قالا نا عبيدة بن حميد عن عمارة بن غزية عن ابي حازم **عن** سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث اسمعيل بن عياش **وفي** الباب عن ابن عمر وجابر **قال** ابو عيسى حديث ابي بكر حديث غريب لا نعرفه الا من حديث ابن ابي فديك عن الضحاك بن عثمان ومحمد بن المنكدر لم يسمع من عبد الرحمن بن يربوع وقد روى محمد ابن المنكدر عن سعيد بن عبد الرحمن بن يربوع عن ابيه غير هذا الحديث وروى ابو نعيم الطحان ضرار بن صرد هذا الحديث عن ابن ابي فديك عن الضحاك بن عثمان عن محمد بن المنكدر عن سعيد بن عبد الرحمن بن يربوع عن ابيه عن ابي بكر عن النبي صلى الله عليه وسلم واخطا فيه ضرار **قال** ابو عيسى سمعت احمد بن الحسن يقول قال احمد بن حنبل من قال في هذا الحديث عن محمد بن المنكدر عن ابن عبد الرحمن بن يربوع عن ابيه فقد اخطا قال وسمعت محمدا يقول ذكرت له حديث ضرار بن صرد عن ابن ابي فديك فقال هو خطا فقلت قد روى غير عن ابن ابي فديك ايضا مثل روايته فقال لا شئ انما رووه عن ابن ابي فديك ولم يذكروا فيه عن سعيد بن عبد الرحمن وروايته يضعف ضرار بن صرد والعج هو رفع الصوت بالتلبية والثج هو نحر البدن **باب ما جاء** في رفع الصوت بالتلبية **حدثنا** احمد بن منيع نا سفيان بن عيينة عن عبد الله ابن ابي بكر عن عبد الملك بن ابي بكر عن عبد الرحمن عن خلاد بن السائب **عن** ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني جبرئيل فامرني ان امر اصحابي ان يرفعوا اصواتهم بالاهلال او بالتلبية **قال** ابو عيسى حديث خلاد عن ابيه حديث حسن صحيح وروى بعضهم هذا الحديث عن خلاد بن السائب عن زيد بن خالد عن النبي صلى الله عليه وسلم ولا يصح والصحيح هو خلاد بن السائب عن ابيه وهو خلاد بن السائب ابن خلاد بن سويد الانصاري **وفي** الباب عن زيد بن خالد وابي هريرة وابن عباس **باب ما جاء** في الاغتسال عند الاحرام **حدثنا** عبد الله بن ابي زياد نا عبد الله بن يعقوب المدني عن ابن ابي الزناد عن ابيه عن خارجة بن زيد بن ثابت **عن** ابيه انه راى النبي صلى الله عليه وسلم تجرد لاهلاله واغتسل **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب وقد استحب بعض اهل العلم الاغتسال عند الاحرام وهو قول الشافعي **باب ما جاء** في مواقيت الاحرام لاهل الآفاق **حدثنا** احمد بن منيع نا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب نا نافع **عن** ابن عمر ان رجلا قال من اين نهل يا رسول الله فقال يهل اهل المدينة من ذي الحليفة واهل الشام من الجحفة واهل نجد من قرن قال واهل اليمن من يلملم **وفي**

الباب عن ابن عباس وجابر بن عبد الله وعبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم
حدثنا ابو كريب نا وكيع عن سفيان عن يزيد بن ابي زياد عن محمد بن علي **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المشرق
العقيق **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **باب ما جاء** فيما لا يجوز للمحرم لبسه **حدثنا** قتيبة نا الليث عن نافع **عن** ابن عمر انه قال
قام رجل فقال يا رسول الله ماذا تامرنا ان نلبس من الثياب في الحرم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلبس القميص ولا السراويلات
ولا البرانس ولا العمائم ولا الخفاف الا ان يكون احد ليست له نعلان فليلبس الخفين ما اسفل من الكعبين ولا تلبسوا شيئا من الثياب
مسه الزعفران ولا الورس ولا تنتقب المراة الحرام ولا تلبس القفازين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و** العمل عليه عند اهل العلم
باب ما جاء في لبس السراويل والخفين للمحرم اذا لم يجد الازار والنعلين **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي البصري نا يزيد بن زريع نا ايوب نا
عمرو بن دينار عن جابر بن زيد **عن** ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المحرم اذا لم يجد الازار فليلبس السراويل واذا لم
يجد النعلين فليلبس الخفين **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن عمرو نحوه **وفي** الباب عن ابن عمر وجابر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح
و العمل على هذا عند بعض اهل العلم قالوا اذا لم يجد المحرم الازار لبس السراويل واذا لم يجد النعلين لبس الخفين وهو قول احمد **وقال** بعضهم
حديث ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم اذا لم يجد النعلين فليلبس الخفين وليقطعهما اسفل من الكعبين وهو قول سفيان الثوري و
الشافعي **باب ما جاء** في الذي يحرم وعليه قميص او جبة **حدثنا** قتيبة نا عبد الله بن ادريس عن عبد الملك بن ابي سليمان
عن عطاء **عن** يعلى بن امية قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم اعرابيا قد احرم وعليه جبة فامره ان ينزعها **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان
عن عمرو بن دينار عن عطاء عن صفوان بن يعلى **عن** ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو معناه **قال** ابو عيسى وهذا اصح وفي الحديث قصة
وهكذا روى قتادة والحجاج بن ارطاة وغير واحد عن عطاء عن يعلى بن امية والصحيح ما روى عمرو بن دينار وابن جريج عن عطاء عن صفوان
ابن يعلى عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** ما يقتل المحرم من الدواب **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا يزيد بن زريع
نا معمر عن الزهري عن عروة **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس فواسق يقتلن في الحرم الفارة والعقرب والغراب
والحدا والكلب العقور **وفي** الباب عن ابن مسعود وابن عمر وابي هريرة وابي سعيد وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح
حدثنا احمد بن منيع نا هشيم نا يزيد بن ابي زياد عن ابن ابي نعم **عن** ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقتل المحرم السبع العادي والكلب
العقور والفارة والعقرب والحدا والغراب **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **و** العمل على هذا عند اهل العلم قالوا المحرم يقتل السبع العادي
والكلب وهو قول سفيان الثوري والشافعي **وقال** الشافعي كل سبع عدا على الناس وعلى دوابهم فللمحرم قتله **باب ما جاء** في الحجامة
للمحرم **حدثنا** قتيبة نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن طاوس وعطاء **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم وهو محرم
وفي الباب عن انس وعبد الله بن بحينة وجابر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وقد رخص قوم من اهل العلم في الحجامة
للمحرم وقالوا لا يحلق شعرا وقال مالك لا يحتجم المحرم الا من ضرورة وقال سفيان الثوري والشافعي لا باس ان يحتجم المحرم ولا ينزع شعرا **باب**
ما جاء في كراهية تزويج المحرم **حدثنا** احمد بن منيع نا اسمعيل بن علية نا ايوب عن نافع **عن** نبيه بن وهب قال اراد ابان بن عثمان ان ينكح ابنة
فبعثني الى ابان بن عثمان وهو امير الموسم فاتيته فقلت ان اخاك يريد ان ينكح ابنة فاحبان يشهرك ذلك فقال لا اراه الا اعرابيا جافا
ان المحرم لا ينكح ولا ينكح وكما قال ثم حدثت عن عثمان مثله يرفعه **وفي** الباب عن ابي رافع وميمونة **قال** ابو عيسى حديث عثمان حديث
حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم عمر بن الخطاب وعلي بن ابي طالب وابن عمر وهو قول بعض فقهاء التابعين
وبه يقول مالك والشافعي واحمد واسحق لا يرون ان يتزوج المحرم وقالوا ان نكح فنكاحه باطل **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن مطر
الوراق عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن سليمان بن يسار **عن** ابي رافع قال تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو حلال وبنى بها
وهو حلال وكنت انا الرسول فيما بينهما **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن ولا نعلم احدا اسنده غير حماد بن زيد عن مطر الوراق عن ربيعة
وروى مالك بن انس عن ربيعة عن سليمان بن يسار ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو حلال ورواه مالك مرسلا ورواه ايضا
سليمان بن بلال عن ربيعة مرسلا **قال** ابو عيسى وروى عن يزيد بن الاصم عن ميمونة قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه وسلم

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

وهو حلال وروى بعضهم عن يزيد بن الاصم ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو حلال **قال** ابو عيسى ويزيد بن الاصم هو ابن
اخت ميمونة **باب ما جاء في الرخصة في ذلك حدثنا** حميد بن مسعدة نا سفيان بن حبيب عن هشام بن حسان عن عكرمة **عن** ابن عباس
ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو محرم **وفي** الباب عن عائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا
عند بعض اهل العلم وبه يقول سفيان الثوري واهل الكوفة **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن ايوب عن عكرمة **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله
عليه وسلم تزوج ميمونة وهو محرم **حدثنا** قتيبة نا داود بن عبد الرحمن العطار عن عمرو بن دينار قال سمعت ابا الشعثاء يحدث **عن** ابن عباس
ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو محرم **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح وابو الشعثاء اسمه جابر بن زيد واختلفوا في تزويج النبي
صلى الله عليه وسلم ميمونة لان النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها في طريق مكة فقال بعضهم تزوجها حلالا وظهر امر تزويجها وهو محرم ثم بنى بها
وهو حلال بسرف في طريق مكة وماتت ميمونة بسرف حيث بنى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم ودفنت بسرف **حدثنا** اسحق بن منصور
نا وهب بن جرير نا ابي قال سمعت ابا فزارة يحدث عن يزيد بن الاصم **عن** ميمونة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوجها وهو حلال
وبنى بها حلالا وماتت بسرف ودفناها في الظلة التي بنى بها فيها **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وروى غير واحد هذا الحديث عن يزيد
ابن الاصم مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو حلال **باب ما جاء في اكل الصيد للمحرم حدثنا** قتيبة نا يعقوب بن عبد الرحمن
عن عمرو بن ابي عمرو عن المطلب **عن** جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صيد البر لكم حلال وانتم حرم ما لم تصيدوه او يصد لكم **وفي** الباب
عن ابي قتادة وطلحة **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث مفسر والمطلب لا نعرف له سماعا من جابر **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم لا يرون
باكل الصيد للمحرم باسا اذا لم يصطده او يصد من اجله قال الشافعي هذا احسن حديث روي في هذا الباب واقيس **و** العمل على هذا وهو قول احمد
واسحق **حدثنا** قتيبة عن مالك بن انس عن ابي النضر عن نافع مولى ابي قتادة **عن** ابي قتادة انه كان مع النبي صلى الله عليه وسلم حتى اذا
كان ببعض طريق مكة تخلف مع اصحاب له محرمين وهو غير محرم فراى حمارا وحشيا فاستوى على فرسه فسال اصحابه ان يناولوه سوطه فابوا
فسالهم رمحه فابوا عليه فاخذه ثم شد على الحمار فقتله فاكل منه بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وابى بعضهم فادركوا النبي صلى الله عليه
وسلم فسالوه عن ذلك فقال انما هي طعمة اطعمكموها الله **حدثنا** قتيبة عن مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار **عن** ابي قتادة في
حمار الوحش مثل حديث ابي النضر غير ان في حديث زيد بن اسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هل معكم من لحمه شيء **قال** ابو عيسى
هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء في كراهية لحم الصيد للمحرم حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله **ان** ابن
عباس اخبره ان الصعب بن جثامة اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر به بالابواء او بودان فاهدى له حمارا وحشيا فرده عليه فلما
راى رسول الله صلى الله عليه وسلم في وجهه الكراهية قال انه ليس بنا رد عليك ولكنا حرم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد ذهب
قوم من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الى هذا الحديث وكرهوا اكل الصيد للمحرم **وقال** الشافعي انما وجه هذا الحديث
عندنا انما رده عليه لما ظن انه صيد من اجله وتركه على التنزه وقد روى بعض اصحاب الزهري عن الزهري هذا الحديث وقال اهدى له
لحم حمار وحش وهو غير محفوظ **وفي** الباب عن علي وزيد بن ارقم **باب ما جاء في صيد البحر للمحرم حدثنا** ابو كريب نا وكيع عن حماد بن سلمة
عن ابي المهزم عن ابي هريرة قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حج او عمرة فاستقبلنا رجل من جراد فجعلنا نضربه باسياطنا و
عصينا فقال النبي صلى الله عليه وسلم كلوه فانه من صيد البحر **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث ابي المهزم عن ابي هريرة
وابو المهزم اسمه يزيد بن سفيان وقد تكلم فيه شعبة وقد رخص قوم من اهل العلم للمحرم ان يصيد الجراد فياكل وراى بعضهم ان عليه
صدقة اذا اصطاده واكله **باب ما جاء في الضبع يصيبها المحرم حدثنا** احمد بن منيع نا اسمعيل بن ابراهيم نا ابن جريج عن عبد الله
ابن عبيد بن عمير **عن** ابن ابي عمار قال قلت لجابر بن عبد الله الضبع اصيد هي قال نعم قال قلت آكلها قال نعم قال قلت اقاله رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال نعم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقال علي قال يحيى بن سعيد روى جرير بن حازم هذا الحديث فقال
عن جابر عن عمر وحديث ابن جريج اصح وهو قول احمد واسحق **و** العمل على هذا الحديث عند بعض اهل العلم في المحرم اذا اصاب ضبعا ان عليه
الجزاء **باب ما جاء في الاغتسال لدخول مكة حدثنا** يحيى بن موسى اخبرني هارون بن صالح نا عبد الرحمن بن زيد بن اسلم عن ابيه

١٠٤

EmaanLibrary.com
Digitized by — Original from

عن ابن عمر قال اغتسل النبي صلى الله عليه وسلم لدخول مكة بذي طوى قال ابو عيسى هذا حديث غير محفوظ والصحيح ما روى نافع عن ابن عمر انه كان يغتسل لدخول مكة وبه يقول الشافعي يستحب الاغتسال لدخول مكة وعبد الرحمن بن زيد بن اسلم ضعيف في الحديث ضعفه احمد بن حنبل وعلي بن المديني وغيرهما ولا نعرف هذا مرفوعا الا من حديثه **باب ما جاء** في دخوله النبي صلى الله عليه وسلم مكة من اعلاها وخروجه من اسفلها **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى نا سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت لما جاء النبي صلى الله عليه وسلم الى مكة دخلها من اعلاها وخرج من اسفلها **وفي** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في دخول النبي صلى الله عليه وسلم مكة نهارا **حدثنا** يوسف بن عيسى نا وكيع نا العمري عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة نهارا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **باب ما جاء** في كراهية رفع اليدين عند رؤية البيت **حدثنا** يوسف بن عيسى نا وكيع نا شعبة **عن** ابي قزعة الباهلي عن المهاجر المكي قال سئل جابر بن عبد الله ايرفع الرجل يديه اذا رأى البيت فقال حججنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم نفعله **قال** ابو عيسى فهذا كان في الابتداء ورؤية البيت انما نعرفه من حديث شعبة عن ابي قزعة واسم ابي قزعة سويد بن حجر **باب ما جاء** كيف الطواف **حدثنا** محمود بن غيلان نا يحيى بن آدم نا سفيان عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** جابر قال لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم مكة دخل المسجد فاستلم الحجر ثم مضى على يمينه فرمل ثلثا ومشى اربعا ثم اتى المقام فقال واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى فصلى ركعتين والمقام بينه وبين البيت ثم اتى الحجر بعد الركعتين فاستلمه ثم خرج الى الصفا اظنه قال ان الصفا والمروة من شعائر الله **وفي** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند اهل العلم **باب ما جاء** في الرمل من الحجر الى الحجر **حدثنا** علي بن خشرم نا عبد الله بن وهب عن مالك بن انس عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم رمل من الحجر الى الحجر ثلثا ومشى اربعا **وفي** الباب عن ابن عمر **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم قال الشافعي اذا ترك الرمل على عمد فعليه دم ولا شيء عليه اذا لم يرمل في الاشواط الثلثة لم يرمل فيما بقي وقال بعض اهل العلم ليس على اهل مكة رمل ولا على من احرم منها **باب ما جاء** في استلام الحجر والركن اليماني دون ما سواهما **حدثنا** محمود بن غيلان نا عبد الرزاق نا سفيان ومعمر عن ابن خثيم **عن** ابي الطفيل قال كنا مع ابن عباس ومعاوية لا يمر بركن الا استلمه فقال له ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن يستلم الا الحجر الاسود والركن اليماني فقال معاوية ليس شيء من البيت مهجورا **وفي** الباب عن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم ان لا يستلم الا الحجر الاسود والركن اليماني **باب ما جاء** ان النبي صلى الله عليه وسلم طاف مضطبعا **حدثنا** محمود بن غيلان نا فضيلة عن سفيان عن ابن جريج عن عبد الحميد عن ابن يعلى **عن** ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت مضطبعا وعليه برد **قال** ابو عيسى هذا حديث الثوري عن ابن جريج لا نعرفه الا من حديثه وهو حديث حسن صحيح وعبد الحميد هو ابن جبير بن شيبة عن ابي يعلى عن ابيه وهو يعلى بن امية **باب ما جاء** في تقبيل الحجر **حدثنا** هناد نا وكيع نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم **عن** ابن ربيعة قال رايت عمر بن الخطاب يقبل الحجر ويقول اني اقبلك واعلم انك حجر ولولا اني رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبلك لم اقبلك **وفي** الباب عن ابي بكر وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث عمر حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم يستحبون تقبيل الحجر فان لم يمكنه ان يصل اليه استلمه بيده وقبل يده وان لم يصل اليه استقبله اذا حاذى به وكبر وهو قول الشافعي **باب ما جاء** انه يبدأ بالصفا قبل المروة **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قدم مكة فطاف بالبيت سبعا واتى المقام فقرأ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى فصلى خلف المقام ثم اتى الحجر فاستلمه ثم قال نبدأ بما بدأ الله به فبدأ بالصفا وقرأ ان الصفا والمروة من شعائر الله **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم انه يبدأ بالصفا قبل المروة فان بدأ بالمروة قبل الصفا لم يجزه ويبدأ بالصفا واختلف اهل العلم في من طاف بالبيت ولم يطف بين الصفا والمروة حتى رجع فقال بعض اهل العلم انه لم يطف بين الصفا والمروة حتى خرج من مكة فان ذكر وهو قريب منها رجع فطاف بين الصفا والمروة وان لم يذكر حتى اتى بلاده اجزأه وعليه دم وهو قول سفيان الثوري وقال بعضهم ان ترك الطواف بين الصفا والمروة حتى رجع الى اهله فانه لا يجزئه وهو قول الشافعي قال الطواف بين الصفا والمروة واجب لا يجوز الحج الا به **باب ما جاء** في السعي بين الصفا والمروة **حدثنا** قتيبة نا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن طاوس **عن** ابن عباس قال انما سعى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالبيت وبين الصفا والمروة

ليرى المشركين قوته قال وفي الباب عن عائشة وابن عمر وجابر قال ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وهو الذي يستحب اهل العلم ان يسعى بين الصفا والمروة فان لم يسع ومشى بين الصفا والمروة رآه جائزا حدثنا يوسف بن عيسى نا ابن فضيل عن عطاء السائب عن كثير بن جهمان قال رايت ابن عمر يمشي في السعي فقلت له اتمشي في السعي فقلت لم اتمشي في السعي بين الصفا والمروة فقال لان سعيت فقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسعى وكان مشيت فقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي وانا شيخ كبير قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد روى سعيد بن جبير عن ابن عمر نحو هذا **باب ما جاء** في الطواف راكبا **حدثنا** بشر بن هلال الصواف نا عبد الوارث وعبد الوهاب الثقفي عن خالد الحذاء عن عكرمة **عن** ابن عباس قال طاف النبي صلى الله عليه وسلم على راحلته فاذا انتهى الى الركن اشار اليه **وفي** الباب عن جابر وابي الطفيل وام سلمة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وقد كره قوم من اهل العلم ان يطوف الرجل بالبيت وبين الصفا والمروة راكبا الا من عذر وهو قول الشافعي **باب ما جاء** في فضل الطواف **حدثنا** سفيان بن وكيع نا يحيى بن اليمان عن شريك عن ابي اسحق عن عبد الله بن سعيد بن جبير عن ابيه **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طاف بالبيت خمسين مرة خرج من ذنوبه كيوم ولدته امه قال **وفي** الباب عن انس وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث غريب سالت محمدا عن هذا الحديث فقال انما يروى هذا عن ابن عباس قوله **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن ايوب قال كانوا يعدون عبد الله بن سعيد بن جبير افضل من ابنه له اخ يقال له عبد الملك ابن سعيد بن جبير وقد روى عنه ايضا **باب ما جاء** في الصلاة بعد العصر وبعد الصبح في الطواف لمن يطوف **حدثنا** ابو عمار وعلي بن خشرم قالا نا سفيان بن عيينة عن ابي الزبير عن عبد الله بن باباه **عن** جبير بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا بني عبد مناف لا تمنعوا احدا طاف بهذا البيت وصلى اية ساعة شاء من ليل او نهار **وفي** الباب عن ابن عباس وابي ذر **قال** ابو عيسى حديث جبير بن مطعم حديث حسن صحيح وقد رواه عبد الله بن ابي نجيح عن عبد الله بن باباه ايضا وقد اختلف اهل العلم في الصلاة بعد العصر وبعد الصبح بمكة فقال بعضهم لا باس بالصلاة والطواف بعد العصر وبعد الصبح وهو قول الشافعي واحمد واسحق واحتجوا بحديث النبي صلى الله عليه وسلم وقال بعضهم اذا طاف بعد العصر لم يصل حتى تغرب الشمس وكذلك ان طاف بعد صلاة الصبح ايضا لم يصل حتى تطلع الشمس واحتجوا بحديث عمر انه طاف بعد صلاة الصبح فلم يصل وخرج من مكة حتى نزل بذي طوى فصلى بعدما طلعت الشمس وهو قول سفيان الثوري ومالك بن انس **باب ما جاء** ما يقرأ في ركعتي الطواف **حدثنا** ابو مصعب قراءة عن عبد العزيز بن عمران عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرا في ركعتي الطواف بسورتي الاخلاص قل يا ايها الكافرون وقل هو الله احد **حدثنا** هناد نا وكيع عن سفيان عن جعفر بن محمد **عن** ابيه انه كان يستحب ان يقرا في ركعتي الطواف بقل يا ايها الكافرون وقل هو الله احد **قال** ابو عيسى وهذا اصح من حديث عبد العزيز بن عمران وحديث جعفر بن محمد عن ابيه في هذا اصح من حديث جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم وعبد العزيز بن عمران ضعيف في الحديث **باب ما جاء** في كراهية الطواف عريانا **حدثنا** علي بن خشرم نا سفيان بن عيينة عن ابي اسحق **عن** زيد بن اثيع قال سالت عليا باي شيء بعثت قال باربع لا يدخل الجنة الا نفس مسلمة ولا يطوف بالبيت عريان ولا يجتمع المسلمون والمشركون بعد عامهم هذا ومن كان بينه وبين النبي صلى الله عليه وسلم عهد فعهده الى مدته ومن لا عهد له فاربعة اشهر **وفي** الباب عن ابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث علي حديث حسن **حدثنا** ابن ابي عمر ونصر بن علي قالا نا سفيان عن ابي اسحق نحوه وقال زيد بن يثيع وهذا اصح **قال** ابو عيسى وشعبة وهم فيه فقال زيد بن اثيل **باب ما جاء** في دخول الكعبة **حدثنا** ابن ابي عمر نا وكيع عن اسمعيل بن عبد الملك عن ابن ابي مليكة **عن** عائشة قالت خرج النبي صلى الله عليه وسلم من عندي وهو قرير العين طيب النفس فرجع الي وهو حزين فقلت له فقال اني دخلت الكعبة ووددت اني لم اكن فعلت اني اخاف ان اكون اتعبت امتي من بعدي **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الصلاة في الكعبة **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن ابن عمر **عن** بلال ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى في جوف الكعبة قال ابن عباس لم يصل ولكنه كبر **وفي** الباب عن اسامة بن زيد والفضل بن عباس وعثمان بن طلحة وشيبة بن عثمان **قال** ابو عيسى حديث بلال حديث حسن صحيح والعمل عليه عند اكثر اهل العلم لا يرون بالصلاة في الكعبة باسا **وقال** مالك بن انس لا باس بالصلوة النافلة في الكعبة وكره ان يصلي المكتوبة في الكعبة **وقال** الشافعي لا باس ان يصلي المكتوبة والتطوع في الكعبة لان حكم النافلة والمكتوبة

في الطهارة والقبلة سواء **باب ما جاء** في كسوة الكعبة **حدثنا** محمد بن غيلان نا ابو داود عن شعبة عن ابي اسحق **عن** الاسود بن يزيد ان ابن الزبير قال للحارث بن ربيعة بما كانت تفضي اليك ام المؤمنين يعني عائشة فقال سألتني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لها لولا ان قومك حديث عهد بالجاهلية لهدمت الكعبة وجعلت لها بابين فلما ملك ابن الزبير هدمها وجعلها بابين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الصلوة في الحجر **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن علقمة بن ابي علقمة عن امه **عن** عائشة قالت كنت احب ان ادخل البيت فاصلي فيه فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي فادخلني الحجر وقال صلي في الحجر ان اردت دخول البيت فانما هو قطعة من البيت ولكن قومك استقصروه حين بنوا الكعبة فاخرجوه من البيت **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وعلقمة بن ابي علقمة هو علقمة بن بلال **باب ما جاء** في فضل الحجر الاسود والركن والمقام **حدثنا** قتيبة نا جرير عن عطاء بن السائب عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل الحجر الاسود من الجنة وهو اشد بياضا من اللبن فسودته خطايا بني ادم **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو وابي هريرة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة نا يزيد بن زريع عن رجاء ابي يحيى قال سمعت مسافعا الحاجب **يقول** سمعت عبد الله بن عمرو يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الركن والمقام ياقوتتان من ياقوت الجنة طمس الله نورهما ولو لم يطمس نورهما لاضاءا ما بين المشرق والمغرب **قال** ابو عيسى هذا يروى عن عبد الله بن عمرو موقوفا قوله وفيه عن انس ايضا وهو حديث غريب **باب ما جاء** في الخروج الى منى والمقام بها **حدثنا** ابو سعيد الاشج نا عبد الله بن الزبير عن اسحاق ابن مسلم عن عطاء **عن** ابن عباس قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى الظهر والعصر والمغرب والعشاء والفجر ثم غدا الى عرفات **قال** ابو عيسى واسحاق بن مسلم قد تكلم فيه **حدثنا** ابو سعيد الاشج نا عبد الله بن الزبير عن الاعمش عن الحكم عن مقسم **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بمنى الظهر ثم غدا الى عرفات **وفي** الباب عن عبد الله بن الزبير وانس **قال** ابو عيسى حديث مقسم عن ابن عباس قال علي بن المديني قال يحيى قال شعبة لم يسمع الحكم من مقسم الا خمسة اشياء وعدها وليس هذا الحديث فيما عد شعبة **باب ما جاء** ان منى مناخ من سبق **حدثنا** يوسف بن عيسى ومحمد بن ابان قالا نا وكيع عن اسرائيل عن ابراهيم بن مهاجر عن يوسف ابن ماهك عن امه مسيكة **عن** عائشة قالت قلنا يا رسول الله الا نبني لك بناء يظلك بمنى قال لا منى مناخ من سبق **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **باب ما جاء** في تقصير الصلوة بمنى **حدثنا** قتيبة نا ابو الاحوص عن ابي اسحق **عن** حارثة بن وهب قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم بمنى امن ما كان الناس واكثره ركعتين **وفي** الباب عن ابن مسعود وابن عمر وانس **قال** ابو عيسى حديث حارثة بن وهب حديث حسن صحيح **وروي** عن ابن مسعود انه قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم بمنى ركعتين ومع ابي بكر ومع عمر وعثمان ركعتين صدرا من امارته وقد اختلف اهل العلم في تقصير الصلوة بمنى لاهل مكة فقال بعض اهل العلم ليس لاهل مكة ان يقصروا الصلوة بمنى الا من كان بمنى مسافرا وهو قول ابن جريج وسفيان الثوري ويحيى بن سعيد القطان والشافعي واحمد واسحق وقال بعضهم لا باس لاهل مكة ان يقصروا الصلوة بمنى وهو قول الاوزاعي ومالك وسفيان بن عيينة وعبد الرحمن بن مهدي **باب ما جاء** في الوقوف بعرفات والدعاء فيها **حدثنا** قتيبة نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن عمرو بن عبد الله بن صفوان **عن** يزيد بن شيبان قال اتانا ابن مربع الانصاري ونحن وقوف بالموقف مكانا يباعد عمرا فقال اني رسول رسول الله صلى الله عليه وسلم اليكم يقول كونوا على مشاعركم فانكم على ارث من ارث ابراهيم **وفي** الباب عن علي وعائشة وجبير بن مطعم والشريد بن سويد الثقفي **قال** ابو عيسى حديث ابن مربع حديث حسن لا نعرفه الا من حديث ابن عيينة عن عمرو بن دينار وابن مربع اسمه يزيد بن مربع الانصاري وانما يعرف له هذا الحديث الواحد **حدثنا** محمد بن عبد الملك الدقيقي البصري نا محمد بن عبد الرحمن الطفاوي نا هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت كانت قريش ومن كان على دينها وهم الحمس يقفون بالمزدلفة يقولون نحن قطين الله وكان من سواهم يقفون بعرفة فانزل الله عز وجل ثم افيضوا من حيث افاض الناس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **ومعنى** هذا الحديث ان اهل مكة كانوا لا يخرجون من الحرم وعرفات خارج من الحرم فاهل مكة كانوا يقفون بالمزدلفة ويقولون نحن قطين الله يعني سكان الله ومن سوى اهل مكة كانوا يقفون بعرفات فانزل الله تعالى ثم افيضوا من حيث افاض الناس والحمس هم اهل الحرم **باب ما جاء** ان عرفة كلها موقف **حدثنا** محمد بن بشار نا ابو احمد الزبيري نا سفيان

عن عبد الرحمن بن الحارث بن عياش بن ابي ربيعة عن زيد بن علي عن ابيه عن عبيد الله بن ابي رافع عن علي بن ابي طالب قال وقف رسول الله صلى الله عليه وسلم بعرفة فقال هذه عرفة وهو الموقف وعرفة كلها موقف ثم افاض حين غربت الشمس واردف اسامة بن زيد وجعل يشير بيده على هيئته والناس يضربون يمينا وشمالا يلتفت اليهم ويقول يا ايها الناس عليكم السكينة ثم اذن جمعا فصلى بهم الصلوتين جميعا فلما اصبح اتى قزح ووقف عليه وقال هذا قزح وهو الموقف وجمع كلها موقف ثم افاض حتى اتى وادي محسر فحرك ناقته فخبت حتى جاوز الوادي فوقف واردف الفضل ثم اتى الجمرة فرماها ثم اتى المنحر فقال هذا المنحر ومنى كلها منحر واستفتته جارية شابة من خثعم فقالت ان ابي شيخ كبير قد ادركته فريضة الله في الحج افيجزي ان احج عنه قال حجي عن ابيك قال ولوى عنق الفضل فقال العباس يا رسول الله لم لويت عنق ابن عمك قال رايت شابا وشابة فلم امن الشيطان عليهما فاتاه رجل فقال يا رسول الله اني افضت قبل ان احلق قال احلق او قصر ولا حرج قال وجاء اخر فقال يا رسول الله اني ذبحت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج قال ثم اتى البيت فطاف به ثم اتى زمزم فقال يا بني عبد المطلب لولا ان يغلبكم عليه الناس لنزعت وفي الباب عن جابر قال ابو عيسى حديث علي حديث حسن صحيح لا نعرفه من حديث علي الا من هذا الوجه من حديث عبد الرحمن بن الحارث بن عياش وقد رواه غير واحد عن الثوري مثل هذا والعمل على هذا عند اهل العلم قالوا ان يجمع بين الظهر والعصر بعرفة في وقت الظهر وقال بعض اهل العلم اذا صلى الرجل في رحله ولم يشهد الصلوة مع الامام افتتاح جمع هو بين الصلوتين مثل صنع الامام وزيد بن علي هو ابن حسين بن علي بن ابي طالب

باب ما جاء في الافاضة من عرفات حدثنا محمد بن عيلان نا وكيع وبشر بن السري وابو نعيم قالوا نا سفيان بن عيينة عن ابي الزبير عن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم اوضع في وادي محسر وزاد فيه بشر وافاض من جمع وعليه السكينة وامرهم بالسكينة وزاد فيه ابو نعيم وامرهم ان يرموا بمثل حصى الخذف وقال لعلي لا اراكم بعد عامي هذا وفي الباب عن اسامة بن زيد قال ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح

باب ما جاء في الجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة حدثنا محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد القطان نا سفيان الثوري عن ابي اسحق عن عبد الله بن مالك ان ابن عمر صلى بجمع فجمع بين الصلوتين باقامة وقال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل مثل هذا في هذا المكان حدثنا محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن اسمعيل بن ابي خالد عن ابي اسحق عن سعيد بن جبير عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله قال محمد بن بشار قال يحيى والصواب حديث سفيان وفي الباب عن علي وابي ايوب وعبد الله بن مسعود وجابر واسامة بن زيد قال ابو عيسى حديث ابن عمر برواية سفيان اصح من رواية اسمعيل ابن ابي خالد وحديث سفيان حديث حسن صحيح قال وروى اسرائيل هذا الحديث عن ابي اسحق عن عبد الله وخالد ابني مالك عن ابن عمر وحديث سعيد بن جبير عن ابن عمر هو حديث حسن صحيح ايضا رواه سلمة بن كهيل عن سعيد بن جبير واما ابو اسحق فانما روى عن عبد الله وخالد ابني مالك عن ابن عمر والعمل على هذا عند اهل العلم انه لا يصلي صلوة المغرب دون جمع فاذا اتى جمعا وهو المزدلفة جمع بين الصلوتين باقامة واحدة ولم يتطوع فيما بينهما وهو الذي اختاره بعض اهل العلم وذهبوا اليه وهو قول سفيان الثوري قال سفيان وان شاء صلى المغرب ثم تعشى ووضع شيابه ثم اقام فصلى العشاء وقال بعض اهل العلم يجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة باذان واقامتين يؤذن لصلوة المغرب ويقيم ويصلي المغرب ثم يقيم ويصلي العشاء وهو قول الشافعي

باب ما جاء من ادرك الامام بجمع فقد ادرك الحج حدثنا محمد بن بشار قال نا يحيى بن سعيد وعبد الرحمن بن مهدي قالا نا سفيان عن بكير بن عطاء عن عبد الرحمن بن يعمر ان ناسا من اهل نجد اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بعرفة فسالوه فامر مناديا فنادى الحج عرفة من جاء ليلة جمع قبل طلوع الفجر فقد ادرك الحج ايام منى ثلثة فمن تعجل في يومين فلا اثم عليه ومن تاخر فلا اثم عليه قال محمد وزاد يحيى وارد ف رجلا فنادى به حدثنا ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن سفيان الثوري عن بكير بن عطاء عن عبد الرحمن بن يعمر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو معناه قال قال ابن ابي عمر قال سفيان بن عيينة وهذا اجود حديث رواه سفيان الثوري قال ابو عيسى والعمل على حديث عبد الرحمن بن يعمر عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم انه من لم يقف بعرفات قبل طلوع الفجر فقد فاته الحج ولا يجزي عنه ان جاء بعد طلوع الفجر ويجعلها عمرة وعليه الحج من قابل وهو قول الثوري والشافعي واحمد واسحق وقد روى شعبة عن بكير بن عطاء نحو حديث الثوري قال وسمعت ابا داود يقول سمعت وكيعا يقول وروى هذا الحديث فقال هذا الحديث اتم المناسك حدثنا ابن ابي عمر

ناسفيان عن داود بن ابى هند واسمعيل بن ابى خالد وزكريا بن ابى زائدة عن الشعبي **عن** عروة بن مضرس بن اوس بن حارثة بن لام الطائي قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمزدلفة حين خرج الى الصلاة فقلت يا رسول الله انى جئت من جبل طيئ اكللت راحلتي وانعبت نفسي والله ما تركت من جبل الا وقفت عليه فهل لي من حج فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شهد صلوتنا هذه ووقف معنا حتى ندفع وقد وقف بعرفة قبل ذلك ليلا او نهارا فقد تم حجه وقضى تفثه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في تقديم الضعفة من جمع بليل **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن ايوب عن عكرمة **عن** ابن عباس قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثقل من جمع بليل **وفي** الباب عن عائشة وام حبيبة واسماء والفضل **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثقل من جمع بليل حديث صحيح روى عنه من غير وجه وروى شعبة هذا الحديث عن مشاش عن عطاء عن ابن عباس **عن** الفضل بن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قدم ضعفة اهله من جمع بليل وهذا حديث خطأ اخطأ فيه مشاش وزاد فيه عن الفضل بن عباس وروى ابن جريج هذا الحديث عن عطاء عن ابن عباس ولم يذكروا فيه عن الفضل بن عباس **حدثنا** ابو كريب نا وكيع عن المسعودي عن الحكم عن مقسم عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قدم ضعفة اهله وقال لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا الحديث عند اهل العلم يروا باسا ان يتقدم الضعفة من المزدلفة بليل يصيرون الى منى وقال اكثر اهل العلم بحديث النبي صلى الله عليه وسلم انهم لا يرمون حتى تطلع الشمس ورخص بعض اهل العلم فيما ان يرموا بليل **والعمل** على حديث النبي صلى الله عليه وسلم وهو قول الثوري والشافعي **باب** **حدثنا** علي بن خشرم نا عيسى بن يونس عن ابن جريج عن ابي الزبير **عن** جابر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يرمي يوم النحر ضحى واما بعد ذلك فبعد زوال الشمس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم انه لا يرمى بعد يوم النحر الا بعد الزوال **باب** **ما جاء** ان الافاضة من جمع قبل طلوع الشمس **حدثنا** قتيبة نا ابو خالد الاحمر عن الاعمش عن الحكم عن مقسم **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم افاض قبل طلوع الشمس **وفي** الباب عن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وانما كان اهل الجاهلية ينتظرون حتى تطلع الشمس ثم يفيضون **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو داود قال نبا شعبة عن ابي اسحق قال سمعت عمرو بن ميمون يقول كنا وقوفا بجمع فقال عمر بن الخطاب ان المشركين كانوا لا يفيضون حتى تطلع الشمس فكانوا يقولون اشرق ثبير وان رسول الله صلى الله عليه وسلم خالفهم فافاض عمر قبل طلوع الشمس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** ان الجمار التي ترمى مثل حصى الخذف **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد القطان نا ابن جريج عن ابي الزبير **عن** جابر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يرمي الجمار بمثل حصى الخذف **وفي** الباب عن سليمان بن عمرو بن الاحوص عن امه وهي ام جندب الازدية وابن عباس والفضل بن عباس وعبد الرحمن بن عثمان التيمي وعبد الرحمن بن معاذ **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو الذي اختاره اهل العلم ان تكون الجمار التي ترمى مثل حصى الخذف **باب ما جاء** في الرمي بعد زوال الشمس **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي البصري نا زياد بن عبد الله عن ابن جريج عن الحكم **عن** مقسم عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرمي الجمار اذا زالت الشمس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **باب ما جاء** في رمي الجمار الكبار **حدثنا** احمد بن منيع نا يحيى بن زكريا بن ابي زائدة نا ابن جريج عن الحكم عن مقسم **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم رمى جمرة العقبة يوم النحر راكبا **وفي** الباب عن جابر وقدامة بن عبد الله وام سليمان بن عمرو بن الاحوص **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن **والعمل** عليه عند بعض اهل العلم واختار بعضهم ان يمشي الى الجمار ووجه الحديث عندنا انه ركب في بعض الايام ليقتدي به في فعله وكلا الحديثين مستعمل عند اهل العلم **حدثنا** يوسف بن عيسى نا ابن فضيل عن عبيد الله عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رمى الجمار مشى اليه ذاهبا وراجعا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد رواه بعضهم عن عبيد الله ولم يرفعه **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم وقال بعضهم يركب يوم النحر ويمشي في الايام التي بعد يوم النحر **قال** ابو عيسى وكان من قال هذا انما اراد اتباع النبي صلى الله عليه وسلم في فعله لانه انما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه ركب يوم النحر حيث ذهب يرمي الجمار ولا يرمي يوم النحر الا جمرة العقبة **باب كيف ترمى** الجمار **حدثنا** يوسف بن عيسى نا وكيع نا المسعودي عن جامع بن شداد ابي صخرة **عن** عبد الرحمن بن يزيد قال لما اتى عبد الله جمرة العقبة استبطن الوادي واستقبل الكعبة وجعل يرمي الجمرة على حاجبه الايمن ثم رمى بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة ثم قال والله الذي

لا اله غيره من ههنا رمى الذى انزلت عليه سورة البقرة **حدثنا** هناد نا وكيع عن المسعودى بهذا الاسناد نحوه قال **وفى** الباب عن الفضل ابن عباس وابن عباس وابن عمر وجابر **قال** ابو عيسى حديث ابن مسعود حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم يختارون ان يرمى الرجل من بطن الوادى بسبع حصيات ويكبر مع كل حصاة وقد رخص بعض اهل العلم ان لم يمكنه ان يرمى من بطن الوادى رمى من حيث قدر عليه وان لم يكن فى بطن الوادى **حدثنا** نصر بن على الجهضمى وعلى بن خشرم قالا نا عيسى بن يونس عن عبيد الله بن ابى زياد عن القاسم ابن محمد **عن** عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال انما جعل رمى الجمار والسعى بين الصفا والمروة لاقامة ذكر الله **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فى كراهية طرد الناس عند رمى الجمار **حدثنا** احمد بن منيع نا مروان بن معاوية عن ايمن بن نابل عن قدامة بن عبد الله قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم يرمى الجمار على ناقة ليس ضرب ولا طرد ولا اليك اليك **وفى** الباب عن عبد الله بن حنظلة **قال** ابو عيسى حديث قدامة بن عبد الله حديث حسن صحيح وانما يعرف هذا الحديث من هذا الوجه وهو حديث حسن صحيح وايمن بن نابل هو ثقة عند اهل الحديث **باب ما جاء** فى الاشتراك فى البدنة والبقرة **حدثنا** قتيبة نا مالك بن انس عن ابى الزبير **عن** جابر قال نحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الحديبية البقرة عن سبعة والبدنة عن سبعة **وفى** الباب عن ابن عمر وابى هريرة وعائشة وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم يرون الجزور عن سبعة والبقرة عن سبعة وهو قول سفيان الثورى والشافعى واحمد وروى عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم ان البقرة عن سبعة والجزور عن عشرة وهو قول اسحق واختار هذا الحديث وحديث ابن عباس انما نعرفه من وجه واحد **حدثنا** الحسين بن حريث وغير واحد قالوا نا الفضل بن موسى عن حسين بن واقد عن عليا بن الحسين عن عكرمة **عن** ابن عباس قال كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم فى سفر فحضر الاضحى فاشتركنا فى البقرة سبعة وفى الجزور عشرة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب وهو حديث حسين بن واقد **باب ما جاء** فى اشعار البدن **حدثنا** ابو كريب نا وكيع عن هشام الدستوائى عن قتادة عن ابى حسان الاعرج **عن** ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم قلد نعلين واشعر الهدى فى الشق الايمن بدنته واماط عنه الدم **وفى** الباب عن المسور بن مخرمة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وابو حسان الاعرج اسمه مسلم **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم يرون الاشعار وهو قول الثورى والشافعى واحمد واسحق **قال** سمعت يوسف بن عيسى يقول سمعت وكيعا يقول حين روى هذا الحديث فقال لا تنظروا الى قول اهل الرأى فى هذا فان الاشعار سنة وقولهم بدعة **قال** وسمعت ابا السائب يقول كنا عند وكيع فقال رجل ممن ينظر فى الرأى اشعر رسول الله صلى الله عليه وسلم ويقول ابو حنيفة هو مثلة قال الرجل فانه قد روى عن ابراهيم النخعى انه قال الاشعار مثلة قال فرايت وكيعا غضب غضبا شديدا وقال اقول لك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقول قال ابراهيم ما احقك بان تحبس ثم لا تخرج حتى تنزع عن قولك هذا **باب حدثنا** قتيبة وابو سعيد الاشج قالا نا ابن ابى زائدة عن سفيان عن عبيد الله عن نافع **عن** ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم اشترى هديه من قديد **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث الثورى الا من حديث يحيى بن اليمان وروى عن نافع ان ابن عمر اشترى من قديد **قال** ابو عيسى هذا اصح **باب ما جاء** فى تقليد الهدى للسقيم **حدثنا** قتيبة نا الليث عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه **عن** عائشة انها قالت فتلت قلائد هدى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم حرم ولم يترك شيئا من الثياب **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم قالوا اذا قلد الرجل الهدى وهو يريد الحج لم يحرم عليه شىء من الثياب والطيب حتى يحرم وقال بعض اهل العلم اذا قلد الرجل هديه فقد وجب عليه ما وجب على المحرم **باب ما جاء** فى تقليد الغنم **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدى عن سفيان عن منصور عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة قالت كنت افتل قلائد هدى رسول الله صلى الله عليه وسلم كلها غنما ثم لا يحرم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم يرون تقليد الغنم **باب ما جاء** اذا عطب الهدى ما يصنع به **حدثنا** هارون بن اسحق الهمدانى نا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** ناجية الخزاعى قال قلت يا رسول الله كيف اصنع بما عطب من الهدى قال انحرها ثم اغمس نعلها فى دمها ثم خل بين الناس وبينها فيا كلوها **وفى** الباب عن ذؤيب ابى قبيصة الخزاعى **قال** ابو عيسى حديث ناجية حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم قالوا فى هذا التطوع اذا عطب لا يا كل هو ولا احد من اهل رفقته ويخلى بينه وبين الناس يا كلونه

وقد اجزأ عنه وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقالوا ان اكل منه شيئا غرم مقدار ما اكل منه وقال بعض اهل العلم اذا اكل من هديه التطوع شيئا فقد ضمن **باب ما جاء** في ركوب البدنة **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة **عن** قتادة **عن** انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم راى رجلا يسوق بدنة فقال له اركبها فقال يا رسول الله انها بدنة فقال له في الثالثة او في الرابعة اركبها ويحك او ويلك **وفي** الباب عن علي وابي هريرة وجابر **قال** ابو عيسى حديث انس حديث صحيح حسن وقد رخص قوم من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في ركوب البدنة اذا احتاج الى ظهرها وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقال بعضهم لا يركب الا ان يضطر اليه **باب ما جاء** باي جانب الراس يبدأ في الحلق **حدثنا** ابو عمار نا سفيان بن عيينة عن هشام بن حسان عن ابن سيرين **عن** انس بن مالك قال لما رمى رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمرة ثم نحر نسكه ثم ناول الحالق شقه الايمن فحلقه فاعطاه ابا طلحة ثم ناوله شقه الايسر فحلقه فقال اقسمه بين الناس **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان ابن عيينة عن هشام بمعناه هذا حديث حسن **باب ما جاء** في الحلق والتقصير **حدثنا** قتيبة نا الليث عن نافع **عن** ابن عمر قال حلق رسول الله صلى الله عليه وسلم وحلق طائفة من اصحابه وقصر بعضهم قال ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رحم الله المحلقين مرة او مرتين ثم قال والمقصرين **وفي** الباب عن ابن عباس وام الحصين ومارب وابي سعيد وابي مريم وجشيش بن حمادة وابي هريرة قال هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم يختارون للرجل ان يحلق راسه وان قصر يرون ان ذلك يجزي عنه وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** في كراهية الحلق للنساء **حدثنا** محمد بن موسى البصري نا ابو داود الطيالسي نا همام عن قتادة عن خلاس بن عمرو **عن** علي قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تحلق المراة راسها **حدثنا** محمد بن بشار نا ابو داود عن همام عن خلاس نحوه ولم يذكر فيه عن علي **قال** ابو عيسى حديث علي فيه اضطراب روى هذا الحديث عن حماد بن سلمة عن قتادة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان تحلق المراة راسها **والعمل** على هذا عند اهل العلم لا يرون على المراة حلقا ويرون ان عليها التقصير **باب ما جاء** في من حلق قبل ان يذبح او نحر قبل ان يرمي **حدثنا** سعيد بن عبد الرحمن المخزومي وابن ابي عمر قالا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عيسى بن طلحة **عن** عبد الله بن عمرو ان رجلا سال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حلقت قبل ان اذبح فقال اذبح ولا حرج وسأله اخر فقال نحرت قبل ان ارمي قال ارم ولا حرج **وفي** الباب عن علي وجابر وابن عباس وابن عمر واسامة بن شريك **قال** ابو عيسى حديث عبد الله بن عمرو حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم وهو قول احمد واسحق وقال بعض اهل العلم اذا قدم نسكا قبل نسك فعليه دم **باب ما جاء** في الطيب عند الاحلال قبل الزيارة **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم نا منصور بن زاذان عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه **عن** عائشة قالت طيبت رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل ان يحرم ويوم النحر قبل ان يطوف بالبيت بطيب فيه مسك **وفي** الباب عن ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم يرون الطيب قبل ان يحرم اذا رمى جمرة العقبة يوم النحر وذبح وحلق او قصر فقد حل له كل شيء حرم عليه الا النساء وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقد روي عن عمر بن الخطاب انه قال حل له كل شيء الا النساء والطيب وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول اهل الكوفة **باب ما جاء** متى يقطع التلبية في الحج **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد القطان عن ابن جريج عن عطاء **عن** ابن عباس عن الفضل بن عباس قال ازدفني رسول الله صلى الله عليه وسلم من جمع الى منى فلم يزل يلبي حتى رمى جمرة العقبة **وفي** الباب عن علي وابن مسعود وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث الفضل حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الحاج لا يقطع التلبية حتى يرمي الجمرة وهو قول الشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** متى يقطع التلبية في العمرة **حدثنا** هناد نا هشيم عن ابن ابي ليلى عن عطاء **عن** ابن عباس قال يرفع الحديث انه كان يمسك عن التلبية في العمرة اذا استلم الحجر **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** عليه عند اكثر اهل العلم قالوا لا يقطع المعتمر التلبية حتى يستلم الحجر وقال بعضهم اذا انتهى الى الحرم بمكة قطع التلبية **والعمل** على حديث النبي صلى الله عليه وسلم وبه يقول سفيان والشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** في الزيارة بالليل **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن ابي الزبير **عن** ابن عباس وعائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم اخر طواف الزيارة الى الليل **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن قد رخص بعض اهل العلم فان يؤخر طواف الزيارة الى الليل واستحب بعضهم ان يزوروا يوم النحر ووسع بعضهم ان يوخروا الى اخر ايام منى **باب ما جاء** في نزول الابطح **حدثنا** اسحق بن منصور قال نا عبد الرزاق نا عبيد الله بن عمر عن

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

نافع **عن** ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم وابوبكر وعمر وعثمان ينزلون الابطح **وفي** الباب عن عائشة وابي رافع ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح غريب انما نعرفه من حديث عبد الرزاق عن عبيد الله بن عمر وقد استحب بعض اهل العلم نزول الابطح من غير ان يروا ذلك واجبا الا من احب ذلك قال الشافعي ونزول الابطح ليس من المنسك في شيء انما هو منزل نزله رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن عمرو بن دينار عن عطاء **عن** ابن عباس قال ليس التحصيب بشيء انما هو منزل نزله رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى التحصيب نزول الابطح **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب حدثنا** محمد بن عبد الاعلى نا يزيد بن زريع نا حبيب المعلم عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت انما نزل رسول الله صلى الله عليه وسلم الابطح لانه كان ارسخ لخروجه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن هشام بن عروة نحوه **باب** ما جاء في حج الصبي **حدثنا** محمد بن طريف الكوفي نا ابو معاوية عن محمد بن اسحق عن محمد بن المنكدر **عن** جابر بن عبد الله قال رفعت امرأة صبيا لها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ألهذا حج قال نعم ولك اجر **وفي** الباب عن ابن عباس حديث جابر حديث غريب **حدثنا** قتيبة نا عزرة بن سويد الباهلي عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه وقد روي عن محمد بن المنكدر عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **حدثنا** قتيبة بن سعيد نا حاتم بن اسمعيل عن محمد بن يوسف **عن** السائب بن يزيد قال حج بي ابي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حجة الوداع وانا ابن سبع سنين **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد اجمع اهل العلم ان الصبي اذا حج قبل ان يدرك فعليه الحج اذا ادرك ان حجه لا يجزئ عنه تلك الحجة عن حجة الاسلام وكذلك المملوك اذا حج في رقه ثم اعتق فعليه الحج اذا وجد الى ذلك سبيلا ولا يجزئ عنه ما حج في حال رقه وهو قول الثوري والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** محمد بن اسمعيل الواسطي قال سمعت ابن نمير عن اشعث بن سوار عن ابي الزبير **عن** جابر قال كنا اذا حججنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فكنا نلبي عن النساء ونرمي عن الصبيان **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه وقد اجمع اهل العلم ان المرأة لا يلبى عنها غيرها بل هي تلبي وتكبر اذا رفع الصبي بالتلبية **باب** ما جاء في الحج عن الشيخ الكبير والميت **حدثنا** احمد بن منيع قال نا روح بن عبادة نا ابن جريج قال اخبرني ابن شهاب قال حدثني سليمان بن يسار **عن** عبد الله بن عباس **عن** الفضل بن عباس ان امرأة من خثعم قالت يا رسول الله ان ابي ادركته فريضة الله في الحج وهو شيخ كبير لا يستطيع ان يستوي على ظهر البعير قال حجي عنه **وفي** الباب عن علي وبريدة وحصين بن عوف وابي رزين العقيلي وسمرة وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث الفضل بن عباس حديث حسن صحيح وروى عن ابن عباس ايضا عن سنان بن عبد الله الجهني عن عمته عن النبي صلى الله عليه وسلم وروى عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم فسألت محمدا عن هذه الروايات فقال اصح شيء في هذا ما روى ابن عباس عن الفضل بن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال محمد ويحتمل ان يكون ابن عباس سمعه من الفضل وغيره عن النبي صلى الله عليه وسلم ثم روى هذا فارسله ولم يذكر الذي سمعه منه **قال** ابو عيسى وقد روي عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب غير حديث **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وبه يقول الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق يرون ان يحج عن الميت **وقال** مالك اذا اوصى ان يحج عنه وقد رخص بعضهم ان يحج عن الحي اذا كان كبيرا وعجز عن الحج لا يقدر ان يحج وهو قول ابن المبارك والشافعي **باب** منه **حدثنا** يوسف بن عيسى نا وكيع عن شعبة عن النعمان بن سالم عن عمرو بن اوس **عن** ابي رزين العقيلي انه اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان ابي شيخ كبير لا يستطيع الحج ولا العمرة ولا الظعن قال حج عن ابيك واعتمر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وانما ذكرت العمرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الحديث ان يعتمر الرجل عن غيره وابو رزين العقيلي اسمه لقيط بن عامر **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى نا عبد الرزاق عن سفيان الثوري عن عبد الله بن عطاء عن عبد الله بن بريدة **عن** ابيه قال جاءت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ان امي ماتت ولم تحج افاحج عنها قال نعم حجي عنها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في العمرة اواجبة هي ام لا **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى الصنعاني نا عمر بن علي عن الحجاج عن محمد بن المنكدر **عن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل عن العمرة اواجبة هي قال لا وان يعتمر فهو افضل **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول بعض اهل العلم قالوا العمرة ليست بواجبة وكان يقال هما حجان الحج الاكبر يوم النحر والحج الاصغر العمرة وقال الشافعي العمرة بينة لانعلم احدا رخص في تركها وليس فيها شيء ثابت باخا قاطع قال وقد روي عن النبي صلى الله عليه وسلم وهو ضعيف لا تقوم بمثله الحجة وقد بلغنا عن ابن عباس انه كان يوجبها **باب** منه **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي نا زياد بن عبد الله عن يزيد بن ابي زياد عن مجاهد **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال دخلت العمرة في الحج الى يوم القيامة **وفي** الباب عن سراقة بن مالك بن جعشم جابر

ابن عبد الله **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن ومعنى هذا الحديث ان لا باس بالعمرة فى اشهر الحج وهكذا قال الشافعى واحمد واسحق **ومعنى** هذا الحديث ان اهل الجاهلية كانوا لا يعتمرون فى اشهر الحج فلما جاء الاسلام رخص النبى صلى الله عليه وسلم فى ذلك قال دخلت العمرة فى الحج الى يوم القيمة يعنى لا باس بالعمرة فى اشهر الحج واشهر الحج شوال وذو القعدة وعشر من ذى الحجة لا ينبغى للرجل ان يهل بالحج الا فى شهر الحج **واشهر** الحج شوال وذو القعدة وذو الحجة والمحرم هكذا روى غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم **باب ما جاء** فى ذكر فضل العمرة **حدثنا** ابو كريب نا وكيع عن سفيان عن سمى عن ابى صالح **عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العمرة الى العمرة تكفر ما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء الا الجنة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فى العمرة من التنعيم **حدثنا** يحيى بن موسى وابن ابى عمر قالا نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن عمرو بن اوس **عن** عبد الرحمن بن ابى بكر ان النبى صلى الله عليه وسلم امر عبد الرحمن بن ابى بكر ان يعمر عائشة من التنعيم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فى العمرة من الجعرانة **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن ابن جريج عن مراجم بن ابى مراجم عن عبد العزيز بن عبد الله **عن** محرش الكعبى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج من الجعرانة ليلا معتمرا فدخل مكة ليلا فقضى عمرته ثم خرج من ليلته فاصبح بالجعرانة كبائت فما زالت الشمس من الغد حتى جاء بطن سرف حتى جاء مع الطريق طريق جمع ببطن سرف فمن ابطل ذلك حيضت عمرته على الناس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب ولا نعرف لمحرش الكعبى عن النبى صلى الله عليه وسلم غير هذا الحديث **باب ما جاء** فى عمرة رجب **حدثنا** ابو كريب نا يحيى بن ادم عن ابى بكر بن عياش عن الاعمش عن حبيب بن ابى ثابت **عن** عروة قال سئل ابن عمر فى اى شهر اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال فى رجب فقالت عائشة ما اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم الا وهو معه يعنى ابن عمر وما اعتمر فى شهر رجب قط **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب سمعت محمدا يقول حبيب بن ابى ثابت لم يسمع من عروة بن الزبير **حدثنا** احمد بن منيع نا الحسن بن موسى نا شيبان عن منصور عن مجاهد **عن** ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم اعتمر اربعا احداهن فى رجب **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح غريب **باب ما جاء** فى عمرة ذى القعدة **حدثنا** العباس بن محمد الدورى نا اسحق بن منصور السلولى الكوفى نا اسرائيل عن ابى اسحق **عن** البراء ان النبى صلى الله عليه وسلم اعتمر فى ذى القعدة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وفى** الباب عن ابن عباس **باب ما جاء** فى عمرة رمضان **حدثنا** نصر بن على نا ابو احمد الزبيرى نا اسرائيل عن ابى اسحق عن الاسود بن يزيد عن ابن ام معقل **عن** ام معقل عن النبى صلى الله عليه وسلم قال عمرة فى رمضان تعدل حجة **وفى** الباب عن ابن عباس وجابر وابى هريرة وانس ووهب بن خنبش **قال** ابو عيسى ويقال هرم بن خنبش قال بيان وجابر عن الشعبى عن وهب بن خنبش وقال داود عن الاودى عن الشعبى عن هرم بن خنبش ووهب اصح **وحديث** ام معقل حديث حسن غريب من هذا الوجه وقال احمد واسحق قد ثبت عن النبى صلى الله عليه وسلم ان عمرة فى رمضان تعدل حجة قال اسحق معنى هذا الحديث مثل ما روى عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال من قرأ قل هو الله احد فقد قرأ ثلث القرآن **باب ما جاء** فى التمتع بالحج فيكسر او يعرج **حدثنا** اسحق بن منصور نا روح بن عبادة نا الحجاج الصواف نا يحيى بن ابى كثير عن عكرمة قال **حدثنى** الحجاج بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كسر او عرج فقد حل وعليه حجة اخرى فذكرت ذلك لابى هريرة وابن عباس فقالا صدق **حدثنا** اسحق بن منصور نا محمد بن عبد الله الانصارى **عن** الحجاج مثله قال وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وهكذا رواه غير واحد عن الحجاج الصواف نحو هذا الحديث وروى معمر ومعاوية بن سلام هذا الحديث عن يحيى بن ابى كثير عن عكرمة عن عبد الله بن رافع **عن** الحجاج بن عمرو عن النبى صلى الله عليه وسلم هذا الحديث والحجاج الصواف لم يذكر فى حديثه عبد الله بن رافع والحجاج ثقة حافظ عند اهل الحديث وسمعت محمدا يقول رواية معمر ومعاوية بن سلام اصح **حدثنا** عبد بن حميد نا عبد الرزاق نا معمر عن يحيى بن ابى كثير عن عكرمة عن عبد الله بن رافع **عن** الحجاج بن عمرو عن النبى صلى الله عليه وسلم نحوه **باب ما جاء** فى الاشتراط فى الحج **حدثنا** زياد بن ايوب البغدادى نا عباد بن العوام عن هلال بن خباب عن عكرمة **عن** ابن عباس ان ضباعة بنت الزبير اتت النبى صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله انى اريد الحج افاشترط قال نعم قالت كيف اقول قال قولى لبيك اللهم لبيك محلى من الارض حيث تحبسنى **وفى** الباب عن جابر واسماء وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم وبه يقول الاشتراط فى الحج ويقولون ان اشترط فعرض له عرض او عذر فله ان يحل فيخرج من احرامه وهو قول الشافعى واحمد واسحق ولم ير بعض اهل العلم الاشتراط فى الحج وقالوا ان اشترط فليس له ان يخرج من احرامه بعروة

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

كمن لم يشترط **باب منه حدثنا** احمد بن منيع نا عبد الله بن المبارك اخبرنا معمر عن الزهري عن سالم **عن** ابيه انه كان ينكر الاشتراط في الحج ويقول ليس حسبكم سنة نبيكم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في المرأة تحيض بعد الافاضة **حدثنا** قتيبة نا الليث عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه **عن** عائشة قالت ذكر لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان صفية بنت حيي حاضت في ايام منى فقال احابستنا هي قالوا انها قد افاضت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا اذا **وفي** الباب عن ابن عمر وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم ان المرأة اذا طافت طواف الافاضة ثم حاضت فانها تنفر وليس عليها شيء وهو قول الثوري والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** ابو عمار نا عيسى بن يونس عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال من حج البيت فليكن آخر عهده بالبيت الا الحيض ورخص فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم **باب ما جاء** ما تقضي الحائض من المناسك **حدثنا** علي بن حجر نا شريك عن جابر وهو ابن يزيد الجعفي عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه **عن** عائشة قالت حضت فامرني النبي صلى الله عليه وسلم ان اقضي المناسك كلها الا الطواف بالبيت **قال** ابو عيسى **و** العمل على هذا الحديث عند اهل العلم ان الحائض تقضي المناسك كلها ما خلا الطواف بالبيت وقد روي هذا الحديث عن عائشة من غير هذا الوجه ايضا **حدثنا** زياد بن ايوب مروان بن شجاع الجزري عن خصيف عن عكرمة ومجاهد وعطاء **عن** ابن عباس رفع الحديث الى النبي صلى الله عليه وسلم ان النفساء والحائض تغتسل وتحرم وتقضي المناسك كلها غير ان لا تطوف بالبيت حتى تطهر هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه **باب ما جاء** من حج او اعتمر فليكن آخر عهده بالبيت **حدثنا** نصر بن عبد الرحمن الكوفي نا الحارث بن ارطاة عن الحجاج عن عبد الملك بن مغيرة عن عبد الرحمن بن السلماني عن عمرو بن احوص **عن** الحارث بن عبد الله بن اوس قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من حج هذا البيت او اعتمر فليكن آخر عهده بالبيت فقال له عمر رضي الله عنه من يدريك سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم تخبرنا به **وفي** الباب عن ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث الحارث بن عبد الله بن اوس حديث غريب هكذا روى غير واحد عن الحجاج بن ارطاة مثل هذا وقد خولف الحجاج في بعض هذا الاسناد **باب ما جاء** ان القارن يطوف طوافا واحدا **حدثنا** ابن ابي عمر نا ابو معاوية عن الحجاج عن ابي الزبير **عن** جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرن الحج والعمرة فطاف لهما طوافا واحدا **وفي** الباب عن ابن عمر وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم **قالوا** القارن يطوف طوافا واحدا وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم يطوف طوافين ويسعى سعيين وهو قول الثوري واهل الكوفة **حدثنا** خلاد بن اسلم البغدادي نا عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احرم بالحج والعمرة اجزأه طواف واحد وسعي واحد منهما حتى يحل منهما جميعا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب صحيح تفرد به الدراوردي على هذا اللفظ وقد روى غير واحد عن عبيد الله بن عمر ولم يرفعوه وهو اصح **باب ما جاء** ان مكث المهاجر بمكة بعد الصدر ثلثا **حدثنا** احمد بن منيع نا سفيان بن عيينة عن عبد الله بن عثمان بن خثيم سمعت السائب بن يزيد عن العلاء بن الحضرمي يعني مرفوعا قال يمكث المهاجر بعد قضاء نسكه بمكة ثلثا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد روى من غير هذا الوجه بهذا الاسناد مرفوعا **باب ما جاء** ما يقول عند الفراغ من الحج والعمرة **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن نافع **عن** ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قفل من غزوة او حج او عمرة فعلا فدفد من الارض او شرفا كبر ثلثا ثم قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير ائبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده **وفي** الباب عن البراء وانس وجابر **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في المحرم يموت في احرامه **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فرأى رجلا سقط عن بعيره فوقصته فمات وهو محرم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تخمروا راسه فانه يبعث يوم القيامة يهل او يلبي **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق وقال بعض اهل العلم اذا مات المحرم انقطع احرامه ويصنع به ما يصنع بغير المحرم **باب ما جاء** ان المحرم يشتكي عينه فيضمدها بالصبر **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن ايوب بن موسى **عن** نبيه بن وهب ان عمر بن عبيد الله

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ابن معمر اشكى عينيه وهو محرم فسأل ابان بن عثمان فقال اضمدها بالصبر فانى سمعت عثمان بن عفان يذكر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اضمدها بالصبر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم لا يرون باسا ان يتداوى المحرم بدواء ما لم يكن فيه طيب **باب ما جاء** في المحرم يحلق رأسه في احرامهما عليه **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن ايوب وابن ابي نجيح وحميد الاعرج وعبد الكريم عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى **عن** كعب بن عجرة ان النبي صلى الله عليه وسلم مر به وهو بالحديبية قبل ان يدخل مكة وهو محرم وهو يوقد تحت قدر والقمل يتهافت على وجهه فقال توذيك هوامك هذه فقال نعم فقال احلق وانسك فرقا بين ستة مساكين والفرق ثلثة اصع او صم ثلثة ايام او انسك نسيكة قال ابن ابي نجيح او اذبح شاة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان المحرم اذا حلق او لبس من الثياب ما لا ينبغي له ان يلبس في احرامه وتطيب فعليه الكفارة بمثل ما روى عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في الرخصة للرعاة ان يرموا يوما ويدعوا يوما **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن عبد الله بن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن ابي البداح بن عدي **عن** ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص للرعاء ان يرموا يوما ويدعوا يوما **قال** ابو عيسى هكذا روى ابن عيينة وروى مالك بن انس عن عبد الله بن ابي بكر عن ابيه عن ابي البداح بن عاصم بن عدي عن ابيه **وروايته** مالك اصح وقد رخص قوم من اهل العلم للرعاة ان يرموا يوما ويدعوا يوما وهو قول الشافعي **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عبد الرزاق نا مالك بن انس قال حدثني عبد الله بن ابي بكر عن ابيه عن ابي البداح بن عاصم بن عدي **عن** ابيه قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للرعاء الابل في البيتوتة ان يرموا يوم النحر ثم يجمعوا رمي يومين بعد يوم النحر فيرمونه في احدهما قال مالك ظننت انه قال في الاول منهما ثم يرمون يوم النفر وهذا حديث حسن صحيح وهو اصح من حديث ابن عيينة عن عبد الله بن ابي بكر **باب حدثنا** عبد الوارث بن عبد الصمد ابن عبد الوارث قال حدثني ابي نا سليم بن حيان قال سمعت مروان الاصفر **عن** انس بن مالك ان عليا قدم على رسول الله صلى الله عليه وسلم من اليمن فقال بما اهللت قال اهللت بما اهل به رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لولا ان معي هديا لاحللت **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه **باب حدثنا** عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث نا ابي عن ابيه عن محمد بن اسحق عن ابي اسحق عن الحارث **عن** علي قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن يوم الحج الاكبر فقال يوم النحر **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن ابي اسحق عن الحارث **عن** علي قال يوم الحج الاكبر يوم النحر ولم يرفعه وهذا اصح من الحديث الاول ورواية ابن عيينة موقوفا اصح من رواية محمد بن اسحق مرفوعا **قال** ابو عيسى هكذا روى غير واحد من الحفاظ عن ابي اسحق عن الحارث عن علي موقوفا **باب حدثنا** قتيبة نا جرير عن عطاء ابن السائب عن ابن عبيد بن عمير **عن** ابيه ان ابن عمر كان يراحم على الركنين فقلت يا ابا عبد الرحمن انك تراحم على الركنين زحاما ما رايت احدا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يزاحم عليه فقال ان افعل فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انهما يحطان الخطايا وسمعته يقول من طاف بهذا البيت سبوعا فاحصاه كان كعتق رقبة وسمعته يقول لا يضع قدما ولا يرفع اخرى الا حط الله عنه بها خطيئة وكتبت له بها حسنة **قال** ابو عيسى وروى حماد بن زيد عن عطاء بن السائب عن ابن عبيد بن عمير عن ابن عمر نحو هذا ولم يذكر فيه عن ابيه وهذا حديث حسن **باب حدثنا** قتيبة نا جرير عن عطاء بن السائب عن طاوس **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الطواف حول البيت مثل الصلوة الا انكم تتكلمون فيه فمن تكلم فيه فلا يتكلم الا بخير **قال** ابو عيسى وقد روى عن ابن طاوس وغيره عن طاوس عن ابن عباس موقوفا ولا نعرفه مرفوعا الا من حديث عطاء بن السائب **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم يستحبون ان لا يتكلم الرجل في الطواف الا لحاجة او ذكر الله تعالى ومن العلم **باب حدثنا** قتيبة نا جرير عن ابن خثيم عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله ليبعثنه الله يوم القيمة له عينان يبصر بهما ولسان ينطق به يشهد على من استلمه بحق **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **حدثنا** هناد نا وكيع عن حماد بن سلمة عن وقد السبخي عن سعيد بن جبير **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يدهن بالزيت وهو محرم غير المقتت **قال** ابو عيسى مقتت مطيب **هذا حديث** غريب لا نعرفه الا من حديث وقد السبخي عن سعيد بن جبير **وقد** تكلم يحيى بن سعيد في وقد السبخي وروى عنه الناس **باب حدثنا** ابو كريب نا خلاد بن يزيد الجعفي نا زهير ابن معاوية عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة انها كانت تحمل من ماء زمزم وتخبر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحمله **قال** ابو عيسى

هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه **باب** حدثنا احمد بن منيع ومحمد بن الوزير الواسطي المعنى واحد قالا نا اسحق بن يوسف الازرق عن سفيان **عن** عبد العزيز بن رفيع قال قلت لانس حدثني بشيء عقلته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اين صلى الظهر يوم التروية قال بمنى قال قلت واين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل كما يفعل امراؤك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح يستغرب من حديث اسحق الازرق عن الثوري **اخر ابواب الحج ابواب الجنائز** عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في ثواب المرض حدثنا هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصيب المؤمن شوكة فما فوقها الا رفعه الله بها درجة وحط عنه بها خطيئة **وفي** الباب عن سعد بن ابي وقاص وابي عبيدة بن الجراح وابي هريرة وابي امامة وابي سعيد وانس وعبد الله بن عمرو واسيد بن كرز وجابر وعبد الرحمن بن ازهر وابي موسى **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح حدثنا سفيان بن وكيع نا ابي عن اسامة بن زيد عن محمد بن عمرو بن عطاء عن عطاء بن يسار **عن** ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من شيء يصيب المؤمن من نصب ولا حزن ولا وصب حتى الهم يهمه الا يكفر الله به عنه سيآته **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن في هذا الباب قال وسمعت الجارود يقول سمعت وكيعا يقول انه لم يسمع في الهم انه يكون كفارة الا في هذا الحديث وقد روى بعضهم هذا الحديث عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في عيادة المريض حدثنا حميد بن مسعدة نا يزيد بن زريع نا خالد الحذاء عن ابي قلابة عن ابي اسماء الرحبي **عن** ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان المسلم اذا عاد اخاه المسلم لم يزل في خرفة الجنة **وفي** الباب عن علي وابي موسى البراء وابي هريرة وانس وجابر **قال** ابو عيسى حديث ثوبان حديث حسن وروى بعضهم هذا الحديث عن ابي قلابة عن ابي الاشعث عن ابي اسماء عن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه قال وسمعت محمدا يقول من روى هذا الحديث عن ابي الاشعث عن ابي اسماء فوهم فيه **قال** محمد حديث ابي قلابة انما هو عن ابي اسماء الا هذا الحديث وهو عندي عن ابي الاشعث عن ابي اسماء **حدثنا** محمد بن الوزير الواسطي نا يزيد بن هارون عن عاصم الاحول عن ابي قلابة عن ابي الاشعث عن ابي اسماء **عن** ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه وزاد فيه قيل يا خرفة الجنة قال جناها **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي نا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي اسماء عن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث خالد ولم يذكر فيه عن ابي الاشعث وروى بعضهم هذا الحديث عن حماد بن زيد ولم يرفعه **حدثنا** احمد بن منيع نا الحسن بن محمد نا اسرائيل عن ثوير **عن** ابيه قال اخذ علي بيدي فقال انطلق بنا الى الحسين نعوده فوجدنا عنده ابا موسى فقال علي العائد جئت يا ابا موسى مزائرا فقال لا بل عائدا فقال علي سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يعود مسلما غدوة الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يمسي وان عاده عشية الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يصبح وكان له خريف في الجنة **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب حسن وقد روى عن علي هذا الحديث من غير وجه وبعضهم من وقفه ولم يرفعه واسم ابي فاختة سعيد بن علاقة **باب ما جاء** في النهي عن التمني لمس حدثنا محمد بن بشار نا محمد بن جعفر نا شعبة عن ابي اسحق **عن** حارثة بن مضرب قال دخلت على خباب وقد اكتوى في بطنه فقال ما اعلم احدا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم لقي من البلاء ما لقيت لقد كنت وما اجد درهما على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ناحية بيتي اربعون الفا ولولا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهانا او نهى ان يتمنى احدنا الموت لتمنيت الموت **وفي** الباب عن ابي هريرة وانس وجابر **قال** ابو عيسى حديث خباب حديث حسن صحيح وقد روى عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا يتمنين احدكم الموت لضر نزل به وليقل اللهم احيني ما كانت الحياة خيرا لي وتوفني اذا كانت الوفاة خيرا لي حدثنا بذلك علي بن حجر نا اسمعيل بن ابراهيم نا عبد العزيز بن صهيب **عن** انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم بذلك **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في التعوذ للمريض حدثنا بشر بن هلال الصواف البصري نا عبد الوارث بن سعيد عن عبد العزيز بن صهيب عن ابي نضرة **عن** ابي سعيد ان جبرئيل اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد اشتكيت قال نعم قال بسم الله ارقيك من كل شيء يؤذيك من شر كل نفس او عين حاسد بسم الله ارقيك والله يشفيك حدثنا قتيبة نا عبد الوارث بن سعيد **عن** عبد العزيز بن صهيب قال دخلت انا وثابت البناني على انس بن مالك فقال ثابت يا حمزة اشتكيت فقال انس فهل ارقيك برقية رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بلى قال اللهم رب الناس مذهب الباس اشف انت الشافي لا شافي الا انت شفاء لا يغادر سقما **وفي** الباب عن انس وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد حديث حسن صحيح قال وسألت ابا زرعة عن هذا الحديث

فقلت له رواية عبد العزيز عن ابي نضرة عن ابي سعيد اصح او حديث عبد العزيز عن انس قال كلاهما صحيح نا عبد الصمد بن عبد الوارث عن ابيه عن عبد العزيز بن صهيب عن ابي نضرة عن ابي سعيد عن عبد العزيز بن صهيب عن انس **باب ما جاء** في الحث على الوصية **حدثنا** اسحق بن منصور نا عبيد الله بن نمير نا عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما حق امرء مسلم يبيت ليلتين وله شيء يوصي فيه الا ووصيته مكتوبة عنده **وفي** الباب عن ابن ابي اوفى **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الوصية بالثلث والربع **حدثنا** قتيبة نا جرير عن عطاء بن السائب عن ابي عبد الرحمن السلمي **عن** سعد بن مالك قال عادني رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا مريض فقال اوصيت قلت نعم قال بكم قلت بمالي كله في سبيل الله قال فما تركت لولدك قال هم اغنياء بخير فقال اوص بالعشر قال فما زلت اناقصه حتى قال اوص بالثلث والثلث كبير قال ابو عبد الرحمن فنحن نستحب ان ينقص من الثلث لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم والثلث كبير **وفي** الباب عن ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث سعد حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه وقد روي عنه كثير وروى كثير والعمل على هذا عند اهل العلم لا يرون ان يوصي لرجل باكثر من الثلث ويستحبون ان ينقص من الثلث وقال سفيان الثوري كانوا يستحبون في الوصية الخمس دون الربع والربع دون الثلث ومن اوصى بالثلث فلم يترك شيئا ولا يجوز له الا الثلث **باب ما جاء** في تلقين المريض عند الموت والدعاء له **حدثنا** ابو سلمة يحيى بن خلف البصري نا بشر بن المفضل عن عمارة بن غزية عن يحيى بن عمارة **عن** ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لقنوا موتاكم لا اله الا الله **وفي** الباب عن ابي هريرة وام سلمة وعائشة وجابر وسعد المزنية وهي امرأة طلحة بن عبيد الله **قال** ابو عيسى حديث ابي سعيد حديث غريب حسن صحيح **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن شقيق **عن** ام سلمة قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حضرتم المريض او الميت فقولوا خيرا فان الملائكة يؤمنون على ما تقولون قالت فلما مات ابو سلمة اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ان ابا سلمة مات قال فقولي اللهم اغفر لي وله واعقبني منه عقبى حسنة قالت فقلت فاعقبني الله منه من هو خير منه رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى شقيق هو ابن سلمة ابو وائل الاسدي **قال** ابو عيسى حديث ام سلمة حديث حسن صحيح **وقد** كان يستحب ان يلقن المريض عند الموت قول لا اله الا الله **وقال** بعض اهل العلم اذا قال ذلك مرة فلم يتكلم بعد ذلك فلا ينبغي ان يلقن ولا يكثر عليه في هذا **وروى** عن ابن المبارك انه لما حضرته الوفاة جعل رجل يلقنه لا اله الا الله والاكثر عليه فقال له عبد الله اذا قلت مرة فانا على ذلك ما لم تكلموا بكلام **وانما** معنى قول عبد الله انما اراد ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم من كان آخر قوله لا اله الا الله دخل الجنة **باب ما جاء** في التشديد عند الموت **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن الهاد عن موسى بن سرجس عن القاسم ابن محمد **عن** عائشة انها قالت رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بالموت وعنده قدح فيه ماء وهو يدخل يده في القدح ثم يمسح وجهه بالماء ثم يقول اللهم اعني على غمرات الموت وسكرات الموت **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب **حدثنا** الحسن بن الصباح البزار نا مبشر بن اسمعيل الحلبي عن عبد الرحمن بن العلاء عن ابيه عن ابن عمر **عن** عائشة قالت ما اغبط احدا بهون موت بعد الذي رأيت من شدة موت رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** وسألت ابا زرعة عن هذا الحديث قلت له من عبد الرحمن بن العلاء قال هو ابن اللجلاج وانما اعرفه من هذا الوجه **باب ما جاء** **حدثنا** ابن بشار نا يحيى بن سعيد عن المثنى بن سعيد عن قتادة عن عبد الله بن بريدة **عن** ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن يموت بعرق الجبين **وفي** الباب عن ابن مسعود **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وقال بعض اهل الحديث لا نعرف لقتادة سماعا من عبد الله بن بريدة **باب ما جاء** **حدثنا** عبد الله بن ابي زياد وهارون بن عبد الله الزاز البغدادي قالا نا سيار بن حاتم نا جعفر بن سليمان عن ثابت **عن** انس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على شاب وهو بالموت فقال كيف تجدك قال والله يا رسول الله اني لارجو الله واني اخاف ذنوبي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجتمعان في قلب عبد في مثل هذا الموطن الا اعطاه الله ما يرجو وامنه مما يخاف **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وقد روى بعضهم هذا الحديث عن ثابت عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **باب ما جاء** في كراهية النعي **حدثنا** احمد بن منيع نا عبد القدوس بن بكر بن خنيس نا حبيب بن سليم العبسي عن بلال بن يحيى العبسي **عن** حذيفة قال اذا مت فلا تؤذنوا بي احدا فاني اخاف ان يكون نعيا واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عن النعي هذا حديث حسن **حدثنا** محمد بن حميد الرازي نا حكام بن سلم وهارون بن المغيرة عن عنبسة عن ابي خزرة عن ابراهيم عن علقمة **عن** عبد الله عن النبي

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

صلى الله عليه وسلم قال ياكم والنعي فان النعي من عمل الجاهلية قال عبد الله والنعي اذان بالميت **وفي** الباب عن حذيفة **حدثنا** سعيد
ابن عبد الرحمن المخزومي نا عبد الله بن الوليد العدني عن سفيان الثوري عن ابي حمزة عن ابراهيم عن علقمة **عن** عبد الله نحوه ولم يرفعوه وليس
فيه والنعي اذان بالميت وهذا اصح من حديث عنبسة عن ابي حمزة وابو حمزة هو ميمون الاعور وليس هو بالقوي عند اهل الحديث **قال**
ابو عيسى حديث عبد الله حديث غريب وقد كره بعض اهل العلم النعي **والنعي** عندهم ان ينادي في الناس بان فلانا مات ليشهدوا جنازته
وقال بعض اهل العلم لا بأس بان يعلم الرجل قرابته واخوانه وروى عن ابراهيم انه قال لا باس بان يعلم الرجل قرابته **باب ما جاء** ان
الصبر في الصدمة الاولى **حدثنا** قتيبة نا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن سعد بن سنان **عن** انس ان رسول الله صلى الله عليه
قال الصبر في الصدمة الاولى **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب من هذا الوجه **حدثنا** محمد بن بشار نا محمد بن جعفر عن شعبة عن
ثابت البناني **عن** انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصبر عند الصدمة الاولى **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح
باب ما جاء في تقبيل الميت **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن عاصم بن عبيد الله عن القاسم بن محمد **عن** عائشة
ان النبي صلى الله عليه وسلم قبل عثمان بن مظعون وهو ميت وهو يبكي او قال عيناه تذرفان **وفي** الباب عن ابن عباس وجابر وعائشة
قالوا ان ابا بكر قبل النبي صلى الله عليه وسلم وهو ميت **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في غسل الميت **حدثنا**
ابن منيع نا هشيم نا خالد ومنصور وهشام فاما خالد وهشام فقالا عن محمد وحفصة وقال منصور عن محمد **عن** ام عطية قالت توفيت احدى
بنات النبي صلى الله عليه وسلم فقال اغسلنها وترا ثلثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رايتن واغسلنها بماء وسدر واجعلن في الاخرة كافورا او شيئا
من كافور فاذا فرغتن فاذنني فلما فرغنا اذناه فالقى الينا حقوه فقال اشعرنها اياه قال هشيم وفي حديث غيرهن لا ولا ادري في اي هشاما
منهم قالت وضفرنا شعرها ثلثة قرون قال هشيم اظنه قال فالقيناه خلفها قال هشيم فحدثت به خالدا فقال من بين القوم حفصة ومحمد عن
ام عطية قالت وقال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ابدأن بميامنها ومواضع الوضوء **وفي** الباب عن ام سليم **قال** ابو عيسى حديث ام عطية
حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم وقد روي عن ابراهيم النخعي انه قال غسل الميت كالغسل من الجنابة **وقال** مالك بن انس ليس
لغسل الميت عندنا حد موقت وليس لذلك صفة معلومة ولكن يطهر **قال الشافعي** انما قال مالك قولا مجملا يغسل وينقى واذا انقى الميت
بماء القراح او ماء غيره اجزأ ذلك من غسله ولكن احب الي ان يغسل ثلثا فصاعدا لا ينقص عن ثلث لما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلنها
ثلثا او خمسا او انقون في اقل من ثلث مرات اجزأ ولا يرى ان قول النبي صلى الله عليه وسلم انما هو على معنى الانقاء ثلثا او خمسا ولم يوقت
ولكن كذلك قال الفقهاء وهم اعلم بمعاني الحديث **وقال** احمد واسحق وتكون الغسلة الثالثة بماء وسدر ويكون في الاخرة شيء من الكافور **باب ما جاء**
في المسك للميت **حدثنا** سفيان بن وكيع نا ابي عن شعبة عن خليد بن جعفر عن ابي نضرة **عن** ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم
سئل عن المسك فقال هو اطيب طيبكم **حدثنا** محمد بن غيلان نا ابو داود وشبابة قالا نا شعبة عن خليد بن جعفر نحوه **قال** ابو عيسى
هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول احمد واسحق وقد كره بعض اهل العلم المسك للميت وقد رواه المستمر بن
الريان ايضا عن ابي نضرة عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال علي قال يحيى بن سعيد المستمر بن الريان ثقة وخليد بن جعفر ثقة **باب**
ما جاء في الغسل من غسل الميت **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا عبد العزيز بن المختار عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من غسل ميتا فليغتسل ومن حمله فليتوضأ يعني الميت **وفي** الباب عن علي وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن
وقد روي عن ابي هريرة موقوفا وقد اختلف اهل العلم في الذي يغسل الميت فقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم اذا غسل
ميتا فعليه الغسل وقال بعضهم عليه الوضوء وقال مالك بن انس استحب الغسل من غسل الميت ولا ارى ذلك واجبا وهكذا قال الشافعي وقال احمد
من غسل ميتا ارجو ان لا يجب عليه الغسل واما الوضوء فاقل ما قيل فيه وقال اسحق لا بد من الوضوء **وقد** روي عن عبد الله بن المبارك انه قال
لا يغتسل ولا يتوضأ من غسل الميت **باب ما جاء** ما يستحب من الاكفان **حدثنا** قتيبة نا بشر بن المفضل عن عبد الله بن عثمان بن خثيم
عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البسوا من ثيابكم البياض فانها من خير ثيابكم وكفنوا فيها موتاكم
وفي الباب عن سمرة وابن عمر وعائشة **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وهو الذي يستحبه اهل العلم وقال ابن المبارك احب الي ان

ان يكفن في ثيابه الذي كان يصلي فيها وقال احمد احب الثياب اليّ ان يكفن فيها البياض ويستحب حسن الكفن **باب** حدثنا محمد بن بشار نا عمر بن يونس نا عكرمة بن عمار عن هشام بن حسان عن محمد بن سيرين **عن** ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ولي احدكم اخاه فليحسن كفنه وفيه عن جابر **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب وقال ابن المبارك قال سلام بن ابي مطيع في قوله وليحسن احدكم كفن اخيه قال هو الصفاء وليس بالمرتفع **باب** ما جاء في تكفين النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** قتيبة نا حفص بن غياث عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت كفن النبي صلى الله عليه وسلم في ثلثة اثواب يمانية ليس فيها قميص ولا عمامة قال فذكروا لعائشة قولهم في ثوبين وبرد جبرة فقالت قد اتي بالبرد ولكنهم ردوه ولم يكفنوه فيه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابن ابي عمر نا بشر بن السري عن زائدة عن عبد الله بن محمد بن عقيل **عن** جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كفن حمزة بن عبد المطلب في بردة في ثوب واحد **وفي** الباب عن علي وابن عباس وعبد الله بن معقل وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح **وقد** روي في كفن النبي صلى الله عليه وسلم روايات مختلفة **وحديث** عائشة اصح الاحاديث التي رويت في كفن النبي صلى الله عليه وسلم **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وقال سفيان الثوري يكفن الرجل في ثلثة اثواب ان شئت في قميص وعمامتين وان شئت في ثلث لفائف ويجزئ ثوب واحد ان لم يجد واثنين يجزيان والثلثة من وجل احب اليهم وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقالوا تكفن المرأة في خمسة اثواب **باب** ما جاء في الطعام يصنع لاهل الميت **حدثنا** احمد بن منيع وعلي بن حجر قالا نا سفيان بن عيينة عن جعفر بن خالد عن ابيه **عن** عبد الله بن جعفر قال لما جاء نعي جعفر قال النبي صلى الله عليه وسلم اصنعوا لاهل جعفر طعاما فانه قد جاءهم ما يشغلهم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وقد كان بعض اهل العلم يستحب ان يوجه الى اهل الميت بشيء لشغلهم بالمصيبة وهو قول الشافعي وجعفر بن خالد هو ابن سارة وهو ثقة روى عنه ابن جريج **باب** ما جاء في النهي عن ضرب الخدود وشق الجيوب عند المصيبة **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن سفيان قال حدثني زبيد الايامي عن ابراهيم عن مسروق عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من شق الجيوب وضرب الخدود ودعا بدعوى الجاهلية **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في كراهية النوح **حدثنا** احمد بن منيع نا قريان بن تمام ومروان بن معاوية ويزيد بن هارون عن سعيد بن عبيد الطائي **عن** علي بن ربيعة الاسدي قال مات رجل من الانصار يقال له قوظة بن كعب فنعي عليه فجاء المغيرة بن شعبة فصعد المنبر فحمد الله واثنى عليه قال ما بال النوح في الاسلام اما اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من نيح عليه عذب بما نيح عليه وفي الباب عن عمر وعلي وابي موسى وقيس بن عاصم وابي هريرة وجنادة ابن مالك وام عطية وسمرة وابي مالك الاشجعي **قال** ابو عيسى حديث المغيرة بن شعبة حديث غريب حسن صحيح **حدثنا** محمد بن عبيد الله ابو كريب نا شعبة والمسعودي عن علقمة بن مرثد عن ابي الربيع **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع في امتي من امر الجاهلية لن يدعهن الناس الفخر في الاحساب والطعن في الانساب والعدوى والاستسقاء بالنجوم والنياحة **وقال** النائحة اذا لم تتب قبل موتها تقام يوم القيامة وعليها سربال من قطران ودرع من جرب **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **باب** ما جاء في كراهية البكاء على الميت **حدثنا** عبد الله بن ابي زياد نا يعقوب بن ابراهيم بن سعد نا ابي عن صالح بن كيسان عن الزهري عن سالم بن عبد الله **عن** ابيه قال قال عمر بن الخطاب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الميت يعذب ببكاء اهله عليه **وفي** الباب عن ابن عمر وعمران بن حصين **قال** ابو عيسى حديث عمر حديث حسن صحيح وقد كره قوم من اهل العلم البكاء على الميت وقالوا الميت يعذب ببكاء اهله عليه وذهبوا الى هذا الحديث **وقال** ابن المبارك ارجو ان كان ينهاهم في حيوته ان لا يكون عليه من ذلك شيء **حدثنا** علي بن حجر نا اسمعيل ابن علية قال حدثني اسيد بن ابي اسيد عن موسى بن ابي موسى الاشعري اخبره **عن** ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من ميت يموت فيقوم باكيهم فيقول واجبلاه واسيداه او نحو ذلك الا وكل به ملكان يلهزانه اهكذا كنت **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب **باب** ما جاء في الرخصة في البكاء على الميت **حدثنا** قتيبة نا مالك وشا اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك عن عبد الله بن ابي بكر وهو ابن محمد بن عمرو ابن حزم عن ابيه **عن** عمرة انها اخبرته انها سمعت عائشة وذكر لها ان ابن عمر يقول ان الميت ليعذب ببكاء الحي فقالت عائشة غفر الله لابي عبد الرحمن اما انه لم يكذب ولكنه نسي او اخطأ انما مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على يهودية يبكى عليها فقال انهم ليبكون عليها وانها لتعذب في قبرها **قال** ابو عيسى هذا حديث صحيح **حدثنا** قتيبة نا عباد بن عباد المهلبي عن محمد بن عمرو عن يحيى بن عبد الرحمن **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الميت يعذب ببكاء اهله عليه قال فقالت عائشة يرحم الله لم يكذب ولكنه وهم انما قال رسول الله صلى الله عليه

لرجل ان تحوجا ان الميت يعذب في ان اهله يبكون عليه **وفي** الباب عن ابن عباس وقرظة بن كعب وابي هريرة وابن مسعود واسامة بن زيد **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح وقد روي من غير وجه عن عائشة وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا وتأولوا هذه الآية ولا تزر وازرة وزر اخرى وهو قول الشافعي **حدثنا** علي بن خشرم نا عيسى بن يونس عن ابن ابي ليلى عن عطاء **عن** جابر بن عبد الله قال لما دخل النبي صلى الله عليه وسلم بيت عبد الرحمن بن عوف وانطلق به الى ابنه ابراهيم فوجده يجود بنفسه فاخذه النبي صلى الله عليه وسلم فوضعه في حجره فبكى فقال له عبد الرحمن اتبكي وانت تنهى عن البكاء قال لا ولكني نهيت عن صوتين احمقين فاجرين صوت عند مصيبة خمش وجوه وشق جيوب ورنة شيطان **وفي** الحديث كلام كثير من هذا **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **باب ما جاء** في المشي امام الجنازة **حدثنا** قتيبة بن سعيد واحمد بن منيع واسحق بن منصور ومحمود بن غيلان قالوا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سالم **عن** ابيه قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر يمشون امام الجنازة **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عمرو بن عاصم نا همام عن منصور وبكر الكوفي في وزياد وسفيان كلهم يذكرانه سمع عن الزهري عن سالم بن عبد الله **عن** ابيه قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر يمشون امام الجنازة **حدثنا** عبد بن حميد نا عبد الرزاق نا معمر **عن** الزهري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر يمشون امام الجنازة قال الزهري واخبرني سالم ان اباه كان يمشي امام الجنازة **وفي** الباب عن انس **قال** ابو عيسى حديث ابن عمر هكذا روى ابن جريج وزياد بن سعد وغير واحد عن الزهري عن سالم عن ابيه نحو حديث ابن عيينة **وروى** معمر ويونس بن يزيد ومالك وغيرهم من الحفاظ عن الزهري ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يمشي امام الجنازة واهل الحديث كلهم يرون ان الحديث المرسل في ذلك اصح **قال** ابو عيسى وسمعت يحيى بن موسى يقول سمعت عبد الرزاق يقول قال ابن المبارك حديث الزهري في هذا مرسل اصح من حديث ابن عيينة قال ابن المبارك وأرى ابن جريج اخذه عن ابن عيينة **قال** ابو عيسى وروى همام بن يحيى هذا الحديث عن زياد هو ابن سعد ومنصور وبكر وسفيان عن الزهري عن سالم عن ابيه وانما هو سفيان بن عيينة روى عنه همام واختلف اهل العلم في المشي امام الجنازة فرأى بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان المشي امام الجنازة افضل وهو قول الشافعي واحمد **حدثنا** محمد بن المثنى نا محمد بن بكر نا يونس بن يزيد عن الزهري عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي امام الجنازة وابو بكر وعمر وعثمان وسالت محمدا عن هذا الحديث فقال هذا حديث خطأ فيه محمد بن بكر وانما يروى هذا الحديث عن يونس عن الزهري ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر كانوا يمشون امام الجنازة قال الزهري واخبرني سالم ان اباه كان يمشي امام الجنازة قال محمد وهذا اصح **باب ما جاء** في المشي خلف الجنازة **حدثنا** محمود بن غيلان نا وهب بن جرير عن شعبة عن يحيى امام بني تيم الله عن ابي ماجد عن عبد الله بن مسعود قال سألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المشي خلف الجنازة فقال ما دون الخبب فان كان خيرا عجلتموه وان كان شرا فلا يبعد الا اهل النار الجنازة متبوعة ولا تتبع ليس منها من تقدمها **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه من حديث ابن مسعود الا من هذا الوجه وسمعت محمد بن اسمعيل يضعف حديث ابي ماجد هذا وقال محمد قال الحميدي قال ابن عيينة قيل ليحيى من ابو ماجد هذا فقال ما ارطار فحدثنا وقد ذهب بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الى هذا ورأوا ان المشي خلفها افضل وهو يقول الثوري واسحق وابو ماجد رجل مجهول وله حديثان عن ابن مسعود ويحيى امام بني تيم الله ثقة يكنى ابا الحارث ويقال له يحيى الجابر ويقال له يحيى الجابر ايضا وهو كوفي روى له شعبة وسفيان الثوري وابو الاحوص وسفيان بن عيينة **باب ما جاء** في كراهية الركوب خلف الجنازة **حدثنا** علي بن حجر نا عيسى بن يونس عن بكر بن ابي مريم عن راشد بن سعد **عن** ثوبان قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة فرأى ناسا ركبانا فقال الا تستحيون ان ملائكة الله على اقدامهم وانتم على ظهور الدواب **وفي** الباب عن المغيرة بن شعبة وجابر بن سمرة **قال** ابو عيسى حديث ثوبان قد روي عنه موقوفا **باب ما جاء** في الرخصة في ذلك **حدثنا** محمد بن عبدان نا ابو احمد نا شعبة **عن** سماك بن حرب قال سمعت جابر بن سمرة يقول كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة ابن الدحداح وهو على فرس له يسعى ونحن حوله وهو يتوقص فصح **حدثنا** عبد الله بن الصباح الهاشمي نا ابو قتيبة عن الحكم عن سماك **عن** جابر بن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم اتبع جنازة ابن الدحداح ماشيا ورجع على فرس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الاسراع بالجنازة **حدثنا** احمد بن منيع نا ابن عيينة عن الزهري سمع سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال اسرعوا بالجنازة

فان تك خيرا تقدمونها اليه وان تك شرا تضعونه عن رقابكم **وفي** الباب عن ابي بكرة **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح

باب ما جاء في قتلى احد وذكر حمزة **حدثنا** قتيبة نا ابو صفوان عن اسامة بن زيد عن ابن شهاب **عن** انس بن مالك قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم على حمزة يوم احد فوقف عليه فرآه قد مثل به فقال لولا ان تجد صفية في نفسها لتركته حتى تاكله العافية حتى يحشر يوم القيمة من بطونها قال ثم دعا ببردة فكفنه فيها فكانت اذا مدت على راسه بدت رجلاه واذا مدت على رجليه بدا راسه قال فكثر القتلى وقلت الثياب قال فكفن الرجل والرجلان والثلثة في الثوب الواحد ثم يدفنون في قبر واحد قال فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يسال عنهم ايهم اكثر قرانا فيقدمه الى القبلة قال فدفنهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يصل عليهم **قال** ابو عيسى حديث انس حديث حسن غريب لا نعرفه من حديث انس الا من هذا الوجه

باب اخر حدثنا علي بن حجر نا علي بن مسهر عن مسلم الاعور **عن** انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعود المريض ويشهد الجنازة ويركب الحمار ويجيب دعوة العبد وكان يوم بني قريظة على حمار مخطوم بحبل من ليف عليه اكاف من ليف **قال** ابو عيسى هذا حديث لا نعرفه الا من حديث مسلم عن انس ومسلم الاعور يضعف وهو مسلم بن كيسان الملائي

باب حدثنا ابو كريب نا ابو معاوية عن عبد الرحمن بن ابي بكر عن ابن ابي مليكة **عن** عائشة قالت لما قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم اختلفوا في دفنه فقال ابو بكر سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا ما نسيته قال ما قبض الله نبيا الا في الموضع الذي يحب ان يدفن فيه فدفنوه في موضع فراشه **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وعبد الرحمن بن ابي بكر المليكي يضعف من قبل حفظه **وقد** روى هذا الحديث من غير وجه رواه ابن عباس عن ابي بكر الصديق عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب اخر حدثنا ابو كريب نا معاوية بن هشام عن عمران بن انس المكي عن عطاء **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذكروا محاسن موتاكم وكفوا عن مساويهم **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب قال سمعت محمدا يقول عمران بن انس المكي منكر الحديث وروى بعضهم عن عطاء عن عائشة وعمران بن ابي انس مصري اثبت واقدم من عمران بن انس المكي

باب ما جاء في الجلوس قبل ان توضع **حدثنا** محمد بن بشار نا صفوان بن عيسى عن بشر بن رافع عن عبد الله بن سليمان بن جنادة بن ابي امية عن ابيه عن جده **عن** عبادة بن الصامت قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتبع الجنازة لم يقعد حتى توضع في اللحد فعرض له حبر فقال هكذا نصنع يا محمد فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال خالفوهم **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وبشر بن رافع ليس بالقوي في الحديث

باب فضل المصيبة اذا احتسب **حدثنا** سويد بن نصر نا عبد الله بن المبارك عن حماد بن سلمة **عن** ابي سنان قال دفنت ابنا لي سنانا وابو طلحة الخولاني جالس على شفير القبر فلما اردت الخروج اخذ بيدي فقال الا ابشرك يا ابا سنان قلت بلى قال حدثني الضحاك بن عبد الرحمن ابن عرزب عن ابي موسى الاشعري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا مات ولد العبد قال الله لملائكته قبضتم ولد عبدي فيقولون نعم فيقول قبضتم ثمرة فؤاده فيقولون نعم فيقول ماذا قال عبدي فيقولون حمدك واسترجع فيقول الله ابنوا لعبدي بيتا في الجنة وسموه بيت الحمد **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب

باب ما جاء في التكبير على الجنازة **حدثنا** احمد بن منيع نا اسمعيل بن ابراهيم نا معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة ان النجاشي نعى للنبي صلى الله عليه وسلم اصحمة فكبر اربعا **وفي** الباب عن ابن عباس وابن ابي اوفى وجابر وانس وزيد بن ثابت **قال** ابو عيسى وزيد بن ثابت هو اخو زيد بن ثابت وهو اكبر منه شهد بدرا وزيد لم يشهد بدرا **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم **يرون** التكبير على الجنازة اربع تكبيرات **وهو** قول سفيان الثوري ومالك بن انس وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق

حدثنا محمد بن المثنى نا محمد بن جعفر نا شعبة عن عمرو بن مرة **عن** عبد الرحمن بن ابي ليلى قال كان زيد بن ارقم يكبر على جنائزنا اربعا وانه كبر على جنازة خمسا فسالناه عن ذلك فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبرها **قال** ابو عيسى حديث زيد بن ارقم حديث حسن صحيح **وقد** ذهب بعض اهل العلم الى هذا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم رأوا التكبير على الجنازة خمسا وقال احمد واسحق اذا كبر الامام على الجنازة خمسا فانه يتبع الامام

باب ما يقول في الصلاة على الميت **حدثنا** علي بن حجر نا هقل بن زياد نا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير قال حدثني ابو ابراهيم الاشهلي **عن** ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى على الجنازة قال اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وانثانا **قال** يحيى وحدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل ذلك وزاد فيه اللهم من احييته

منا قليل على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه على الايمان قال **وفي** الباب عن عبد الرحمن بن عوف وعائشة وابي قتادة وجابر وعوف بن مالك **قال** ابو عيسى حديث ابي ابراهيم حديث حسن صحيح وروى هشام الدستوائي وعلي بن المبارك هذا الحديث عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة ابن عبد الرحمن عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وروى عكرمة بن عمار عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم **وحديث** عكرمة بن عمار غير محفوظ وعكرمة ربما يهم في حديث يحيى وروى عن يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى وسمعت محمدا يقول اصح الروايات في هذا حديث يحيى بن ابي كثير عن ابي ابراهيم الاشهلي عن ابيه قال الدارمي عن اسم ابي ابراهيم الاشهلي فلم يعرفه **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا معاوية بن صالح عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه **عن** عوف بن مالك قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي على ميت فحفظت من صلوته عليه اللهم اغفر له وارحمه واعفه واعف عنه واكرم نزله ووسع مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد كما ينقى الثوب الابيض من الدنس **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقال محمد بن اسمعيل اصح شيء في هذا الباب هذا الحديث **باب ما جاء** في القراءة على الجنازة بفاتحة الكتاب **حدثنا** احمد بن منيع نا زيد بن حباب نا ابراهيم بن عثمان عن الحكم عن مقسم **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قرأ على الجنازة بفاتحة الكتاب **وفي** الباب عن ام شريك **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث ليس اسناده بذاك القوي ابراهيم بن عثمان هو ابو شيبة الواسطي منكر الحديث والصحيح عن ابن عباس قوله من السنة القراءة على الجنازة بفاتحة الكتاب **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن سعد بن ابراهيم **عن** طلحة بن عبد الله بن عوف ان ابن عباس صلى على جنازة فقرأ بفاتحة الكتاب فقلت له فقال انه من السنة او من تمام السنة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم يختارون ان يقرأ بفاتحة الكتاب بعد التكبيرة الاولى وهو قول الشافعي واحمد واسحق **وقال** بعض اهل العلم لا يقرأ في الصلوة على الجنازة انما هو الثناء على الله والصلوة على نبيه صلى الله عليه وسلم والدعاء للميت وهو قول الثوري وغيره من اهل الكوفة **باب كيف** الصلوة على الميت والشفاعة له **حدثنا** ابو كريب نا عبد الله بن المبارك ويونس بن بكير عن محمد بن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب **عن** مرثد بن عبد الله اليزني قال كان مالك بن هبيرة اذا صلى على جنازة فتقال الناس عليها جزاهم ثلثة اجزاء ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى عليه ثلثة صفوف فقد اوجب **وفي** الباب عن عائشة وام حبيبة وابي هريرة وميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى حديث مالك بن هبيرة حديث حسن هكذا رواه غير واحد عن محمد بن اسحق وروى ابراهيم بن سعد عن محمد بن اسحق هذا الحديث وادخل بين مرثد ومالك بن هبيرة رجلا ورواية هؤلاء اصح عندنا **حدثنا** ابن ابي عمر نا عبد الوهاب الثقفي عن ايوب ح وثنا احمد بن منيع وعلي بن حجر قالا نا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن ابي قلابة عن عبد الله بن يزيد رضيع كان لعائشة **عن** عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يموت احد من المسلمين فيصلي عليه امة من المسلمين يبلغون ان يكونوا مائة فيشفعوا له الا شفعوا فيه وقال علي في حديثه مائة فما فوقها **قال** ابو عيسى حديث عائشة حديث حسن صحيح وقد اوقفه بعضهم ولم يرفعه **باب ما جاء** في كراهية الصلوة على الجنازة عند طلوع الشمس وعند غروبها **حدثنا** هناد نا وكيع عن موسى بن علي بن رباح عن ابيه **عن** عقبة بن عامر الجهني قال ثلث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا ان نصلي فيهن او نقبر فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة حتى تميل وحين تضيف الشمس للغروب حتى تغرب **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم يكرهون الصلوة على الجنازة في هذه الساعات **و** قال ابن المبارك معنى هذا الحديث او ان نقبر فيهن موتانا يعني الصلوة على الجنازة وكره الصلوة على الجنازة عند طلوع الشمس وعند غروبها واذا انتصف النهار حتى تزول الشمس وهو قول احمد واسحق **وقال** الشافعي لا باس ان يصلى على الجنازة في الساعات التي يكره فيهن الصلوة **باب في** الصلوة على الاطفال **حدثنا** بشر بن ادم بن بنت ازهر السمان نا اسمعيل بن سعيد بن عبيد الله نا ابي عن زياد بن جبير بن حية عن ابيه **عن** المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم **قال** الراكب خلف الجنازة والماشي حيث شاء منها والطفل يصلى عليه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وروى اسرائيل وغير واحد عن سعيد بن عبيد الله **و** العمل عليه عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم قالوا يصلى على الطفل وان لم يستهل ايعلم انه حي وهو قول احمد واسحق **باب ما جاء** في ترك الصلوة على الطفل حتى يستهل **حدثنا** ابو عمار الحسين بن حريث نا

محمل

محمد بن يزيد عن اسمعيل بن مسلم عن ابي الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الطفل لا يصلى عليه ولا يرث ولا يورث حتى يستهل قال ابو عيسى هذا حديث قد اضطرب الناس فيه فرواه بعضهم عن ابي الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم مرفوعا وروى اشعث بن سوار وغير واحد عن ابي الزبير عن جابر موقوفا وكان هذا اصح من الحديث المرفوع وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا وقالوا لا يصلى على الطفل حتى يستهل وهو قول الثوري والشافعي **باب ما جاء** في الصلوة على الميت في المسجد **حدثنا** علي بن حجر نا عبد العزيز بن محمد عن عبد الواحد بن حمزة عن عباد بن عبد الله بن الزبير **عن** عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم على سهيل بن البيضا في المسجد **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم قال الشافعي قال مالك لا يصلى على الميت في المسجد وقال الشافعي يصلى على الميت في المسجد واحتج بهذا الحديث **باب ما جاء** اين يقوم الامام من الرجل والمرأة **حدثنا** عبد الله بن منير عن سعيد بن عامر عن همام **عن** ابي غالب قال صليت مع انس بن مالك على جنازة رجل فقام حيال راسه ثم جاؤا بجنازة امرأة من قريش فقالوا يا ابا حمزة صل عليها فقام حيال وسط السرير فقال له العلاء بن زياد هكذا رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الجنازة مقامك منها ومن الرجل مقامك منه قال نعم فلما فرغ قال احفظوا في الباب عن سمرة قال ابو عيسى حديث انس حديث حسن **وقد** روى غير واحد عن همام مثل هذا **وروى** وكيع هذا الحديث عن همام فوهم فيه فقال عن غالب عن انس وهو خطا والصحيح عن ابي غالب **وقد** روى هذا الحديث عبد الوارث بن سعيد وغير واحد عن ابي غالب مثل رواية همام واختلفوا في اسم ابي غالب هذا فقال بعضهم اسمه نافع ويقال رافع **وقد** ذهب بعض اهل العلم الى هذا وهو قول احمد واسحق **حدثنا** علي بن حجر نا ابن المبارك والفضل بن موسى عن الحسين المعلم عن عبد الله بن بريدة **عن** سمرة بن جندب ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى على امرأة فقام وسطها **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وقد** روى شعبة عن الحسين المعلم **باب ما جاء** في ترك الصلوة على الشهيد **حدثنا** قتيبة بن سعيد نا الليث عن ابن شهاب **عن** عبد الرحمن بن كعب بن مالك ان جابر بن عبد الله اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يجمع بين الرجلين من قتلى احد في الثوب الواحد ثم يقول ايهما اكثر اخذا للقرآن فاذا اشير له الى احدهما قدمه في اللحد فقال انا شهيد على هؤلاء يوم القيمة وامر بدفنهم في دمائهم ولم يصل عليهم ولم يغسلوا **وفي** الباب عن انس بن مالك **قال** ابو عيسى حديث جابر حديث حسن صحيح **وقد** روى هذا الحديث عن الزهري عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم **وروى** عن الزهري عن عبد الله بن ثعلبة بن ابي صعير عن النبي صلى الله عليه وسلم ومنهم من ذكر عن جابر **وقد** اختلف اهل العلم في الصلوة على الشهيد فقال بعضهم لا يصلى على الشهيد وهو قول اهل المدينة وبه يقول الشافعي واحمد وقال بعضهم يصلى على الشهيد واحتجوا باحاديث النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى على حمزة وهو قول الثوري واهل الكوفة وبه يقول اسحق **باب ما جاء** في الصلوة على القبر **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم اخبرنا الشيباني نا الشعبي قال **اخبرني** من رأى النبي صلى الله عليه وسلم ورأى قبرا منتبذا فصف اصحابه خلفه فصلى عليه فقيل له من اخبرك فقال ابن عباس **وفي** الباب عن انس وبريدة ويزيد بن ثابت وابي هريرة وعامر بن ربيعة وابي قتادة وسهل بن حنيف **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وغيرهم وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقال بعض اهل العلم لا يصلى على القبر وهو قول مالك بن انس **وقال** ابن المبارك اذا دفن الميت ولم يصل عليه صلي على القبر وروى ابن المبارك الصلوة على القبر وقال احمد واسحق يصلى على القبر الى شهر **وقالا** اكثر ما سمعنا عن ابن المسيب ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى على قبر ام سعد بن عبادة بعد شهر **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن سعيد ابن ابي عروبة عن قتادة **عن** سعيد بن المسيب ان ام سعد ماتت والنبي صلى الله عليه وسلم غائب فلما قدم صلى عليها وقد مضى لذلك شهر **باب ما جاء** في صلوة النبي صلى الله عليه وسلم على النجاشي **حدثنا** ابو سلمة يحيى بن خلف ومحمد بن عبد الاعلى قالا نا بشر بن المفضل نا يونس بن عبيد عن محمد بن سيرين عن ابي المهلب **عن** عمران بن حصين قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخاكم النجاشي قد مات فقوموا فصلوا عليه قال فقمنا صفوفا كما يصف على الميت وصلينا عليه كما يصلى على الميت **وفي** الباب عن ابي هريرة وجابر بن عبد الله وابي سعيد وحذيفة بن اسيد وجرير بن عبد الله **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه وقد رواه ابو قلابة عن عمه ابي المهلب عن عمران بن حصين وابو المهلب اسمه عبد الرحمن بن عمرو ويقال له معاوية بن عمرو **باب ما جاء** في فضل الصلوة على الجنازة **حدثنا** ابو كريب نا عبدة بن سليمان عن محمد بن عمرو نا ابو سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى

على جنازة فله قيراط ومن تبعها حتى يقضى دفنها فله قيراطان احدهما او اصغرهما مثل احد فذكرت ذلك لابن عمر فارسل الى عائشة فسألها عن ذلك فقالت صدق ابو هريرة فقال ابن عمر لقد فرطنا فى قراريط كثيرة قال **وفى** الباب عن البراء وعبد الله بن مغفل وعبد الله بن مسعود وابى سعيد وابى بن كعب وابن عمر وثوبان **قال** ابو عيسى حديث ابى هريرة حديث حسن صحيح وروى عنه من غير وجه **باب اخر حدثنا** محمد بن بشار قال روح بن عبادة نا عباد بن منصور قال سمعت ابا المهزم **يقول** صحبت ابا هريرة عشر سنين فسمعته يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تبع جنازة وحملها ثلث مرات فقد قضى ما عليه من حقها **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب رواه بعضهم بهذا الاسناد ولم يرفعه وابو المهزم اسمه يزيد بن سفيان وضعفه شعبة **باب ما جاء** فى القيام للجنازة **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله **عن** ابيه **عن** عامر بن ربيعة عن النبى صلى الله عليه وسلم ونا قتيبة نا الليث عن نافع عن ابن عمر عن عامر بن ربيعة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا رايتم الجنازة فقوموا لها حتى تخلفكم او توضع **وفى** الباب عن ابى سعيد وجابر وسهل بن حنيف وقيس بن سعد وابى هريرة **قال** ابو عيسى حديث عامر بن ربيعة حديث حسن صحيح **حدثنا** نصر بن على الجهضمى والحسن بن على الحلوانى قالا نا وهب بن جرير نا هشام الدستوائى عن يحيى بن ابى كثير عن ابى سلمة **عن** ابى سعيد الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم الجنازة فقوموا فمن تبعها فلا يقعدن حتى توضع **قال** ابو عيسى حديث ابى سعيد فى هذا الباب حديث حسن صحيح وهو قول احمد واسحق **قال** من تبع جنازة فلا يقعد حتى توضع عن اعناق الرجال **وقد** روى عن بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم انهم كانوا يقومون للجنازة ويقولون قبل ان تستحى ليهم الجنازة وهو قول الشافعى **باب فى** الرخصة فى ترك القيام **حدثنا** قتيبة نا الليث بن سعد عن يحيى بن سعيد عن واقد وهو ابن عمرو بن سعد بن معاذ عن نافع بن جبير عن مسعود بن الحكم **عن** على بن ابى طالب انه ذكر القيام فى الجنائز حتى توضع فقال على قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قعد **وفى** الباب عن الحسن بن على وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث على حسن صحيح وفيه رواية اربعة من التابعين بعضهم عن بعض **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم قال الشافعى وهذا احب شئ فى هذا الباب وهذا الحديث ناسخ للحديث الاول اذا رايتم الجنازة فقوموا وقال احمد ان شاء قام وان شاء لم يقم واحتج بان النبى صلى الله عليه وسلم قد روى عنه انه قام ثم قعد وهكذا قال اسحق بن ابرهيم **ومعنى** قول على قام النبى صلى الله عليه وسلم فى الجنازة ثم قعد يقول كان النبى صلى الله عليه وسلم يقوم اذا راى الجنازة ثم ترك ذلك بعد فكان لا يقوم اذا راى الجنازة **باب ما جاء** فى قول النبى صلى الله عليه وسلم اللحد لنا والشق لغيرنا **حدثنا** ابو كريب نصر بن عبد الرحمن الكوفى ويوسف بن موسى القطان البغدادى قالوا نا حكام بن سلم عن على بن عبد الاعلى عن ابيه عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس قال قال النبى صلى الله عليه وسلم اللحد لنا والشق لغيرنا **وفى** الباب عن جرير بن عبد الله وعائشة وابن عمر وجابر **قال** ابو عيسى حديث ابن عباس حديث غريب من هذا الوجه **باب ما جاء** ما يقول اذا ادخل الميت قبره **حدثنا** ابن سعيد الفريابى نا ابو خالد الاحمر نا الحجاج عن نافع **عن** ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم اذا ادخل الميت القبر قال وقال ابو خالد اذا وضع الميت فى لحده قال مرة بسم الله وبالله على ملة رسول الله وقال مرة بسم الله وبالله وعلى سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه وقد روى هذا الحديث من غير هذا الوجه ايضا عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم رواه ابو الصديق الناجى عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم وقد روى عن ابى الصديق عن ابن عمر موقوفا ايضا **باب ما جاء** فى الثوب الواحد يلقى تحت الميت فى القبر **حدثنا** زيد بن اخزم الطائى نا عثمان بن فرقد قال سمعت جعفر بن محمد **عن** ابيه قال اللحد لقبر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابو طلحة والذى القى القطيفة تحته شقران مولى لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال جعفر واخبرنى ابن ابى رافع قال سمعت شقران يقول انا والله طرحت القطيفة تحت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى القبر **وفى** الباب عن ابن عباس **قال** ابو عيسى حديث شقران حديث حسن غريب وقد روى على بن المدينى عن عثمان بن فرقد هذا الحديث **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن شعبة عن ابى جمرة **عن** ابن عباس قال جعل فى قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم قطيفة حمراء **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **وقد** روى شعبة عن ابى حمزة القصاب واسمه عمران بن ابى عطا وروى عن ابى جمرة الضبعى واسمه نصر بن عمران وكلاهما من اصحاب ابن عباس **وقد** روى عن ابن عباس انه كره ان يلقى تحت الميت فى القبر شئ والى هذا ذهب بعض اهل العلم وقال محمد بن بشار فى موضع اخر **حدثنا** محمد بن جعفر ويحيى عن شعبة

عن ابی جمرة عن ابن عباس هذا اصح **باب ما جاء** فی تسویة القبر **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدی نا سفیان عن حبیب بن ابی ثابت **عن** ابی وائل ان علیا قال لابی الهیاج الاسدی ابعثک علی ما بعثنی النبی صلی الله علیه وسلم ان لا تدع قبرا مشرفا الا سویته ولا تمثالا الا طمسته **وفی** الباب عن جابر **قال** ابو عیسی حدیث علی حدیث حسن **والعمل** علی هذا عند بعض اهل العلم یکرهون ان یرفع القبر فوق الارض قال الشافعی اکره ان یرفع القبر الا بقدر ما یعرف انه قبر لکیلا یوطأ ولا یجلس علیه **باب ما جاء** فی کراهیة ان یقعد علی القبور والجلوس علیها **حدثنا** هناد نا ابن المبارک عن عبد الرحمن بن یزید بن جابر عن بسر بن عبید الله عن ابی ادریس الخولانی عن واثلة بن الاسقع **عن** ابی مرثد الغنوی قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لا تجلسوا علی القبور ولا تصلوا الیها **وفی** الباب عن ابی هریرة وعمرو بن حزم وبشیر بن الخصاصیة **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدی عن عبد الله بن المبارک بهذا الاسناد نحوه **حدثنا** علی بن حجر ابو الاشعث قالا نا الولید بن مسلم عن عبد الرحمن بن یزید بن جابر عن بسر بن عبید الله عن واثلة بن الاسقع **عن** ابی مرثد عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه ولیس فیه عن ابی ادریس هذا الصحیح **قال** ابو عیسی قال محمد حدیث ابن المبارک خطأ اخطأ فیه ابن المبارک وزاد فیه عن ابی ادریس الخولانی وانما هو بسر بن عبید الله عن واثلة بن الاسقع هکذا روی غیر واحد عن عبد الرحمن بن یزید بن جابر ولیس فیه عن ابی ادریس الخولانی وبسر بن عبید الله قد سمع من واثلة بن الاسقع **باب ما جاء** فی کراهیة تجصیص القبور والکتابة علیها **حدثنا** عبد الرحمن بن الاسود ابو عمر البصری نا محمد بن ربیعة عن ابن جریج عن ابی الزبیر **عن** جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یجصص القبور وان یکتب علیها وان یبنی علیها وان یوطأ **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح وقد روی من غیر وجه عن جابر وقد رخص بعض اهل العلم منهم الحسن البصری فی تطیین القبور وقال الشافعی لا بأس ان یطین القبر **باب ما یقعد** الرجل اذا دخل المقابر **حدثنا** ابو کریب نا محمد بن الصلت عن ابی کدینة عن قابوس بن ابی ظبیان عن ابیه **عن** ابن عباس قال مر رسول الله صلی الله علیه وسلم بقبور بالمدینة فاقبل علیهم بوجهه فقال السلام علیکم یا اهل القبور یغفر الله لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر **وفی** الباب عن بریدة وعائشة حدیث ابن عباس حدیث حسن غریب وابو کدینة اسمه یحیی بن المهلب وابو ظبیان اسمه حصین بن جندب **باب ما جاء** فی الرخصة فی زیارة القبور **حدثنا** محمد بن بشار ومحمود بن غیلان والحسن بن علی الخلال قالوا نا ابو عاصم النبیل نا سفیان عن علقمة بن مرثد عن سلیمان بن بریدة **عن** ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قد کنت نهیتکم عن زیارة القبور فقد اذن لمحمد فی زیارة قبر امه فزوروها فانها تذکر الاخرة **وفی** الباب عن ابی سعید وابن مسعود وانس وابی هریرة وام سلمة **قال** ابو عیسی حدیث بریدة حدیث حسن صحیح **والعمل** علی هذا عند اهل العلم لا یرون بزیارة القبور باسا وهو قول ابن المبارک والشافعی واحمد واسحق **باب ما جاء** فی کراهیة زیارة القبور للنساء **حدثنا** قتیبة نا ابو عوانة عن عمر بن ابی سلمة عن ابیه **عن** ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لعن زوارات القبور **وفی** الباب عن ابن عباس وحسان بن ثابت **قال** ابو عیسی وهذا حدیث حسن صحیح وقد رای بعض اهل العلم ان هذا کان قبل ان یرخص النبی صلی الله علیه وسلم فی زیارة القبور فلما رخص دخل فی رخصته الرجال والنساء وقال بعضهم انما کره زیارة القبور للنساء لقلة صبرهن وکثرة جزعهن **باب ما جاء** فی الزیارة للقبور للنساء **حدثنا** الحسین بن حریث نا عیسی بن یونس عن ابن جریج **عن** عبد الله بن ابی ملیکة قال توفی عبد الرحمن ابن ابی بکر بالحبشی فحمل الی مکة فدفن بها فلما قدمت عائشة اتت قبر عبد الرحمن بن ابی بکر فقالت وکنا کندمانی جذیمة حقبة من الدهر حتی قیل لن یتصدعا فلما تفرقنا کانی ومالکا لطول اجتماع لم نبت لیلة معا ثم قالت والله لو حضرتک ما دفنت الا حیث مت ولو شهدتک ما زرتک **باب ما جاء** فی الدفن باللیل **حدثنا** ابو کریب نا محمد بن عمر الواقدی نا یحیی بن الیمان عن المنهال بن خلیفة عن الحجاج بن ارطاة عن عطاء **عن** ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل قبرا لیلا فاسرج له سراج فاخذ من قبل القبلة وقال رحم الله امرءا کانت لاواها للقرآن وتلا علیه اربعا **وفی** الباب عن جابر ویزید بن ثابت وهو اخو زید بن ثابت لابیه وامه **قال** ابو عیسی حدیث ابن عباس حدیث حسن قد ذهب بعض اهل العلم الی هذا وقال یدخل المیت القبر من قبل القبلة وقال بعضهم یسل سلا ورخص اکثر اهل العلم فی الدفن باللیل **باب ما جاء** فی الثناء الحسن علی المیت **حدثنا** احمد بن منیع نا یزید بن هارون نا حمید **عن** انس بن مالک قال مر علی رسول الله صلی الله علیه وسلم بجنازة فاثنوا علیها خیرا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وجبت ثم قال انتم شهداء الله فی الارض

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

قال وفي الباب عن عمر وكعب بن عجرة وابي هريرة قال ابو عيسى حديث ابن حديث حسن صحيح حدثنا يحيى بن موسى وهارون بن عبد الله البزاز قالا نا ابو داود الطيالسي نا داود بن ابي الفرات نا عبد الله بن بريدة عن ابي الاسود الديلي قال قدمت المدينة فجلست الى عمر بن الخطاب فمرت بجنازة فاثنوا عليها خيرا فقال عمر وجبت فقلت لعمر وما وجبت قال قول كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يشهد له ثلثة الا وجبت له الجنة قال قلنا واثنان قال واثنان ولم نسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الواحد قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وابو الاسود الديلي اسمه ظالم بن عمرو بن سفيان **باب ما جاء** في ثواب من قدم ولدا حدثنا قتيبة عن مالك بن انس ح ونا الانصاري نا معن نا مالك بن انس عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يموت لاحد من المسلمين ثلثة من الولد فتمسه النار الا تحلة القسم **وفي** الباب عن عمر ومعاذ وكعب بن مالك وعتبة بن عبد وام سليم وجابر وانس وابي ذر وابن مسعود وابي ثعلبة الاشجعي وابن عباس وعقبة بن عامر وابي سعيد وقرة بن اياس المزني وابي حثمة له عن النبي صلى الله عليه وسلم حديث واحد هذا الحديث وليس هو بالخنثى قال ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح حدثنا نصر بن علي الجهضمي نا اسحق بن يوسف نا العوام بن حوشب عن ابي محمد مولى عمر بن الخطاب عن ابي عبيدة بن عبد الله بن مسعود **عن** عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قدم ثلثة لم يبلغوا الحنث كانوا له حصنا حصينا قال ابو ذر قد مت اثنين قال واثنين فقال ابي بن كعب سيل القراء قد مت واحدا قال وواحدا ولكن انما ذلك عند الصدمة الاولى قال ابو عيسى هذا حديث غريب وابو عبيدة لم يسمع من ابيه حدثنا نصر بن علي الجهضمي وابو الخطاب زياد بن يحيى البصري قالا نا عبد ربه بن بارق الحنفي قال سمعت جدي ابا امي سماك بن الوليد الحنفي يحدث انه سمع ابن عباس يحدث انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان له فرط من امتي ادخله الله بهما الجنة فقالت له عائشة فمن كان له فرط من امتك قال ومن كان له فرط يا موفقة قالت فمن لم يكن له فرط من امتك قال فانا فرط امتي لن يصابوا بمثلي قال ابو عيسى هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عبد ربه بن بارق وقد روى عنه غير واحد من الائمة حدثنا احمد بن سعيد المربطي نا حبان بن هلال نا عبد ربه بن بارق فذكر نحوه وسماك بن الوليد الحنفي هو ابو زميل الحنفي **باب ما جاء** في الشهداء من هم حدثنا الانصاري نا معن نا مالك ح ونا قتيبة عن مالك عن سمي عن ابي صالح **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الشهداء خمس المطعون والمبطون والغريق وصاحب الهدم والشهيد في سبيل الله **وفي** الباب عن ابن عمرو صفوان بن امية وجابر بن عتيك وخالد بن عرفطة وسليمان بن صرد وابي موسى وعائشة قال ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح حدثنا عبيد بن اسباط بن محمد القرشي الكوفي نا ابي نا ابو سنان الشيباني **عن** ابي اسحق السبيعي قال قال سليمان بن صرد لخالد بن عرفطة او خالد لسليمان اما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل بطنه لم يعذب في قبره فقال احدهما لصاحبه نعم قال ابو عيسى هذا حديث حسن غريب في هذا الباب وقد روي من غير هذا الوجه **باب ما جاء** في كراهية الفرار من الطاعون حدثنا قتيبة نا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن عامر بن سعد **عن** اسامة بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم ذكر الطاعون فقال بقية رجز او عذاب ارسل على طائفة من بني اسرائيل فاذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا منها واذا وقع بارض ولستم بها فلا تهبطوا عليها **وفي** الباب عن سعد خزيمة بن ثابت وعبد الرحمن بن عوف وجابر وعائشة قال ابو عيسى حديث اسامة ابن زيد حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في من احب لقاء الله احب الله لقاءه حدثنا احمد بن المقدام ابو الاشعث العجلي نا المعتمر بن سليمان قال سمعت ابي يحدث عن قتادة عن انس **عن** عبادة بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه **وفي** الباب عن ابي موسى وابي هريرة وعائشة قال ابو عيسى حديث عبادة بن الصامت حديث حسن صحيح حدثنا حميد بن مسعدة نا خالد بن الحارث نا سعيد بن ابي عروبة ح ونا محمد بن بشار نا محمد بن بكر عن سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن زرارة بن ابي اوفى عن سعد بن هشام **عن** عائشة انها ذكرت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه قالت فقلت يا رسول الله كلنا نكره الموت قال ليس كذلك ولكن المؤمن اذا بشر برحمة الله ورضوانه وجنته احب لقاء الله واحب الله لقاءه وان الكافر اذا بشر بعذاب الله وسخطه كره لقاء الله وكره الله لقاءه قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في من يقتل نفسه لم يصل عليه حدثنا يوسف بن عيسى نا وكيع نا اسرائيل وشريك عن سماك بن حرب **عن** جابر بن سمرة

سمرة ان رجلا قتل نفسه فلم يصل عليه النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو عيسى هذا حديث حسن وقد اختلف اهل العلم في هذا فقال بعضهم يصلى على كل من صلى للقبلة وعلى قاتل النفس وهو قول سفيان الثوري واسحق وقال احمد لا يصلي الامام على قاتل النفس ويصلي عليه غير الامام

باب ما جاء في المدينين حدثنا محمد بن عيلان نا ابو داود نا شعبة عن عثمان بن عبد الله بن موهب قال سمعت عبد الله بن ابي قتادة يحدث عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي برجل ليصلي عليه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صلوا على صاحبكم فان عليه دينا قال ابو قتادة هو علي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالوفاء فقال بالوفاء فصلى عليه **وفي** الباب عن جابر وسلمة بن الاكوع واسماء بنت يزيد **قال** ابو عيسى حديث ابي قتادة حديث حسن صحيح حدثنا ابو الفضل مكتوم بن العباس قال ثنا عبد الله بن صالح ثنا الليث ثنا عقيل عن ابن شهاب اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالرجل المتوفى عليه الدين فيقول هل ترك لدينه من قضاء فان حدث انه ترك وفاء صلى عليه والا قال للمسلمين صلوا على صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قام فقال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن توفي من المؤمنين وترك دينا فعلي قضاؤه ومن ترك مالا فهو لورثته **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح وقد رواه يحيى بن بكير وغير واحد عن الليث بن سعد

باب ما جاء في عذاب القبر حدثنا ابو سلمة يحيى بن خلف البصري نا بشر بن المفضل عن عبد الرحمن بن اسحق عن سعيد بن ابي سعيد المقبري **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قبر الميت او قال احدكم اتاه ملكان اسود ان ازرقان يقال لاحدهما المنكر والآخر النكير فيقولان ما كنت تقول في هذا الرجل فيقول ما كان يقول هو عبد الله ورسوله اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله فيقولان قد كنا نعلم انك تقول هذا ثم يفسح له في قبره سبعون ذراعا في سبعين ثم ينور له فيه ثم يقال له نم فيقول ارجع الى اهلي فاخبرهم فيقولان نم كنومة العروس الذي لا يوقظه الا احب اهله اليه حتى يبعثه الله من مضجعه ذلك وان كان منافقا قال سمعت الناس يقولون فقلت مثله لا ادري فيقولان قد كنا نعلم انك تقول ذلك فيقال للارض التأمي عليه فتلتئم عليه فتختلف اضلاعه فلا يزال فيها معذبا حتى يبعثه الله من مضجعه ذلك **وفي** الباب عن علي وزيد بن ثابت وابن عباس والبراء بن عازب وابي ايوب انس وجابر وعائشة وابي سعيد كلهم رووا عن النبي صلى الله عليه وسلم في عذاب القبر **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن غريب حدثنا هناد نا عبدة عن عبيد الله عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مات الميت عرض عليه مقعده فان كان من اهل الجنة فمن اهل الجنة وان كان من اهل النار فمن اهل النار ثم يقال هذا مقعدك حتى يبعثك الله يوم القيامة **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح

باب ما جاء في اجر من عزى مصابا حدثنا يوسف بن عيسى نا علي بن عاصم نا واصل بن سوقة عن ابي وائل **عن** عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من عزى مصابا فله مثل اجره **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه مرفوعا الا من حديث علي بن عاصم **وروي** بعضهم عن محمد بن سوقة بهذا الاسناد مثله موقوفا ولم يرفعه ويقال اكثر ما ابتلي به علي بن عاصم بهذا الحديث

باب ما جاء في من يموت يوم الجمعة حدثنا محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي وابو عامر العقدي قالا نا هشام بن سعد عن سعيد بن ابي هلال عن ربيعة بن سيف **عن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يموت يوم الجمعة او ليلة الجمعة الا وقاه الله فتنة القبر **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل ربيعة بن سيف انما يروي عن ابي عبد الرحمن الحبلي عن عبد الله بن عمرو ولا نعرف لربيعة بن سيف سماعا من عبد الله بن عمرو

باب ما جاء في تعجيل الجنازة حدثنا قتيبة نا عبد الله بن وهب عن سعيد بن عبد الله الجهني عن محمد بن عمر بن علي بن ابي طالب عن ابيه **عن** علي بن ابي طالب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له يا علي ثلاث لا تؤخرها الصلوة اذا اتت والجنازة اذا حضرت والايم اذا وجدت لها كفوا **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب ما اعرف اسناده متصلا

باب اخر في فضل التعزية حدثنا محمد بن حاتم المؤدب نا يونس بن محمد حدثنا ام الاسود عن منية ابنة عبيل بن ابي برزة **عن** جداها ابي برزة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى ثكلى كسي بردا في الجنة **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوي

باب ما جاء في رفع اليدين على الجنازة حدثنا القاسم بن دينار الكوفي نا اسمعيل بن ابان الوراق عن يحيى بن يعلى الاسلمي عن ابي فروة يزيد بن سنان عن زيد بن ابي انيسة عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كبر على جنازة فرفع يديه في اول تكبيرة ووضع اليمنى على اليسرى **قال** ابو عيسى هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه

EmaanLibrary.com

واختلف اهل العلم في هذا فرأى اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان يرفع الرجل يديه في كل تكبيرة على الجنازة وهو قول ابن المبارك والشافعي واحمد واسحق **وقال** بعض اهل العلم لا يرفع يديه الا في اول مرة وهو قول الثوري واهل الكوفة **وذكر** عن ابن المبارك انه قال في الصلوة على الجنازة لا يقبض يمينه على شماله ورأى بعض اهل العلم ان يقبض يمينه على شماله كما يفعل في الصلوة **قال** ابو عيسى يقبض احب الي **باب ما جاء** ان نفس المؤمن معلقة بدينه حتى يقضى عنه **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو اسامة عن زكريا بن ابي زائدة عن سعد ابن ابراهيم عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نفس المؤمن معلقة بدينه حتى يقضى عنه **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن محمد بن ابي سلمة عن ابيه **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال نفس المؤمن معلقة بدينه حتى يقضى عنه **قال** ابو عيسى هذا حديث حسن وهو اصح من الاول

ابواب النكاح

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** سفيان بن وكيع نا حفص بن غياث عن الحجاج عن مكحول عن ابي الشمال **عن** ابي ايوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع من سنن المرسلين الحياء والتعطر والسواك والنكاح **وفي** الباب عن عثمان وثوبان وابن مسعود وعائشة وعبد الله بن عمرو وجابر وعمار وحديث ابي ايوب حديث حسن غريب **حدثنا** محمود بن خداش نا عباد بن العوام عن الحجاج عن مكحول عن ابي الشمال **عن** ابي ايوب عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث حفص وروى هذا الحديث هشيم ومحمد بن يزيد الواسطي وابو معاوية وغير واحد عن الحجاج عن مكحول عن ابي ايوب ولم يذكروا فيه عن ابي الشمال وحديث حفص بن غياث وعباد بن العوام اصح **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو احمد نا سفيان عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمن بن يزيد **عن** عبد الله بن مسعود قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن شباب لا نقدر على شيء وقال يا معشر الشباب عليكم بالباءة فانه اغض للبصر واحصن للفرج فمن لم يستطع منكم الباءة فعليه بالصوم فان الصوم له وجاء هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عبد الله بن نمير نا الاعمش عن عمارة نحوه وقد روى غير واحد عن الاعمش بهذا الاسناد مثل هذا وروى ابو معاوية والحاربي عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه

باب ما جاء في النهي عن التبتل **حدثنا** الحسن بن علي الخلال وغير واحد قالوا نا عبد الرزاق نا معمر عن الزهري **عن** سعيد بن المسيب ان سعد بن ابي وقاص قال رد رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان بن مظعون التبتل ولو اذن له لاختصينا هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابو هشام الرفاعي وزيد بن اخزم واسحق بن ابراهيم البصري قالوا نا معاذ بن هشام عن ابيه عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن التبتل وزاد زيد بن اخزم في حديثه وقرأ قتادة ولقد ارسلنا رسلا من قبلك وجعلنا لهم ازواجا وذرية **وفي** الباب عن سعد انس بن مالك وعائشة وابن عباس حديث سمرة حديث حسن غريب روى الاشعث بن عبد الملك هذا الحديث عن الحسن عن سعد بن هشام عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه ويقال كلا الحديثين صحيح

باب ما جاء في من ترضون دينه فزوجوه **حدثنا** قتيبة نا عبد الحميد بن سليمان عن ابن عجلان عن ابن وثيمة النصري **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب اليكم من ترضون دينه وخلقه فزوجوه الا تفعلوا تكن فتنة في الارض وفساد عريض **وفي** الباب عن ابي حاتم المزني وعائشة **حديث** ابي هريرة قال خولف عبد الحميد بن سليمان في هذا الحديث فرواه الليث بن سعد عن ابن عجلان عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **قال** محمد وحديث الليث اشبه ولم يعد حديث عبد الحميد محفوظا **حدثنا** محمد بن عمرو نا حاتم بن اسمعيل عن عبد الله بن مسلم بن هرمز عن محمد وسعيد ابني عبيد **عن** ابي حاتم المزني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاءكم من ترضون دينه وخلقه فانكحوه الا تفعلوا تكن فتنة في الارض وفساد قالوا يا رسول الله وان كان فيه قال اذا جاءكم من ترضون دينه وخلقه فانكحوه ثلث مرات هذا حديث حسن غريب وابو حاتم المزني له صحبة ولا نعرف له عن النبي صلى الله عليه وسلم غير هذا الحديث

باب ما جاء في من ينكح على ثلث خصال **حدثنا** احمد بن محمد بن موسى اسحق بن يوسف الازرق نا عبد الملك عن عطاء **عن** جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان المرأة تنكح على دينها ومالها وجمالها فعليك بذات الدين تربت يداك **وفي** الباب عن عوف بن مالك وعائشة وعبد الله بن عمرو وابي سعيد حديث جابر حديث حسن صحيح

باب ما جاء في النظر الى المخطوبة **حدثنا** احمد بن منيع نا ابن ابي امة نا هشيم عن سليمان عن بكر بن عبد الله المزني **عن** المغيرة بن شعبة انه خطب امرأة فقال النبي صلى الله عليه وسلم انظر اليها

ايها فانه احرى ان يؤدم بينكما **وفي** الباب عن محمد بن مسلمة وجابر وانس ابي حميد وابي هريرة هذا حديث حسن وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا الحديث وقالوا لا باس ان ينظر اليها اذا اراد تزويجها وهو قول احمد واسحاق ومعنى قوله احرى ان يؤدم بينكما قال احرى ان تدوم المودة بينكما **باب ما جاء** في اعلان النكاح **حدثنا** احمد بن منيع ناهشيم نا ابن ابي ليلى **عن** محمد بن حاطب الجمحي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما بين الحلال والحرام الدف والصوت **وفي** الباب عن عائشة وجابر والربيع بنت معوذ وحديث محمد بن حاطب حديث حسن وابو نهيك اسمه يحيى بن ابي سليم ويقال ابن سليم ايضا ومحمد بن حاطب قد راى النبي صلى الله عليه وسلم وهو غلام صغير **حدثنا** احمد بن منيع نا يزيد بن هرون نا عيسى بن ميمون عن القاسم بن محمد **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلنوا هذا النكاح واجعلوه في المساجد واضربوا عليه بالدفوف هذا حديث حسن غريب في هذا الباب وعيسى بن ميمون الانصاري يضعف في الحديث وعيسى بن ميمون الذي يروي عن ابن ابي نجيح التفسير موثقة **حدثنا** حميد بن مسعدة البصري نا بشر بن المفضل نا خالد بن ذكوان **عن** الربيع بنت معوذ قالت جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل حين بني علي فجلس على فراشي كمجلسك مني وجويريات لنا يضربن بدفهن ويندبن من قتل من آبائي يوم بدر اذ قالت احداهن وفينا نبي يعلم ما في غد فقال لها اسكتي عن هذه وقولي بالذي كنت تقولين قبلها وهذا حديث حسن صحيح **باب ما يقال** للمتزوج **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد عن سهيل بن ابي صالح **عن** ابيه **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفأ الانسان اذا تزوج قال بارك الله وبارك عليك وجمع بينكما في خير **وفي** الباب عن عقيل بن ابي طالب حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فيما يقول اذا دخل على اهله **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن منصور عن سالم بن ابي الجعد **عن** كريب **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اتى اهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا فان قضي الله بينهما ولدا لم يضره الشيطان هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الاوقات التي يستحب فيها النكاح **حدثنا** بندار نا يحيى بن سعيد نا سفيان عن اسمعيل بن امية عن عبد الله بن عروة عن عروة **عن** عائشة قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه وسلم في شوال وبنى بي في شوال وكانت عائشة تستحب ان يبني بنسائها في شوال هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من حديث الثوري عن اسمعيل **باب ما جاء** في الوليمة **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن ثابت **عن** انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راى على عبد الرحمن بن عوف اثر صفرة فقال ما هذا فقال اني تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب فقال بارك الله لك اولم ولو بشاة **وفي** الباب عن ابن مسعود وعائشة وجابر وزهير بن عثمان حديث انس حديث حسن صحيح وقال احمد بن حنبل وزن نواة من ذهب وزن ثلثة دراهم وثلث وقال اسحق هو وزن خمسة دراهم **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن وائل بن داود عن ابيه نوف عن الزهري **عن** انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم اولم على صفية بنت حيي بسويق وتمر حديث حسن غريب **حدثنا** محمد بن يحيى نا الحميدي عن سفيان نحو هذا وقد روى غير واحد هذا الحديث عن ابن عيينة عن الزهري عن انس ولم يذكر فيه عن وائل عن ابنه نوف وكان سفيان بن عيينة يدلس في هذا الحديث فربما لم يذكر فيه عن وائل عن ابنه وربما ذكره **حدثنا** محمد بن موسى البصري نا زياد بن عبد الله نا عطاء بن السائب عن ابي عبد الرحمن **عن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام اول يوم حق وطعام يوم الثاني سنة وطعام يوم الثالث سمعة ومن سمع سمع الله به **حديث** ابن مسعود لا نعرفه مرفوعا الا من حديث زياد بن عبد الله وزياد بن عبد الله كثير الغرائب والمناكير سمعت محمد بن اسمعيل يذكر عن محمد بن عقبة قال قال وكيع زياد بن عبد الله معه شرقه يكذب في الحديث **باب ما جاء** في اجابة الداعي **حدثنا** ابو سلمة يحيى بن خلف نا بشر بن المفضل عن اسمعيل بن امية عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايتوا الدعوة اذا دعيتم **وفي** الباب عن علي ابي هريرة والبراء وانس ابي ايوب حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في من يجيب الى الوليمة بغير دعوة **حدثنا** عمار نا ابو معاوية عن الاعمش عن شقيق **عن** ابي مسعود قال جاء رجل يقال له ابو شعيب الى غلام له لحام فقال صنع لي طعاما يكفي خمسة فاني رايت في وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم الجوع فصنع طعاما ثم ارسل الى النبي صلى الله عليه وسلم فدعاه وجلساءه الذين معه فلما قام النبي صلى الله عليه وسلم اتبعهم رجل لم يكن معهم حين دعوا فلما انتهى رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الباب قال لصاحب المنزل انه اتبعنا رجل لم يكن معنا حين دعوتنا

فان اذنت لمدخل قال فقد اذنا له فليدخل هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن ابن عمر **باب ما جاء** في تزويج الابكار **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار **عن** جابر بن عبد الله قال تزوجت امرأة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقال تزوجت يا جابر فقلت نعم قال بكرا ام ثيبا فقلت لا بل ثيبا فقال هلا جارية تلاعبها وتلاعبك فقلت يا رسول الله ان عبد الله مات وترك سبع بنات او تسعا فجئت بن يقوم عليهن فقال **وفي** الباب عن ابي بن كعب وابن عجرة حديث جابر حديث حسن صحيح **باب ما جاء** لانكاح الا بولي **حدثنا** علي بن حجر نا شريك بن عبد الله عن ابي اسحق ح وثنا قتيبة نا ابو عوانة عن ابي اسحق ح وثنا بندار نا عبد الرحمن ابن مهدي نا اسرائيل عن ابي اسحق ح وثنا عبد الله بن ابي زياد نا زيد بن حباب عن يونس بن ابي اسحق عن ابي اسحق عن ابي بردة **عن** ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لانكاح الا بولي **وفي** الباب عن عائشة وابن عباس وابي هريرة وعمران بن حصين وانس **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن ابن جريج عن سليمان عن الزهري عن عروة **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما امرأة نكحت بغير اذن وليها فنكاحها باطل فنكاحها باطل فنكاحها باطل فان دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فان اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي له هذا حديث حسن وقد روى يحيى بن سعيد الانصاري ويحيى بن ايوب وسفيان الثوري وغير واحد من الحفاظ عن ابن جريج نحو هذا **وحديث** ابي موسى حديث فيه اختلاف رواه اسرائيل وشريك بن عبد الله وابو عوانة وزهير بن معاوية وقيس بن الربيع عن ابي اسحق عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم ورواه اسباط ومحمد وزيد بن حباب عن يونس بن ابي اسحق عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم **وروى** ابو جميلة الحداد عن يونس بن ابي اسحق عن ابي بردة **عن** ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر فيه عن ابي اسحق وقد روى عن يونس بن ابي اسحق **عن** ابي بردة عن النبي صلى الله عليه وسلم وروى شعبة والثوري عن ابي اسحق عن ابي بردة عن النبي صلى الله عليه وسلم لانكاح الا بولي **وقد** ذكر بعض اصحاب سفيان عن سفيان عن ابي اسحاق عن ابي بردة **عن** ابي موسى ولا يصح **ورواية** هؤلاء الذين رووا عن ابي اسحق عن ابي بردة **عن** ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم لانكاح الا بولي عندنا اصح لان سماعهم من ابي اسحق في اوقات مختلفة وان كان شعبة والثوري احفظ واثبت من جميع هؤلاء الذين رووا عن ابي اسحق هذا الحديث فان رواية هؤلاء عندنا اشبه واصح لان شعبة والثوري سمعا هذا الحديث من ابي اسحق في مجالس احداها مما يدلان على ذلك ما حدثنا محمد بن عيلان نا ابو داود انبانا شعبة قال سمعت سفيان الثوري يسأل ابا اسحق اسمعت ابا بردة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لانكاح الا بولي فقال نعم **قال** هذا الحديث على ان سماع شعبة والثوري هذا الحديث في وقت واحد واسرائيل هو ثبت في ابي اسحق سمعت محمد بن المثنى يقول سمعت عبد الرحمن بن مهدي يقول ما فاتني لهذي فاتني من حديث الثوري عن ابي اسحق الا اني التكلت به على اسرائيل لانه كان يأتي به اتم **وحديث** عائشة في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم لانكاح الا بولي حديث حسن **وروى** ابن جريج عن سليمان بن موسى عن الزهري عن عروة **عن** عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم وروى الحجاج بن ارطاة وجعفر بن ربيعة عن الزهري عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم وروى عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وقد تكلم بعض اهل الحديث في حديث الزهري عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم **قال** ابن جريج ثم لقيت الزهري فسألته فانكره فضعفوا هذا الحديث من اجل هذا وذكر عن يحيى بن معين انه قال لم يذكر هذا الحرف عن ابن جريج الا اسمعيل بن ابراهيم قال يحيى بن معين وسماع اسمعيل بن ابراهيم عن ابن جريج ليس بذاك انما صحح كتبه على كتب عبد المجيد بن عبد العزيز بن ابي رواد ما سمع من ابن جريج وضعف يحيى رواية اسمعيل بن ابراهيم عن ابن جريج **والعمل** في هذا الباب على حديث النبي صلى الله عليه وسلم لانكاح الا بولي عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم عمر بن الخطاب وعلي بن ابي طالب وعبد الله بن عباس وابو هريرة وغيرهم **وهكذا** روي عن بعض فقهاء التابعين انهم قالوا لانكاح الا بولي منهم سعيد بن المسيب والحسن البصري وشريح وابراهيم النخعي وعمر بن عبد العزيز وغيرهم وبهذا يقول سفيان الثوري والاوزاعي ومالك وعبد الله بن المبارك والشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** لانكاح الا بشهود **حدثنا** يوسف بن حماد المعني البصري نا عبد الاعلى عن سعيد عن قتادة عن جابر بن زيد **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

١٣٠

قال البغايا اللاتي ينكحن انفسهن بغير بينة قال يوسف بن حماد رفع عبد الاعلى هذا الحديث في التفسير ووقفه في كتاب الطلاق ولم يرفعه **حدثنا** قتيبة نا غندر عن سعيد نحوه ولم يرفعه وهذا اصح هذا حديث غير محفوظ لا نعلم احدا رفعه الا ما روى عن عبد الاعلى عن سعيد عن قتادة مرفوعا وروى عن عبد الاعلى عن سعيد هذا الحديث موقوفا والصحيح ما روى عن ابن عباس قوله لا نكاح الا ببينة وهكذا روى غير واحد عن سعيد بن ابي عروبة نحو هذا موقوفا **وفي** الباب عن عمران بن حصين وانس وابي هريرة والعمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم من التابعين وغيرهم قالوا لا نكاح الا ببينة وهكذا روى عن عمر وعلي وابن مسعود لم يختلفوا في ذلك عندنا من مضى منهم الا قوما من المتاخرين من اهل العلم **وانما** اختلف اهل العلم في هذا اذا اشهد واحد بعد واحد فقال اكثر اهل العلم من اهل الكوفة وغيرهم لا يجوز النكاح حتى يشهد اثنان مقاعد عقدة النكاح **وقد** رأى بعض اهل المدينة اذا اشهد واحد بعد واحد انه جائز اذا اعلنوا ذلك وهو قول مالك بن انس وهكذا قال اسحق بن ابراهيم فيما حكي عن اهل المدينة **وقال** بعض اهل العلم شهادة رجل وامرأتين تجوز في النكاح وهو قول احمد واسحق **باب ما جاء** في خطبة النكاح **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن القاسم عن الاعمش عن ابي اسحق عن ابي الاحوص **عن** عبد الله قال علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم التشهد في الصلوة والتشهد في الحاجة قال التشهد في الصلوة التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله والتشهد في الحاجة ان الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا وسيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله قال ويقرأ ثلاث آيات قال عباس فسرها سفيان الثوري اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون اتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا الآية **وفي** الباب عن عدي بن حاتم حديث عبد الله حديث حسن رواه الاعمش عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم ورواه شعبة عن ابي اسحق عن ابي عبيدة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم وكلا الحديثين صحيح لان اسرائيل جمعها فقال عن ابي اسحق عن ابي الاحوص وابي عبيدة عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم **وقد** قال بعض اهل العلم ان النكاح جائز بغير خطبة وهو قول سفيان الثوري وغير من اهل العلم **حدثنا** ابو هشام الرفاعي نا ابن فضيل عن عاصم بن كليب عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل خطبة ليس فيها تشهد فهي كاليد الجذماء هذا حديث حسن غريب **باب ما جاء** في استيمار البكر والثيب **حدثنا** اسحق بن منصور نا عمر بن يونس نا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنكح الثيب حتى تستامر ولا تنكح البكر حتى تستاذن واذنها الصمت **وفي** الباب عن عمر وابن عباس وعائشة والعرس بن عميرة حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم ان الثيب لا تزوج حتى تستامر وان زوجها الاب من غير ان يستامرها فكرهت ذلك فالنكاح مفسوخ عند عامة اهل العلم واختلف اهل العلم في تزويج الابكار اذا زوجهن الاباء فرأى اكثر اهل العلم من اهل الكوفة وغيرهم ان الاب اذا زوج البكر وهي بالغة بغير امرها فلم ترض بتزويج الاب فالنكاح مفسوخ **وقد** قال بعض اهل المدينة تزويج الاب على الصبي جائز وان كرهت ذلك وهو قول مالك بن انس والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** قتيبة نا مالك ابن انس عن عبد الله بن الفضل عن نافع بن جبير بن مطعم **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الايم احق بنفسها من وليها والبكر تستاذن في نفسها واذنها صماتها هذا حديث حسن صحيح وقد روى شعبة وسفيان الثوري هذا الحديث عن مالك ابن انس واختلف بعض الناس في اجازة النكاح بغير ولي بهذا الحديث وليس في هذا الحديث ما احتجوا به لانه قد روى من غير وجه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا نكاح الا بولي وهكذا افتى به ابن عباس بعد النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا نكاح الا بولي **وانما** معنى قول النبي صلى الله عليه وسلم الايم احق بنفسها من وليها عند اكثر اهل العلم ان الولي لا يزوجها الا برضاها واذا رضيت فان زوجها فالنكاح مفسوخ على حديث خنساء بنت خذام حيث زوجها ابوها وهي ثيب فكرهت ذلك فرد النبي صلى الله عليه وسلم نكاحه **باب ما جاء** في كراهية اليتيمة على التزويج **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليتيمة تستامر في نفسها فان صمتت فهو اذنها وان ابت فلا جواز عليها **وفي** الباب عن ابي موسى ابن عمر قال

ابن عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن واختلف اهل العلم في تزويج اليتيمة فرأى بعض اهل العلم ان اليتيمة اذا زوجت فالنكاح موقوف حتى تبلغ فاذا بلغت فلها الخيار في اجازة النكاح او فسخه وهو قول بعض التابعين وغيرهم وقال بعضهم لا يجوز نكاح اليتيمة حتى تبلغ ولا يجوز الخيار في النكاح وهو قول سفيان الثوري والشافعي وغيرهما من اهل العلم وقال احمد واسحق اذا بلغت اليتيمة تسع سنين فزوجت فرضيت فالنكاح جائز ولا خيار لها اذا ادركت واحتجا بحديث عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم بنى بها وهي بنت تسع سنين وقد قالت عائشة اذا بلغت الجارية تسع سنين فهي امرأة **باب ما جاء** في الوليين يزوجان **حدثنا** قتيبة نا عبد العزيز بن ابي حازم نا سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة بن جندب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما امرأة زوجها وليان فهي للاول منهما ومن باع بيعا من رجلين فهو للاول منهما هذا حديث حسن **و** العمل على هذا عند اهل العلم لا نعلم بينهم في ذلك اختلافا اذا زوج احد الوليين قبل الآخر فنكاح الاول جائز ونكاح الآخر مفسوخ واذا زوجا جميعا فنكاحهما جميعا مفسوخ وهو قول الثوري واحمد واسحق **باب ما جاء** في نكاح العبد بغير اذن سيده **حدثنا** علي بن حجر نا الوليد بن مسلم عن زهير بن محمد عن عبد الله بن محمد بن عقيل **عن** جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم ايما عبد تزوج بغير اذن سيده فهو عاهر **و في** الباب عن ابن عمر حديث جابر حديث حسن وروى بعضهم هذا الحديث عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ولا يصح والصحيح عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن جابر بن عبد الله **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان نكاح العبد بغير اذن سيده لا يجوز وهو قول احمد واسحق وغيرهما **حدثنا** سعيد بن يحيى بن سعيد الاموي نا ابي نا ابن جريج عن عبد الله بن محمد بن عقيل **عن** جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما عبد تزوج بغير اذن سيده فهو عاهر هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في مهور النساء **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد عن عبد الرحمن بن مهدي ومحمد ابن جعفر قالوا نا شعبة عن عاصم بن عبد الله قال سمعت عبد الله بن عامر بن ربيعة **عن** ابيه ان امرأة من بني فزارة تزوجت على نعلين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارضيت من نفسك ومالك بنعلين قالت نعم قال فاجازه **و في** الباب عن عمر وابي هريرة وسهل بن سعد وابي سعيد وانس وعائشة وجابر وابي حدرد الاسلمي حديث عامر بن ربيعة حديث حسن صحيح واختلف اهل العلم في المهر فقال بعضهم المهر على ما تراضوا عليه هو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق وقال مالك بن انس لا يكون المهر اقل من ربع دينار وقال بعض اهل الكوفة لا يكون المهر اقل من عشرة دراهم **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا اسحق بن عيسى وعبد الله بن نافع قالا نا مالك بن انس عن ابي حازم بن دينار **عن** سهل بن سعد الساعدي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءته امرأة فقالت اني وهبت نفسي لك فقامت طويلا فقال رجل يا رسول الله زوجنيها ان لم يكن لك بها حاجة فقال هل عندك من شيء تصدقها فقال ما عندي الا ازاري هذا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعطيتها جلست ولا ازار لك فالتمس شيئا فقال ما اجد قال التمس ولو خاتما من حديد قال فالتمس فلم يجد شيئا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل معك من القرآن شيء قال نعم سورة كذا وسورة كذا لسور سماها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم زوجتكها بما معك من القرآن هذا حديث حسن صحيح **و** قد ذهب الشافعي الى هذا الحديث فقال ان لم يكن له شيء يصدقها فتزوجها على سورة من القرآن فالنكاح جائز ويعلمها سورة من القرآن وقال بعض اهل العلم النكاح جائز ويجعل لها صداق مثلها وهو قول اهل الكوفة واحمد واسحق **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان بن عيينة عن ايوب عن ابن سيرين **عن** ابي العجفاء قال قال عمر بن الخطاب الا لا تغالوا صدقة النساء فانها لو كانت مكرمة في الدنيا او تقوى عند الله لكان اولاكم بها نبي الله صلى الله عليه وسلم ما علمت رسول الله صلى الله عليه وسلم نكح شيئا من بناته ولا انكح شيئا من بناته على اكثر من ثنتي عشرة اوقية هذا حديث حسن صحيح وابو العجفاء السلمي اسمه هرم والاوقية عند اهل العلم اربعون درهما وثنتا عشرة وقية هو اربعمائة وثمانون درهما **باب ما جاء** في الرجل يعتق الامة ثم يتزوجها **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن قتادة وعبد العزيز بن صهيب **عن** انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق صفية وجعل عتقها صداقها **و في** الباب عن صفية حديث انس حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول الشافعي واحمد واسحق وكره بعض اهل العلم ان يجعل عتقها صداقها حتى يجعل لها مهرا سوى العتق والقول الاول اصح **باب ما جاء** في الفضل في ذلك **حدثنا** هناد نا علي بن مسهر عن

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

الفضل بن يزيد عن الشعبي عن ابي بردة بن ابي موسى عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة يؤتون اجرهم مرتين عبد ادى حق الله وحق مواليه فذلك يؤتى اجره مرتين ورجل كانت عنده جارية وضيئة فأدبها فاحسن ادبها ثم اعتقها ثم تزوجها يبتغي بذلك وجه الله فذلك يؤتى اجره مرتين ورجل امن بالكتاب الاول ثم جاءه الكتاب الآخر فآمن به فذلك يؤتى اجره مرتين **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن صالح بن صالح وهو ابن حي عن الشعبي عن ابي بردة **عن** ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه بمعناه حديث ابي موسى حديث حسن صحيح وابو بردة بن ابي موسى اسمه عامر بن عبد الله بن قيس وقد روى شعبة والثوري عن صالح بن صالح بن حي هذا الحديث **باب ما جاء** في من يتزوج المرأة ثم يطلقها قبل ان يدخل بها هل يتزوج ابنتها ام لا **حدثنا** قتيبة نا ابن لهيعة عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان ابن صلى الله عليه وسلم قال ايما رجل نكح امرأة فدخل بها فلا يحل له نكاح ابنتها فان لم يكن دخل بها فليتزوج ابنتها وايما رجل نكح امرأة فدخل بها او لم يدخل بها فلا يحل له نكاح امها **قال** ابو عيسى هذا حديث لا يصح من قبل اسناده وانما رواه ابن لهيعة والمثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب والمثنى بن الصباح وابن لهيعة يضعفان في الحديث **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم قالوا اذا تزوج الرجل امرأة ثم طلقها قبل ان يدخل بها حل له ان ينكح ابنتها واذا تزوج الرجل الابنة فطلقها قبل ان يدخل بها لم يحل نكاح امها لقول الله تعالى وامهات نسائكم وهو قول الشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** في من يطلق امرأته ثلاثا فيتزوجها آخر فيطلقها قبل ان يدخل بها **حدثنا** ابن ابي عمر واسحق بن منصور قالا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عروة **عن** عائشة قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني كنت عند رفاعة فطلقني فبت طلاقي فتزوجت عبد الرحمن بن الزبير وما معه الا مثل هدبة الثوب فقال اتريدين ان ترجعي الى رفاعة لا حتى تذوقي عسيلته ويذوق عسيلتك **و** في الباب عن ابن عمر وانس والرميصاء او الغميصاء وابي هريرة حديث عائشة حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند عامة اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الرجل اذا طلق امرأته ثلاثا فتزوجت زوجا غيره فطلقها قبل ان يدخل بها انها لا تحل للزوج الاول الذي كان جامع الزوج الآخر **باب ما جاء** في المحلل والمحلل له **حدثنا** ابو سعيد الاشج نا اشعث بن عبد الرحمن بن زبيد الايامي نا مجالد عن الشعبي عن جابر بن عبد الله وعن الحارث **عن** علي قالا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن المحلل والمحلل له **و** في الباب عن ابن مسعود وابي هريرة وعقبة بن عامر وابن عباس **قال** ابو عيسى حديث علي وجابر حديث معلول وهكذا روى اشعث بن عبد الرحمن عن مجالد عن عامر عن الحارث عن علي وعامر عن جابر ابن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا حديث ليس اسناده بالقائم لان مجالد بن سعيد قد ضعفه بعض اهل العلم منهم احمد بن حنبل وروى عبد الله بن نمير هذا الحديث عن مجالد عن عامر عن جابر بن عبد الله عن علي وهذا قد وهم فيه ابن نمير والحديث الاول اصح وقد روى مغيرة وابن ابي خالد وغيرهما عن الشعبي عن الحارث عن علي **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو احمد نا سفيان عن ابي قيس عن هزيل بن شرحبيل **عن** عبد الله بن مسعود قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحل والمحلل له هذا حديث حسن صحيح وابو قيس الاودي اسمه عبد الرحمن ابن ثروان **و** قد روى هذا الحديث عن النبي صلى الله عليه وسلم من غير وجه **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم عمر بن الخطاب وعثمان بن عفان وعبد الله بن عمر وغيرهم وهو قول الفقهاء من التابعين وبه يقول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق وسمعت الجارود يذكر عن وكيع انه قال هذا **و** قال ينبغي ان يرمى بهذا الباب من قول اصحاب الرأي قال وكيع يقال سفيان اذا تزوج المرأة ليحللها ثم بدا له ان يمسكها فلا يحل له ان يمسكها حتى يتزوجها بنكاح جديد **باب ما جاء** في نكاح المتعة **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان عن الزهري عن عبد الله والحسن ابني محمد بن علي عن ابيهما **عن** علي بن ابي طالب ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن متعة النساء وعن لحوم الحمر الاهلية زمن خيبر **و** في الباب عن سبرة الجهني وابي هريرة حديث علي حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيره **وانما** روى عن ابن عباس شيء من الرخصة في المتعة **ثم** رجع عن قوله حيث اخبر عن النبي صلى الله عليه وسلم وامر اكثر اهل العلم على تحريم المتعة وهو قول الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** محمود بن غيلان نا سفيان ابن عقبة اخو قبيصة بن عقبة نا سفيان الثوري عن موسى بن عبيدة عن محمد بن كعب **عن** ابن عباس قال انما كانت المتعة في اول الاسلام كان الرجل يقدم البلدة ليس له بها معرفة فيتزوج المرأة بقدر ما يرى انه يقيم فتحفظ له متاعه وتصلح له شيئه حتى اذا انزلت

الآية الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم قال ابن عباس فكل فرج سواهما فهو حرام **باب ما جاء** من النهي عن نكاح الشغار **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب نا بشر بن المفضل نا حميد وهو الطويل قال حدث الحسن **عن** عمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا شغار في الاسلام ومن انتهب نهبة فليس منا هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن انس وابي نجيحة وابن عمر وجابر ومعاوية وابي هريرة وابي جحيفة وواثل بن حجر **حدثنا** اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك عن نافع **عن** ابن عمران النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الشغار هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند عامة اهل العلم لا يرون نكاح الشغار والشغار ان يزوج الرجل ابنته على ان يزوجه الآخر ابنته او اخته ولا صداق بينهما **وقال** بعض اهل العلم نكاح الشغار منسوخ ولا يحل وان جعل لها صداقا وهو قول الشافعي واحمد واسحق وروى عن عطاء بن ابي رباح قال يقران على نكاحهما ويجعل لها صداق المثل وهو قول اهل الكوفة **باب ما جاء** لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها **حدثنا** نصر بن علي الجهضمي نا عبد الاعلى نا سعيد بن ابي عروبة عن ابي حريز عن عكرمة **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان تزوج المرأة على عمتها او على خالتها **حدثنا** نصر بن علي نا عبد الاعلى عن هشام بن حسان عن ابن سيرين **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بمثله **وفي** الباب عن علي وابن عمر وعبد الله بن عمرو وابي سعيد وابي امامة وجابر وعائشة وابي موسى وسمرة بن جندب **حدثنا** الحسن بن علي نا يزيد بن هارون نا داود بن ابي هند نا عامر **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان تنكح المرأة على عمتها او العمة على بنت اخيها او المرأة على خالتها او الخالة على بنت اختها ولا تنكح الصغرى على الكبرى ولا الكبرى على الصغرى حديث ابن عباس وابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند عامة اهل العلم لا نعلم بينهم اختلافا ان لا يحل للرجل ان يجمع بين المرأة وعمتها او خالتها فان نكح امرأة على عمتها او خالتها او العمة على بنت اخيها فنكاح الاخرى منها مفسوخ وبه يقول عامة اهل العلم **قال** ابو عيسى وابو وائل الشقيق اسمه شقيق بن سلمة وروى عنه وسألت محمدا عن هذا فقال صحيح **قال** ابو عيسى وروى الشعبي عن رجل عن ابي هريرة **باب ما جاء** في الشرط عند عقدة النكاح **حدثنا** يوسف بن عيسى نا وكيع نا عبد الحميد بن جعفر عن يزيد بن ابي حبيب عن مرثد بن عبد الله اليزني ابي الخير **عن** عقبة بن عامر الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احق الشروط ان يوفى بها ما استحللتم به الفروج **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى نا يحيى بن سعيد عن عبد الحميد بن جعفر نحو هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم عمر بن الخطاب قال اذا تزوج الرجل امرأة وشرطها ان لا يخرجها من مصرها فليس له ان يخرجها وهو قول بعض اهل العلم وبه يقول الشافعي واحمد واسحق **وروي** عن علي بن ابي طالب انه قال شرط الله قبل شرطها كأنه رأى للزوج ان يخرجها وان كانت اشترطت على زوجها ان لا يخرجها وذهب بعض اهل العلم الى هذا وهو قول سفيان الثوري وبعض اهل الكوفة **باب ما جاء** في الرجل يسلم وعنده عشر نسوة **حدثنا** هناد نا عبدة عن سعيد بن ابي عروبة عن معمر عن الزهري عن سالم ابن عبد الله **عن** ابن عمر ان غيلان بن سلمة الثقفي اسلم وله عشر نسوة في الجاهلية فاسلمن معه فامر النبي صلى الله عليه وسلم ان يتخير منهن اربعا هكذا رواه معمر عن الزهري عن سالم عن ابيه وسمعت محمد بن اسمعيل يقول هذا حديث غير محفوظ والصحيح ما روى شعيب بن ابي حمزة وغير واحد عن الزهري قال حدثت عن محمد بن سويد الثقفي ان غيلان بن سلمة اسلم وعنده عشر نسوة قال محمد وانما حديث الزهري عن سالم عن ابيه ان رجلا من ثقيف طلق نساءه فقال له عمر لاراجعن نساءك ولارثن منك كما ورث قبر ابي رغال **والعمل** على حديث غيلان بن سلمة عند اصحابنا منهم الشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** في الرجل يسلم وعنده اختان **حدثنا** قتيبة نا ابن لهيعة عن ابي وهب الجيشاني انه سمع ابن فيروز الديلمي يحدث **عن** ابيه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني اسلمت وتحتي اختان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اختر ايتهما شئت هذا حديث حسن غريب وابو وهب الجيشاني اسمه الديلم بن هوشع **باب الرجل** يشتري الجارية وهي حامل **حدثنا** عمر بن حفص الشيباني البصري نا عبد الله بن وهب نا يحيى بن ايوب عن ربيعة بن سليم عن بسر بن عبيد الله **عن** رويفع بن ثابت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يسقي ماءه ولد غيره هذا حديث حسن وقد روي من غير وجه عن رويفع بن ثابت **والعمل** على هذا عند اهل العلم لا يرون للرجل اذا اشترى جارية وهي حامل ان يطأها حتى تضع **وفي** الباب عن ابن عباس وابي الدرداء والعرباض بن سارية وابي سعيد

باب ما جاء يسبى الامة وهل يحل له وطؤها **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم نا عثمان البتي عن ابي الخليل **عن** ابي سعيد الخدري قال اصبنا سبايا يوم اوطاس وهن ازواج في قوم فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فنزلت والمحصنات من النساء الا ما ملكت ايمانكم هذا حديث حسن **وهكذا** رواه الثوري عن عثمان البتي عن ابي الخليل عن ابي سعيد وابو الخليل اسمه صالح ابن ابي مريم وروى هشام هذا الحديث عن قتادة عن صالح ابي الخليل عن ابي علقمة الهاشمي عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** بذلك عبد بن حميد نا حيان بن هلال نا همام **باب ما جاء** في كراهية هر البغي **حدثنا** قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن ابي بكر بن عبد الرحمن **عن** ابي مسعود الانصاري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن الكلب وهر البغي وحلوان الكاهن **وفي** الباب عن رافع بن خديج وابي جحيفة وابي هريرة وابن عباس وحديث ابي مسعود حديث حسن صحيح **باب ما جاء** ان لا يخطب الرجل على خطبة اخيه **حدثنا** احمد بن منيع وقتيبة قالا نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة قال قتيبة يبلغ به وقال احمد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبيع الرجل على بيع اخيه ولا يخطب على خطبة اخيه **وفي** الباب عن سمرة وابن عمر **قال** ابو عيسى حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح قال مالك بن انس انما معنى كراهية ان يخطب الرجل على خطبة اخيه اذا خطب الرجل المرأة فرضيت به فليس لاحد ان يخطب على خطبته **وقال** الشافعي معنى هذا الحديث لا يخطب الرجل على خطبة اخيه هذا عندنا اذا خطب الرجل المرأة فرضيت به وركنت اليه فليس لاحد ان يخطب على خطبته فاما قبل ان يعلم رضاها او ركونها اليه فلا بأس ان يخطبها والحجة في ذلك حديث فاطمة بنت قيس حيث جاءت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت له ان ابا الجهم بن حذيفة ومعاوية بن ابي سفيان خطباها فقال اما ابو الجهم فرجل لا يرفع عصاه عن النساء واما معاوية فصعلوك لا مال له ولكن انكحي اسامة فمعنى هذا الحديث عندنا والله اعلم ان فاطمة لم تخبر برضاها بواحد منهما فلما اخبرته لم يشر عليها بغير الذي ذكرته **حدثنا** محمود بن غيلان نا ابو داود انبا شعبة قال **اخبرني** ابو بكر ابن ابي الجهم قال دخلت انا وابو سلمة بن عبد الرحمن على فاطمة بنت قيس فحدثت ان زوجها طلقها ثلاثا ولم يجعل لها سكنى ولا نفقة قالت ووضع لي عشرة اقفزة عند ابن عم له خمسة شعير وخمسة بر قالت فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له قالت فقال صدق فامرني ان اعتد في بيت ام شريك ثم قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بيت ام شريك بيت يغشاه المهاجرون ولكن اعتدي في بيت ابن ام مكتوم فحسبي ان تلقي ثيابك فلا يراك فاذا انقضت عدتك فجاء احد يخطبك فآذنيني قالت فلما انقضت عدتي خطبني ابو الجهم ومعاوية قالت فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال اما معاوية فرجل لا مال له واما ابو الجهم فرجل شديد على النساء قالت فخطبني اسامة بن زيد فتزوجني فبارك الله لي في اسامة هذا حديث حسن صحيح **وقد** رواه سفيان الثوري عن ابي بكر بن ابي الجهم نحو هذا الحديث وزاد فيه فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم انكحي اسامة حدثنا بذلك محمود بن غيلان نا وكيع عن سفيان عن ابي بكر بن ابي الجهم بهذا **باب ما جاء** في العزل **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب قال يزيد بن زريع نا سعيد عن يحيى بن ابي كثير عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان **عن** جابر قال قلنا يا رسول الله انا كنا نعزل وزعمت اليهود انه الموؤدة الصغرى فقال كذبت اليهود ان الله اذا اراد ان يخلقه لم يمنعه **وفي** الباب عن عمر والبراء وابي هريرة وابي سعيد **حدثنا** قتيبة وابن ابي عمر قالا نا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن عطاء **عن** جابر بن عبد الله قال كنا نعزل والقرآن ينزل حديث جابر حديث حسن صحيح وقد روى عنه من غير وجه وقد رخص قوم من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في العزل **وقال** مالك بن انس تستأمر الحرة في العزل لاستئمار الامة **باب ما جاء** في كراهية العزل **حدثنا** ابن ابي عمر وقتيبة قالا نا سفيان بن عيينة عن ابن ابي نجيح عن مجاهد عن قزعة **عن** ابي سعيد قال ذكرنا العزل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لم يفعل ذلك احدكم زاد ابن ابي عمر في حديثه ولم يقل لا يفعل ذاك احدكم قالا في حديثهما فانما ليست نفس مخلوقة الا الله خالقها **وفي** الباب عن جابر حديث ابي سعيد حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن ابي سعيد وقد كره قوم العزل من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم **باب ما جاء** في القسمة للبكر والثيب **حدثنا** ابو سلمة يحيى بن خلف نا بشر بن المفضل عن خالد الحذاء عن ابي قلابة **عن** انس بن مالك قال لو شئت ان اقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكنه قال السنة اذا تزوج الرجل البكر على امرأته اقام عندها سبعا واذا تزوج الثيب على امرأته اقام عندها ثلاثا **وفي** الباب عن ام سلمة حديث انس حديث حسن صحيح

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

وقد رفعه محمد بن اسحٰق عن ایوب عن ابی قلابة عن انس ولم یرفعه بعضهم **و** العمل علی هذا عند بعض اهل العلم قالوا اذا تزوج الرجل امرأة بکرا علی امرأة اقام عندها سبعا ثم قسم بینهما بعدُ بالعدل واذا تزوج الثیب علی امرأته اقام عندها ثلاثا **باب ما جاء** فی التسویة بین الضرائر **حدثنا** ابن ابی عمر نا بشر بن السری نا حماد بن سلمة عن ایوب عن ابی قلابة عن عبد الله بن یزید **عن** عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یقسم بین نسائه فیعدل ویقول اللهم هذه قسمتی فیما املک فلا تلمنی فیما تملک ولا املک **حدیث** عائشة هکذا رواه غیر واحد عن حماد بن سلمة عن ایوب عن ابی قلابة عن عبد الله بن یزید عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یقسم ورواه حماد بن زید وغیر واحد عن ایوب عن ابی قلابة مرسلا ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یقسم وهذا اصح من حدیث حماد بن سلمة **ومعنی** قوله لا تلمنی فیما تملک ولا املک انما یعنی به الحب والمودة کذا فسره بعض اهل العلم **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدی نا همام عن قتادة عن النضر بن انس عن بشیر بن نهیک **عن** ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا کانت عند الرجل امرأتان فلم یعدل بینهما جاء یوم القیمة وشقه ساقط وانما اسند هذا الحدیث همام بن یحیی عن قتادة ورواه هشام الدستوائی عن قتادة قال کان یقال ولا نعرف هذا الحدیث مرفوعا الا من حدیث همام **باب ما جاء** فی الزوجین المشرکین یسلم احدهما **حدثنا** احمد بن منیع وهناد قالا نا ابو معاویة عن الحجاج عن عمرو بن شعیب عن ابیه **عن** جده ان رسول الله صلی الله علیه وسلم ردّ ابنته زینب علی ابی العاص بن الربیع بمهر جدید ونکاح جدید هذا حدیث فی اسناده مقال والعمل علی هذا الحدیث عند اهل العلم ان المرأة اذا اسلمت قبل زوجها ثم اسلم زوجها وهی فی العدة ان زوجها احق بها ما کانت فی العدة وهو قول مالک بن انس والاوزاعی والشافعی واحمد واسحٰق **حدثنا** هناد نا یونس بن بکیر عن محمد بن اسحٰق قال ثنی داود بن حصین عن عکرمة **عن** ابن عباس قال ردّ النبی صلی الله علیه وسلم ابنته زینب علی ابی العاص بن الربیع بعد ست سنین بالنکاح الاول ولم یحدث نکاحا هذا حدیث لیس باسناده باس ولکن لا نعرف وجه الحدیث ولعله قد جاء هذا من قبل داود بن الحصین من قبل حفظه **حدثنا** یوسف بن عیسی نا وکیع نا اسرائیل عن سماک بن حرب عن عکرمة **عن** ابن عباس ان رجلا جاء مسلما علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم ثم جاءت امرأته مسلمة فقال یا رسول الله انها کانت اسلمت معی فردّها علیه هذا حدیث صحیح سمعت عبد بن حمید یقول سمعت یزید بن هارون یذکر عن محمد بن اسحٰق هذا الحدیث **وحدیث** الحجاج عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان النبی صلی الله علیه وسلم ردّ ابنته علی ابی العاص بن الربیع بمهر جدید ونکاح جدید فقال یزید بن هارون حدیث ابن عباس اجود اسنادا **و** العمل علی حدیث عمرو بن شعیب **باب ما جاء** فی الرجل یتزوج المرأة فیموت عنها قبل ان یفرض لها **حدثنا** محمود بن غیلان نا زید بن الحباب نا سفیان عن منصور عن ابراهیم عن علقمة **عن** ابن مسعود انه سئل عن رجل تزوج امرأة ولم یفرض لها صداقا ولم یدخل بها حتی مات فقال ابن مسعود لها مثل صداق نسائها لا وکس ولا شطط وعلیها العدة ولها المیراث فقام معقل بن سنان الاشجعی فقال قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی بروع بنت واشق امرأة منا مثل ما قضیت ففرح بها ابن مسعود **وفی** الباب عن الجراح **حدثنا** الحسن بن علی الخلال نا یزید بن هارون وعبد الرزاق کلاهما عن سفیان عن منصور نحوه **حدیث** ابن مسعود حدیث حسن صحیح وقد روی عنه من غیر وجه **و** العمل علی هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم منهم علی بن ابی طالب وزید بن ثابت وابن عباس وابن عمر اذا تزوج الرجل امرأة ولم یدخل بها ولم یفرض لها صداقا فحتی مات قالوا لها المیراث ولا صداق لها وعلیها العدة وهو قول الشافعی وقال ولو ثبت حدیث بروع بنت واشق لکانت الحجة فیما روی عن النبی صلی الله علیه وسلم **وروی** عن الشافعی انه رجع بمصر عن هذا القول وقال بحدیث بروع بنت واشق **ابواب الرضاع باب ما جاء** یحرم من الرضاع ویحرم من النسب **حدثنا** احمد بن منیع نا اسمعیل بن ابراهیم نا علی بن زید عن سعید بن المسیب **عن** علی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله حرم من الرضاع ما حرم من النسب **وفی** الباب عن عائشة وابن عباس وام حبیبة هذا حدیث صحیح **حدثنا** محمد بن بشار نا یحیی بن سعید نا مالک بن انس ح ونا اسحٰق بن موسی الانصاری نا معن نا مالک عن عبد الله بن دینار عن سلیمان بن یسار عن عروة بن الزبیر **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلی الله

صلى الله عليه وسلم ان الله حرم من الرضاعة ما حرم من الولادة هذا حديث حسن صحيح وحديث علي حديث صحيح والعمل على هذا عند عامة اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم لا نعلم بينهم في ذلك اختلافا

باب ما جاء في لبن الفحل

حدثنا الحسن بن علي نا ابن نمير عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت جاء عمي من الرضاعة يستأذن علي فابيت ان اذن له حتى استامر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فليلج عليك فانه عمك قالت انما ارضعتني المراة ولم يرضعني الرجل قال فانه عمك فليلج عليك هذا حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم كرهوا لبن الفحل والاصل في هذا حديث عائشة وقد رخص بعض اهل العلم في لبن الفحل والقول الاول اصح

حدثنا قتيبة نا مالك بن انس ح وحدثنا الانصاري نا معن نا مالك بن انس عن ابن شهاب عن عمرو بن الشريد **عن** ابن عباس انه سئل عن رجل له جاريتان ارضعت احداهما جارية والاخرى غلاما ايحل للغلام ان يتزوج الجارية فقال لا اللقاح واحد هذا تفسير لبن الفحل وهذا الاصل في هذا الباب وهو قول احمد واسحق

باب ما جاء لا تحرم المصة ولا المصتان

حدثنا محمد بن علي الصنعاني نا المعتمر بن سليمان قال سمعت ايوب يحدث عن عبد الله بن ابي مليكة عن عبد الله بن الزبير **عن** عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تحرم المصة ولا المصتان **وفي** الباب عن ام الفضل وابي هريرة قال ابو عيسى وابن الزبير عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تحرم المصة والمصتان **وروى** محمد بن دينار عن هشام بن عروة عن ابيه عن عبد الله بن الزبير عن الزبير عن النبي صلى الله عليه وسلم وزاد فيه محمد بن دينار عن الزبير عن النبي صلى الله عليه وسلم وهو غير محفوظ والصحيح عند اهل الحديث حديث ابن ابي مليكة عن عبد الله بن الزبير عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم حديث عائشة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم قالت عائشة انزل في القرآن عشر رضعات معلومات فنسخ من ذلك خمسا وصار الى خمس رضعات معلومات فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم والامر على ذلك

حدثنا بذلك اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن عمرة **عن** عائشة بهذا **وقد** كانت عائشة تفتي وبعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم وهو قول الشافعي واسحق وقال احمد بحديث النبي صلى الله عليه وسلم لا تحرم المصة ولا المصتان وقال ان ذهب ذاهب الى قول عائشة في خمس رضعات فهو مذهب قوي وجبن عنه ان يقول فيه شيئا **وقال** بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم يحرم قليل الرضاع وكثيره اذا وصل الى الجوف وهو قول سفيان الثوري ومالك بن انس والاوزاعي وعبد الله بن المبارك وكبير اهل الكوفة

باب ما جاء في شهادة المرأة الواحدة في الرضاع

حدثنا علي بن حجر نا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن عبد الله بن ابي مليكة قال حسبت عبيد بن ابي مريم عن عقبة بن الحارث قال وسمعته من عقبة ولكني لحديث عبيد احفظ قال تزوجت امرأة فجاءتنا امرأة سوداء فقالت اني قد ارضعتكما فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت تزوجت فلانة بنت فلان فجاءتنا امرأة سوداء فقالت اني قد ارضعتكما وهي كاذبة قال فاعرض عني قال فاتيته من قبل وجهه فقلت انها كاذبة قال وكيف بها وقد زعمت انها قد ارضعتكما دعها عنك حديث عقبة بن الحارث حديث حسن صحيح

وقد روى غير واحد هذا الحديث عن ابن ابي مليكة عن عقبة بن الحارث ولم يذكر وافيه عن عبيد بن ابي مريم ولم يذكر وافيه دعها عنك **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم اجازوا شهادة المرأة الواحدة في الرضاع

وقال ابن عباس تجوز شهادة امرأة واحدة في الرضاع ويؤخذ بيمينها وبه يقول احمد واسحق

وقال بعض اهل العلم لا تجوز شهادة امرأة واحدة في الرضاع حتى يكون اكثر وهو قول الشافعي وعبد الله بن ابي مليكة هو عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة ويكنى ابا محمد وكان عبد الله بن الزبير قد استقضاه على الطائف

وقال ابن جريج عن ابن ابي مليكة ادركت ثلثين من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم سمعت الجارود يقول سمعت وكيعا يقول لا تجوز شهادة امرأة واحدة في الرضاع في الحكم ويفارقها في الورع

باب ما جاء ان الرضاعة لا تحرم الا في الصغر دون الحولين

حدثنا قتيبة نا ابو عوانة عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر **عن** ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحرم من الرضاع الا ما فتق الامعاء في الثدي وكان قبل الفطام هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الرضاعة لا تحرم الا ما كان دون الحولين وما كان بعد الحولين

الكاملين فانه لا يحرم شيئا وفاطمة بنت المنذر بن الزبير بن العوام وهي امرأة هشام بن عروة **باب ما يذهب بنتة الرضاع حدثنا** قتيبة نا حاتم بن اسمعيل عن هشام بن عروة عن ابيه عن حجاج بن حجاج الاسلمي **عن** ابيه انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما يذهب عني مذمة الرضاع فقال غرة عبد او امة هذا حديث حسن صحيح **هكذا** رواه يحيى بن سعيد القطان وحاتم بن اسمعيل وغير واحد عن هشام بن عروة عن ابيه عن حجاج بن حجاج عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم **و** روى سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن ابيه عن حجاج بن ابي حجاج عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم وحديث ابن عيينة غير محفوظ والصحيح ما روى هؤلاء عن هشام بن عروة عن ابيه هشام ابن عروة يكنى ابا المنذر وقد ادرك جابر بن عبد الله وقال معنى قوله ما يذهب عني مذمة الرضاع يقول انا يعني ذمام الرضاعة وحقها يقول اذا اعطيت المرضعة عبدا او امة فقد قضيت ذمامها **و يروى** عن ابي الطفيل قال كنت جالسا مع النبي صلى الله عليه وسلم اذ اقبلت امرأة فبسط النبي صلى الله عليه وسلم رداءه فقعدت عليه فقلت من هذه قيل هذه كانت ارضعت النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في الامة تعتق وهي تحت حر او عبد **حدثنا** علي بن حجر نا جرير بن عبد الحميد عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت كان زوج بريرة عبدا فخيرها النبي صلى الله عليه وسلم فاختارت نفسها ولو كان حرا لم يخيرها **حدثنا** هناد نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة قالت كان زوج بريرة حرا فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث عائشة حديث حسن صحيح هكذا روى هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت كان زوج بريرة عبدا **و** روى عكرمة عن ابن عباس قال رايت زوج بريرة وكان عبدا يقال له مغيث وهكذا روى عن ابن عمر **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وقالوا اذا كانت الامة تحت الحر فاعتقت فلها الخيار ما لم يطأها وانما يكون لها الخيار اذا اعتقت وكانت تحت عبد هو قول الشافعي واحمد واسحق وروى غير واحد عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كان زوج بريرة حرا فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وروى ابو عوانة هذا الحديث عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة في قصة بريرة قال الاسود وكان زوجها حرا **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من التابعين ومن بعدهم وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة **حدثنا** هناد نا عبدة عن سعيد عن ايوب قتادة عن عكرمة **عن** ابن عباس ان زوج بريرة كان عبدا اسود لبني المغيرة يوم اعتقت بريرة والله لكاني به في طرق المدينة ونواحيها وان دموعه لتسيل على لحيته يترضاها لتختاره فلم تفعل هذا حديث حسن صحيح وسعيد بن ابي عروبة هو سعيد بن مهران ويكنى ابا النضر **باب ما جاء** ان الولد للفراش **حدثنا** احمد بن منيع نا سفيان عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الولد للفراش وللعاهر الحجر **وفي** الباب عن عمر وعثمان وعائشة وابي امامة وعمرو بن خارجة وعبد الله بن عمرو والبراء بن عازب وزيد بن ارقم حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وقد رواه الزهري عن سعيد بن المسيب وابي سلمة عن ابي هريرة **و** العمل على هذا عند اهل العلم **باب ما جاء** في الرجل يرى المرأة فيعجبه **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الاعلى نا هشام بن ابي عبد الله وهو الدستوائي عن ابي الزبير **عن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم راى امرأة فدخل على زينب فقضى حاجته وخرج وقال ان المرأة اذا اقبلت اقبلت في صورة شيطان فاذا راى احدكم امرأة فاعجبته فليات اهله فان معها مثل الذي معها **وفي** الباب عن ابن مسعود حديث جابر حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه وهشام ابن ابي عبد الله هو صاحب الدستوائي هو هشام بن سنبر **باب ما جاء** في حق الزوج على المرأة **حدثنا** محمود بن غيلان نا النضر بن شميل نا مجالد عن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو كنت آمرا احدا ان يسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها **وفي** الباب عن معاذ بن جبل وسراقة بن مالك بن جعشم وعائشة وابن عباس وعبد الله بن ابي اوفى وطلق بن علي وام سلمة وانس وابن عمر حديث ابي هريرة حديث حسن غريب من هذا الوجه من حديث محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة **حدثنا** هناد نا لازم بن عمرو وثنى عبدة ابن بلال عن قيس بن طلق **عن** ابيه طلق بن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا الرجل دعا زوجته لحاجته فلتاته وان كانت على التنور هذا حديث حسن غريب **حدثنا** واصل بن عبد الاعلى الكوفي نا محمد بن فضيل عن عبد الله بن عبد الرحمن ابي نضرة عن مسلم الجهني **عن** ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما امرأة باتت وزوجها عنها راض دخلت الجنة هذا حديث حسن غريب **باب ما جاء** في حق المرأة على زوجها **حدثنا** ابو كريب محمد بن العلاء نا عبدة بن سليمان عن محمد بن عمرو نا ابو سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا وخياركم خياركم لنسائهم **وفي** الباب عن عائشة وابن عباس حديث ابي هريرة حسن

حديث حسن صحيح **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا الحسين بن علي الجعفي عن زائدة عن شبيب بن غرقدة **عن** سليمان بن عمرو بن الاحوص قال شهدت أبي شهد حجة الوداع مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله واثنى عليه وذكّر ووعظ فذكر في الحديث قصة فقال ألا واستوصوا بالنساء خيرا فانما هن عوان عندكم ليس تملكون منهن شيئا غير ذلك الا ان يأتين بفاحشة مبينة فان فعلن فاهجروهن في المضاجع واضربوهن ضربا غير مبرح فان اطعنكم فلا تبغوا عليهن سبيلا ألا ان لكم على نسائكم حقا ولنسائكم عليكم حقا فاما حقكم على نسائكم فلا يوطئن فرشكم من تكرهون ولا يأذن في بيوتكم لمن تكرهون ألا وحقهن عليكم ان تحسنوا اليهن في كسوتهن وطعامهن هذا حديث حسن صحيح ومعنى قوله عوان عندكم يعني اسرى في ايديكم **باب ما جاء** في كراهية اتيان النساء في أدبارهن **حدثنا** احمد بن منيع وهناد قالا نا ابو معاوية عن عاصم الاحول عن عيسى بن حطان عن مسلم بن سلام **عن** علي بن طلق قال اتى اعرابي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله الرجل منا يكون في الفلاة فتكون منه الريحة ويكون في الماء قلة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قسا احدكم فليتوضأ ولا تأتوا النساء في أعجازهن فان الله لا يستحيي من الحق **وفي** الباب عن عمر وخزيمة بن ثابت وابن عباس وابي هريرة حديث علي بن طلق حديث حسن سمعت محمدا يقول لا اعرف لعلي بن طلق عن النبي صلى الله عليه وسلم غير هذا الحديث الواحد ولا اعرف هذا الحديث من حديث طلق بن علي السحيمي وكانه رأى ان هذا رجل آخر من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وروى وكيع هذا الحديث **حدثنا** قتيبة وغير واحد قالوا نا وكيع عن عبد الملك بن مسلم وهو ابن سلام عن ابيه **عن** علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قسا احدكم فليتوضأ ولا تأتوا النساء في اعجازهن وعلى هذا هو على بن طلق **حدثنا** ابو سعيد الاشج نا ابو خالد الاحمر عن الضحاك بن عثمان عن مخرمة بن سليمان عن كريب **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الله الى رجل أتى رجلا او امرأة في الدبر هذا حديث حسن غريب **باب ما جاء** في كراهية خروج النساء في الزينة **حدثنا** علي بن خشرم نا عيسى بن يونس عن موسى بن عبيدة عن ايوب بن خالد **عن** ميمونة ابنة سعد وكانت خادمة للنبي صلى الله عليه وسلم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المرأة تلتقط في الزينة في غير اهلها كمثل ظلمة يوم القيامة لا نور لها هذا حديث لا نعرفه الا من حديث موسى بن عبيدة وموسى بن عبيدة يضعف في الحديث من قبل حفظه وهو صدوق وقد روى عنه شعبة والثوري وقد رواه بعضهم عن موسى بن عبيدة ولم يرفعه **باب ما جاء** في الغيرة **حدثنا** حميد بن مسعدة نا سفيان بن حبيب عن الحجاج الصواف عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يغار والمؤمن يغار وغيرة الله ان يأتي المؤمن ما حرم عليه **وفي** الباب عن عائشة وعبد الله بن عمر حديث ابي هريرة حديث حسن غريب وقد روى عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن عروة عن اسماء ابنة ابي بكر عن النبي صلى الله عليه وسلم هذا الحديث وكلا الحديثين صحيح والحجاج الصواف هو حجاج بن ابي عثمان وابو عثمان اسمه ميسرة وحجاج يكنى ابا الصلت وثقه يحيى بن سعيد القطان **حدثنا** ابو عيسى نا ابو بكر العطار عن علي بن عبد الله المديني قال سألت يحيى بن سعيد القطان عن حجاج الصواف فقال هو فطن ليس **باب ما جاء** في كراهية ان تسافر المرأة وحدها **حدثنا** احمد بن منيع نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر ان تسافر سفرا يكون ثلاثة ايام فصاعدا الا ومعها ابوها او اخوها او زوجها او ابنها او ذو محرم منها **وفي** الباب عن ابي هريرة وابن عباس وابن عمر هذا حديث حسن صحيح وروى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا تسافر امرأة مسيرة يوم وليلة الا مع ذي محرم **والعمل** على هذا عند اهل العلم يكرهون للمرأة ان تسافر الا مع ذي محرم واختلف اهل العلم في المرأة اذا كانت موسرة ولم يكن لها محرم هل تحج فقال بعض اهل العلم لا يجب عليها الحج لان المحرم من السبيل لقول الله عز وجل من استطاع اليه سبيلا فقالوا اذا لم يكن لها محرم فلم تستطع اليه سبيلا وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة وقال بعض اهل العلم اذا كان الطريق آمنا فانها تخرج مع الناس في الحج وهو قول مالك بن انس والشافعي **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا بشر بن عمر نا مالك بن انس عن سعيد بن ابي سعيد عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسافر المرأة مسيرة يوم وليلة الا ومعها ذو محرم هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في كراهية الدخول على المغيبات **حدثنا** قتيبة نا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير **عن** عقبة بن عامر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اياكم والدخول على النساء فقال رجل من الانصار يا رسول الله افرأيت الحمو قال الحمو الموت **وفي** الباب عن عمر وجابر وعمرو

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

العاص حديث عقبة بن عامر حديث حسن صحيح **وانما** معنى كراهية الدخول على النساء على نحو ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يخلون رجل بامرأة الا كان ثالثهما الشيطان ومعنى قوله الحمو يقال الحمو اخو الزوج كانه كره له ان يخلو بها **باب حدثنا** نصر بن علي نا عيسى بن يونس عن مجالد عن الشعبي **عن** جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تلجوا على المغيبات فان الشيطان يجري من احدكم مجرى الدم قلنا ومنك قال ومني ولكن الله اعانني عليه فاسلم هذا حديث غريب من هذا الوجه وقد تكلم بعضهم في مجالد بن سعيد من قبل حفظه وسمعت علي بن خشرم يقول قال سفيان بن عيينة في تفسير قول النبي صلى الله عليه وسلم ولكن الله اعانني عليه فاسلم يعني فاسلم انا منه قال سفيان فالشيطان لا يسلم لا تلجوا على المغيبات والمغيبة المرأة التي يكون زوجها غائبا والمغيبات جماعة المغيبة **باب حدثنا** محمد بن بشار نا عمرو بن عاصم نا همام عن قتادة عن مورق عن ابي الاحوص **عن** عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المرأة عورة فاذا خرجت استشرفها الشيطان هذا حديث حسن صحيح غريب **باب حدثنا** الحسن بن عرفة نا اسمعيل بن عياش عن يحيى بن سعد عن خالد بن معدان عن كثير بن مرة الحضرمي **عن** معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تؤذي امرأة زوجها في الدنيا الا قالت زوجته من الحور العين لا تؤذيه قاتلك الله فانما هو عندك دخيل يوشك ان يفارقك الينا هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه ورواية اسمعيل بن عياش عن الشاميين اصح وله عن اهل الحجاز واهل العراق مناكير **بسم الله الرحمن الرحيم**

ابواب الطلاق واللعان

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في طلاق السنة **حدثنا** قتيبة بن سعيد نا حماد بن زيد عن ايوب عن محمد بن سيرين **عن** يونس بن جبير قال سالت ابن عمر عن رجل طلق امرأته وهي حائض فقال اهل تعرف عبد الله بن عمر فانه طلق امرأته وهي حائض فسال عمر النبي صلى الله عليه وسلم فامره ان يراجعها قال قلت فيعتد بتلك التطليقة قال فمه ارايت ان عجز واستحمق **حدثنا** هناد نا وكيع عن سفيان عن محمد بن عبد الرحمن مولى آل طلحة عن سالم **عن** ابيه انه طلق امرأته وهي حائض فسال عمر النبي صلى الله عليه وسلم فقال مره فليراجعها ثم ليطلقها طاهرا او حاملا حديث يونس بن جبير عن ابن عمر حديث صحيح وكذلك حديث سالم عن ابن عمر وقد روى هذا الحديث من غير وجه عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان طلاق السنة ان يطلقها طاهرا من غير جماع وقال بعضهم ان طلقها ثلاثا وهي طاهر فانه يكون للسنة ايضا وهو قول الشافعي واحمد وقال بعضهم لا يكون ثلاثا للسنة الا ان يطلقها واحدة وهو قول الثوري واسحق وقالوا في طلاق الحامل يطلقها متى شاء وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقال بعضهم يطلقها عند كل شهر تطليقة **باب ما جاء** في الرجل طلق امرأته البتة **حدثنا** هناد نا قبيصة عن جرير بن حازم عن الزبير بن سعيد عن عبد الله بن يزيد بن ركانة **عن** ابيه عن جده قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني طلقت امرأتي البتة فقال ما اردت بها قلت واحدة قال والله قلت والله قال فهو ما اردت هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه وقد اختلف اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في طلاق البتة فروي عن عمر بن الخطاب انه جعل البتة واحدة وروي عن علي انه جعلها ثلاثا وقال بعض اهل العلم فيه نية الرجل ان نوى واحدة فواحدة وان نوى ثلاثا فثلاث وان نوى ثنتين لم تكن الا واحدة وهو قول الثوري واهل الكوفة **وقال** مالك بن انس في البتة ان كان قد دخل بها فهي ثلاث تطليقات **وقال** الشافعي ان نوى واحدة فواحدة يملك الرجعة وان نوى ثنتين فثنتين وان نوى ثلاثا فثلاث **باب ما جاء** في امرك بيدك **حدثنا** علي بن نصر بن علي نا سليمان بن حرب نا حماد بن زيد قال قلت لايوب هل علمت احدا قال في امرك بيدك انها ثلاث الا الحسن قال لا الا الحسن ثم قال اللهم غفرا الا ما حدثني قتادة عن كثير مولى بني سمرة عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاث قال ايوب فلقيت كثيرا مولى بني سمرة فسالته فلم يعرفه فرجعت الى قتادة فاخبرته فقال نسي هذا حديث لا نعرفه الا من حديث سليمان بن حرب عن حماد بن زيد **وسالت** محمدا عن هذا الحديث فقال انا سليمان بن حرب عن حماد بن زيد بهذا وانما هو عن ابي هريرة موقوف ولم يعرف حديث ابي هريرة مرفوعا وكان علي بن نصر حافظا لصاحب حديث وقد اختلف اهل العلم في امرك بيدك فقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم عمر بن الخطاب وعبد الله بن مسعود هي واحدة وهو قول غير واحد من اهل العلم من التابعين ومن بعدهم وقال عثمان بن عفان وزيد بن ثابت القضاء ما قضت وقال

وقال ابن عمر اذا جعل امرها بيدها وطلقت نفسها ثلاثا وانكر الزوج وقال لم اجعل امرها بيدها الا في واحدة استحلف الزوج وكان القول قولهم مع يمينه وذهب سفيان واهل الكوفة الى قول عمر وعبد الله واما مالك بن انس فقال القضاء ما قضت وهو قول احمد واما اسحق فذهب الى قول ابن عمر **باب ما جاء** في الخيار **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن اسمعيل بن ابي خالد عن الشعبي عن مسروق **عن** عائشة قالت خيرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخترناه افكان طلاقا **حدثنا** بندار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن الاعمش عن ابي الضحى عن مسروق **عن** عائشة بمثله هذا حديث حسن صحيح واختلف اهل العلم في الخيار فروي عن عمر وعبد الله بن مسعود انهما قالا ان اختارت نفسها فواحدة بائنة **وروي** عنهما انهما قالا ايضا واحدة يملك الرجعة وان اختارت زوجها فلا شيء وروي عن علي انه قال ان اختارت نفسها فواحدة بائنة وان اختارت زوجها فواحدة يملك الرجعة وقال زيد بن ثابت ان اختارت زوجها فواحدة وان اختارت نفسها فثلاث وذهب اكثر اهل العلم والفقه من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن بعدهم في هذا الباب الى قول عمر وعبد الله وهو قول الثوري واهل الكوفة واما احمد بن حنبل فذهب الى قول علي **باب ما جاء** في المطلقة ثلاثا لا سكنى لها ولا نفقة **حدثنا** عناد نا جرير عن مغيرة **عن** الشعبي قال قالت فاطمة بنت قيس طلقني زوجي ثلاثا فلم يجعل لي النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا سكنى لك ولا نفقة قال مغيرة فذكرته لابراهيم فقال قال عمر لا ندع كتاب الله وسنة نبينا صلى الله عليه وسلم بقول امرأة لا ندري احفظت ام نسيت فكان عمر يجعل لها السكنى والنفقة **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم نا حصين واسمعيل ومجالد قال هشيم ونا داود ايضا **عن** الشعبي قال دخلت على فاطمة ابنة قيس فسألتها عن قضاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها فقالت طلقها زوجها البتة فخاصمته في السكنى والنفقة فلم يجعل لها النبي صلى الله عليه وسلم سكنى ولا نفقة وفي حديث داود قالت امرني ان اعتد في بيت ابن ام مكتوم هذا حديث حسن صحيح وهو قول بعض اهل العلم منهم الحسن البصري وعطاء بن ابي رباح والشعبي وبه يقول احمد واسحق وقالوا ليس للمطلقة سكنى ولا نفقة اذا لم يملك زوجها الرجعة وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم عمر وعبد الله ان المطلقة ثلاثا لها السكنى والنفقة وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة وقال بعض اهل العلم لها السكنى ولا نفقة لها وهو قول مالك بن انس والليث بن سعد والشافعي **وقال** الشافعي انما جعلنا لها السكنى بكتاب الله قال الله تعالى لا تخرجوهن من بيوتهن ولا يخرجن الا ان يأتين بفاحشة مبينة قالوا هو البذاء ان تبذو على اهلها واحتج بان فاطمة ابنة قيس لم يجعل لها النبي صلى الله عليه وسلم السكنى لما كانت تبذو على اهلها قال الشافعي ولا نفقة لها لحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم في قصة حديث فاطمة بنت قيس **باب ما جاء** لا طلاق قبل النكاح **حدثنا** احمد بن منيع نا هشيم نا عاصم الاحول عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابن ادم فيما لا يملك ولا عتق له فيما لا يملك ولا طلاق له فيما لا يملك **وفي** الباب عن علي ومعاذ وجابر وابن عباس وعائشة حديث عبد الله بن عمرو حديث حسن صحيح وهو احسن شيء روي في هذا الباب وهو قول اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم **روي** ذلك عن علي بن ابي طالب وابن عباس وجابر بن عبد الله وسعيد بن المسيب والحسن وسعيد بن جبير وعلي بن حسين وشريح وجابر بن زيد وغير واحد من فقهاء التابعين وبه يقول الشافعي وروي عن ابن مسعود انه قال في المنصوبة انها تطلق **وروي** عن ابراهيم النخعي والشعبي وغيرهما من اهل العلم انهم قالوا اذا وقت وقتا وهو قول سفيان الثوري ومالك بن انس انه اذا سمى امرأة بعينها او وقت وقتا او قال ان تزوجت من كورة كذا فانه ان تزوج فانها تطلق واما ابن المبارك فشدد في هذا الباب قال ان فعل لا اقول هي حرام وذكر عن عبد الله بن المبارك انه سئل عن رجل حلف بالطلاق ان لا يتزوج ثم بدا له ان يتزوج هل له رخصة ان ياخذ بقول الفقهاء الذين رخصوا في هذا فقال ابن المبارك ان كان يرى هذا القول حقا من قبل ان يبتلى بهذه المسألة فله ان ياخذ بقولهم فاما من لم ير هذا فلما ابتلي احب ان ياخذ بقولهم فلا ارى له ذلك **وقال** احمد ان تزوج لا امن ان يفارق امرأته وقال اسحق انا اجبن في المنصوبة لحديث ابن مسعود وان تزوجها لا اقول تحرم عليه امرأته ووسع اسحق في غير المنصوبة **باب ما جاء** ان طلاق الامة تطليقتان **حدثنا** محمد بن يحيى النيسابوري نا ابو عاصم عن ابن جريج قال نا مظاهر بن اسلم قال حدثني القاسم **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طلاق الامة تطليقتان وعدتها

حيضتان قال محمد بن يحيى وانا ابو عاصم نا مظاهر هذا **وفي** الباب عن عبد الله بن عمر حديث عائشة حديث غريب لا نعرفه مرفوعا الا من حديث مظاهر بن اسلم ومظاهر لا يعرف له في العلم غير هذا الحديث **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** في من يحدث نفسه بطلاق امرأته **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن قتادة عن زرارة بن اوفى **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجاوز الله لامتي ما حدثت به انفسها مالم تكلم به او تعمل به هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم ان الرجل اذا حدث نفسه بالطلاق لم يكن شيئا حتى يتكلم به **باب ما جاء** في الجد والهزل في الطلاق **حدثنا** قتيبة نا حاتم بن اسمعيل عن عبد الرحمن بن ادرك المدني عن عطاء عن ابن ماهك **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث جدهن جد وهزلهن جد النكاح والطلاق والرجعة هذا حديث حسن غريب **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وعبد الرحمن هو ابن حبيب ابن ادرك وابن ماهك هو عند بعضهم يوسف بن ماهك **باب ما جاء** في الخلع **حدثنا** محمود بن غيلان نا الفضل بن موسى عن سفيان نا محمد بن عبد الرحمن وهو مولى آل طلحة عن سليمان بن يسار **عن** الربيع بنت معوذ بن عفراء انها اختلعت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرها النبي صلى الله عليه وسلم وامرت ان تعتد بحيضة **وفي** الباب عن ابن عباس **قال ابو عيسى** حديث الربيع بنت معوذ الصحيح انها امرت ان تعتد بحيضة **حدثنا** محمد بن عبد الرحيم البغدادي نا علي بن بحر نا هشام ابن يوسف عن معمر عن عمرو بن مسلم عن عكرمة **عن** ابن عباس ان امرأة ثابت بن قيس اختلعت من زوجها على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فامرها النبي صلى الله عليه وسلم ان تعتد بحيضة هذا حديث حسن غريب واختلف اهل العلم في عدة المختلعة فقال اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان عدة المختلعة عدة المطلقة وهو قول الثوري واهل الكوفة وبه يقول احمد واسحق وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم عدة المختلعة حيضة **قال اسحق** وان ذهب الى هذا فهو مذهب قوي **باب ما جاء** في المختلعات **حدثنا** ابو كريب نا مزاحم بن ذواد بن علية عن ابيه عن ليث عن ابي الخطاب عن ابي زرعة عن ابي ادريس **عن** ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المختلعات هن المنافقات هذا حديث غريب من هذا الوجه وليس اسناده بالقوي **وروى** عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ايما امرأة اختلعت من زوجها من غير بأس لم ترح رائحة الجنة **حدثنا** بذلك محمد بن بشار نا عبد الوهاب الثقفي نا ايوب عن ابي قلابة عن رجل **عن** ثوبان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما امرأة سألت زوجها طلاقا من غير باس فحرام عليها رائحة الجنة وهذا حديث حسن **ويروى** هذا الحديث عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي اسماء عن ثوبان ورواه بعضهم عن ايوب بهذا الاسناد ولم يرفعه **باب ما جاء** في كراهية الضرار للنساء **حدثنا** عبد الله بن ابي زياد نا يعقوب بن ابراهيم بن سعد نا ابن اخي ابن شهاب عن عمه عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المرأة كالضلع ان ذهبت تقيمها كسرتها وان تركتها استمتعت بها على عوج **وفي** الباب عن ابي ذر وسمرة وعائشة حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه **باب ما جاء** في الرجل يساله ابوه ان يطلق امرأته **حدثنا** احمد ابن محمد نا ابن المبارك نا ابن ابي ذئب عن الحارث بن عبد الرحمن عن حمزة بن عبد الله بن عمر **عن** ابن عمر قال كانت تحتي امرأة احبها وكان ابي يكرهها فامرني ان اطلقها فابيت فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال يا عبد الله بن عمر طلق امرأتك هذا الحديث حسن صحيح انما نعرفه من حديث ابن ابي ذئب **باب ما جاء** لا تسأل المرأة طلاق اختها **حدثنا** قتيبة نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تسأل المرأة طلاق اختها لتكفئ ما في اناءها **وفي** الباب عن ام سلمة حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في طلاق المعتوه **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى نا مروان بن معاوية الفزاري عن عطاء بن عجلان عن عكرمة بن خالد المخزومي **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل طلاق جائز الا طلاق المعتوه المغلوب على عقله هذا حديث لا نعرفه مرفوعا الا من حديث عطاء بن عجلان وعطاء بن عجلان ضعيف ذاهب الحديث **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان طلاق المعتوه المغلوب

على عقله لايجوز الا ان يكون معتوها يفيق الاحيان فيطلق فى حال افاقته **باب حدثنا** قتيبة ثنا يعقوب بن عبد الرحمن بن سعيد عن هشام
ابن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت كان الناس والرجل يطلق امرأته فاشاء ان يطلقها وهى امرأته اذا ارتجعها وهى فى العدة وان
طلقها مائة مرة او اكثر حتى قال رجل لامرأته والله لاطلقك فتبينين منى ولا اؤويك ابدا قالت وكيف ذاك قال اطلقك فكلما
همت عدتك ان تنقضى راجعتك فذهبت المرأة حتى دخلت على عائشة فاخبرتها فسكتت عائشة حتى جاء النبى صلى الله عليه وسلم
فاخبرته فسكت النبى صلى الله عليه وسلم حتى نزل القرآن الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان قالت عائشة فاستأنف
الناس الطلاق مستقبلا من كان طلق ومن لم يكن طلق **حدثنا** ابو كريب محمد بن العلاء قال ثنا عبد الله بن ادريس عن هشام
ابن عروة **عن** ابيه نحو هذا الحديث بمعناه ولم يذكر فيه عن عائشة وهذا اصح من حديث يعقوب بن عبد الرحمن **باب ما جاء** فى الحامل
المتوفى عنها زوجها تضع **حدثنا** احمد بن منيع ثنا حسين بن محمد ثنا شيبان عن منصور عن ابراهيم عن الاسود **عن** ابى سلمة بن عبد الرحمن
قال ولدت سبيعة بعد وفاة زوجها بثلثة وعشرين يوما او خمسة وعشرين يوما فلما تعلت تشوفت للنكاح فانكر عليها ذلك فذكرت
ذلك للنبى صلى الله عليه وسلم فقال ان تفعل فقد حل اجلها **حدثنا** احمد بن منيع ثنا الحسن بن موسى ثنا شيبان عن منصور نحوه **وفى**
الباب عن ام سلمة حديث ابى السنابل حديث مشهور غريب من هذا الوجه ولا نعرف للاسود شيئا عن ابى السنابل وسمعت محمدا يقول
لا اعرف ان ابا السنابل عاش بعد النبى صلى الله عليه وسلم **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان
الحامل المتوفى عنها زوجها اذا وضعت فقد حل لها التزويج وان لم تكن انقضت عدتها وهو قول سفيان الثورى والشافعى واحمد واسحق
وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم تعتد آخر الاجلين والقول الاول اصح **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن
يحيى بن سعيد **عن** سليمان بن يسار ان ابا هريرة وابن عباس **و** ابا سلمة بن عبد الرحمن تذاكروا المتوفى عنها زوجها
الحامل تضع عند وفاة زوجها **فقال** ابن عباس تعتد آخر الاجلين وقال ابو سلمة بل تحل حين تضع وقال ابو هريرة انا مع ابن
اخى يعنى ابا سلمة فارسلوا الى ام سلمة زوج النبى صلى الله عليه وسلم فقالت قد وضعت سبيعة الاسلمية بعد وفاة زوجها
بيسير فاستفتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرها ان تتزوج هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فى عدة المتوفى عنها زوجها **حدثنا** الانصارى
ثنا معن بن عيسى ثنا مالك بن انس عن عبد الله بن ابى بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن حميد بن نافع **عن** زينب بنت ابى سلمة انها اخبرته
بهذه الاحاديث الثلثة قال قالت زينب دخلت على ام حبيبة زوج النبى صلى الله عليه وسلم حين توفى ابوها ابو سفيان بن حرب فدعت بطيب
صفرة خلوق او غيره فدهنت به جارية ثم مست بعارضيها ثم قالت والله مالى بالطيب من حاجة غير انى سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر ان تحد على ميت فوق ثلثة ايام الا على زوج اربعة اشهر وعشرا قالت
زينب فدخلت على زينب بنت جحش حين توفى اخوها فدعت بطيب فمست منه ثم قالت والله مالى فى الطيب من حاجة غير
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر ان تحد على ميت فوق ثلث ليال الا على زوج اربعة
اشهر وعشرا قال زينب وسمعت ام سلمة تقول جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابنتى توفى عنها زوجها وقد
اشتكت عينيها افنكحلها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مرتين او ثلث مرات كل ذلك يقول لا ثم قال انما هى اربعة اشهر وعشر
وقد كانت احداكن فى الجاهلية ترمى بالبعرة على راس الحول **وفى** الباب عن فريعة ابنة مالك بن سنان اخت ابى سعيد الخدرى و
حفصة بنت عمر حديث زينب حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان المتوفى عنها زوجها تنتقل
فى عدتها الطيب والزينة وهو قول سفيان الثورى ومالك والشافعى واحمد واسحق **باب ما جاء** فى المظاهر يواقع قبل ان يكفر
حدثنا ابو سعيد الاشج ثنا عبد الله بن ادريس عن محمد بن اسحق عن محمد بن عمرو بن عطاء عن سليمان بن يسار **عن** سلمة بن صخر
البياضى عن النبى صلى الله عليه وسلم فى الظاهر يواقع قبل ان يكفر قال كفارة واحدة **هذا حديث** حسن غريب **و** العمل
على هذا عند اكثر اهل العلم وهو قول سفيان الثورى ومالك والشافعى واحمد واسحق وقال بعضهم اذا واقعها قبل ان يكفر فعليه كفارتان
وهو قول عبد الرحمن بن مهدى **حدثنا** ابو عمار الحسين بن حريث ثنا الفضل بن موسى عن معمر عن الحكم بن ابان عن عكرمة **عن**

ابن عباس ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فظاهر من امرأته فوقع عليها فقال يا رسول الله اني ظاهرت من امرأتي فوقعت عليها قبل ان اكفر فقال وما حملك على ذلك يرحمك الله قال رايت خلخالها في ضوء القمر قال فلا تقربها حتى تفعل ما امرك الله هذا حديث حسن صحيح غريب

باب ما جاء في كفارة الظهار

حدثنا اسحق بن منصور ثنا هارون بن اسمعيل الخزاز ثنا علي بن المبارك ثنا يحيى بن ابي كثير ثنا ابو سلمة ومحمد بن عبد الرحمن ان سلمان بن صخر الانصاري احد بني بياضة جعل امرأته عليه كظهر امه حتى يمضي رمضان فلما مضى نصف من رمضان وقع عليها ليلا فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق رقبة قال لا اجد قال فصم شهرين متتابعين قال لا استطيع قال اطعم ستين مسكينا قال لا اجد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لفروة بن عمرو اعطه ذلك العرق وهو مكتل يأخذ خمسة عشر صاعا او ستة عشر صاعا اطعام ستين مسكينا هذا حديث حسن يقال سلمان بن صخر ويقال سلمة بن صخر البياضي **و** العمل على هذا الحديث عند اهل العلم في كفارة الظهار

باب ما جاء في الايلاء

حدثنا الحسن بن قزعة البصري ثنا مسلمة ابن علقمة ثنا داود عن عامر عن مسروق **عن** عائشة قالت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه وحرم فجعل الحرام حلالا وجعل في ايمانه كفارة **وفي** الباب عن ابي موسى وانس حديث مسلمة بن علقمة عن داود رواه علي بن مسهر وغيره عن داود عن الشعبي ان النبي صلى الله عليه وسلم مر سلا وليس فيه عن مسروق عن عائشة وهذا اصح من حديث مسلمة بن علقمة والايلاء ان يحلف الرجل ان لا يقرب امرأته اربعة اشهر واكثر واختلف اهل العلم فيه اذا مضت اربعة اشهر فقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم اذا مضت اربعة اشهر يوقف فاما ان يفيء واما ان يطلق وهو قول مالك بن انس والشافعي واحمد واسحق وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم اذا مضت اربعة اشهر فهي تطليقة بائنة وهو قول الثوري واهل الكوفة

باب ما جاء في اللعان

حدثنا هناد ثنا عبدة بن سليمان عن عبد الملك بن ابي سليمان **عن** سعيد بن جبير قال سئلت عن الملاعنين في امارة مصعب بن الزبير ايفرق بينهما فما دريت ما اقول فمكثت ليالي فقلت ما عندي في هذا شيء فقيل لي انه قائل فسمع كلامي فقال ابن جبير ادخل فجاء بك الاعاجة قال فدخلت فاذا هو مفترش برذعة رحل فقلت يا ابا عبد الرحمن الملاعنان ايفرق بينهما فقال سبحان الله نعم ان اول من سأل عن ذلك فلان بن فلان اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ارايت لو ان احدنا رأى امرأته على فاحشة كيف يصنع ان تكلم تكلم بامر عظيم وان سكت سكت على امر عظيم قال فسكت النبي صلى الله عليه وسلم فلم يجبه فلما كان بعد ذلك اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان الذي سألتك عنه قد ابتليت به فانزل الله الآيات التي في سورة النور والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا انفسهم حتى ختم الآيات فدعى الرجل فوعظه وذكره واخبره ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الآخرة فقال لا والذي بعثك بالحق ما كذبت عليها ثم ثنى بالمرأة ووعظها وذكرها واخبرها ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الآخرة فقالت لا والذي بعثك بالحق ما صدق قال فبدأ بالرجل فشهد اربع شهادات بالله انه لمن الصادقين والخامسة ان لعنة الله عليه ان كان من الكاذبين ثم ثنى بالمرأة فشهدت اربع شهادات بالله انه لمن الكاذبين والخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين ثم فرق بينهما **وفي** الباب عن سهل بن سعد وابن عباس وحذيفة وابن مسعود حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا الحديث عند اهل العلم

حدثنا قتيبة ثنا مالك بن انس عن نافع **عن** ابن عمر قال لاعن رجل امرأته وفرق النبي صلى الله عليه وسلم بينهما والحق الولد بالام هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم

باب ما جاء ان تعتد المتوفى عنها زوجها

حدثنا الانصاري ثنا معن ثنا مالك عن سعد بن اسحق بن كعب بن عجرة **عن** عمته زينب بنت كعب بن عجرة ان الفريعة بنت مالك بن سنان وهي اخت ابي سعيد الخدري اخبرتها انها جاءت رسول الله صلى الله عليه وسلم تسأله ان ترجع الى اهلها في بني خدرة وان زوجها خرج في طلب اعبد له ابقوا حتى اذا كان بطرف القدوم لحقهم فقتلوه قالت فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ارجع الى اهلي فان زوجي لم يترك لي مسكنا يملكه ولا نفقة قالت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قالت فانصرفت حتى اذا كنت في الحجرة او في المسجد ناداني رسول الله صلى الله عليه وسلم او امر بي فنودي لي فقال كيف قلت قالت فرددت عليه القصة التي ذكرت له من شان زوجي قال امكثي في بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله قالت فاعتددت فيه اربعة اشهر وعشرا قالت فلما كان عثمان ارسل

الى فسالني عن ذلك فاخبرته فاتبعه وقضى به **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ثنا سعر بن اسحق بن كعب بن عجرة فذكر نحوه بمعناه هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا الحديث عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم لم يروا للمعتدة ان تنتقل من بيت زوجها حتى تنقضي عدتها وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق **وقال** بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم للمرأة ان تعتد حيث شاءت وان لم تعتد في بيت زوجها والقول الاول اصح بسم الله الرحمن الرحيم

ابواب البيوع

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في ترك الشبهات **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا حماد بن زيد عن مجالد عن الشعبي **عن** النعمان بن بشير قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحلال بين والحرام بين وبين ذلك امور مشتبهات لا يدري كثير من الناس امن الحلال هي ام من الحرام فمن تركها استبراء لدينه وعرضه فقد سلم ومن واقع شيئا منها يوشك ان يواقع الحرام كما انه من يرعى حول الحمى يوشك ان يواقعه الا وان لكل ملك حمى الا وان حمى الله محارمه **حدثنا** هناد ثنا وكيع عن زكريا بن ابي زائدة عن الشعبي **عن** النعمان بن بشير عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو بمعناه هذا حديث حسن صحيح قد رواه غير واحد عن الشعبي عن النعمان بن بشير **باب ما جاء** في اكل الربوا **حدثنا** قتيبة ثنا ابو عوانة عن سماك بن حرب عن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود **عن** ابن مسعود قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل الربوا وموكله وشاهديه وكاتبه **وفي** الباب عن عمر وعلي وجابر حديث عبد الله حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في التغليظ في الكذب والزور ونحوه **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى الصنعاني ثنا خالد بن الحارث عن شعبة ثنا عبيد الله بن ابي بكر سمع انسا **عن** النبي صلى الله عليه وسلم قال الشرك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس وقول الزور **وفي** الباب عن ابي بكرة وايمن بن خريم وابن عمر حديث انس حديث حسن صحيح غريب **باب ما جاء** في التجار وتسمية النبي صلى الله عليه وسلم اياهم **حدثنا** هناد ثنا ابو بكر بن عياش عن عاصم عن ابي وائل **عن** قيس بن ابي غرزة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نسمى السماسرة فقال يا معشر التجار ان الشيطان والاثم يحضران البيع فشوبوا بيعكم بالصدقة **وفي** الباب عن البراء بن عازب ورفاعة حديث قيس بن ابي غرزة حديث حسن صحيح رواه منصور والاعمش وحبيب عن ابي ثابت وغير واحد عن ابي وائل عن قيس بن ابي غرزة ولا نعرف لقيس عن النبي صلى الله عليه وسلم غير هذا **حدثنا** هناد ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن شقيق بن سلمة **عن** قيس بن ابي غرزة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو بمعناه هذا حديث صحيح **حدثنا** هناد ثنا قبيصة ثنا سفيان عن ابي حمزة عن الحسن **عن** ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التاجر الصدوق الامين مع النبيين والصديقين والشهداء **حدثنا** سويد ثنا ابن المبارك عن سفيان عن ابي حمزة بهذا الاسناد نحوه هذا حديث حسن لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث الثوري عن ابي حمزة وابو حمزة اسمه عبد الله بن جابر وهو شيخ بصري **حدثنا** يحيى بن خلف ثنا بشر بن المفضل عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن اسمعيل بن عبيد بن رفاعة عن ابيه **عن** جده انه خرج مع النبي صلى الله عليه وسلم الى المصلى فراى الناس يتبايعون فقال يا معشر التجار فاستجابوا لرسول الله صلى الله عليه وسلم ورفعوا اعناقهم وابصارهم اليه فقال ان التجار يبعثون يوم القيامة فجارا الا من اتقى الله وبر وصدق هذا حديث حسن صحيح ويقال اسمعيل بن عبيد الله بن رفاعة ايضا **باب ما جاء** فيمن حلف على سلعة كاذبا **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو داود انبانا شعبة قال اخبرني علي بن مدرك قال سمعت ابا زرعة بن عمرو بن جرير يحدث عن خرشة بن الحر **عن** ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة لا ينظر الله اليهم يوم القيمة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم قلت من هم يا رسول الله فقد خابوا وخسروا قال المنان والمسبل ازاره والمنفق سلعته بالحلف الكاذب **وفي** الباب عن ابن مسعود وابي هريرة وابي امامة بن ثعلبة وعمران بن حصين ومعقل بن يسار حديث ابي ذر حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في التبكير بالتجارة **حدثنا** يعقوب ابراهيم الدورقي ثنا هشيم ثنا يعلى بن عطاء عن عمارة بن حديد **عن** صخر الغامدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم بارك لامتي في بكورها قال وكان اذا بعث سرية او جيشا بعثهم اول النهار وكان صخر رجلا تاجرا وكان اذا بعث تجاره بعثهم اول النهار فاثرى وكثر ماله **وفي** الباب عن علي وبريدة وابن مسعود وانس وابن عمر وابن عباس وجابر حديث صخر الغامدي حديث حسن ولا نعرف لصخر الغامدي عن النبي صلى الله عليه وسلم

غير هذا الحديث وقد روى سفيان الثوري عن شعبة عن يعلى بن عطاء هذا الحديث **باب ما جاء** في الرخصة في الشراء الى اجل

حدثنا ابو حفص عمرو بن علي ثنا يزيد بن زريع ثنا عمارة بن ابي حفصة ثنا عكرمة **عن** عائشة قالت كان على رسول الله صلى الله عليه وسلم ثوبين ممطرين فطريين غليظين فكان اذا قعد فعرق ثقلا عليه فقدم بز من الشام لفلان اليهودي ففلت لو بعثت اليه فاشتريت منه ثوبين الى الميسرة فارسل اليه فقال قد علمت ما يريدان يذهب بمالي او بدراهمي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم اني من اتقاهم واداهم للامانة **وفي** الباب عن ابن عباس وانس واسماء ابنة يزيد حديث عائشة حديث حسن صحيح غريب وقد رواه شعبة ايضا عن عمارة بن ابي حفصة سمعت محمد بن فراس البصري يقول سمعت ابا داود الطيالسي يقول سئل شعبة يوما عن هذا الحديث فقال لست احدثكم حتى تقوموا الى حرمي بن عمارة فقبلوا راسه قال وحرمي في القوم

حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي وعثمان بن ابي عمر عن هشام بن حسان عن عكرمة **عن** ابن عباس قال توفي النبي صلى الله عليه ودرعه مرهونة بعشرين صاعا من طعام اخذه لاهله هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن هشام الدستوائي عن قتادة عن انس ح قال محمد واخبرنا معاذ بن هشام قال ثني ابي عن قتادة **عن** انس قال مشيت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز شعير وإهالة سنخة ولقد رهن له درعه عند يهودي بعشرين صاعا من طعام اخذه لاهله ولقد سمعته ذات يوم يقول ما اصبح عند آل محمد صاع تمر ولا صاع حب وان عنده يومئذ لتسع نسوة هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في كتابة الشروط

حدثنا محمد بن بشار ثنا عباد بن ليث صاحب الكرابيس **ثنا** عبد المجيد بن وهب قال قال لي العلاء بن خالد بن موهوذة الا اقرئك كتابا كتبه لي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قلت بلى فاخرج لي كتابا هذا ما اشترى العلاء بن خالد بن موهوذة من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم اشترى منه عبدا او امة لا داء ولا غائلة ولا خبثة بيع المسلم المسلم هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عباد بن ليث وقد روى عنه هذا الحديث غير واحد من اهل الحديث **باب ما جاء** في المكيال والميزان **حدثنا** سعيد بن يعقوب الطالقاني ثنا خالد بن عبد الله الواسطي عن حصين بن قيس عن عكرمة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاصحاب الكيل والميزان انكم قد وليتم امرين هلكت فيه الامم السالفة قبلكم هذا حديث لا نعرفه مرفوعا الا من حديث الحسين بن قيس وحسين ابن قيس يضعف في الحديث وقد روى هذا باسناد صحيح موقوفا عن ابن عباس **باب ما جاء** في بيع من يزيد **حدثنا** حميد بن مسعدة ثنا عبيد الله بن شفيط بن عجلان ثنا الاخضر بن عجلان عن عبد الله الحنفي **عن** انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم باع حلسا وقدحا وقال من يشتري هذا الحلس والقدح فقال رجل اخذتهما بدرهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من يزيد على درهم من يزيد على درهم فاعطاه رجل درهمين فباعهما منه هذا حديث حسن لا نعرفه الا من حديث الاخضر بن عجلان وعبد الله الحنفي الذي روى عن انس هو ابو بكر الحنفي **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم لم يروا باسا ببيع من يزيد في الغنائم والمواريث وقد روى هذا الحديث المعتمر بن سليمان وغير واحد من اهل الحديث عن الاخضر بن عجلان **باب ما جاء** في بيع المدبر **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار **عن** جابر ان رجلا من الانصار دبر غلاما له فمات ولم يترك مالا غيره فباعه النبي صلى الله عليه وسلم فاشتراه نعيم بن النحام قال جابر عبدا قبطيا مات عام الاول في امارة ابن الزبير هذا حديث حسن صحيح **وقد** روى من غير وجه عن جابر بن عبد الله **والعمل** على هذا الحديث عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم لم يروا باسا ببيع المدبر وهو قول الشافعي واحمد واسحق وكره قوم من اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم بيع المدبر وهو قول سفيان الثوري ومالك والاوزاعي **باب ما جاء** في كراهية تلقي البيوع **حدثنا** هناد ثنا ابن المبارك ثنا سليمان التيمي عن ابي عثمان **عن** ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى عن تلقي البيوع **وفي** الباب عن علي وابن عباس وابي هريرة وابي سعيد وابن عمر ورجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** مكي بن شبيب ثنا عبيد الله بن جعفر الرقي ثنا عبيد الله بن عمرو الرقي عن ايوب عن محمد بن سيرين **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يتلقى الجلب فان تلقاه انسان فابتاعه فصاحب السلعة فيها بالخيار اذا ورد السوق هذا حديث حسن غريب من حديث ايوب وحديث ابن مسعود حديث حسن صحيح وقد كره قوم من اهل العلم تلقي البيوع وهو ضرب

١٤٦

من الحنابلة **وهو** قول الشافعي وغيره من اصحابنا **باب ما جاء** لا يبيع حاضر لباد **حدثنا** قتيبة واحمد بن منيع قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال قتيبة يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع حاضر لباد **وفي** الباب عن طلحة وانس وجابر وابن عباس وحكيم بن ابي يزيد عن ابيه وعمرو بن عوف المزني جد كثير بن عبد الله ورجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** نصر بن علي واحمد بن منيع قالا ثنا سفيان بن عيينة عن ابي الزبير **عن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبيع حاضر لباد دعوا الناس يرزق الله بعضهم من بعض حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وحديث جابر في هذا هو حديث حسن صحيح ايضا **والعمل** على هذا الحديث عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم لا يبيع حاضر لباد ورخص بعضهم في ان يشتري حاضر لباد وقال الشافعي يكره ان يبيع حاضر لباد وان باع فالبيع جائز **باب ما جاء** في النهي عن المحاقلة والمزابنة **حدثنا** قتيبة ثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة **وفي** الباب عن ابن عمر وابن عباس وزيد بن ثابت وسعد وجابر ورافع بن خديج وابي سعيد حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والمحاقلة** بيع الزرع بالحنطة **والمزابنة** بيع الثمر على رؤوس النخل بالتمر **والعمل** على هذا عند اهل العلم كرهوا بيع المحاقلة والمزابنة **حدثنا** قتيبة ثنا مالك بن انس **عن** عبد الله بن يزيد ان زيدا ابا عياش سأل سعدا عن البيضاء بالسلت فقال ايهما افضل قال البيضاء فنهى عن ذلك وقال سعد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل عن اشتراء التمر بالرطب فقال لمن حوله اينقص الرطب اذا يبس قالوا نعم فنهى عن ذلك **حدثنا** هناد ثنا وكيع عن مالك عن عبد الله بن يزيد **عن** زيد ابي عياش قال سألنا سعدا فذكر نحو هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم **وهو** قول الشافعي واصحابنا **باب ما جاء** في كراهية بيع الثمرة قبل ان يبدو صلاحها **حدثنا** احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن نافع **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع النخل حتى يزهو وبهذا الاسناد ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع السنبل حتى يبيض ويأمن العاهة نهى البايع والمشتري **وفي** الباب عن انس وعائشة وابي هريرة وابن عباس وجابر وابي سعيد وزيد بن ثابت حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم كرهوا بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها وهو قول الشافعي واحمد واسحق **حدثنا** الحسن بن علي الخلال ثنا ابو الوليد وعفان وسليمان بن حرب قالوا ثنا حماد بن سلمة عن حميد **عن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع العنب حتى يسود ومن بيع الحب حتى يشتد هذا حديث حسن غريب لا نعرفه مرفوعا الا من حديث حماد بن سلمة **باب ما جاء** في النهي عن بيع حبل الحبلة **حدثنا** قتيبة ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع حبل الحبلة **وفي** الباب عن عبد الله بن عباس وابي سعيد الخدري حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم وحبل الحبلة نتاج النتاج وهو بيع مفسوخ عند اهل العلم وهو من بيوع الغرر وقد روى شعبة هذا الحديث عن ايوب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس وروى عبد الوهاب الثقفي وغيره عن ايوب عن سعيد بن جبير ونافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا اصح **باب ما جاء** في كراهية بيع الغرر **حدثنا** ابو كريب ثنا ابو اسامة عن عبيد الله بن عمر عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الغرر وبيع الحصاة **وفي** الباب عن ابن عمر وابن عباس وابي سعيد وانس حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا الحديث عند اهل العلم كرهوا بيع الغرر **قال** الشافعي ومن بيع الغرر بيع السمك في الماء وبيع العبد الآبق وبيع الطير في السماء ونحو ذلك من البيوع ومعنى بيع الحصاة ان يقول البايع للمشتري اذا نبذت اليك بالحصاة فقد وجب البيع فيما بيني وبينك وهو يشبه بيع المنابذة وكان هذا من بيوع اهل الجاهلية **باب ما جاء** في النهي عن بيعتين في بيعة **حدثنا** هناد ثنا عبدة بن سليمان عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين في بيعة **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو وابن عمرو ابن مسعود حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم وقد فسر بعض اهل العلم قالوا بيعتين في بيعة ان يقول ابيعك هذا الثوب بنقد بعشرة وبنسيئة بعشرين ولا يفارقه على احد البيعين فاذا فارقه على احدهما فلا بأس اذا كانت العقدة على احدهما قال الشافعي ومن معنى ما نهى النبي صلى الله

عليه الحديث عن بيعتين في بيعة ان يقول ابيعك داري هذه بكذا على ان تبيعني غلامك بكذا فاذا وجب غلامك وجبت لك داري فهذا تفارق عن بيع بغير ثمن معلوم ولا يدري كل واحد منهما على ما وقعت عليه صفقته **باب ما جاء** في كراهية بيع ما ليس عنده **حدثنا** قتيبة ثنا هشيم عن ابي بشر عن يوسف بن ماهك **عن** حكيم بن حزام قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا تيني الرجل فيسألني من البيع ما ليس عندي ابتاعه له من السوق ثم ابيعه قال لا تبع ما ليس عندك **حدثنا** قتيبة ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن يوسف بن ماهك **عن** حكيم بن حزام قال غداني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابيع ما ليس عندي هذا حديث حسن **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو **حدثنا** احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابراهيم ثنا ابو بشر ثنا عمرو بن شعيب قال شئ ابي **عن** ابيه حتى ذكر عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل سلف وبيع ولا شرطان في بيع ولا ربح ما لم يضمن ولا بيع ما ليس عندك وهذا حديث حسن صحيح قال اسحق بن منصور قلت لاحمد ما معنى نهي عن سلف وبيع قال ان يكون يقرضه قرضا ثم يبايعه بيعا يزداد عليه يحتمل ان يكون يسلف اليه في شئ فيقول ان لم يتهيأ عندك فهو بيع عليك قال اسحق كما قال قلت لاحمد وعن بيع ما لم تضمن قال لا يكون عندك الا في الطعام يعني ما لم تقبض قال اسحق كما قال في كل ما يكال ويوزن قال احمد واذا قال ابيعك هذا الثوب على خياطته وقصارته فهذا من نحو شرطين في بيع واذا قال ابيعكه وعلي خياطته فلا باس به او قال ابيعكه وعلي قصارته فلا باس به انما هذا شرط واحد قال اسحق كما قال حديث حكيم ابن حزام حديث حسن وقد روى من غير وجه وروى ايوب السختياني وابو بشر عن يوسف بن ماهك عن حكيم بن حزام وروى هذا الحديث عوف وهشام بن حسان عن ابن سيرين عن حكيم بن حزام عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا حديث مرسل انما رواه ابن سيرين عن ايوب السختياني عن يوسف بن ماهك عن حكيم بن حزام هكذا **حدثنا** الحسن بن علي الخلال وعبدة بن عبد الله وغير واحد قالوا ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث عن يزيد بن ابراهيم عن ابن سيرين عن ايوب عن يوسف بن ماهك **عن** حكيم قال غداني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابيع ما ليس عندي وروى وكيع هذا الحديث عن يزيد بن ابراهيم عن ابن سيرين عن ايوب عن حكيم بن حزام ولم يذكر فيه عن يوسف ابن ماهك ورواية عبد الصمد اصح **و** قد روى يحيى بن ابي كثير هذا الحديث عن يعلى بن حكيم عن يوسف بن ماهك عن عبد الله بن عصمة عن حكيم بن حزام عن النبي صلى الله عليه وسلم **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم كرهوا ان يبيع الرجل ما ليس عنده **باب ما جاء** في كراهية بيع الولاء وهبته **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفيان وشعبة عن عبد الله بن دينار **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الولاء وعن هبته هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من حديث عبد الله بن دينار عن ابن عمر **و** العمل على هذا الحديث عند اهل العلم **و** قد روى يحيى بن سليم هذا الحديث عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى عن بيع الولاء وهبته وهو وهم وهم فيه يحيى بن سليم **و** قد روى عبد الوهاب الثقفي وعبد الله بن نمير وغير واحد عن عبيد الله ابن عمر عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا اصح من حديث يحيى بن سليم **باب ما جاء** في كراهية بيع الحيوان بالحيوان نسيئة **حدثنا** محمد بن المثنى ابو موسى ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن حماد بن سلمة عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الحيوان بالحيوان نسيئة **وفي** الباب عن ابن عباس وجابر وابن عمر حديث سمرة حديث حسن صحيح وسماع الحسن من سمرة صحيح هكذا قال علي بن المديني وغيره **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في بيع الحيوان بالحيوان نسيئة وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة وبه يقول احمد وقد رخص بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في بيع الحيوان بالحيوان نسيئة وهو قول الشافعي واسحق **حدثنا** ابو عمار الحسين بن الحريث ثنا عبد الله بن نمير عن الحجاج وهو ابن ارطاة عن ابي الزبير **عن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحيوان اثنين بواحد لا يصلح نسئا ولا باس به يدا بيد هذا حديث حسن **باب ما جاء** في شراء العبد بالعبدين **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابي الزبير **عن** جابر قال جاء عبد فبايع النبي صلى الله عليه وسلم على الهجرة ولا يشعر النبي صلى الله عليه وسلم انه عبد فجاء سيده يريده فقال النبي صلى الله عليه وسلم بعنيه فاشتراه بعبدين اسودين ثم لم يبايع احدا بعد حتى يسأله اعبد هو **وفي** الباب عن انس حديث جابر حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم انه لا باس ببيع العبد بعبدين يدا بيد واختلفوا فيه اذا كان

نسأ **باب ما جاء** ان الخنطة بالحنطة مثلا بمثل وكراهية التفاضل فيه **حدثنا** سويد بن نصر ثنا ابن المبارك ثنا سفيان عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن الاشعث **عن** عبادة بن الصامت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الذهب بالذهب مثلا بمثل والفضة بالفضة مثلا بمثل والتمر بالتمر مثلا بمثل والبر بالبر مثلا بمثل والملح بالملح مثلا بمثل والشعير بالشعير مثلا بمثل فمن زاد او ازداد فقد ارْبَى بيعوا الذهب بالفضة كيف شئتم يدا بيد وبيعوا البر بالتمر كيف شئتم يدا بيد وبيعوا الشعير بالتمر كيف شئتم يدا بيد **وفي** الباب عن ابي سعيد وابي هريرة وبلال حديث عبادة حديث حسن صحيح **و** قد روى بعضهم هذا الحديث عن خالد بهذا الاسناد قال بيعوا البر بالشعير كيف شئتم يدا بيد وروى بعضهم هذا الحديث عن خالد عن ابي قلابة عن الاشعث عن عبادة عن النبي صلى الله عليه وسلم الحديث وزاد فيه قال خالد قال ابو قلابة بيعوا البر بالشعير كيف شئتم فذكر الحديث **و** العمل على هذا عند اهل العلم لا يرون ان يباع البر بالبر الا مثلا بمثل والشعير بالشعير الا مثلا بمثل فاذا اختلف الصنفان فلا بأس ان يباع متفاضلا اذا كان يدا بيد وهذا قول اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق وقال الشافعي والحجة في ذلك قول النبي صلى الله عليه وسلم بيعوا الشعير بالبر كيف شئتم يدا بيد وقد كره قوم من اهل العلم ان يباع الحنطة بالشعير الا مثلا بمثل وهو قول مالك بن انس والقول الاول اصح **باب ما جاء** في الصرف **حدثنا** احمد بن منيع ثنا حسين بن محمد ثنا شيبان عن يحيى بن ابي كثير عن نافع قال نطلقت انا وابن عمر الى ابي سعيد فحدثنا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مرة اذا ناي هاتين يقول لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثلا بمثل والفضة بالفضة الا مثلا بمثل لا تشفوا بعضه على بعض ولا تبيعوا منه غائبا بناجز **وفي** الباب عن ابي بكر وعمر وعثمان وابي هريرة وهشام بن عامر والبراء وزيد بن ارقم وفضالة بن عبيد وابي بكرة وابن عمر وابي الدرداء وبلال **و** حديث ابي سعيد حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم **الا** ما روي عن ابن عباس انه كان لا يرى باسا ان يباع الذهب بالذهب متفاضلا والفضة بالفضة متفاضلا اذا كان يدا بيد وقال انما الربوا في النسئة وكذلك روي عن بعض اصحابه شئ من هذا **وقد** روي عن ابن عباس انه رجع عن قوله حين حدثه ابو سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم والقول الاول اصح **و** العمل على هذا عند اهل العلم وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق وروي عن ابن المبارك انه قال ليس في الصرف اختلاف **حدثنا** الحسن بن علي الخلال ثنا يزيد بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن سماك بن حرب عن سعيد بن جبير **عن** ابن عمر قال كنت ابيع الابل بالبقيع فابيع بالدنانير فآخذ مكانها الورق وابيع بالورق فآخذ مكانها الدنانير فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجدته خارجا من بيت حفصة فسألته عن ذلك فقال لا بأس به بالقيمة هذا حديث لا نعرفه مرفوعا الا من حديث سماك ابن حرب عن سعيد بن جبير عن ابن عمر وروى داود بن ابي هند هذا الحديث عن سعيد بن جبير عن ابن عمر موقوفا **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم ان لا بأس ان يقتضي الذهب من الورق والورق من الذهب وهو قول احمد واسحق وقد كره بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ذلك **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب **عن** مالك بن اوس بن الحدثان انه قال اقبلت اقول من يصطرف الدراهم فقال طلحة بن عبيد الله وهو عند عمر بن الخطاب ارنا ذهبك ثم ائتنا اذا جاء خادمنا نعطك ورقك فقال عمر بن الخطاب كلا والله لتعطينه ورقه او لترُدَّنَّ اليه ذهبه فان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الورق بالذهب ربوا الا هاء وها والبر بالبر ربوا الا هاء وها والشعير بالشعير ربوا الا هاء وها والتمر بالتمر ربوا الا هاء وها هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم ومعنى قوله الا هاء وها يقول يدا بيد **باب ما جاء** في ابتياع النخل بعد التأبير والعبد وله مال **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب عن سالم **عن** ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ابتاع نخلا بعد ان تؤبر فثمرتها للذي باعها الا ان يشترط المبتاع ومن ابتاع عبدا وله مال فماله للذي باعه الا ان يشترط المبتاع **وفي** الباب عن جابر حديث ابن عمر حديث حسن صحيح هكذا روى من غير وجه عن الزهري عن سالم عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ابتاع نخلا بعد ان تؤبر فثمرتها للبائع الا ان يشترط المبتاع ومن باع عبدا وله مال فماله للبائع الا ان يشترط المبتاع **و** روى عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ابتاع نخلا قد أبرت فثمرتها للبائع الا ان يشترط المبتاع وروى عن نافع عن ابن عمر عن النبي انه قال من باع عبدا وله مال فماله للبائع الا

الا ان يشترط المبتاع هكذا روى عبيد الله بن عمر وغيره عن نافع الحديثين **وقد** روى بعضهم هذا الحديث عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ايضا وروى عكرمة بن خالد عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث سالم **والعمل** على هذا الحديث عند بعض اهل العلم وهو قول الشافعي واحمد واسحق **قال** محمد وحديث الزهري عن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم اصح **باب ما جاء** البيعان بالخيار مالم يتفرقا **حدثنا** واصل بن عبد الاعلى الكوفي ثنا محمد بن فضيل عن يحيى بن سعيد عن نافع **عن** ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول البيعان بالخيار مالم يتفرقا او يختارا قال فكان ابن عمر اذا ابتاع بيعا وهو قاعد قام ليجب له **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى ابن سعيد عن شعبة قال قتادة عن صالح ابي الخليل عن عبد الله بن الحارث **عن** حكيم بن حزام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البيعان بالخيار مالم يتفرقا فان صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما وان كذبا وكتما محقت بركة بيعهما وهذا حديث صحيح **وفي** الباب عن ابن برزة وعبد الله بن عمرو وسمرة وابي هريرة وابن عباس حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقالوا الفرقة بالابدان لا بالكلام وقد قال بعض اهل العلم معنى قول النبي صلى الله عليه وسلم مالم يتفرقا يعني الفرقة بالكلام والقول الاول اصح لان ابن عمر هو روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو اعلم بمعنى ما روى وروى عنه انه كان اذا اراد ان يوجب البيع مشى ليجب له وهكذا روي عن ابي برزة الاسلمي ان رجلين اختصما اليه في فرس بعد ما تبايعا فقام الكوفي في سفينة فقال لا اراكما افترقتما وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم البيعان بالخيار مالم يتفرقا وقد ذهب بعض اهل العلم من اهل الكوفة وغيرهم الى ان الفرقة بالكلام وهو قول الثوري وهكذا روى عن مالك بن انس **وروي** عن ابن المبارك انه قال كيف يرد هذا والحق فيه عن النبي صلى الله عليه وسلم صحيح فقوي هذا المذهب في معنى قول النبي صلى الله عليه وسلم الا بيع الخيار معناه ان يخير البائع المشتري بعد ايجاب البيع فاذا خيره فاختار البيع فليس له خيار بعد ذلك في فسخ البيع وان لم يتفرقا هكذا فسره الشافعي وغيره **وما** يقوي قول من يقول الفرقة بالابدان لا بالكلام حديث عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** بذلك قتيبة ثنا الليث ابن سعد عن ابن عجلان عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار مالم يتفرقا الا ان تكون صفقة خيار ولا يحل له ان يفارق صاحبه خشية ان يستقيله هذا حديث حسن ومعنى هذا ان يفارقه بعد البيع خشية ان يستقيله ولو كان الفرقة بالكلام ولم يكن له خيار بعد البيع لم يكن لهذا الحديث معنى حيث قال ولا يحل له ان يفارقه خشية ان يستقيله **باب ما جاء** **حدثنا** نصر بن علي ثنا ابو احمد ثنا يحيى بن ايوب قال سمعت ابا زرعة بن عمرو يحدث **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يتفرقن عن بيع الا عن تراض هذا حديث غريب **حدثنا** عمرو بن حفص الشيباني ثنا ابن وهب عن ابن جريج عن ابي الزبير **عن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم خير اعرابيا بعد البيع وهذا حديث حسن غريب **باب ما جاء** فيمن يخدع في البيع **حدثنا** يوسف بن حماد البصري ثنا عبد الاعلى بن عبد الاعلى عن سعيد عن قتادة **عن** انس ان رجلا كان في عقدته ضعف وكان يبايع فاتى اهله اتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله احجر عليه فدعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنهاه فقال يا رسول الله اني لا اصبر عن البيع فقال اذا بايعت فقل ها وها ولا خلابة **وفي** الباب عن ابن عمر حديث انس حديث حسن صحيح غريب **والعمل** على هذا الحديث عند بعض اهل العلم وقالوا الحجر على الرجل الحر في البيع والشراء اذا كان ضعيف العقل وهو قول احمد واسحق ولم ير بعضهم ان يحجر على الحر البالغ **باب ما جاء** في المصراة **حدثنا** ابو كريب ثنا وكيع عن حماد بن سلمة عن محمد بن زياد **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشترى مصراة فهو بالخيار ان شاء ردها ورد معها صاعا من تمر **وفي** الباب عن انس ورجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابو عامر ثنا قرة بن خالد عن محمد بن سيرين **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم من اشترى مصراة فهو بالخيار ثلثة ايام فان ردها رد معها صاعا من طعام لا سمراء معنى لا سمراء لا بر هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا الحديث عند اصحابنا منهم الشافعي احمد واسحق **باب ما جاء** في اشتراط ظهر الدابة عند البيع **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا وكيع عن زكريا عن الشعبي **عن** جابر بن عبد الله انه باع من النبي صلى الله عليه وسلم بعيرا واشترط ظهره الى اهله هذا حديث حسن صحيح قد روي من غير وجه عن جابر **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

وغيرهم يرون الشرط جائزا في البيع اذا كان شرطا واحدا وهو قول احمد واسحق وقال بعض اهل العلم لا يجوز شرط في بيع ولا يتم البيع اذا كان فيه شرط **باب** الانتفاع بالرهن **حدثنا** ابو كريب يوسف بن عيسى قالا ثنا وكيع عن زكريا عن عامر **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لظهر يركب اذا كان مرهونا ولبن الدر يشرب اذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب نفقته هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه مرفوعا الا من حديث عامر الشعبي عن ابي هريرة وقد روى غير واحد هذا الحديث عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة موقوفا **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول احمد واسحق وقال بعض اهل العلم ليس لمن ارتهن شيئ **باب** ما جاء في شراء القلادة وفيها ذهب وخرز **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابي شجاع سعيد بن يزيد عن خالد بن ابي عمران عن حنش الصنعاني **عن** فضالة بن عبيد قال اشتريت يوم خيبر قلادة باثني عشر دينارا فيها ذهب وخرز ففصلتها فوجدت فيها اكثر من اثني عشر دينارا فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تباع حتى تفصل **حدثنا** قتيبة ثنا ابن المبارك عن ابي شجاع سعيد بن يزيد بهذا الاسناد نحو هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم لم يروا ان يباع سيف محلى او منطقة مفضضة او مثل هذا بدراهم حتى يعزل ويفصل وهو قول ابن المبارك والشافعي واحمد واسحق وقد رخص بعض اهل العلم في ذلك من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم **باب** ما جاء في اشتراط الولاء **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن الاسود **عن** عائشة انها اراد ت ان تشتري بريرة فاشترطوا الولاء فقال النبي صلى الله عليه وسلم اشتريها فانما الولاء لمن اعطى الثمن او لمن ولي النعمة **وفي** الباب عن ابن عمر وجابر وعائشة حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم وقال منصور بن المعتمر يكفي باعتاب **حدثنا** ابو بكر العطار البصري ثنا علي بن المديني قال سمعت يحيى بن سعيد يقول اذا حدثت عن منصور فقد ملأت يدك من الخير لا تردد غيره ثم قال يحيى ما بعد في ابراهيم النخعي والشعبي ما اثبت من منصور واخبرني محمد عن عبد الله بن ابي الاسود قال قال عبد الرحمن بن مهدي منصور اثبت اهل الكوفة **باب** حدثنا ابو كريب ثنا ابو بكر بن عياش عن ابي حصين عن حبيب بن ابي ثابت **عن** حكيم بن حزام ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث حكيم ابن حزام يشتري له اضحية بدينار فاشترى اضحية فاربح فيها دينارا فاشترى اخرى مكانها فجاء بالاضحية والدينار الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ضح باشاة وتصدق بالدينار حديث حكيم بن حزام لا نعرفه الا من هذا الوجه وحبيب بن ابي ثابت لم يسمع عندي من حكيم بن حزام **حدثنا** احمد بن سعيد الدارمي ثنا حبان ثنا هارون بن موسى ثنا ابو بكير بن خريت عن ابي السليل **عن** عروة البارقي قال دفع الي رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا لاشتري له شاة فاشتريت له شاتين فبعت احدهما بدينار وجئت باشاة والدينار الى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر له ما كان من امره فقال بارك الله لك في صفقة يمينك فكان بعد ذلك يخرج الى كناسة الكوفة فيربح الربح العظيم فكان من اكثر اهل الكوفة مالا **حدثنا** احمد بن سعيد ثنا حبان ثنا سعيد بن زيد ثنا ابو بكير بن خريت عن ابي لبيد فذكر نحوه وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا الحديث وقالوا به وهو قول احمد واسحق ولم يأخذ بعض اهل العلم بهذا الحديث **منهم** الشافعي وسعيد بن زيد اخو حماد بن زيد وابو لبيد اسمه لمازة **باب** ما جاء في المكاتب اذا كان عنده ما يؤدي **حدثنا** هارون بن عبد الله البزاز ثنا يزيد بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن ايوب عن عكرمة **عن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اصاب المكاتب حدا او ميراثا ورث بحساب ما عتق منه وقال النبي صلى الله عليه وسلم يؤدي المكاتب بحصة ما ادى دية حر وما بقي دية عبد **وفي** الباب عن ام سلمة حديث ابن عباس حديث حسن **و** هكذا روى يحيى بن ابي كثير عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم وروى خالد الحذاء عن عكرمة عن علي قوله **و** العمل على هذا الحديث عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وقال اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم المكاتب عبد ما بقي عليه درهم وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** قتيبة ثنا عبد الوارث بن سعيد عن يحيى بن ابي انيسة عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب يقول من كاتب عبده على مائة اوقية فاداها الا عشرة اواق او قال عشرة الدراهم ثم عجز فهو في رقه هذا حديث غريب **و** العمل عليه عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان المكاتب عبد ما بقي عليه شيء

من كتابته وقد رواه يحيى بن ابي زائدة عن عمرو بن شعيب نحوه **حدثنا** سعيد بن عبد الرحمن المخزومي ثنا سفيان عن الزهري عن ثبهان **عن** ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان عند مكاتب احدكن ما يؤدي فلتحتجب منه هذا حديث حسن صحيح **ومعنى** هذا الحديث عند اهل العلم على التورع وقالوا لا يعتق المكاتب وان كان عنده ما يؤدي حتى يؤدي **باب ما جاء** اذا افلس الرجل فوجد رجل سلعته عنده **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن يحيى بن سعيد عن ابي بكر بن حزم عن عمر بن عبد العزيز عن ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام **عن** ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال ايما امرئ افلس ووجد رجل سلعته عنده بعينها فهو اولى بها من غيره **وفي** الباب عن سمرة وابن عمر حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول الشافعي واحمد واسحاق وقال بعض اهل العلم هو اسوة الغرماء وهو قول اهل الكوفة **باب ما جاء** في النهي للمسلم ان يدفع الى الذمي الخمر ليبيعها له **حدثنا** علي بن خشرم ثنا عيسى بن يونس عن مجالد عن ابي الوداك **عن** ابي سعيد قال كان عندنا خمر ليتيم فلما نزلت المائدة سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عنه وقلت انه ليتيم قال اهرقه **وفي** الباب عن انس بن مالك حديث ابي سعيد حديث حسن وقد روي من غير وجه عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا وقال بعض اهل العلم وكرهوا ان يتخذ الخمر خلا وانما كره من ذلك والله اعلم ان يكون المسلم في بيته خمر حتى يصير خلا ورخص بعضهم في خل الخمر اذا وجد قد صار خلا **باب حدثنا** ابو كريب ثنا طلق بن غنام عن شريك وقيس عن ابي حصين عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادّ الامانة الى من ائتمنك ولا تخن من خانك هذا حديث حسن غريب وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا الحديث وقالوا اذا كان للرجل على آخر شيء فذهب به فوقع له عنده شيء فليس له ان يحبس عنه بقدر ما ذهب له عليه ورخص فيه بعض اهل العلم من التابعين وهو قول الثوري وقال اذا كان له عليه دراهم فوقع له عنده دنانير فليس له ان يحبس بمكان دراهمه الا ان يقع عنده له دراهم فله حينئذ ان يحبس من دراهمه بقدر ماله عليه **باب ما جاء** ان العارية مؤداة **حدثنا** هناد وعلي بن حجر قالا ثنا اسمعيل بن عياش عن شرحبيل ابن مسلم الخولاني **عن** ابي امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته عام حجة الوداع العارية مؤداة والزعيم غارم والدين مقضي **وفي** الباب عن سمرة وصفوان بن امية وانس حديث ابي امامة حديث حسن وقد روى عن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم ايضا من غير هذا الوجه **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا ابن ابي عدي عن سعيد عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال على اليد ما اخذت حتى تؤدي قال قتادة ثم نسي الحسن فقال هو امينك لا ضمان عليه يعني العارية هذا حديث حسن وقد ذهب بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الى هذا وقالوا لا يضمن صاحب العارية وهو قول الشافعي واحمد وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ليس على صاحب العارية ضمان الا ان يخالف وهو قول الثوري واهل الكوفة وبه يقول اسحق **باب ما جاء** في الاحتكار **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا يزيد بن هارون ثنا محمد بن اسحق عن محمد بن ابراهيم عن سعيد بن المسيب **عن** معمر بن عبد الله بن فضلة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يحتكر الا خاطئ فقلت لسعيد يا ابا محمد انك تحتكر قال ومعمر قد كان يحتكر **وانما** روي عن سعيد بن المسيب انه كان يحتكر الزيت والحنطة ونحو هذا **وفي** الباب عن عمر وعلي وابي امامة وابن عمر حديث معمر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم كرهوا احتكار الطعام **ورخص** بعضهم في الاحتكار في غير الطعام **وقال** ابن المبارك لا باس بالاحتكار في القطن والسمسم ونحوه **باب ما جاء** في بيع الحفلات **حدثنا** هناد ثنا ابو الاحوص عن سماك عن عكرمة **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تستقبلوا السوق ولا تحفلوا ولا ينفق بعضكم لبعض **وفي** الباب عن ابن مسعود وابي هريرة حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم كرهوا بيع الحفلة وهي المصراة لا يحلبها صاحبها اياما او نحو ذلك ليجتمع اللبن في ضرعها فيغر بها المشتري وهذا ضرب من الخديعة والغرر **باب ما جاء** في يمين الفاجرة يقتطع بها مال المسلم **حدثنا** هناد ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن شقيق ابن سلمة **عن** عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين وهو فيها فاجر ليقتطع بها مال امرئ مسلم لقي الله وهو عليه غضبان فقال الاشعث في والله لقد كان ذلك كان بيني وبين رجل من اليهود ارض فجحدني فقدمته

الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم الك بينة فقلت لا فقال لليهودي احلف فقلت يا رسول الله اذن يحلف فيذهب بمالي فانزل الله عز وجل ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الآية الى آخرها **وفي** الباب عن وائل بن حجر وابي موسى وابي امامة بن ثعلبة الانصاري وعمران بن حصين حديث ابن مسعود حديث حسن صحيح **باب ما جاء** اذا اختلف البيعان **حدثنا** قتيبة ثنا سفيان عن ابن عجلان عن عون بن عبد الله **عن** ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلف البيعان فالقول قول البائع او يترادان هذا حديث مرسل عون بن عبد الله لم يدرك ابن مسعود **وقد** روي عن القاسم بن عبد الرحمن عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم هذا الحديث ايضا وهو مرسل ايضا قال ابن منصور قلت لاحمد اذا اختلف البيعان ولم تكن بينة قال القول ما قال رب السلعة او يترادان قال اسحق كما قال وكل من قال القول قوله فعليه اليمين وقد روي نحو هذا عن بعض التابعين منهم شريح **باب ما جاء** في بيع فضل الماء **حدثنا** قتيبة ثنا داود بن عبد الرحمن العطار عن عمرو بن دينار عن ابي المنهال **عن** اياس بن عبد المزني قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع الماء **وفي** الباب عن جابر وبهيسة عن ابيها وابي هريرة وعائشة وانس وعبد الله بن عمرو حديث اياس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم انهم كرهوا بيع الماء وهو قول ابن المبارك والشافعي واحمد واسحق وقد رخص بعض اهل العلم في بيع الماء منهم الحسن البصري **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يمنع فضل الماء ليمنع به الكلاء هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في كراهية عسب الفحل **حدثنا** احمد بن منيع وابو عمار قالا ثنا اسمعيل بن علية ثنا علي بن الحكم عن نافع **عن** ابن عمر قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل **وفي** الباب عن ابي هريرة وانس وابي سعيد حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم وقد رخص قوم في قبول الكراهة تحول ذلك **حدثنا** عبدة بن عبد الله الخزاعي البصري ثنا يحيى بن آدم عن ابراهيم بن حميد الرواسي عن هشام بن عروة عن عمه ابن ابراهيم التيمي **عن** انس بن مالك ان رجلا من كلاب سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل فنهاه فقال يا رسول الله انا نطرق الفحل فنكرم فرخص له في الكرامة هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث ابراهيم بن حميد عن هشام بن عروة **باب ما جاء** في ثمن الكلب **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب ح وثنا سعيد بن عبد الرحمن المخزومي وغير واحد قالوا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن ابي بكر بن عبد الرحمن **عن** ابي مسعود الانصاري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن رافع ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن يحيى بن ابي كثير عن ابراهيم ابن عبد الله بن قارظ عن السائب بن يزيد **عن** رافع بن خديج ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كسب الحجام خبيث ومهر البغي خبيث وثمن الكلب خبيث **وفي** الباب عن عمر وابن مسعود وجابر وابي هريرة وابن عباس وابن عمر وعبد الله ابن جعفر حديث رافع حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم كرهوا ثمن الكلب وهو قول الشافعي واحمد واسحق **وقد** رخص بعض اهل العلم في ثمن كلب الصيد **باب ما جاء** في كسب الحجام **حدثنا** قتيبة عن مالك بن انس عن ابن شهاب عن ابن محيصة احد بني حارثة **عن** ابيه انه استأذن النبي صلى الله عليه وسلم في اجارة الحجام فنهاه عنها فلم يزل يسأله ويستأذنه حتى قال اعلفه ناضحك واطعمه رقيقك **وفي** الباب عن رافع بن خديج وابي جحيفة وجابر والسائب حديث محيصة حديث حسن **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم وقال احمد ان سألني حجام فنيته واحسن هذا الحديث **باب ما جاء** من الرخصة في كسب الحجام **حدثنا** علي بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر **عن** حميد قال سئل انس عن كسب الحجام فقال ان احجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وحجم ابو طيبة فامر له بصاعين من طعام وكلم اهله فوضعوا عنه من خراجه وقال ان افضل ما تداويتم به الحجامة او ان من امثل دوائكم الحجامة **وفي** الباب عن علي وابن عباس وابن عمر حديث انس حديث حسن صحيح **وقد** رخص بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في كسب الحجام وهو قول الشافعي **باب ما جاء** في كراهية ثمن الكلب والسنور **حدثنا** علي بن حجر وعلي بن خشرم قالا ثنا عيسى بن يونس عن الاعمش عن ابي سفيان **عن** جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن الكلب والسنور هذا حديث في اسناده اضطراب وقد روي هذا الحديث عن الاعمش عن بعض اصحابه عن جابر

EmaanLibrary.com

واضطربوا على الاعمش فى رواية هذا الحديث وقد كره قوم من اهل العلم ثمن الهرة ورخص فيه بعضهم وهو قول احمد واسحق وروى ابن فضيل عن الاعمش عن ابى سفيان عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم من غير هذا الوجه **حدثنا** يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق ثنا عمر بن زيد الصنعانى عن ابى الزبير **عن** جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الهرة وثمنه هذا حديث غريب وعمر بن زيد لا نعرف كبير احد روى عنه غير عبد الرزاق **باب حدثنا** ابو كريب ثنا وكيع عن حماد بن سلمة عن ابى المهزم **عن** ابى هريرة قال نهى عن ثمن الكلب الا كلب الصيد هذا حديث لا يصح من هذا الوجه وابو المهزم اسمه يزيد بن سفيان وتكلم فيه شعبة ابن الحجاج وروى عن جابر عن النبى صلى الله عليه وسلم نحو هذا ولا يصح اسناده ايضا **باب ما جاء** فى كراهية بيع المغنيات **حدثنا** قتيبة ثنا بكر بن مضر عن عبيد الله بن زحر عن على بن يزيد عن القاسم **عن** ابى امامة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تبيعوا القيان ولا تشتروهن ولا تعلموهن ولا خير فى تجارة فيهن وثمنهن حرام فى مثل هذا انزلت هذه الآية ومن الناس من يشترى لهو الحديث ليضل عن سبيل الله الى آخر الآية **وفى** الباب عن عمر بن الخطاب حديث ابى امامة انما نعرفه مثل هذا من هذا الوجه وقد تكلم بعض اهل العلم فى على بن يزيد وضعفه وهو شامى **باب ما جاء** فى كراهية ان يفرق بين الاخوين او بين الوالدة وولدها فى البيع **حدثنا** عمر بن حفص السدوسى ثنا عبد الله بن وهب اخبرنى حيى بن عبد الله عن ابى عبد الرحمن **عن** ابى ايوب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من فرق بين والدة وولدها فرق الله بينه وبين احبته يوم القيامة هذا حديث حسن غريب **حدثنا** الحسن بن على ثنا عبد الرحمن بن مهدى عن حماد بن سلمة عن الحجاج عن الحكم عن ميمون بن ابى شبيب **عن** على قال وهب لى رسول الله صلى الله عليه وسلم غلامين اخوين فبعت احدهما فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم يا على ما فعل غلامك فاخبرته فقال ردده ردده هذا حديث حسن غريب وقد كره بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم التفريق بين السبى فى البيع ورخص بعض اهل العلم فى التفريق بين المولدات الذين ولدوا فى ارض الاسلام والقول الاول اصح **وروى عن** ابراهيم انه فرق بين والدة وولدها فى البيع فقيل له فى ذلك فقال انى قد استاذنتها فى ذلك فرضيت **باب ما جاء** فى من يشترى العبد ويستغله ثم يجد به عيبا **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا عثمان بن عمر وابو عامر العقدى عن ابن ابى ذئب عن مخلد بن خفاف عن عروة **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى ان الخراج بالضمان هذا حديث حسن وقد روى هذا الحديث من غير هذا الوجه **والعمل** على هذا عند اهل العلم **حدثنا** ابو سلمة يحيى بن خلف ثنا عمر بن على عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم قضى ان الخراج بالضمان وهذا حديث صحيح غريب من حديث هشام بن عروة واستغرب محمد بن اسمعيل هذا الحديث من حديث عمر بن على وقد روى مسلم بن خالد الزنجى هذا الحديث عن هشام بن عروة ورواه جرير عن هشام ايضا وحديث جرير يقال تكلم فيه من اجل انه لم يسمعه جرير من هشام بن عروة وتفسير الخراج بالضمان هو الرجل الذى يشترى العبد فيستغله ثم يجد به عيبا فيرده على البائع فالغلة للمشترى لان العبد لو هلك هلك من مال المشترى ونحو هذا من المسائل يكون فيه الخراج بالضمان **باب ما جاء** من الرخصة فى اكل الثمرة للمار بها **حدثنا** محمد بن عبد الملك بن ابى الشوارب ثنا يحيى بن سليم عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من دخل حائطا فليأكل ولا يتخذ خبنة **وفى** الباب عن عبد الله بن عمرو وعباد بن شرحبيل ورافع بن عمرو وعمير مولى ابى اللحم وابى هريرة حديث ابن عمر حديث غريب لا نعرفه من هذا الوجه الا من حديث يحيى بن سليم وقد رخص فيه بعض اهل العلم لابن السبيل فى اكل الثمار وكرهه بعضهم الا بالثمن **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن عجلان عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان النبى صلى الله عليه وسلم سئل عن الثمر المعلق فقال من اصاب منه من ذى حاجة غير متخذ خبنة فلا شئ عليه هذا حديث حسن **حدثنا** ابو عمار الحسين بن حريث الخزاعى ثنا الفضل بن موسى عن صالح بن ابى جبير عن ابيه **عن** رافع بن عمرو قال كنت ارمى نخل الانصار فاخذونى فذهبوا بى الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رافع لم ترمى نخلهم قال قلت يا رسول الله الجوع قال لا ترم وكل ما وقع اشبعك الله وارواك هذا حديث حسن غريب صحيح **باب ما جاء** فى النهى عن الشراء **حدثنا** زياد بن ايوب البغدادى ثنا عباد بن العوام اخبرنى سفيان ابن

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ابن حُصَين عن يونس بن عُبَيد عن عطاء **عن** جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة و
عن الثنيا الا ان تعلم هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه من حديث يونس بن عُبَيد عن عطاء عن جابر **باب ما جاء** في
كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه **حدثنا** قتيبة ثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن طاؤس **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يستوفيه قال ابن عباس واحسب كل شيء مثله **وفي** الباب عن جابر وابن عمر حديث
ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم كرهوا بيع الطعام حتى يقبضه المشتري وقد رخص بعض اهل العلم
في من ابتاع شيئا مما لا يكال ولا يُوزَن من مالا يؤكل ولا يشرب ان يبيعه قبل ان يستوفيه وانما التشديد عند اهل العلم في الطعام
وهو قول احمد واسحق **باب ما جاء** في النهي عن البيع على بيع اخيه **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن نافع **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال لا يبيع بعضكم على بيع بعض ولا يخطب بعضكم على خطبة بعض **وفي** الباب عن ابي هريرة وسمرة حديث ابن عمر حديث
حسن صحيح وروى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا يسوم الرجل على سوم اخيه ومعنى البيع في هذا الحديث عن النبي صلى الله عليه وسلم عند
بعض اهل العلم هو السوم **باب ما جاء** في بيع الخمر والنهي عن ذلك **حدثنا** حُمَيد بن مسعدة ثنا المعتمر بن سليمان قال سمعت ليثا
يحدث عن يحيى بن عَبّاد عن انس **عن** ابي طلحة انه قال يا نبي الله اني اشتريت خمرا لايتام في حجري قال اهرق الخمر واكسر الدنان **وفي**
الباب عن جابر وعائشة وابي سعيد وابن مسعود وابن عمر وانس حديث ابي طلحة روى الثوري هذا الحديث عن السدي عن يحيى بن عباد
عن انس ان ابا طلحة كان عندهم وهذا اصح من حديث الليث **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ثنا سفيان عن السدي عن يحيى
ابن عباد **عن** انس بن مالك قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ايتخذ الخمر خلا قال لا هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** عبد الله
ابن منير قال سمعت ابا عاصم عن شبيب بن بشر **عن** انس بن مالك قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة عاصرها
ومعتصرها وشاربها وحاملها والمحمولة اليه وساقيها وبائعها واكل ثمنها والمشتري لها والمشتراة له هذا حديث غريب من حديث انس
وقد روى غير هذا عن ابن عباس وابن مسعود وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في احلاب المواشي بغير اذن الارباب
حدثنا ابو سلمة يحيى بن خلف ثنا عبد الاعلى عن سعيد عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة بن جندب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال
اذا اتى احدكم على ماشية فان كان فيها صاحبها فليستأذنه فان اذن له فليحتلب وليشرب وان لم يكن فيها احد فليصوت ثلثا فان اجابه
احد فليستأذنه فان لم يجبه احد فليحتلب ويشرب ولا يحمل **وفي** الباب عن ابن عمر وابي سعيد حديث سمرة حديث حسن غريب صحيح
والعمل على هذا عند بعض اهل العلم وبه يقول احمد واسحق وقال علي بن المديني سماع الحسن من سمرة صحيح وقد تكلم بعض اهل الحديث
في رواية الحسن عن سمرة وقالوا انما يحدث عن صحيفة سمرة **باب ما جاء** في بيع جلود الميتة والاصنام **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن يزيد
ابن ابي حبيب عن عطاء بن ابي رباح **عن** جابر بن عبد الله انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح وهو بمكة يقول ان الله ورسوله
حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام فقيل يا رسول الله ارايت شحوم الميتة فانه يطلى به السفن ويدهن به الجلود ويستصبح
بها الناس قال لا هو حرام ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك قاتل الله اليهود ان الله حرم عليهم الشحوم فاجملوه ثم باعوه
فاكلوا ثمنه **وفي** الباب عن عمر وابن عباس حديث جابر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم **باب ما جاء** في كراهية ان يرجع
من الهبة **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي ثنا عبد الوهاب الثقفي ثنا ايوب عن عكرمة **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس
لنا مثل السوء العائد في هبته كالكلب يعود في قيئه **وفي** الباب عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا يحل لاحد ان يعطي
عطية فيرجع فيها الا الوالد فيما يعطي ولده **حدثنا** بذلك محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن حسين المعلم عن عمرو بن شعيب
انه سمع طاؤسا يحدث **عن** ابن عمر وابن عباس يرفعان الحديث الى النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث حديث ابن عباس حديث حسن
صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم قالوا من وهب هبة لذي رحم محرم فليس له ان يرجع
في هبته ومن وهب هبة لغير ذي رحم محرم فله ان يرجع فيها ما لم يثب منها وهو قول الثوري وقال الشافعي لا يحل لاحد ان يعطي
عطية فيرجع فيها الا الوالد فيما يعطي ولده واحتج اسحاق بحديث عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لاحد ان يعطي

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

عطية فيرجع فيها الا الوالد فيما يعطي ولده **باب ما جاء** في العرايا والرخصة في ذلك **حدثنا** هناد ثنا عبدة عن محمد بن اسحق عن نافع
عن ابن عمر **عن** زيد بن ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن المحاقلة والمزابنة الا انه قد اذن لاهل العرايا ان يبيعوها بمثل خرصها **وفي**
الباب عن ابي هريرة وجابر حديث زيد بن ثابت هكذا روى محمد بن اسحق هذا الحديث **و** روى ايوب وعبيد الله بن عمر ومالك بن انس عن
نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن المحاقلة والمزابنة وهذا الاسناد عن ابن عمر عن زيد بن ثابت عن النبي صلى الله عليه
انه رخص في العرايا فيما دون خمسة اوسق وهذا اصح من حديث محمد بن اسحق **حدثنا** ابو كريب ثنا زيد بن حباب عن مالك عن داود
ابن الحصين عن ابي سفيان مولى ابن ابي احمد **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العرايا فيما دون خمسة
اوسق او كذا **حدثنا** قتيبة عن مالك عن داود بن حصين نحوه **و** روى هذا الحديث عن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص
في بيع العرايا في خمسة اوسق او فيما دون خمسة اوسق **حدثنا** قتيبة ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر **عن** زيد بن
ثابت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العرايا يخرصها وهذا حديث حسن صحيح وحديث ابي هريرة حديث حسن صحيح
و العمل عليه عند بعض اهل العلم منهم الشافعي واحمد واسحق وقالوا ان العرايا مستثنى من جملة نهي النبي صلى الله عليه وسلم اذ نهى عن
المحاقلة والمزابنة واحتجوا بحديث زيد بن ثابت وحديث ابي هريرة وقالوا له ان يشتري ما دون خمسة اوسق ومعنى هذا عند
بعض اهل العلم ان النبي صلى الله عليه وسلم اراد التوسعة عليهم في هذا لانهم شكوا اليه وقالوا لا نجد ما نشتري من الثمر الا بالثمر
فرخص لهم فيما دون خمسة اوسق ان يشتروها فياكلوها رطبا **حدثنا** الحسن بن علي الخلال ثنا ابو اسامة عن الوليد بن كثير ثنا
بشير بن يسار مولى بني حارثة **ان** رافع بن خديج وسهل بن ابي حثمة حدثاه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع المزابنة
الثمر بالتمر الا اصحاب العرايا فانه قد اذن لهم وعن بيع العنب بالزبيب وعن كل ثمر بخرصها هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا
الوجه **باب ما جاء** في كراهية النجش **حدثنا** قتيبة واحمد بن منيع قالا ثنا سفيان عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن**
ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال قتيبة يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تناجشوا **وفي** الباب عن ابن عمر
وانس حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم كرهوا النجش والنجش ان يأتي الرجل الذي يبصر السلعة
الى صاحب السلعة فيستام بالكثير ما تساوي وذلك عند المشتري يريد ان يغتر المشتري به وليس من رايه الشراء انما يريد ان
يخدع المشتري بما يستام وهذا ضرب من الخديعة **قال** الشافعي وان نجش رجل فالبيع جائز ثم فيما يصنع والبيع جائز لان الاثم غير
الناجش **باب ما جاء** في الرجحان في الوزن **حدثنا** هناد ومحمود بن غيلان قالا ثنا وكيع عن سفيان عن سماك بن حرب **عن**
سويد بن قيس قال جلبت انا ومخرفة العبدي بزا من هجر فجاءنا النبي صلى الله عليه وسلم فساومنا بسراويل وعندي وزان يزن
بالاجر فقال النبي صلى الله عليه وسلم للوزان زن وارجح **وفي** الباب عن جابر وابي هريرة حديث سويد حديث حسن صحيح **و** اهل العلم
يستحبون الرجحان في الوزن **و** روى شعبة هذا الحديث عن سماك فقال عن ابي صفوان وذكر الحديث **باب ما جاء** في انظار المعسر
والرفق به **حدثنا** ابو كريب ثنا اسحق بن سليمان الرازي عن داود بن قيس عن زيد بن اسلم عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من انظر معسرا او وضع له اظله الله يوم القيامة تحت ظل عرشه يوم لا ظل الا ظله **و** في الباب عن ابي اليسر
وابي قتادة وحذيفة وابي مسعود وعبادة حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه **حدثنا** هناد ثنا ابو معاوية
عن الاعمش عن شقيق **عن** ابي مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حوسب رجل ممن كان قبلكم فلم يوجد له من الخير
شيء الا انه كان رجلا موسرا فكان يخالط الناس فكان يامر غلمانه ان يتجاوزوا عن المعسر فقال الله تعالى نحن احق بذلك
منه تجاوزوا عنه هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في مطل الغني ظلم **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفيان
عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مطل الغني ظلم واذا اتبع احدكم على ملي فليتبع **وفي**
الباب عن ابن عمرو والشريد حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح ومعناه انه اذا احيل احدكم على ملي فليتبع وقال بعض اهل العلم
اذا احيل الرجل على ملي فاحتاله فقد برئ المحيل وليس له ان يرجع على المحيل وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقال بعض

اهل العلم اذا توى مال هذا فلا يحل له ان يرجع على الاول واحتجوا بقول عثمان وغيره حين قالوا ليس على مال مسلم توى وقال اسحق معنى هذا الحديث ليس على مال مسلم توى هذا اذا احيل الرجل على آخر وهو يرى انه ملىء فاذا هو مفلس فليس على مال مسلم توى **باب ما جاء** في المنابذة والملامسة **حدثنا** ابو كريب ومحمود بن غيلان قالا ثنا وكيع عن سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع المنابذة والملامسة **وفي** الباب عن ابي سعيد وابن عمر حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **ومعنى** هذا الحديث ان يقول اذا نبذت اليك بالشيء فقد وجب البيع بيني وبينك **والملامسة** ان يقول اذا لمست الشيء فقد وجب البيع وان كان لا يرى منه شيئا مثل ما يكون في الجراب وغير ذلك وانما كان هذا من بيوع اهل الجاهلية فنهى عن ذلك **باب ما جاء** في السلف في الطعام والثمر **حدثنا** احمد بن منيع ثنا سفين عن ابن ابي نجيح عن عبد الله بن كثير عن ابي المنهال **عن** ابن عباس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يسلفون في الثمر فقال من اسلف فليسلف في كيل معلوم ووزن معلوم الى اجل معلوم قال **وفي** الباب عن ابن ابي اوفى وعبد الرحمن بن ابزى حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم اجازوا السلف في الطعام والثياب وغير ذلك مما يعرف حده وصفته واختلفوا في السلم في الحيوان فرأى بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم السلم في الحيوان جائزا وهو قول الشافعي واحمد واسحق وكره بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم السلم في الحيوان وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة **باب ما جاء** في ارض المشترك يريد بعضهم بيع نصيبه **حدثنا** علي بن خشرم ثنا عيسى بن يونس عن سعيد عن قتادة عن سليمان اليشكري **عن** جابر بن عبد الله ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من كان له شريك في حائط فلا يبيع نصيبه من ذلك حتى يعرضه على شريكه هذا حديث ليس اسناده بمتصل سمعت محمدا يقول سليمان اليشكري يقال انه مات في حيوة جابر بن عبد الله قال ولم يسمع منه قتادة ولا ابو بشر قال محمد ولا نعرف لاحد منهم سماعا من سليمان اليشكري الا ان يكون عمرو بن دينار ولعله سمع منه في حياة جابر بن عبد الله قال انما يحدث قتادة عن صحيفة سليمان اليشكري وكان له كتاب عن جابر بن عبد الله فقال علي بن المديني قال يحيى بن سعيد قال سليمان التيمي ذهبوا بصحيفة جابر بن عبد الله الى الحسن البصري فاخذها او قال فرواها فذهبوا بها الى قتادة فرواها فاتوني بها فلم ارزها **حدثنا** بذلك ابو بكر العطار عن علي بن المديني **باب ما جاء** في المخابرة والمعاومة **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب الثقفي ثنا ايوب عن ابي الزبير **عن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة ورخص في العرايا هذا حديث حسن صحيح **باب حدثنا** محمد بن بشار ثنا الحجاج بن منهال ثنا حماد بن سلمة عن قتادة وثابت وحميد **عن** انس قال غلا السعر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله سعر لنا فقال ان الله هو المسعر القابض الباسط الرزاق واني لارجو ان القى ربي وليس احد منكم يطلبني بمظلمة في دم ولا مال هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في كراهية الغش في البيوع **حدثنا** علي بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن **عن** ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على صبرة من طعام فادخل يده فيها فنالت اصابعه بللا فقال يا صاحب الطعام ما هذا قال اصابته السماء يا رسول الله قال افلا جعلته فوق الطعام حتى يراه الناس ثم قال من غش فليس منا **وفي** الباب عن ابن عمر وابي الحمراء وابن عباس وبريدة وابي بردة بن نيار وحذيفة بن اليمان حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم كرهوا الغش وقالوا الغش حرام **باب ما جاء** في استقراض البعير او الشيء من الحيوان **حدثنا** ابو كريب ثنا وكيع عن علي بن صالح عن سلمة بن كهيل عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال استقرض رسول الله صلى الله عليه وسلم سنا فاعطى سنا خيرا من سنه وقال خياركم احاسنكم قضاء **وفي** الباب عن ابي رافع حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وقد رواه شعبة وسفيان عن سلمة **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم لم يروا باستقراض السن بأسا من الابل وهو قول الشافعي واحمد واسحق وكره بعضهم ذلك **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا وهب بن جرير

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

شعبة عن سلمة بن كهيل عن ابي سلمة عن ابي هريرة ان رجلا تقاضا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاغلظ له فهم به اصحابه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوه فان لصاحب الحق مقالا وقال اشتروا له بعيرا فاعطوه اياه فطلبوه فلم يجدوا الا سنا افضل من سنه فقال اشتروه فاعطوه اياه فان خيركم احسنكم قضاء **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن جعفر ثنا شعبة عن سلمة ابن كهيل نحوه هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** عبد بن حميد ثنا روح بن عبادة ثنا مالك بن انس عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال استسلف رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرا فجاءته ابل من الصدقة قال ابو رافع فامرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اقضي الرجل بكره فقلت لا اجد في الابل الا جملا خيارا رباعيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطه اياه فان خيار الناس احسنهم قضاء هذا حديث حسن صحيح **باب اخبرنا** ابو كريب ثنا اسحق بن سليمان عن مغيرة بن مسلم عن يونس عن الحسن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله يحب سمحا اذا باع سمحا اذا اشترى سمحا اذا قضى هذا حديث غريب قد روى بعضهم هذا الحديث عن يونس عن سعيد المقبري عن ابي هريرة **حدثني** عباس بن محمد الدوري ثنا عبد الوهاب ثنا عطاء ثنا اسرائيل عن زيد بن عطاء بن السائب عن محمد بن المنكدر عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غفر الله لرجل كان قبلكم كان سهلا اذا باع سهلا اذا اشترى سهلا اذا اقتضى هذا حديث غريب صحيح من هذا الوجه **باب** ما جاء عن البيع في المسجد **حدثنا** الحسن بن علي الخلال ثنا عاصم ثنا عبد العزيز بن محمد قال اخبرني يزيد ابن خصيفة عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا رايتم من يبيع او يبتاع في المسجد فقولوا لا ارجح الله تجارتك واذا رايتم من ينشد فيه ضالة فقولوا لا ردها الله عليك حديث ابي هريرة حديث حسن غريب والعمل على هذا عند بعض اهل العلم كرهوا البيع والشراء في المسجد وهو قول احمد واسحق وقد رخص بعض اهل العلم في البيع والشراء في المسجد **بسم الله الرحمن الرحيم ابواب الاحكام** عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ما جاء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في القاضي **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى ثنا المعتمر بن سليمان قال سمعت عبد الملك يحدث عن عبد الله بن موهب ان عثمان قال لابن عمر اذهب فاقض بين الناس قال اوتعافيني يا امير المؤمنين قال فلما تكره من ذلك وقد كان ابوك يقضي قال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان قاضيا فقضى بالعدل فبالحري ان ينقلب منه كفافا فما ارجو بعد ذلك وفي الحديث قصة **وفي** الباب عن ابي هريرة حديث ابن عمر حديث غريب وليس اسناده عندي بمتصل وعبد الملك الذي روى عنه المعتمر هذا هو عبد الملك بن ابي جميلة **حدثنا** هناد ثنا وكيع عن اسرائيل عن عبد الاعلى عن بلال بن ابي موسى عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ولي القضاء وكل الى نفسه ومن جبر عليه نزل عليه ملك فيسدده **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن ثنا يحيى بن حماد عن ابي عوانة عن عبد الاعلى الثعلبي عن بلال بن مرداس الفزاري عن خيثمة وهو البصري عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ابتغى القضاء وسأل فيه شفعاء وكل الى نفسه ومن اكره عليه انزل الله عليه ملكا يسدده هذا حديث حسن غريب وهو اصح من حديث اسرائيل عن عبد الاعلى **حدثنا** نصر بن علي الجهضمي ثنا سفيان بن سليمان عن عمرو بن ابي عمرو عن سعيد المقبري عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ولي القضاء او جعل قاضيا بين الناس فقد ذبح بغير سكين هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه وقد روي ايضا من غير هذا الوجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ما جاء في القاضي يصيب ويخطئ **حدثنا** حسين بن مهدي ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن سفيان الثوري عن يحيى ابن سعيد عن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حكم الحاكم فاجتهد فاصاب فله اجران واذا حكم فاخطأ فله اجر واحد **وفي** الباب عن عمرو بن العاص وعقبة بن عامر حديث ابي هريرة حديث حسن غريب من هذا الوجه لا نعرفه من حديث سفيان الثوري عن يحيى بن سعيد الا من حديث عبد الرزاق عن معمر عن سفيان الثوري **باب** ما جاء في القاضي كيف يقضي **حدثنا** هناد ثنا وكيع عن شعبة عن ابي عون عن

الحارث بن عمرو عن رجال من اصحاب معاذ **عن** معاذ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فقال كيف تقضي فقال اقضي بما في كتاب الله قال فان لم يكن في كتاب الله قال فبسنة رسول الله قال ان لم يكن في سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اجتهد رائي قال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله **حدثنا** محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر وعبد الرحمن بن مهدي قالا ثنا شعبة عن ابي عون عن الحارث بن عمرو ابن اخ للمغيرة بن شعبة عن اناس من اهل حمص **عن** معاذ عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحو هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه وليس اسناده عندي بمتصل وابو عون الثقفي اسمه محمد بن عبيد الله **باب ما جاء** في الامام العادل **حدثنا** علي بن المنذر الكوفي ثنا محمد بن فضيل عن فضيل بن مرزوق عن عطية **عن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب الناس الى الله يوم القيامة وادناهم منه مجلسا امام عادل وابغض الناس الى الله وابعدهم منه مجلسا امام جائر **وفي** الباب عن ابن ابي اوفى حديث ابي سعيد حديث حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه **حدثنا** عبد القدوس ابن محمد ابو بكر العطار ثنا تميم بن سلمة ثنا عمران القطان عن ابي اسحاق الشيباني **عن** ابن ابي اوفى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله مع القاضي ما لم يجر فاذا جار تخلى عنه ولزمه الشيطان هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث عمران القطان **باب ما جاء** في القاضي لا يقضي بين الخصمين حتى يسمع كلامهما **حدثنا** هناد ثنا حسين بن علي الجعفي عن زائدة عن سماك بن حرب عن حنش **عن** علي قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تقاضى اليك رجلان فلا تقض للاول حتى تسمع كلام الاخر فسوف تدري كيف تقضي قال علي فما زلت قاضيا بعد **وهذا** حديث حسن **باب ما جاء** في امام الرعية **حدثنا** احمد بن منيع ثنا اسمعيل ابن ابراهيم قال ثنى علي بن الحكم ثنى ابو الحسن قال **قال** عمرو بن مرة لمعاوية اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من امام يغلق بابه دون ذوي الحاجة والخلة والمسكنة الا اغلق الله ابواب السماء دون خلته وحاجته ومسكنته فجعل معاوية رجلا على حوائج الناس **وفي** الباب عن ابن عمر حديث عمرو بن مرة حديث غريب وقد روى هذا الحديث من غير هذا الوجه وعمرو بن مرة الجهني يكنى ابا مريم **حدثنا** علي بن حجر ثنا يحيى بن حمزة عن يزيد بن ابي مريم عن القاسم بن مخيمرة **عن** ابي مريم صاحب النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا الحديث بمعناه **باب ما جاء** لا يقضي القاضي وهو غضبان **حدثنا** قتيبة ثنا ابو عوانة عن عبد الملك ابن عمير **عن** عبد الرحمن بن ابي بكرة قال كتب ابي الى عبيد الله بن ابي بكرة وهو قاض ان لا تحكم بين اثنين وانت غضبان فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يحكم الحاكم بين اثنين وهو غضبان هذا حديث حسن صحيح وابو بكرة اسمه نفيع **باب ما جاء** في هدايا الامراء **حدثنا** ابو كريب ثنا ابو اسامة عن داود بن يزيد الاودي عن المغيرة بن شبيل عن قيس بن ابي حازم **عن** معاذ بن جبل قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فلما سرت ارسل في اثري فرددت فقال اتدري لم بعثت اليك لا تصيبن شيئا بغير اذني فانه غلول ومن يغلل يات بما غل يوم القيامة هذا دعوتك وامضى لعملك **وفي** الباب عن عدي ابن عميرة وبريدة والمستورد بن شداد وابي حميد وابن عمر حديث معاذ حديث حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث ابي اسامة عن داود الاودي **باب ما جاء** في الراشي والمرتشي في الحكم **حدثنا** قتيبة ثنا ابو عوانة عن عمر بن ابي سلمة عن ابيه **عن** ابي هريرة قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الراشي والمرتشي في الحكم **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو وعائشة وابن حبيرة وام سلمة حديث ابي هريرة حديث حسن **وقد** روى هذا الحديث عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن عبد الله بن عمرو **وروى** عن ابي سلمة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم ولا يصح وسمعت عبد الله بن عبد الرحمن يقول حديث ابي سلمة عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم احسن شيء في هذا الباب **اصح** **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى ثنا ابو عامر العقدي ثنا ابن ابي ذئب عن خاله الحارث بن عبد الرحمن عن ابي سلمة **عن** عبد الله بن عمرو قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الراشي والمرتشي هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في قبول الهدية واجابة الدعوة **حدثنا** محمد بن عبد الله بن بزيع ثنا بشر بن المفضل ثنا سعيد عن قتادة **عن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو اهدي الي كراع لقبلت ولو دعيت عليه لاجبت **وفي** الباب عن علي وعائشة والمغيرة بن شعبة وسلمان ومعاوية بن حيدة وعبد الرحمن بن علقمة حديث انس حديث حسن صحيح **باب ما جاء**

١٥٩

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

فى التشديد على من يقضى له بشئ ليس له ان يأخذه **حدثنا** هارون بن اسحق الهمدانى ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه عن زينب بنت ابى سلمة **عن** ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم تختصمون الىّ وانما انا بشر ولعل بعضكم ان يكون الحن بحجته من بعض فان قضيت لاحد منكم بشئ من حق اخيه فانما اقطع له قطعة من النار فلا يأخذ منه شيئا **وفى** الباب عن ابى هريرة وعائشة حديث ام سلمة حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فى ان البينة على المدعى واليمين على المدعى عليه **حدثنا** قتيبة ثنا ابو الاحوص عن سماك بن حرب عن علقمة بن وائل **عن** ابيه قال جاء رجل من حضرموت ورجل من كندة الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال الحضرمى يا رسول الله ان هذا غلبنى على ارض لى فقال الكندى هى ارضى فى يدى ليس له فيها حق فقال النبى صلى الله عليه وسلم للحضرمى الك بينة قال لا قال فلك يمينه قال يا رسول الله ان الرجل فاجر لا يبالى على ما حلف عليه وليس يتورع من شئ قال ليس لك منه الا ذلك قال فانطلق الرجل ليحلف له فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ادبر لئن حلف على ماله ليأكله ظلما ليلقين الله وهو عنه معرض **وفى** الباب عن عمرو ابن عباس وعبد الله بن عمرو والاشعث بن قيس حديث وائل بن حجر حديث حسن صحيح **حدثنا** على بن حجر ثنا على بن مسهر وغيره عن محمد بن عبيد الله عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان النبى صلى الله عليه وسلم قال فى خطبته البينة على المدعى واليمين على المدعى عليه هذا حديث فى اسناده مقال ومحمد بن عبيد الله العرزمى يضعف فى الحديث من قبل حفظه ضعفه ابن المبارك وغيره **حدثنا** محمد بن سهل بن عسكر البغدادى ثنا محمد بن يوسف ثنا نافع بن عمر الجمحى عن عبد الله بن ابى مليكة **عن** ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى ان اليمين على المدعى عليه هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان البينة على المدعى واليمين على المدعى عليه **باب ما جاء** فى اليمين مع الشاهد **حدثنا** يعقوب بن ابراهيم الدورقى ثنا عبد العزيز بن محمد قال ثنى ربيعة بن ابى عبد الرحمن عن سهيل بن ابى صالح عن ابيه **عن** ابى هريرة قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم باليمين مع الشاهد الواحد قال ربيعة واخبرنى ابن لسعيد بن عبادة قال وجدنا فى كتاب سعد ان النبى صلى الله عليه وسلم قضى باليمين مع الشاهد **وفى** الباب عن على وجابر وابن عباس وسرق حديث ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قضى باليمين مع الشاهد حديث حسن غريب **حدثنا** محمد بن بشار ومحمد بن ابان قالا ثنا عبد الوهاب الثقفى عن جعفر ابن محمد **عن** ابيه عن جابر ان النبى صلى الله عليه وسلم قضى باليمين مع الشاهد **حدثنا** على بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر ثنا جعفر بن محمد **عن** ابيه ان النبى صلى الله عليه وسلم قضى باليمين مع الشاهد الواحد قال وقضى بها على فيكم وهذا اصح وهكذا روى سفيان الثورى عن جعفر بن محمد عن ابيه عن النبى صلى الله عليه وسلم مرسلا وروى عبد العزيز بن ابى سلمة ويحيى بن سليم هذا الحديث عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** على عن النبى صلى الله عليه وسلم **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم رأوا ان اليمين مع الشاهد الواحد جائزة فى الحقوق والاموال وهو قول مالك بن انس والشافعى واحمد واسحق وقالوا لا يقضى باليمين مع الشاهد الواحد الا فى الحقوق والاموال ولم ير بعض اهل العلم من اهل الكوفة وغيرهم ان يقضى باليمين مع الشاهد الواحد **باب ما جاء** فى العبد يكون بين رجلين فيعتق احدهما نصيبه **حدثنا** احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن نافع **عن** ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من اعتق نصيبا او قال شقيصا او قال شركا له فى عبد فكان له من المال ما يبلغ ثمنه بقيمة العدل فهو عتيق والا فقد عتق منه ما عتق قال ايوب ربما قال نافع فى هذا الحديث يعنى فقد عتق منه ما عتق حديث ابن عمر حديث حسن صحيح وقد رواه سالم عن ابيه عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** بذلك الحسن بن على الخلال ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن الزهرى عن سالم **عن** ابيه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من اعتق نصيبا له فى عبد فكان له من المال ما يبلغ ثمنه فهو عتيق من ماله هذا حديث صحيح **حدثنا** على بن خشرم ثنا عيسى بن يونس عن سعيد بن ابى عروبة عن قتادة عن النضر بن انس عن بشير بن نهيك **عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اعتق نصيبا او قال شقيصا فى مملوك فخلاصه فى ماله ان كان له مال وان لم يكن له مال قوم قيمة عدل ثم يستسعى فى نصيب الذى لم يعتق غير مشقوق عليه وفى الباب عن عبد الله بن عمرو **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد عن

سعيد بن ابى عَرُوبة نحوه وقال شقيق هذا حديث حسن صحيح وهكذا روى ابان بن يزيد عن قتادة مثل رواية سعيد بن ابى عَرُوبة وروى شعبة هذا الحديث عن قتادة ولم يذكر فيه امر السعاية واختلف اهل العلم فى السعاية فرأى بعض اهل العلم السعاية فى هذا وهو قول سفيان الثورى اهل الكوفة وبه يقول اسحق وقد قال بعض اهل العلم اذا كان العبد بين رجلين فاعتق احدهما نصيبه فان كان له مال قوم نصيب اخيه وعتق العبد من ماله وان لم يكن له مال عتق من العبد ما عتق ولا يستسعى وقالوا انما روى عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم وهذا قول اهل المدينة وبه يقول مالك بن انس والشافعى واحمد واسحق

باب ما جاء فى العُمرى **حدثنا** محمد بن المُثنّى ثنا ابن ابى عدى عن سعيد عن قتادة عن الحسن **عن** سَمُرة ان نبى الله صلى الله عليه وسلم قال ايما رجل اُعمر عمرى له ولعقبه فانها للذى يُعطاها لا ترجع الى الذى اعطاها لانه اعطى عطاء وقعت فيه المواريث هذا حديث حسن صحيح وهكذا روى مَعمر وغير واحد عن الزهرى مثل رواية مالك وروى بعضهم عن الزهرى ولم يذكر فيه ولعقبه **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم قالوا اذا قال هى لك حياتك ولعقبك فانها لمن اُعمرها لا ترجع الى الاول واذا لم يقل لعقبك فهى راجعة الى الاول اذا مات المُعمَر وهو قول مالك بن انس والشافعى وروى من غير وجه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة لاهلها **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم قالوا اذا مات المُعمَر فهى لورثته وان لم يجعل لعقبه وهو قول سفيان الثورى واحمد واسحق

باب ما جاء فى الرُّقبى **حدثنا** احمد بن منيع ثنا هشيم عن داود بن ابى هند عن ابى الزُّبير **عن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العمرى جائزة لاهلها والرُّقبى جائزة لاهلها هذا حديث حسن وقد رواه بعضهم عن ابى الزُّبير عن جابر موقوفا **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الرقبى جائزة مثل العمرى وهو قول احمد واسحق **و** فرق بعض اهل العلم من اهل الكوفة وغيرهم بين العمرى والرُّقبى فاجازوا العمرى ولم يجيزوا الرُّقبى **وتفسير** الرقبى ان يقول هذا الشئ لك ما عشتَ فان مُتَّ قبلى فهى راجعة الىّ وقال احمد واسحق الرُّقبى مثل العمرى وهى لمن اُعطيها ولا ترجع الى الاول

باب ما ذكر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الصلح بين الناس **حدثنا** الحسن بن على الخلال ثنا ابو عامر العقدى ثنا كثير بن عبد الله بن عمرو بن عوف المزنى عن ابيه **عن** جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصلح جائز بين المسلمين الا صلحا حرّم حلالا او احلّ حراما والمسلمون على شروطهم الا شرطا حرّم حلالا او احلّ حراما هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فى الرجل يضع على حائط جاره خشبا **حدثنا** سعيد بن عبد الرحمن ثنا سفيان بن عيينة عن الزهرى عن الاعرج **عن** ابى هريرة قال سمعته يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استأذن احدكم جارُه ان يغرز خشبة فى جداره فلا يمنعه فلما حدّث ابو هريرة طأطئوا رؤسهم فقال مالى اراكم عنها معرضين والله لارمينّ بها بين اكتافكم **وفى** الباب عن ابن عباس ومُجمّع بن جارية حديث ابى هريرة حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وبه يقول الشافعى وروى عن بعض اهل العلم منهم مالك بن انس قالوا له ان يمنع جاره ان يضع خشبة فى جداره والقول الاول اصح

باب ما جاء ان اليمين على ما يُصدِّقه صاحبه **حدثنا** قتيبة واحمد بن منيع المعنى واحد قالا ثنا هُشيم عن عبد الله بن ابى صالح عن ابيه **عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليمين على ما يُصدِّقك به صاحبك هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث هُشيم عن عبد الله بن ابى صالح وعبد الله هو اخو سُهَيل بن ابى صالح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وبه يقول احمد واسحق **وروى** عن ابراهيم النخعى انه قال اذا كان المستحلف ظالما فالنية نية الحالف وان كان المستحلف مظلوما فالنية نية المستحلف

باب ما جاء فى الطريق اذا اختُلف فيه كم يُجعل **حدثنا** ابو كُريب ثنا وكيع عن المُثنّى بن سعيد الضُّبَعى عن قتادة عن بُشَير بن نَهيك **عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوا الطريق سبعة اذرُع **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ثنا المثنى بن سعيد عن قتادة عن بُشَير بن كعب العدوى **عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

اذا تشاجرتم في الطريق فاجعلوه سبعة اذرع وهذا اصح من حديث وكيع **وفي** الباب عن ابن عباس حديث بشير بن كعب عن ابي هريرة حديث حسن صحيح **وروى** بعضهم عن قتادة عن بشير بن نهيك عن ابي هريرة وهو غير محفوظ **باب ما جاء** في تخيير الغلام بين ابويه اذا افترقا **حدثنا** نصر بن علي ثنا سفيان عن زياد بن سعد عن هلال بن ابي ميمونة التغلبي عن ابي ميمونة **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم خير غلاما بين ابيه وامه **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنهم عبد الحميد بن جعفر حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وابو ميمونة اسمه سليم **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم قالوا يخير الغلام بين ابويه اذا وقعت بينهما المنازعة في الولد وهو قول احمد واسحق وقالا كان الولد صغيرا فالام احق فاذا بلغ الغلام سبع سنين خير بين ابويه وهلال بن ابي ميمونة هو هلال بن علي بن اسامة وهو مدني وقد روى عنه يحيى بن ابي كثير ومالك بن انس وقليح بن سليمان **باب ما جاء** ان الوالد ياخذ من مال ولده **حدثنا** احمد بن منيع ثنا يحيى بن زكريا بن ابي زائدة ثنا الاعمش عن عمارة بن عمير عن عمته **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اطيب ما اكلتم من كسبكم وان اولادكم من كسبكم **وفي** الباب عن جابر وعبد الله بن عمرو هذا حديث حسن وقد روى بعضهم هذا عن عمارة بن عمير عن امه عن عائشة والكثر هم قالوا عن عمته عن عائشة **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم قالوا ان يد الوالد مبسوطة في مال ولده ياخذ منه ما شاء وقال بعضهم لا ياخذ من ماله الا عند الحاجة اليه **باب ما جاء** في من يكسر له الشيء هل يحكم له من مال الكاسر **حدثنا** محمد بن عيلان ثنا ابو داود الحفري عن سفيان عن حميد **عن** انس قال اهدت بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم طعاما في قصعة فضربت عائشة القصعة بيدها فالقت ما فيها فقال النبي صلى الله عليه وسلم طعام بطعام وانا بانا هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** علي بن حجر ثنا سويد بن عبد العزيز عن حميد **عن** انس ان النبي صلى الله عليه وسلم استعار قصعة فضاعت فضمنها لهم وهذا حديث غير محفوظ وانما اراد عندي سويد الحديث الذي رواه الثوري وحديث الثوري احسن **باب ما جاء** في حد بلوغ الرجل والمرأة **حدثنا** محمد بن وزير الواسطي ثنا اسحق بن يوسف الازرق عن سفيان عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال عرضت على رسول الله صلى الله عليه وسلم في جيش وانا ابن اربع عشرة فلم يقبلني فعرضت عليه من قابل في جيش وانا ابن خمس عشرة فقبلني قال نافع فحدثت هذا الحديث عمر بن عبد العزيز فقال هذا حد ما بين الصغير والكبير ثم كتب ان يفرض لمن بلغ الخمس عشرة **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان ابن عيينة عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر فيه ان عمر بن عبد العزيز كتب ان هذا حد ما بين الصغير والكبير وذكر ابن عيينة في حديثه قال حدثت به عمر بن عبد العزيز فقال هذا حد ما بين الذرية والمقاتلة هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم وبه يقول الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق يرون ان الغلام اذا استكمل خمس عشرة فحكمه حكم الرجال وان احتلم قبل خمس عشرة فحكمه حكم الرجال **وقال** احمد واسحق للبلوغ ثلث منازل بلوغ خمس عشرة او الاحتلام فان لم يعرف سنه ولا احتلامه فالانبات يعني العانة **باب ما جاء** في من تزوج امرأة ابيه **حدثنا** ابو سعيد الاشج ثنا حفص بن غياث عن اشعث عن عدي بن ثابت **عن** البراء قال مر بي خالي ابو بردة بن نيار ومعه لواء فقلت اين تريد فقال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى رجل تزوج امرأة ابيه ان اتيه براسه **وفي** الباب عن قرة حديث البراء حديث حسن غريب **وقد** روى محمد بن اسحق هذا الحديث عن عدي بن ثابت عن عبد الله بن يزيد عن البراء **وقد** روي هذا الحديث عن اشعث عن علي عن يزيد بن البراء عن ابيه **وروى** عن اشعث عن علي عن يزيد بن البراء عن خاله عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في الرجلين يكون احدهما اسفل من الآخر في الماء **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة انه حدثه ان عبد الله بن الزبير حدثه **ان** رجلا من الانصار خاصم الزبير عند رسول الله صلى الله عليه وسلم في شراج الحرة التي يسقون بها النخل فقال الانصاري سرح الماء يمر فابى عليه فاختصموا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك فغضب الانصاري فقال

١٦٢

EmaanLibrary.com

فقال كان ابن عمتك فتلون وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال يا زبير اسق ثم احبس الماء حتى يرجع الى الجدر فقال الزبير والله انى لاحسب هذه الآية نزلت فى ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم ثم لا يجدوا فى انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا تسليما الآية هذا حديث حسن **وروى** شعيب بن ابى حمزة عن الزهرى عن عروة بن الزبير عن الزبير ولم يذكر فيه عن عبد الله بن الزبير **و** رواه عبد الله بن وهب عن الليث ويونس عن الزهرى عن عروة عن عبد الله بن الزبير نحو الحديث الاول **باب ما جاء** فى من يعتق ما ليس له عند موته وليس له مال غيرهم **حدثنا** قتيبة نا حماد بن زيد عن ايوب عن ابى قلابة عن ابى المهلب **عن** عمران بن حصين ان رجلا من الانصار اعتق ستة اعبد له عند موته ولم يكن له مال غيرهم فبلغ ذلك النبى صلى الله عليه وسلم فقال له قولا شديدا قال ثم دعاهم فجزأهم ثم اقرع بينهم فاعتق اثنين وارق اربعة **و فى** الباب عن ابى هريرة حديث عمران بن حصين حديث حسن صحيح **وقد** روى من غير وجه عن عمران بن حصين **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول مالك بن انس والشافعى واحمد واسحق يرون القرعة فى هذا وفى غيره واما بعض اهل العلم من اهل الكوفة وغيرهم فلم يروا القرعة وقالوا يعتق من كل عبد الثلث ويستسعى فى ثلثى قيمته وابو المهلب اسمه عبد الرحمن بن عمرو ويقال معاوية بن عمرو **باب ما جاء** فى من ملك ذا رحم محرم **حدثنا** عبد الله بن معاوية الجمحى نا حماد بن سلمة عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ملك ذا رحم محرم فهو حر هذا حديث لا نعرفه مسندا الا من حديث حماد بن سلمة **وقد** روى بعضهم هذا الحديث عن قتادة عن الحسن عن عمر شيئا من هذا **حدثنا** عقبة بن مكرم العمى البصرى وغير واحد قالوا نا محمد بن بكر البرسانى نا حماد بن سلمة عن قتادة وعاصم الاحول عن الحسن **عن** سمرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من ملك ذا رحم محرم فهو حر ولا نعلم احدا ذكر فى هذا الحديث عاصم الاحول عن حماد بن سلمة غير محمد بن بكر **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم **وقد** روى عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من ملك ذا رحم محرم فهو حر رواه ضمرة بن ربيعة عن سفيان الثورى عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم ولا يتابع ضمرة بن ربيعة على هذا الحديث وهو حديث خطأ عند اهل الحديث **باب ما جاء** من زرع فى ارض قوم بغير اذنهم **حدثنا** قتيبة نا شريك بن عبد الله النخعى عن ابى اسحق عن عطاء **عن** رافع بن خديج ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من زرع فى ارض قوم بغير اذنهم فليس له من الزرع شىء ولهم نفقته هذا حديث حسن غريب لا نعرفه من حديث ابى اسحق الا من هذا الوجه من حديث شريك بن عبد الله **و** العمل على هذا الحديث عند بعض اهل العلم وهو قول احمد واسحق وسالت محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فقال هو حديث حسن وقال لا نعرفه من حديث ابى اسحق الا من رواية شريك **قال** محمد نا معقل بن مالك البصرى نا عقبة بن الاصم عن عطاء عن رافع بن خديج عن النبى صلى الله عليه وسلم نحوه **باب ما جاء** فى النحل والتسوية بين الولد **حدثنا** نصر بن على وسعيد بن عبد الرحمن المخزومى المعنى واحد قالا نا سفيان عن الزهرى عن حميد بن عبد الرحمن وعن محمد بن النعمان بن بشير يحدثان **عن** النعمان بن بشير ان اباه نحل ابنا له غلاما فاتى النبى صلى الله عليه وسلم يشهده فقال اكل ولدك قد نحلته مثل ما نحلت هذا قال لا قال فاردده هذا حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن النعمان بن بشير **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم يستحبون التسوية بين الولد حتى **قال** بعضهم يسوى بين ولده حتى فى القبلة وقال بعضهم يسوى بين ولده فى النحل والعطية الذكر والانثى سواء وهو قول سفيان الثورى وقال بعضهم التسوية بين الولد ان يعطى الذكر مثل حظ الانثيين مثل قسمة الميراث وهو قول احمد واسحق **باب ما جاء** فى الشفعة **حدثنا** على بن حجر نا اسمعيل بن علية عن سعيد عن قتادة عن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جار الدار احق بالدار **قال** ابو عيسى **و فى** الباب عن الشريد وابى رافع وانس حديث سمرة حديث حسن صحيح وقد روى عيسى بن يونس عن سعيد بن ابى عروبة عن قتادة **عن** انس عن النبى صلى الله عليه وسلم مثله **وروى** عن سعيد بن ابى عروبة عن قتادة عن الحسن عن سمرة عن النبى صلى الله عليه وسلم **و** الصحيح عند اهل العلم حديث الحسن عن سمرة ولا نعرف حديث قتادة عن انس الا من حديث عيسى بن يونس وحديث عبد الله بن عبد الرحمن

الطائفي عن عمرو بن الشريد عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب وحديث حسن وروى ابراهيم بن عيسرة عن عمرو ابن الشريد عن ابي رافع عن النبي صلى الله عليه وسلم سمعت محمدا يقول كلا الحديثين عندي صحيح **باب ما جاء** في الشفعة للغائب **حدثنا** قتيبة ثنا خالد بن عبد الله الواسطي عن عبد الملك بن ابي سليمان عن عطاء **عن** جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجار احق بشفعته ينتظر به وان كان غائبا اذا كان طريقهما واحدا هذا حديث حسن غريب ولا نعلم احدا روى هذا الحديث غير عبد الملك بن ابي سليمان عن عطاء عن جابر وقد تكلم شعبة في عبد الملك بن ابي سليمان من اجل هذا الحديث وعبد الملك هو ثقة مامون عند اهل الحديث لا نعلم احدا تكلم فيه غير شعبة من اجل هذا الحديث وقد روى وكيع عن شعبة عن عبد الملك هذا الحديث ورُوِيَ عن ابن المبارك عن سفيان الثوري قال عبد الملك بن ابي سليمان ميزان يعني في العلم **و** العمل على هذا الحديث عند اهل العلم ان الرجل احق بشفعته وان كان غائبا فاذا قدم فله الشفعة وان تطاول ذلك **باب اذا وقعت الحدود ووقعت السهام** فلا شفعة **حدثنا** عبد بن حميد ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن **عن** جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة هذا حديث حسن صحيح **وقد** رواه بعضهم مرسلا عن ابي سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم عمر بن الخطاب وعثمان بن عفان وبه يقول بعض فقهاء التابعين مثل عمر بن عبد العزيز وغيره وهو قول اهل المدينة منهم يحيى بن سعيد الانصاري وربيعة بن ابي عبد الرحمن ومالك بن انس وبه يقول الشافعي واحمد واسحق لا يرون الشفعة الا لمحيط ولا يرون للجار شفعة اذا لم يكن خليطا **وقال** بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الشفعة للجار واحتجوا بالحديث المرفوع عن النبي صلى الله عليه وسلم قال جار الدار احق بالدار وقال الجار احق بسقبه وهو قول الثوري وابن المبارك واهل الكوفة

باب حدثنا يوسف بن عيسى ثنا الفضل بن موسى عن ابي حمزة السكري عن عبد العزيز بن رفيع عن ابن ابي مليكة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشريك شفيع والشفعة في كل شيء هذا حديث لا نعرفه مثل هذا الا من حديث ابي حمزة السكري وقد روى غير واحد هذا الحديث عن عبد العزيز بن رفيع عن ابن ابي مليكة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وهذا اصح **حدثنا** هناد ثنا ابو بكر بن عياش عن عبد العزيز بن رفيع **عن** ابن ابي مليكة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو معناه وليس فيه عن ابن عباس وهكذا روى غير واحد عن عبد العزيز بن رفيع مثل هذا وليس فيه عن ابن عباس وهذا اصح من حديث ابي حمزة وابو حمزة ثقة يمكن ان يكون الخطأ من غير ابي حمزة **حدثنا** هناد ثنا ابو الاحوص عن عبد العزيز بن رفيع **عن** ابن ابي مليكة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث ابي بكر بن عياش وقال اكثر اهل العلم انما تكون الشفعة في العقار والارضين ولم يروا الشفعة في كل شيء **وقال** بعض اهل العلم الشفعة في كل شيء والقول الاول اصح

باب ما جاء في اللقطة وضالة الابل والغنم **حدثنا** الحسن بن علي الخلال ثنا يزيد بن هارون وعبد الله بن نمير عن سفيان عن سلمة بن كهيل **عن** سويد بن غفلة قال خرجت مع زيد بن صوحان وسلمان بن ربيعة فوجدت سوطا قال ابن نمير في حديثه فالتقطت سوطا فاخذته فقالا دعه فقلت لا ادعه تاكله السباع لاخذنه فلاستمتعن به فقدمت على ابي بن كعب فسالته عن ذلك وحدثته الحديث فقال احسنت وجدت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم صرة فيها مائة دينار قال فاتيته بها فقال لي عرفها حولا فعرفتها حولا فما اجد من يعرفها ثم اتيته بها فقال عرفها حولا اخر فعرفتها حولا ثم اتيته فقال عرفها حولا اخر فعرفتها حولا اخر وقال احص عددها ووعاءها ووكاءها فان جاء طالبها فاخبرك بعددها ووعائها ووكائها فادفعها اليه والا فاستمتع بها هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة ثنا اسمعيل بن جعفر عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن يزيد مولى المنبعث **عن** زيد بن خالد الجهني ان رجلا سال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اللقطة فقال عرفها سنة ثم اعرف وكاءها ووعاءها وعفاصها ثم استنفق بها فان جاء ربها فادها اليه فقال يا رسول الله فضالة الغنم فقال خذها فانما هي لك او لاخيك او للذئب فقال يا رسول الله فضالة الابل قال فغضب النبي صلى الله عليه وسلم حتى احمرت وجنتاه او احمر وجهه فقال مالك ولها معها حذاؤها وسقاؤها حتى يلقى ربها **وفي** الباب عن ابي بن كعب وعبد الله بن عمرو

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

الجارود بن المعلى وعياض بن حمار وجرير بن عبد الله حديث زيد بن خالد حديث حسن صحيح وقد روى عنه من غير وجه وحديث يزيد مولى المنبعث عن زيد بن خالد حديث حسن صحيح وقد روى عنه من غير وجه **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم رخصوا في اللقطة اذا عرفها سنة فلم يجد من يعرفها ان ينتفع بها وهو قول الشافعي واحمد واسحق وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم يعرفها سنة فان جاء صاحبها والا تصدق بها وهو قول سفيان الثوري وعبد الله بن المبارك وهو قول اهل الكوفة لم يروا لصاحب اللقطة ان ينتفع بها اذا كان غنيا **وقال** الشافعي ينتفع بها وان كان غنيا لان ابي بن كعب اصاب على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم صرة فيها مائة دينار فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان يعرفها ثم ينتفع بها فكان ابي كثير المال من ميسري اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان يعرفها فلم يجد من يعرفها فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان ياكلها فلو كانت اللقطة لم تحل الا لمن تحل له الصدقة لم يحل لعلي بن ابي طالب لان علي بن ابي طالب اصاب دينارا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فعرفه فلم يجد من يعرفه فامره النبي صلى الله عليه وسلم باكله وكان على لا تحل له الصدقة وقد رخص بعض اهل العلم اذا كانت اللقطة يسيرة ان ينتفع بها ولا يعرفها وقال بعضهم اذا كان دون دينار يعرفها قال رجمة وهو قول اسحق بن ابراهيم **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابو بكر الحنفي ثنا الضحاك بن عثمان ثنى سالم ابو النضر عن بسر بن سعيد **عن** زيد بن خالد الجهني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن اللقطة فقال عرفها سنة فان اعترف فادها والا فاعرف عفاصها ووكاءها وعددها ثم كلها فان جاء صاحبها فادها هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه وقال احمد بن حنبل ليس في هذا الباب هذا الحديث **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم رخصوا في اللقطة اذا عرفها سنة فلم يجد من يعرفها ان ينتفع بها وهو قول الشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** في الوقف **حدثنا** علي بن حجر ثنا اسمعيل بن ابراهيم عن ابن عون عن نافع **عن** ابن عمر قال اصاب عمر ارضا بخيبر فقال يا رسول الله اصبت مالا بخيبر لم اصب مالا قط انفس عندي منه فما تامرني قال ان شئت حبست اصلها وتصدقت بها فتصدق بها عمر انه لا يباع اصلها ولا يوهب ولا يورث تصدق بها في الفقراء والقربى وفي الرقاب وفي سبيل الله وابن السبيل والضيف لا جناح على من وليها ان ياكل منها بالمعروف او يطعم صديقا غير متمول فيه قال فذكرته لمحمد بن سيرين فقال غير متاثل مالا قال ابن عون فحدثني به رجل اخر انه قرأها في قطعة ادم احمر غير متاثل مالا هذا حديث حسن صحيح قال اسمعيل وانا قرأتها على ابن عبيد الله بن عمر فكان فيه غير متاثل مالا **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم لا نعلم بين المتقدمين منهم في ذلك اختلافا في اجازة وقف الارضين وغير ذلك **حدثنا** علي بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من ثلث صدقة جارية وعلم ينتفع به وولد صالح يدعو له هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الجماء ان جرحها جبار **حدثنا** احمد بن منيع ثنا سفيان عن الزهري عن سعيد بن المسيب **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجماء جرحها جبار والبير جبار والمعدن جبار وفي الركاز الخمس **وفي** الباب عن جابر وعمرو بن عوف المزني وعبادة بن الصامت حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **حدثنا** الانصاري ثنا معن قال قال مالك بن انس تفسير حديث النبي صلى الله عليه وسلم الجماء جرحها جبار يقتل هدرا لا دية فيه **ومعنى** قوله الجماء جرحها جبار فسر بعض اهل العلم قالوا البهيمة الدابة المنفلتة من صاحبها فما اصابت في انفلاتها فلا غرم على صاحبها وللمعدن جبار يقول اذا احتفر الرجل معدنا فوقع فيه انسان فلا غرم عليه وكذلك البير اذا احتفرها الرجل للسبيل فوقع فيها انسان فلا غرم على صاحبها وفي الركاز الخمس فالركاز ما وجد من دفن اهل الجاهلية فمن وجد ركازا ادى منه الخمس الى السلطان وما بقي منه فهو له **باب ما ذكر** في احياء ارض الموات **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب ثنا ايوب عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** سعيد بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من احيى ارضا ميتة

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

فهو ولیس لعرق ظالم حق هذا حدیث حسن غریب **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب الثقفی عن ایوب عن هشام بن عروة عن وهب
ابن کیسان **عن** جابر بن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من احیی ارضا میتة فهی له هذا حدیث حسن صحیح وقد رواه بعضهم
عن هشام بن عروة عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم مرسلا **و** العمل علی هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم
وهو قول احمد واسحق وقالوا له ان یحیی الارض الموات بغیر اذن السلطان وقال بعضهم لیس له ان یحییها الا باذن السلطان
والقول الاول اصح **وفی** الباب عن جابر وعمر وبن عوف المزنی جدا کثیر وسمرة **حدثنا** ابو موسی محمد بن المثنی قال سألت ابا الولید
الطیالسی عن قوله ولیس لعرق ظالم حق فقال العرق الظالم الغاصب الذی یاخذ ما لیس له قلت هو الرجل الذی یغرس فی ارض
غیره قال هو ذاک **باب ما جاء** فی القطائع قلت لقتیبة بن سعید حدثکم محمد بن یحیی بن قیس المأربی قال اخبرنی ابی عن ثمامة بن
شراحیل عن سمی بن قیس عن شمیر **عن** ابیض بن حمال انه وفد الی رسول الله صلی الله علیه وسلم استقطعه الملح فقطع له فلما ان ولی
قال رجل من المجلس اتدری ما قطعت له انما قطعت له الماء العد قال فانتزعه منه قال وسألوه عن ما یحمی من الاراک قال ما لم تنله
خفاف الابل فاقره به قتیبة وقال نعم **حدثنا** محمد بن یحیی بن ابی عمر ثنا محمد بن یحیی بن قیس المأربی نحوه **وفی** الباب عن وائل و
اسماء ابنة ابی بکر حدیث ابیض بن حمال حدیث حسن غریب **و** العمل علی هذا عند اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم
فی القطائع یرون جائزا ان یقطع الامام لمن رای ذلک **حدثنا** محمود بن غیلان ثنا ابو داود الطیالسی ثنا شعبة عن سماک قال سمعت
علقمة بن وائل یحدث **عن** ابیه ان النبی صلی الله علیه وسلم اقطعه ارضا بحضرموت قال محمود وثنا النضر عن شعبة وزاد فیه فبعث
معه معاویة لیقطعها ایاه هذا حدیث حسن صحیح **باب ما جاء** فی فضل الغرس **حدثنا** قتیبة ثنا ابو عوانة عن قتادة **عن**
انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما من مسلم یغرس غرسا او یزرع زرعا فیاکل منه انسان او طیر او بهیمة الا کانت له صدقة
وفی الباب عن ابی ایوب وام مبشر وجابر وزید بن خالد حدیث انس حدیث حسن صحیح **باب ما جاء** فی المزارعة **حدثنا**
اسحق بن منصور ثنا یحیی بن سعید عن عبید الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم عامل اهل خیبر بشطر ما
یخرج منها من ثمر او زرع **وفی** الباب عن انس وابن عباس وزید بن ثابت وجابر هذا حدیث حسن صحیح **و** العمل علی هذا عند
بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم لم یروا بالمزارعة باسا علی النصف والثلث والربع واختار بعضهم
ان یکون البذر من رب الارض وهو قول احمد واسحق وکره بعض اهل العلم المزارعة بالثلث والربع ولم یروا بمساقاة النخیل بالثلث
والربع باسا وهو قول مالک بن انس والشافعی ولم یر بعضهم ان یصح شیء من المزارعة الا ان تستاجر الارض بالذهب والفضة **باب**
حدثنا هناد ثنا ابو بکر بن عیاش عن ابی حصین عن مجاهد **عن** رافع بن خدیج قال نهانا رسول الله صلی الله علیه وسلم عن امر کان
لنا نافعا اذا کانت لاحدنا ارض ان یعطیها ببعض خراجها وبدراهم وقال اذا کانت لاحدکم ارض فلیمنحها اخاه او لیزرعها **حدثنا**
محمود بن غیلان ثنا الفضل بن موسی السینانی ثنا شریک عن عمرو بن دینار عن طاوس **عن** ابن عباس ان رسول الله صلی
الله علیه وسلم لم یحرم المزارعة ولکن امر ان یرفق بعضهم ببعض هذا حدیث حسن صحیح **وفی** الباب عن زید بن ثابت حدیث رافع
حدیث فیه اضطراب یروی هذا الحدیث عن رافع بن خدیج عن عمومته ویروی عنه عن ظهیر بن رافع وهو احد عمومته وقد روی
هذا الحدیث عنه علی روایات مختلفة بسم الله الرحمن الرحیم **ابواب الدیات** عن رسول الله صلی الله علیه وسلم **باب**
ما جاء فی الدیة کم هی من الابل **حدثنا** علی بن سعید الکندی الکوفی ثنا ابن ابی زائدة عن الحجاج عن زید بن
جبیر **عن** خشف بن مالک قال سمعت ابن مسعود قال قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی دیة الخطأ عشرین
ابنة مخاض وعشرین بنی مخاض ذکورا وعشرین بنت لبون وعشرین جذعة وعشرین حقة **حدثنا**
ابو هشام الرفاعی ثنا ابن ابی زائدة وابو خالد الاحمر عن الحجاج بن ارطاة نحوه **وفی** الباب عن عبد الله بن عمرو
حدیث ابن مسعود لا نعرفه مرفوعا الا من هذا الوجه وقد روی عن عبد الله موقوفا وقد ذهب بعض اهل العلم الی هذا
وهو قول احمد واسحق وقد اجمع اهل العلم علی ان الدیة تؤخذ فی ثلث سنین فی کل سنة ثلث الدیة وراوا ان

دیة

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

دية الخطأ على العاقلة فراى بعضهم ان العاقلة قرابة الرجل من قبل ابيه وهو قول مالك والشافعي وقال بعضهم انما الدية على الرجال دون النساء والصبيان من العصبة ويحمل كل رجل منهم ربع دينار وقد قال بعضهم الى نصف دينار فان تمت الدية والا نظر الى اقرب القبائل منهم فالزموا ذلك **حدثنا** احمد بن سعيد الدارمي ثنا حبان ثنا محمد بن راشد ثنا سليمان يعني ابن موسى عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قتل متعمدا دفع الى اولياء المقتول فان شاؤا قتلوا وان شاؤا اخذوا الدية وهي ثلثون حقة وثلثون جذعة واربعون خلفة وما صالحوا عليه فهو لهم وذلك لتشديد العقل حديث عبد الله ابن عمر وحديث حسن غريب **باب ما جاء** في الدية كم هي من الدراهم **حدثنا** محمد بن بشار ثنا معاذ بن هانئ ثنا محمد يعني ابن مسلم هو الطائفي عن عمرو بن دينار عن عكرمة **عن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه جعل الدية اثني عشر الفا **حدثنا** سعيد بن عبد الرحمن المخزومي ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار **عن** عكرمة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر فيه عن ابن عباس وفي حديث ابن عيينة كلام اكثر من هذا ولا نعلم احدا يذكر هذا الحديث عن ابن عباس غير محمد بن مسلم **و** العمل على هذا الحديث عند بعض اهل العلم وهو قول احمد واسحق ورأى بعض اهل العلم الدية عشرة الاف وهو قول سفيان الثوري واهل الكوفة وقال الشافعي لا اعرف الدية الا من الابل وهي مائة من الابل **باب ما جاء** في الموضحة **حدثنا** حميد بن مسعدة ثنا يزيد بن زريع ثنا حسين المعلم عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في المواضح خمس خمس هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم وهو قول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق ان في الموضحة خمسا من الابل **باب ما جاء** في دية الاصابع **حدثنا** ابو عمار ثنا الفضل بن موسى عن الحسين بن واقد عن يزيد النحوي عن عكرمة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دية اصابع اليدين والرجلين سواء عشرة من الابل لكل اصبع **وفي** الباب عن ابي موسى وعبد الله ابن عمرو حديث ابن عباس حديث حسن صحيح غريب **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وبه يقول سفيان الثوري والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ومحمد بن جعفر قالا ثنا شعبة عن قتادة عن عكرمة **عن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والابهام هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في العقل **حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله بن المبارك ثنا يونس بن ابي اسحق **ثنا** ابو السفر قال دق رجل من قريش سن رجل من الانصار فاستعدى عليه معاوية فقال لمعاوية يا امير المؤمنين ان هذا دق سني فقال معاوية انا سنرضيك وآخذ الارش على معاوية فابرمه فقال له معاوية شانك بصاحبك وابو الدرداء جالس عنده فقال ابو الدرداء سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يصاب بشيء في جسده فيتصدق به الا رفعه الله به درجة وحط عنه به خطيئة فقال الانصاري انت سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سمعته اذناي ووعاه قلبي قال فاني اذرها له قال معاوية لاجرم لا اخيبك فامر له بمال هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه ولا اعرف لابي السفر سماعا من ابي الدرداء وابو السفر اسمه سعيد بن احمد ويقال ابن محمد الثوري **باب ما جاء** فيمن رضخ راسه بصخرة **حدثنا** علي بن حجر ثنا يزيد بن هارون ثنا همام عن قتادة **عن** انس قال خرجت جارية عليها اوضاح فاخذها يهودي فرضخ راسها واخذ ما عليها من الحلي قال فادركت وبها رمق فاتي بها النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتلك افلان افلان فقالت برأسها لا قال ففلان حتى سمي اليهودي فقالت برأسها نعم قال فاخذ فاعترف فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فرضخ راسه بين حجرين هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول احمد واسحق وقال بعض اهل العلم لا قود الا بالسيف **باب ما جاء** في تشديد قتل المؤمن **حدثنا** ابو سلمة يحيى بن خلف ومحمد بن عبد الله بن بزيع قالا ثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن ابيه **عن** عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لزوال الدنيا اهون على الله من قتل رجل مسلم **حدثنا** محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء عن ابيه **عن** عبد الله بن عمرو نحوه ولم يرفعه وهذا اصح من حديث ابن ابي عدي **وفي** الباب عن سعد وابن عباس وابي سعيد وابي هريرة وعقبة بن عامر وبريدة حديث عبد الله بن عمرو هكذا رواه ابن ابي عدي عن شعبة عن يعلى بن عطاء فلم يرفعه وهكذا روى سفيان الثوري

عن یحیی بن عطاء موقوفا وھذا اصح من الحدیث المرفوع **باب الحکم** فی الدماء **حدثنا** محمود بن غیلان ثنا وھب بن جریر ثنا شعبة عن الاعمش عن ابی وائل **عن** عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اول ما یحکم بین العباد فی الدماء حدیث عبد الله حدیث حسن صحیح وھکذا روی غیر واحد عن الاعمش مرفوعا وروی بعضھم عن الاعمش ولم یرفعوه **حدثنا** ابو کریب ثنا وکیع عن الاعمش عن ابی وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اول ما یحکم بین العباد فی الدماء **حدثنا** ابو کریب ثنا وکیع عن الاعمش عن ابی وائل **عن** عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اول ما یقضی بین العباد فی الدماء **حدثنا** الحسین بن حریث ثنا الفضل بن موسی عن الحسین بن واقد عن یزید الرقاشی ثنا ابو الحکم البجلی قال **سمعت** ابا سعید الخدری وابا ھریرة یذکران عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لو ان اھل السماء واھل الارض اشترکوا فی دم مؤمن لاکبھم الله فی النار ھذا حدیث غریب **باب ما جاء** فی الرجل یقتل ابنه یقاد منه ام لا **حدثنا** علی بن حجر ثنا اسمعیل بن عیاش ثنا المثنی بن الصباح عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده **عن** سراقة بن مالک قال حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقید الاب من ابنه ولا یقید الابن من ابیه ھذا حدیث لا نعرفه من حدیث سراقة الا من ھذا الوجه ولیس اسناده بصحیح رواه اسمعیل بن عیاش عن المثنی بن الصباح والمثنی بن الصباح یضعف فی الحدیث وقد روی ھذا الحدیث ابو خالد الاحمر عن الحجاج عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده عن محمد عن النبی صلی الله علیه وسلم وروی ھذا الحدیث عن عمرو بن شعیب مرسلا وھذا حدیث فیه اضطراب **و** العمل علی ھذا عند اھل العلم ان الاب اذا قتل ابنه لا یقتل به واذا قذفه لا یحد **حدثنا** ابو سعید الاشج ثنا ابو خالد الاحمر عن حجاج بن ارطاة عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده **عن** عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا یقاد الوالد بالولد **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابن ابی عدی عن اسمعیل بن مسلم عن عمرو بن دینار عن طاوس **عن** ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تقام الحدود فی المساجد ولا یقتل الوالد بالولد ھذا حدیث لا نعرفه بھذا الاسناد مرفوعا الا من حدیث اسمعیل بن مسلم واسمعیل بن مسلم المکی تکلم فیه بعض اھل العلم من قبل حفظه **باب ما جاء** لا یحل دم امرئ مسلم الا باحدی ثلث **حدثنا** ھناد ثنا ابو معاویة عن الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق **عن** عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحل دم امرئ مسلم یشھد ان لا اله الا الله وانی رسول الله الا باحدی ثلث الثیب الزانی والنفس بالنفس والتارک لدینه المفارق للجماعة **وفی** الباب عن عثمان وعائشة وابن عباس حدیث ابن مسعود حدیث حسن صحیح **باب ما جاء** فیمن یقتل نفسا معاھدا **حدثنا** محمد بن بشار ثنا مھدی بن سلیمان عن ابن مجلان عن ابیه **عن** ابی ھریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الا من قتل نفسا معاھدا له ذمة الله وذمة رسوله فقد اخفر بذمة الله فلا یرح رائحة الجنة وان ریحھا لتوجد من مسیرة سبعین خریفا **وفی** الباب عن ابی بکرة حدیث ابی ھریرة حدیث حسن صحیح وقد روی من غیر وجه عن ابی ھریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب ما جاء** **حدثنا** ابو کریب ثنا یحیی بن آدم عن ابی بکر بن عیاش عن ابی سعد عن عکرمة **عن** ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم ودی العامری بن دیة المسلمین وکان ھما عھد من رسول الله صلی الله علیه وسلم ھذا حدیث غریب لا نعرفه الا من ھذا الوجه وابو سعد یقال اسمه سعید بن المرزبان **باب ما جاء** فی حکم ولی القتیل فی القصاص والعفو **حدثنا** محمود بن غیلان ویحیی بن موسی قالا ثنا الولید بن مسلم ثنا الاوزاعی ثنا یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی ابو سلمة قال **ثنی** ابو ھریرة قال لما فتح الله علی رسوله مکة قام فی الناس فحمد الله واثنی علیه ثم قال ومن قتل له قتیل فھو بخیر النظرین اما ان یعفو واما ان یقتل **وفی** الباب عن وائل بن حجر وابی شریح خویلد بن عمرو **حدثنا** محمد بن بشار ثنا یحیی بن سعید ثنا ابن ابی ذئب قال ثنی سعید بن ابی سعید المقبری **عن** ابی شریح الکعبی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان الله حرم مکة ولم یحرمھا الناس فمن کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلا یسفکن فیھا دما ولا یعضدن فیھا شجرا فان ترخص مترخص فقال احلت لرسول الله صلی الله علیه وسلم فان الله احلھا لی ولم یحلھا للناس وانما احلت لی ساعة من نھار ثم ھی حرام الی یوم القیمة ثم انکم معشر خزاعة قتلتم ھذا الرجل من ھذیل وانی عاقله فمن قتل له قتیل بعد الیوم فاھله بین خیرتین اما ان یقتلوا او یاخذوا العقل ھذا حدیث ابی ھریرة حدیث حسن صحیح **و** رواه شیبان ایضا عن یحیی

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ابن ابی کثیر مثل هذا **وروی** عن ابی شریح الخزاعی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من قتل له قتیل فله ان یقتل او یعفو او یاخذ الدیة وذهب الی هذا بعض اهل العلم وهو قول احمد واسحق **حدثنا** ابو کریب ثنا ابو معاویة عن الاعمش عن ابی صالح **عن** ابی هریرة قال قتل رجل فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فدفع القاتل الی ولیه فقال المقاتل یا رسول الله والله ما اردت قتله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما انه ان کان صادقا فقتلته دخلت النار فخلاه الرجل وکان مکتوفا بنسعة قال فخرج یجر نسعته فکان یسمی ذا النسعة هذا حدیث حسن صحیح **باب ما جاء** فی النهی عن المثلة **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدی ثنا سفیان عن علقمة بن مرثد عن سلیمان ابن بریدة **عن** ابیه قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا بعث امیرا علی جیش اوصاه فی خاصة نفسه بتقوی الله ومن معه من المسلمین خیرا فقال اغزوا باسم الله وفی سبیل الله قاتلوا من کفر بالله اغزوا ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا ولیدا وفی الحدیث قصة **وفی** الباب عن ابن مسعود وشداد بن اوس وسمرة والمغیرة ویعلی بن مرة وابی ایوب حدیث بریدة حدیث حسن صحیح وعلیه العمل عند اکثر اهل العلم **حدثنا** احمد بن منیع ثنا هشیم ثنا خالد عن ابی قلابة عن ابی الاشعث الصنعانی **عن** شداد بن اوس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله کتب الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبحة ولیحد احدکم شفرته ولیرح ذبیحته هذا حدیث حسن صحیح وابو الاشعث اسمه شراحیل بن ادة **باب ما جاء** فی دیة الجنین **حدثنا** الحسن بن علی الخلال ثنا وهب ابن جریر ثنا شعبة عن منصور عن ابراهیم عن عبید بن نضلة **عن** المغیرة بن شعبة ان امراتین کانتا تضربان فرمت احداهما الاخری بحجر وعمدت فسطاط فالقت جنینها فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الجنین بغرة عبد او امة وجعله علی عصبة المراة **قال** الحسن وثنا زید بن الحباب عن سفیان عن منصور بهذا الحدیث هذا حدیث حسن صحیح **حدثنا** علی بن سعید الکندی ثنا ابن ابی زائدة عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة **عن** ابی هریرة قال قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الجنین بغرة عبد او امة فقال الذی قضی علیه انغرم من لا شرب ولا اکل ولا صاح فاستهل فمثل ذلک یطل فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان هذا لیقول بقول الشاعر علی فیه غرة عبد او امة **وفی** الباب عن حمید بن مالک بن النابغة حدیث ابی هریرة حدیث حسن صحیح والعمل علی هذا عند اهل العلم وقال بعضهم الغرة عبد او امة او خمسمائة درهم وقال بعضهم او فرس او بغل **باب ما جاء** لا یقتل مسلم بکافر **حدثنا** احمد بن منیع ثنا هشیم ثنا مطرف عن الشعبی ثنا ابو جحیفة قال قلت لعلی یا امیر المؤمنین هل عندکم سوداء فی بیضاء لیس فی کتاب الله قال لا والذی فلق الحبة وبرأ النسمة ما علمته الا فهما یعطیه الله رجلا فی القرآن وما فی الصحیفة قال قلت وما فی الصحیفة قال فیها العقل وفکاک الاسیر وان لا یقتل مؤمن بکافر **وفی** الباب عن عبد الله بن عمرو حدیث علی حدیث حسن صحیح والعمل علی هذا عند بعض اهل العلم وهو قول سفیان الثوری ومالک بن انس والشافعی واحمد واسحق قالوا لا یقتل مؤمن بکافر **وقال** بعض اهل العلم یقتل المسلم بالمعاهد والقول الاول اصح **حدثنا** عیسی بن احمد ثنا ابن وهب عن اسامة بن زید **عن** عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یقتل مسلم بکافر وبهذا الاسناد عن النبی صلی الله علیه وسلم قال دیة عقل الکافر نصف عقل المؤمن حدیث عبد الله بن عمرو فی هذا الباب حدیث حسن واختلف اهل العلم فی دیة الیهودی والنصرانی فذهب بعض اهل العلم الی ما روی عن النبی صلی الله علیه وسلم وقال عمر بن عبد العزیز دیة الیهودی والنصرانی نصف دیة المسلم وبهذا یقول احمد بن حنبل وروی عن عمر بن الخطاب انه قال دیة الیهودی والنصرانی اربعة آلاف ودیة المجوسی ثمانمائة وبهذا یقول مالک والشافعی واسحق وقال بعض اهل العلم دیة الیهودی والنصرانی مثل دیة المسلم وهو قول سفیان الثوری واهل الکوفة **باب ما جاء** فی الرجل یقتل عبده **حدثنا** قتیبة ثنا ابو عوانة عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قتل عبده قتلناه ومن جدع عبده جدعناه هذا حدیث حسن غریب وقد ذهب بعض اهل العلم من التابعین منهم ابراهیم النخعی الی هذا وقال بعض اهل العلم منهم الحسن البصری وعطاء بن ابی رباح لیس بین الحر والعبد قصاص فی النفس ولا فی ما دون النفس وهو قول احمد واسحق وقال بعضهم اذا قتل عبده لا یقتل به واذا قتل عبد غیره قتل به وهو قول سفیان الثوری **باب ما جاء** فی المراة ترث من دیة زوجها **حدثنا** قتیبة وابو عمار وغیر واحد قال ثنا سفیان بن عیینة عن الزهری **عن** سعید بن المسیب

ان عمر كان يقول الدية على العاقلة ولا ترث المرأة من دية زوجها شيأ حتى اخبره الضحاك بن سفيان الكلابي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب اليه ان ورث امرأة اشيم الضبابي من دية زوجها هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم **باب** ما جاء في القصاص **حدثنا** علي بن خشرم ثنا عيسى بن يونس عن شعبة عن قتادة قال سمعت زرارة بن اوفى يحدث **عن** عمران بن حصين ان رجلا عض يد رجل فنزع يده فوقعت ثنيتاه فاختصموا الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يعض احدكم اخاه كما يعض الفحل لا دية لك فانزل الله تعالى والجروح قصاص **وفي** الباب عن يعلى بن امية وسلمة ابن امية وهما اخوان حديث عمران بن حصين حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الحبس في التهمة **حدثنا** علي بن سعيد الكندي ثنا ابن المبارك عن معمر عن بهز بن حكيم عن ابيه **عن** جده ان النبي صلى الله عليه وسلم حبس رجلا في تهمة ثم خلى عنه **وفي** الباب عن ابي هريرة حديث بهز عن ابيه عن جده حديث حسن وقد روى اسمعيل بن ابراهيم عن بهز بن حكيم هذا الحديث اتم من هذا واطول **باب ما جاء** من قتل دون ماله فهو شهيد **حدثنا** سلمة بن شبيب وحاتم بن بهراء المروزي وغير واحد قالوا ثنا عبد الرزاق عن معمر عن الزهري عن طلحة بن عبد الله بن عوف عن عبد الرحمن بن عمرو بن سهل **عن** سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قتل دون ماله فهو شهيد هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابو عامر العقدي ثنا عبد العزيز بن المطلب عن عبد الله بن الحسن عن ابراهيم بن محمد بن طلحة **عن** عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قتل دون ماله فهو شهيد **وفي** الباب عن علي وسعيد بن زيد وابي هريرة وابن عمر وابن عباس وجابر حديث عبد الله بن عمرو حديث حسن **وقد** روي عنه من غير وجه وقد رخص بعض اهل العلم للرجل ان يقاتل عن نفسه وماله وقال ابن المبارك يقاتل عن ماله ولو درهم **حدثنا** هارون بن اسحق الهمداني ثنا محمد بن عبد الوهاب عن سفيان الثوري عن عبد الله بن الحسن قال ثنى ابراهيم بن محمد بن طلحة قال سفيان واثنى عليه خيرا قال سمعت عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اريد ماله بغير حق فقاتل فقتل فهو شهيد هذا حديث صحيح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ابن مهدي ثنا سفيان عن عبيد الله بن الحسن عن ابراهيم بن محمد بن طلحة **عن** عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **حدثنا** عبد بن حميد قال اخبرني يعقوب بن ابراهيم بن سعد ثنا ابي عن ابيه عن ابي عبيدة بن محمد بن عمار بن ياسر عن طلحة بن عبد الله بن عوف **عن** سعيد بن زيد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل دون ماله فهو شهيد ومن قتل دون دمه فهو شهيد ومن قتل دون دينه فهو شهيد ومن قتل دون اهله فهو شهيد هذا حديث حسن صحيح وهكذا روى غير واحد عن ابراهيم بن سعد نحو هذا ويعقوب هو ابن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري **باب ما جاء** في القسامة **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار عن سهل بن ابي حثمة قال يحيى وحسبت **عن** رافع بن خديج انهما قالا خرج عبد الله بن سهل بن زيد ومحيصة بن مسعود بن زيد حتى اذا كانا بخيبر تفرقا في بعض ما هنالك ثم ان محيصة وجد عبد الله بن سهل قتيلا قد قتل فدفنه ثم اقبل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم هو وحويصة بن مسعود وعبد الرحمن بن سهل وكان اصغر القوم فذهب عبد الرحمن ليتكلم قبل صاحبيه قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كبر الكبر فصمت وتكلم صاحباه ثم تكلم معهما فذكروا لرسول الله صلى الله عليه وسلم مقتل عبد الله بن سهل فقال لهم اتحلفون خمسين يمينا فتستحقون صاحبكم او قاتلكم قالوا كيف نحلف ولم نشهد قال فتبرئكم يهود بخمسين يمينا قالوا وكيف نقبل ايمان قوم كفار فلما راى ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطى عقله **حدثنا** الحسن ابن علي الخلال ثنا يزيد بن هارون ثنا يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار **عن** سهل بن ابي حثمة ورافع بن خديج نحو هذا الحديث بمعناه هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم في القسامة وقد راى بعض فقهاء المدينة القود بالقسامة **وقال** بعض اهل العلم من اهل الكوفة وغيرهم ان القسامة لا توجب القود وانما توجب الدية **بسم الله الرحمن الرحيم** **ابواب الحدود** عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** فيمن لا يجب عليه الحد **حدثنا** محمد بن يحيى القطعي ثنا بشر بن عمر ثنا همام عن قتادة عن الحسن **عن** علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رفع القلم عن ثلثة عن النائم حتى

يستيقظ وعن الصبي حتى يشب وعن المعتوه حتى يعقل **وفي** الباب عن عائشة حديث علي حديث حسن غريب من هذا الوجه **و** قد روى من غير وجه عن علي وذكر بعضهم وعن الغلام حتى يحتلم ولا نعرف للحسن سماعا من علي بن ابي طالب **و** قد روى هذا الحديث عن عطاء بن السائب عن ابي ظبيان عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا الحديث **ورواه** عن الاعمش عن ابي ظبيان عن ابن عباس عن علي موقوفا ولم يرفعه **و** العمل على هذا الحديث عند اهل العلم وابو ظبيان اسمه حصين بن جندب **باب ما جاء** في درء الحدود **حدثنا** عبد الرحمن بن الاسود وابو عمرو البصري قالا ثنا محمد بن ربيعة ثنا يزيد بن زياد الدمشقي عن الزهري عن عروة **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرؤا الحدود عن المسلمين ما استطعتم فان كان له مخرج فخلوا سبيله فان الامام ان يخطئ في العفو خير من ان يخطئ في العقوبة **حدثنا** هناد ثنا وكيع عن يزيد بن زياد نحو حديث محمد بن ربيعة ولم يرفعه **وفي** الباب عن ابي هريرة وعبد الله بن عمرو حديث عائشة لا نعرفه مرفوعا الا من حديث محمد بن ربيعة عن يزيد بن زياد الدمشقي عن الزهري عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم **و** رواه وكيع عن يزيد بن زياد نحوه ولم يرفعه ورواية وكيع اصح **و** قد روى نحو هذا عن غير واحد من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم انهم قالوا مثل ذلك ويزيد بن زياد الدمشقي ضعيف في الحديث يزيد بن ابي زياد الكوفي اثبت من هذا واقدم **باب ما جاء** في الستر على المسلم **حدثنا** قتيبة ثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب الاخرة ومن ستر على مسلم ستره الله في الدنيا والاخرة والله في عون العبد ما كان العبد في عون اخيه **وفي** الباب عن عقبة بن عامر وابن عمر حديث ابي هريرة هكذا روى غير واحد عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو رواية ابي عوانة وروى اسباط بن محمد عن الاعمش قال حدثت عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو **حدثنا** بذلك حميد بن اسباط بن محمد قال ثني ابي عن الاعمش بهذا الحديث **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن عقيل عن الزهري عن سالم **عن** ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته ومن فرج عن مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كرب يوم القيامة ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيامة هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث ابن عمر **باب ما جاء** في التلقين في الحد **حدثنا** قتيبة ثنا ابو عوانة عن سماك بن حرب عن سعيد بن جبير **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لماعز بن مالك لعلك قبلت او غمزت او نظرت قال لا قال اكنت عنها قال نعم قال عند ذلك امر برجمه **وفي** الباب عن السائب بن يزيد حديث ابن عباس حديث حسن وروى شعبة هذا الحديث عن سماك بن حرب عن سعيد بن جبير مرسلا ولم يذكر فيه عن ابن عباس **باب ما جاء** في درء الحد عن المعترف اذا رجع **حدثنا** ابو كريب ثنا عبدة بن سليمان عن محمد بن عمرو ثنا ابو سلمة **عن** ابي هريرة قال جاء ماعز الاسلمي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه قد زنى فاعرض عنه ثم جاء من الشق الاخر فقال انه قد زنى فاعرض عنه ثم جاء من الشق الاخر فقال يا رسول الله انه قد زنى فامر به في الرابعة فاخرج الى الحرة فرجم بالحجارة فلما وجد مس الحجارة فر يشتد حتى مر برجل معه لحي جمل فضربه به وضربه الناس حتى مات فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم انه فر حين وجد مس الحجارة ومس الموت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا تركتموه هذا حديث حسن قد روي من غير وجه عن ابي هريرة وروى هذا الحديث عن ابي سلمة عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا **حدثنا** بذلك الحسن بن علي الخلال ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن **عن** جابر بن عبد الله ان رجلا من اسلم جاء النبي صلى الله عليه وسلم فاعترف بالزنا فاعرض عنه ثم اعترف فاعرض عنه حتى شهد على نفسه اربع شهادات فقال النبي صلى الله عليه وسلم ابك جنون قال لا قال احصنت قال نعم فامر به فرجم في المصلى فلما اذلقته الحجارة فر فادرك فرجم حتى مات فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ولم يصل عليه هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا الحديث عند بعض اهل العلم ان المعترف بالزنا اذا اقر على نفسه اربع مرات اقيم عليه الحد وهو قول احمد واسحق وقال بعض اهل العلم اذا اقر على نفسه مرة اقيم عليه الحد وهو قول مالك بن انس والشافعي وحجة من قال هذا القول حديث ابي هريرة وزيد بن خالد

ان رجلين اختصما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال احدهما يا رسول الله ان ابني زنى بامرأة هذا الحديث بطوله وقال النبي صلى الله عليه وسلم اغد يا أنيس الى امرأة هذا فان اعترفت فارجمها ولم يقل فان اعترفت اربع مرات **باب ما جاء** في كراهية ان يشفع في الحد **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة **عن** عائشة ان قريشا اهمتهم شان المرأة المخزومية التي سرقت فقالوا من يكلم فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا من يجترئ عليه الا اسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمه اسامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشفع في حد من حدود الله ثم قام فاختطب فقال انما اهلك الذين من قبلكم انهم كانوا اذا سرق فيهم الشريف تركوه واذا سرق فيهم الضعيف اقاموا عليه الحد وايم الله لو ان فاطمة بنت محمد سرقت لقطعت يدها **وفي** الباب عن مسعود بن الحمحام ويقال ابن الاعجم وابن عمر وجابر حديث عائشة حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في تحقيق الرجم **حدثنا** سلمة بن شبيب واسحق بن منصور والحسن بن علي الخلال وغير واحد قالوا ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله ابن عتبة عن ابن عباس **عن** عمر بن الخطاب قال ان الله بعث محمدا بالحق وانزل عليه الكتاب وكان فيما انزل عليه اية الرجم فرجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده واني خائف ان يطول بالناس زمان فيقول قائل لا نجد الرجم في كتاب الله فيضلوا بترك فريضة انزلها الله الا وان الرجم حق على من زنى اذا احصن وقامت البينة او كان حمل او اعتراف هذا حديث صحيح **حدثنا** احمد بن منيع ثنا اسحق بن يوسف الازرق عن داود بن ابي هند عن سعيد بن المسيب **عن** عمر بن الخطاب قال رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجم ابو بكر ورجمت ولولا اني اكره ان اقول ان عمر زاد في كتاب الله لكتبته في المصحف فاني قد خشيت ان يجيء اقوام فلا يجدون له في كتاب الله فيكفرون به **وفي** الباب عن علي حديث عمر حديث حسن صحيح وروي من غير وجه عن عمر **باب ما جاء** في الرجم على الثيب **حدثنا** نصر بن علي وغير واحد قالوا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري **عن** عبيد الله بن عبد الله سمع من ابي هريرة وزيد بن خالد وشبل انهم كانوا عند النبي صلى الله عليه وسلم فاتاه رجلان يختصمان فقام اليه احدهما فقال نشدك الله يا رسول الله لما قضيت بيننا بكتاب الله فقال خصمه وكان افقه منه اجل يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله واذن لي فاتكلم ان ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فاخبروني ان على ابني الرجم ففديت منه بمائة شاة وخادم ثم نقيت اناسا من اهل العلم فزعموا ان على ابني جلد مائة وتغريب عام وانما الرجم على امرأة هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لاقضين بينكما بكتاب الله المائة شاة والخادم رد عليك وعلى ابنك جلد مائة وتغريب عام واغد يا انيس على امرأة هذا فان اعترفت فارجمها فغدى عليها فاعترفت فرجمها **حدثنا** اسحق بن موسى الانصاري ثنا معن ثنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله **عن** ابي هريرة وزيد بن خالد الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه بمعناه **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب باسناد نحو حديث مالك بمعناه **وفي** الباب عن ابي بكر وعبادة بن الصامت وابي هريرة وابي سعيد وابن عباس وجابر بن سمرة وهزال وبريدة وسلمة بن المحبق وابي برزة وعمران بن حصين **حديث** ابي هريرة وزيد بن خالد حديث حسن صحيح وهكذا روى مالك بن انس ومعمر وغير واحد عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابي هريرة وزيد بن خالد عن النبي صلى الله عليه وسلم **وروى** هذا الاسناد عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اذا زنت الامة فاجلدوها فان زنت في الرابعة فبيعوها ولو بضفير **وروى** سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله عن ابي هريرة وزيد بن خالد وشبل قالوا كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم هكذا روى ابن عيينة هذا الحديث جميعا عن ابي هريرة وزيد بن خالد وشبل وحديث ابن عيينة وهم ووهم فيه سفيان بن عيينة ادخل حديثا في حديث **والصحيح** ما روى الزبيدي ويونس بن يزيد وابن اخي الزهري عن الزهري عن عبيد الله عن ابي هريرة وزيد بن خالد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا زنت الامة والزهري عن عبيد الله عن شبل بن خالد عن عبد الله بن مالك الاوسي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا زنت الامة وهذا الصحيح عند اهل الحديث وشبل بن خالد لم يدرك النبي صلى الله عليه وسلم انما روى شبل عن عبد الله بن مالك الاوسي عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا الصحيح **وحديث** ابن عيينة غير محفوظ وروي عنه انه قال شبل بن حامد وهو خطأ انما هو شبل بن خالد ويقال ايضا شبل بن خليد **حدثنا** قتيبة ثنا هشيم عن منصور بن

زاذان عن الحسن عن حطان بن عبد الله عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا عني قد جعل الله لهن سبيلا الثيب بالثيب جلد مائة ثم الرجم والبكر بالبكر جلد مائة ونفي سنة هذا حديث صحيح والعمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم علي بن ابي طالب وابي بن كعب وعبد الله بن مسعود وغيرهم قال الثيب يجلد ويرجم وبه يقول اسحق وقال بعض اهل العلم وهو قول الشافعي واحمد وبعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابو بكر وعمر وغيرهما الثيب انما عليه الرجم ولا يجلد وقد روي عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل هذا في غير حديث في قصة ماعز وغيره انه امر بالرجم ولم يامر ان يجلد قبل ان يرجم والعمل على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد **باب منه حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عبد الرزاق نا معمر عن يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين ان امرأة من جهينة اعترفت عند النبي صلى الله عليه وسلم بالزنا وقالت انا حبلى فدعى النبي صلى الله عليه وسلم وليها فقال احسن اليها فاذا وضعت حملها فاتنا فاحسن فعل فامر بها فشدت عليها ثيابها ثم امر برجمها فرجمت ثم صلى عليها فقال له عمر بن الخطاب يا رسول الله رجمتها ثم تصلي عليها فقال لقد تابت توبة لو قسمت بين سبعين من اهل المدينة وسعتهم وهل وجدت شيئا افضل من ان جادت بنفسها لله وهذا حديث صحيح **باب ما جاء** في رجم اهل الكتاب **حدثنا** اسحق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك بن انس عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم رجم يهوديا ويهودية وفي الحديث قصة هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** هناد نا شريك عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم رجم يهوديا ويهودية وفي الباب عن ابن عمر والبراء وجابر وابن ابي اوفى وعبد الله بن الحارث بن جزء وابن عباس حديث جابر بن سمرة حديث حسن غريب من حديث جابر بن سمرة والعمل على هذا عند اكثر اهل العلم قالوا اذا اختصم اهل الكتاب وترافعوا الى حكام المسلمين حكموا بينهم بالكتاب والسنة وباحكام المسلمين وهو قول احمد واسحق وقال بعضهم لا يقام عليهم الحد في الزنا والقول الاول اصح **باب ما جاء** في النفي **حدثنا** ابو كريب ويحيى بن اكثم قالا نا عبد الله بن ادريس عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم ضرب وغرب وان ابا بكر ضرب وغرب وان عمر ضرب وغرب **وفي** الباب عن ابي هريرة وزيد بن خالد وعبادة بن الصامت حديث ابن عمر حديث غريب رواه غير واحد عن عبد الله بن ادريس فرفعوه وروى بعضهم عن عبد الله بن ادريس هذا الحديث عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان ابا بكر ضرب وغرب وان عمر ضرب وغرب **حدثنا** بذلك ابو سعيد الاشج نا عبد الله بن ادريس هكذا روى هذا الحديث من غير رواية ابن ادريس عن عبيد الله بن عمر نحو هذا وهكذا رواه محمد بن اسحق عن نافع عن ابن عمر ان ابا بكر ضرب وغرب وان عمر ضرب وغرب ولم يذكروا فيه عن النبي صلى الله عليه وسلم **وقد** روي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم النفي رواه ابو هريرة وزيد بن خالد وعبادة بن الصامت وغيرهم عن النبي صلى الله عليه وسلم **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابو بكر وعمر وعلي وابي بن كعب وعبد الله بن مسعود وابو ذر وغيرهم وكذلك روي عن غير واحد من فقهاء التابعين وهو قول سفيان الثوري ومالك بن انس وعبد الله بن المبارك والشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** ان الحدود كفارة لاهلها **حدثنا** قتيبة نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن ابي ادريس الخولاني عن عبادة بن الصامت قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال تبايعوني على ان لا تشركوا بالله ولا تسرقوا ولا تزنوا قرأ عليهم الآية فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب عليه فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك شيئا فستره الله عليه فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عذبه **وفي** الباب عن علي وجرير بن عبد الله وخزيمة بن ثابت حديث عبادة بن الصامت حديث حسن صحيح وقال الشافعي لم اسمع في هذا الباب ان الحد يكون كفارة لاهله شيئا احسن من هذا الحديث **قال** الشافعي واحب لمن اصاب ذنبا فستره الله عليه ان يستر على نفسه ويتوب فيما بينه وبين ربه وكذلك روي عن ابي بكر وعمر انهما امرا رجلا ان يستر على نفسه **باب ما جاء** في اقامة الحد على الاماء **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا ابو داود الطيالسي نا زائدة عن السدي عن سعد بن عبيدة عن ابي عبد الرحمن السلمي قال خطب علي فقال يا ايها الناس اقيموا الحدود على ارقائكم من احصن منهم ومن لم يحصن ان

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم زنت قاص فى ان اجلدها فاتيتها فاذا هى حديثة عهد بنفاس فخشيت ان اجلدها ان اقتلها او تموت فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال احسنت هذا حديث صحيح **حدثنا** ابو سعيد الاشج ثنا ابو خالد الاحمر ثنا الاعمش عن ابى صالح **عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا زنت امة احدكم فليجلدها ثلثا بكتاب الله فان عادت فليبعها ولو بحبل من شعر **و فى** الباب عن زيد بن خالد وشبل عن عبد الله بن مالك الاوسى حديث ابى هريرة حديث حسن صحيح وقد روى عنه من غير وجه **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم رأوا ان يقيم الرجل الحد على مملوكه دون السلطان وهو قول احمد واسحق **و قال** بعضهم يدفع الى السلطان ولا يقيم الحد بنفسه القول الاول اصح **باب ما جاء** فى حد السكران **حدثنا** سفيان بن وكيع ثنا ابى عن مسعر عن زيد العمى عن ابى الصديق **عن** ابى سعيد الخدرى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب الحد بنعلين اربعين قال مسعر اظنه فى الخمر **و فى** الباب عن على وعبد الرحمن بن ازهر وابى هريرة والسائب وابن عباس وعقبة بن الحارث حديث ابى سعيد حديث حسن وابو الصديق الناجى اسمه بكر بن عمرو **حدثنا** محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة قال سمعت قتادة يحدث **عن** انس عن النبى صلى الله عليه وسلم انه اتى برجل قد شرب الخمر فضربه بجريدتين نحو الاربعين وفعله ابو بكر فلما كان عمر استشار الناس فقال عبد الرحمن بن عوف اخف الحدود ثمانين فامر به عمر حديث انس حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان حد السكران ثمانون **باب ما جاء** من شرب الخمر فاجلدوه فان عاد فى الرابعة فاقتلوه **حدثنا** ابو كريب ثنا ابو بكر بن عياش عن عاصم عن ابى صالح **عن** معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر فاجلدوه فان عاد فى الرابعة فاقتلوه **و فى** الباب عن ابى هريرة والشريد وشرحبيل بن اوس وجرير وابى الرمداء البلوى وعبد الله بن عمرو حديث معاوية هكذا روى الثورى ايضا عن عاصم عن ابى صالح عن معاوية عن النبى صلى الله عليه وسلم **و** روى ابن جريج ومعمر عن سهيل بن ابى صالح عن ابيه عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم سمعت محمدا يقول حديث ابى صالح عن معاوية عن النبى صلى الله عليه وسلم فى هذا اصح من حديث ابى صالح عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم وانما كان هذا فى اول الامر ثم نسخ بعد هكذا روى محمد بن اسحاق عن محمد ابن المنكدر عن جابر بن عبد الله عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان من شرب الخمر فاجلدوه فان عاد فى الرابعة فاقتلوه قال ثم اتى النبى صلى الله عليه وسلم بعد ذلك برجل قد شرب فى الرابعة فضربه ولم يقتله وكذلك روى الزهرى عن قبيصة ابن ذؤيب عن النبى صلى الله عليه وسلم نحو هذا قال فرفع القتل وكانت رخصة **و** العمل على هذا عند عامة اهل العلم لا نعلم بينهم اختلافا فى ذلك فى القديم والحديث ومما يقوى هذا ما روى عن النبى صلى الله عليه وسلم من اوجه كثيرة انه قال لا يحل دم امرئ مسلم يشهد ان لا اله الا الله وانى رسول الله الا باحدى ثلث النفس بالنفس والثيب الزانى والتارك لدينه **باب ما جاء** فى كم يقطع السارق **حدثنا** على بن حجر ثنا سفيان بن عيينة عن الزهرى اخبرته عمرة **عن** عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يقطع فى ربع دينار فصاعدا حديث عائشة حديث حسن صحيح **و** قد روى هذا الحديث من غير وجه عن عمرة عن عائشة مرفوعا ورواه بعضهم عن عمرة عن عائشة موقوفا **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن نافع **عن** ابن عمر قال قطع رسول الله صلى الله عليه وسلم فى مجن قيمته ثلثة دراهم **و فى** الباب عن سعد وعبد الله بن عمرو وابن عباس وابى هريرة وام ايمن حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم منهم ابو بكر الصديق قطع فى خمسة دراهم **و** روى عن عثمان وعلى انهما قطعا فى ربع دينار **و** روى عن ابى هريرة وابى سعيد انهما قالا تقطع اليد فى خمسة دراهم **و** العمل على هذا عند بعض فقهاء التابعين وهو قول مالك بن انس والشافعى واحمد واسحق وراوا القطع فى ربع دينار فصاعدا **و** قد روى عن ابن مسعود انه قال لا قطع الا فى دينار او عشرة دراهم وهو حديث مرسل رواه القاسم بن عبد الرحمن عن ابن مسعود والقاسم لم يسمع من ابن مسعود **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول سفيان الثورى واهل الكوفة قالوا لا قطع فى اقل من عشرة دراهم **باب ما جاء** فى تعليق يد السارق **حدثنا** قتيبة ثنا عمر بن على المقدمى

ثنا

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

شا الحجاج عن مكحول **عن** عبد الرحمن بن محيريز قال سألت فضالة بن عبيد عن تعليق اليد في عنق السارق أمن السنة هو قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعت يده ثم أمر بها فعلقت في عنقه هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عمر بن علي المقدمي عن الحجاج بن أرطاة وعبد الرحمن بن محيريز هو أخو عبد الله بن محيريز شامي **باب ما جاء** في الخائن والمختلس والمنتهب **حدثنا** علي بن خشرم ثنا عيسى بن يونس عن ابن جريج عن أبي الزبير **عن** جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم ليس على خائن ولا منتهب ولا مختلس قطع هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند أهل العلم وقد روى مغيرة بن مسلم عن أبي الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو حديث ابن جريج ومغيرة بن مسلم هو بصري أخو عبد العزيز القسملي كذا قال علي بن المديني **باب ما جاء** لا قطع في ثمر ولا كثر **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان **عن** عمه واسع بن حبان عن رافع بن خديج قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا قطع في ثمر ولا كثر هكذا روى بعضهم عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن عمه واسع بن حبان عن رافع عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو رواية الليث بن سعد **و** روى مالك بن أنس وغير واحد هذا الحديث عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم ولم يذكروا فيه عن واسع بن حبان **باب ما جاء** ان لا قطع الأيدي في الغزو **حدثنا** قتيبة ثنا ابن لهيعة عن عياش بن عباس عن شييم بن بيتان عن جنادة بن أبي أمية **عن** بسر بن أرطاة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يقطع الأيدي في الغزو هذا حديث غريب وقد رواه غير ابن لهيعة بهذا الاسناد نحو هذا وقال بسر بن أبي أرطاة أيضا **و** العمل على هذا عند بعض أهل العلم منهم الأوزاعي لا يرون ان يقام الحد في الغزو مخافة ان يلحق من يقام عليه الحد بالعدو فاذا خرج الامام من أرض الحرب ورجع الى دار الاسلام اقام الحد على من أصاب كذلك قال الأوزاعي **باب ما جاء** في الرجل يقع على جارية امرأته **حدثنا** علي بن محمد ثنا هشيم عن سعيد بن أبي عروبة وأيوب بن مسكين عن قتادة **عن** حبيب بن سالم قال رفع الى النعمان بن بشير رجل وقع على جارية امرأته فقال لأقضين فيها بقضاء رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كانت أحلتها له لأجلدنه مائة وان لم تكن أحلتها له رجمته **حدثنا** علي بن حجر ثنا هشيم عن أبي بشر عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير نحوه **و في الباب** عن سلمة ابن المحبق نحو حديث النعمان في اسناده اضطراب سمعت محمدا يقول لم يسمع قتادة من حبيب بن سالم هذا الحديث انما رواه عن خالد بن عرفطة وأبو بشر لم يسمع من حبيب بن سالم هذا الحديث أيضا انما رواه عن خالد بن عرفطة وقد اختلف أهل العلم في الرجل يقع على جارية امرأته فروى عن غير واحد من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم منهم علي وابن عمر ان عليه الرجم وقال ابن مسعود ليس عليه حد ولكن يعزر ويذهب اليه بعض أهل الرأي وروى النعمان بن بشير عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في المرأة اذا استكرهت على الزنا **حدثنا** علي بن حجر ثنا معمر بن سليمان الرقي عن الحجاج بن أرطاة عن عبد الجبار بن وائل بن حجر **عن** أبيه قال استكره امرأة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فدرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم عنها الحد وأقامه على الذي أصابها وذكر انه جعل لها مهرا هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل وقد روى هذا الحديث من غير هذا الوجه سمعت محمدا يقول عبد الجبار بن وائل بن حجر لم يسمع من أبيه ولا أدركه يقال انه ولد بعد موت أبيه بأشهر **و** العمل على هذا الحديث عند أهل العلم من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان ليس على المستكرهة حد **حدثنا** محمد بن يحيى ثنا محمد بن يوسف عن اسرائيل ثنا سماك بن حرب عن علقمة بن وائل الكندي **عن** أبيه ان امرأة خرجت على عهد النبي صلى الله عليه وسلم تريد الصلوة فتلقاها رجل فتجللها فقضى حاجته منها فصاحت فانطلق ومر بها رجل فقالت ان ذلك الرجل فعل بي كذا وكذا ومرت بعصابة من المهاجرين فقالت ان ذاك الرجل فعل بي كذا وكذا فانطلقوا فأخذوا الرجل الذي ظنت انه وقع عليها فأتوها فقالت نعم هو هذا فأتوا به رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما أمر به ليرجم قام صاحبها الذي وقع عليها فقال يا رسول الله انا صاحبها فقال لها اذهبي فقد غفر الله لك وقال للرجل قولا حسنا وقال للرجل الذي وقع عليها ارجموه وقال لقد تاب توبة لو تابها أهل المدينة لقبل منهم هذا حديث حسن غريب صحيح وعلقمة بن وائل بن حجر سمع من أبيه وهو أكبر من عبد الجبار بن وائل وعبد الجبار بن وائل لم يسمع من أبيه **باب ما جاء**

فيمن يقع على بهيمة **حدثنا** محمد بن عمر والسوّاق ثنا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن ابي عمرو عن عكرمة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجدتموه وقع على بهيمة فاقتلوه واقتلوا البهيمة فقيل لابن عباس ما شان البهيمة فقال ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في ذلك شيئا ولكن اري رسول الله صلى الله عليه وسلم كره ان يوكل من لحمها او ينتفع بها وقد عمل بها ذلك العمل هذا حديث لا نعرفه الا من حديث عمرو بن ابي عمرو عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم **و** روى سفيان الثوري عن عاصم عن ابي رزين عن ابن عباس انه قال من اتى بهيمة فلا حد عليه **حدثنا** بذلك محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفيان الثوري نحوه اصح من الحديث الاول **و** العمل على هذا عند اهل العلم وهو قول احمد واسحق **باب ما جاء** في حد اللوطي **حدثنا** محمد بن عمرو السوّاق ثنا عبد العزيز بن محمد عن عمرو بن ابي عمرو عن عكرمة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجدتموه يعمل عمل قوم لوط فاقتلوا الفاعل والمفعول به **و في** الباب عن جابر وابي هريرة وانما نعرف هذا الحديث عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم من هذا الوجه **و** روى محمد بن اسحق هذا الحديث عن عمرو بن ابي عمرو فقال ملعون من عمل عمل قوم لوط ولم يذكر فيه القتل وذكر فيه ملعون من اتى بهيمة وقد روى هذا الحديث عن عاصم بن عمر عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اقتلوا الفاعل والمفعول به هذا حديث في اسناده مقال ولا نعلم احدا رواه عن سهيل بن ابي صالح غير عاصم بن عمر العمري وعاصم بن عمر يضعّف في الحديث من قبل حفظه واختلف اهل العلم في حد اللوطي فرأى بعضهم ان عليه الرجم احصن او لم يحصن وهذا قول مالك والشافعي واحمد واسحق وقال بعض اهل العلم من فقهاء التابعين منهم الحسن البصري وابراهيم النخعي وعطاء ابن ابي رباح وغيرهم قالوا حدّ اللوطي حد الزاني وهو قول الثوري واهل الكوفة **حدثنا** احمد بن منيع ثنا يزيد بن هارون ثنا هاشم بن القاسم بن عبد الواحد المكي **عن** عبد الله بن محمد بن عقيل انه سمع جابرا يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخوف ما اخاف على امتي عمل قوم لوط هذا حديث حسن غريب انما نعرفه من هذا الوجه عن عبد الله بن محمد بن عقيل بن ابي طالب عن جابر **باب ما جاء** في المرتد **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي ثنا عبد الوهاب الثقفي ثنا ايوب **عن** عكرمة ان عليا حرّق قوما ارتدّوا عن الاسلام فبلغ ذلك ابن عباس فقال لو كنت انا لقتلتهم بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدّل دينه فاقتلوه ولم اكن لاحرقهم لان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تعذّبوا بعذاب الله فبلغ ذلك عليا فقال صدق ابن عباس هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم في المرتد واختلفوا في المرأة اذا ارتدت عن الاسلام فقالت طائفة من اهل العلم تقتل وهو قول الاوزاعي واحمد واسحق وقالت طائفة منهم تحبس ولا تقتل وهو قول سفيان الثوري وغير من اهل الكوفة **باب ما جاء** فيمن شهر السلاح **حدثنا** ابو كريب وابو السائب قالا ثنا ابو اسامة عن بريد بن عبد الله بن ابي بردة **عن** جد ابي بردة **عن** ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حمل علينا السلاح فليس منا **و في** الباب عن ابن عمر وابن الزبير وابي هريرة وسلمة بن الاكوع حديث ابي موسى حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في حد الساحر **حدثنا** احمد بن منيع ثنا ابو معاوية عن اسمعيل ابن مسلم **عن** الحسن **عن** جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حد الساحر ضربة بالسيف هذا حديث لا نعرفه مرفوعا الا من هذا الوجه واسمعيل بن مسلم المكي يضعّف في الحديث من قبل حفظه واسمعيل بن مسلم العبدي البصري قال وكيع هو ثقة ويروى عن الحسن ايضا **و** الصحيح عن جندب موقوف **و** العمل على هذا الحديث عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول مالك بن انس **وقال** الشافعي انما يقتل الساحر اذا كان يعمل من سحره ما يبلغ الكفر فاذا عمل عملا دون الكفر فلم ير عليه قتلا **باب ما جاء** في الغال ما يصنع به **حدثنا** محمد بن عمر وثنا عبد العزيز بن محمد عن صالح بن محمد بن زائدة عن سالم بن عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عمر **عن** عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من وجدتموه غل في سبيل الله فاحرقوا متاعه قال صالح فرجعت الى مسلمة ومعه سالم بن عبد الله فوجد رجلا قد غل فحدث سالم بهذا الحديث فامر به فاحرق متاعه فوجد في متاعه مصحف فقال سالم بع هذا وتصدق بثمنه هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول الاوزاعي واحمد واسحق وسالت محمدا عن هذا الحديث فقال انما روى هذا صالح بن محمد بن زائدة وهو ابو

EmaanLibrary.com Digitized by Original from

الليث وهو منكر الحديث قال محمد وقد روى في غير حديث عن النبي صلى الله عليه وسلم في القمل ولم يأمر فيه بحرق متاعه وقال هذا حديث غريب **باب ما جاء** فيمن يقول للأخر يا مخنث **حدثنا** محمد بن رافع ثنا ابن ابي فديك عن ابراهيم بن اسمعيل بن ابي حبيبة عن داود بن الحصين عن عكرمة **عن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الرجل للرجل يا مخنث فاضربوه عشرين واذا قال يا مخنث فاضربوه عشرين ومن وقع على ذات محرم فاقتلوه هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه وابراهيم بن اسمعيل يضعف في الحديث **و** قد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم من غير وجه رواه البراء بن عازب وقرة بن اياس المزني ان رجلا تزوج امرأة ابيه فامر النبي صلى الله عليه وسلم بقتله **و** العمل على هذا عند اصحابنا قالوا من اتى ذات محرم وهو يعلم فعليه القتل وقال احمد من تزوج امه قتل وقال اسحق من وقع على ذات محرم قتل **باب ما جاء** في التعزير **حدثنا** قتيبة ثنا الليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن سليمان بن يسار عن عبد الرحمن بن جابر بن عبد الله **عن** ابي بردة بن نيار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجلد فوق عشر جلدات الا في حد من حدود الله **و** قد روى هذا الحديث ابن لهيعة عن بكير فاخطأ فيه وقال عن عبد الرحمن بن جابر بن عبد الله عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم وهو خطأ واصح حديث الليث بن سعد انما هو عبد الرحمن بن جابر بن عبد الله عن ابي بردة بن نيار عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث بكير بن الاشج وقد اختلف اهل العلم في التعزير واحسن شيء يروى في التعزير هذا الحديث **ابواب الصيد**
باب ما جاء ما يؤكل من صيد الكلب وما لا يؤكل **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا فضيل ثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن همام بن الحارث **عن** عدي بن حاتم قال قلت يا رسول الله انا نرسل كلابا لنا معلمة قال كل ما امسكن عليك قلت يا رسول الله وان قتلن قال وان قتلن ما لم يشركها كلب من غيرها قال قلت يا رسول الله انا نرمي بالمعراض قال ما خزق فكل وما اصاب بعرضه فلا تاكل **حدثنا** محمد بن يحيى ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور نحوه الا انه قال ومسئل عن المعراض وهذا حديث حسن صحيح **حدثنا** احمد بن منيع ثنا يزيد بن هارون ثنا الحجاج عن مكحول عن ابي ثعلبة والحجاج عن الوليد بن ابي مالك **عن** عائذ الله بن عبد الله انه سمع ابا ثعلبة الخشني قال قلت يا رسول الله انا اهل صيد فقال اذا ارسلت كلبك وذكرت اسم الله عليه فامسك عليك فكل قلت وان قتل قال وان قتل قلت انا اهل رمي قال ما رددت عليك قوسك فكل قال قلت انا اهل سفر نمر باليهود والنصارى والمجوس فلا نجد غير انيتهم قال فان لم تجدوا غيرها فاغسلوها بالماء ثم كلوا فيها واشربوا **و** في الباب عن عدي بن حاتم وهذا حديث حسن وعائذ الله هو ابو ادريس الخولاني **باب ما جاء** في صيد كلب المجوسي **حدثنا** يوسف بن عيسى ثنا وكيع ثنا شريك عن الحجاج عن القاسم ابن ابي بزة عن سليمان اليشكري **عن** جابر بن عبد الله قال نهينا عن صيد كلب المجوسي هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم لا يرخصون في صيد كلب المجوسي والقاسم بن ابي بزة هو القاسم بن نافع المكي **باب** في صيد البزاة **حدثنا** نصر بن علي وهناد وابو عمار قالوا ثنا عيسى بن يونس عن مجالد عن الشعبي عن عدي بن حاتم قال سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيد البازي فقال ما امسك عليك فكل هذا حديث لا نعرفه الا من حديث مجالد عن الشعبي **و** العمل على هذا عند اهل العلم لا يرون بصيد البزاة والصقور بأسا **وقال** مجاهد البزاة والطير الذي يصاد به من الجوارح الق قال الله تعالى وما علمتم من الجوارح فنذر الكلاب في الطير الذي يصاد به وقد رخص بعض اهل العلم في صيد البازي وان اكل منه **وقالوا** انما تعليمه اجابته وكره بعضهم والفقهاء اكثرهم قالوا ياكل وان اكل منه **باب في الرجل** يرمي الصيد فيغيب عنه **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو داود ثنا شعبة عن ابي بشر قال سمعت سعيد بن جبير يحدث **عن** عدي بن حاتم قال قلت يا رسول الله ارمي الصيد فاجد فيه من الغد سهمي قال اذا علمت ان سهمك قتله ولم ترفيه اثر سبع فكل هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم وروى شعبة هذا الحديث عن ابي بشر وعبد الملك بن ميسرة عن سعيد ابن جبير عن عدي بن حاتم وكلا الحديثين صحيح **و** في الباب عن ابي ثعلبة الخشني **باب في** من يرمي الصيد فيجده ميتا

في الماء **حدثنا** احمد بن منيع ثنا ابن المبارك قال اخبرني عاصم الاحول عن الشعبي **عن** عدي بن حاتم قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصيد فقال اذا رميت بسهمك فاذكر اسم الله فان وجدته قد قتل فكل الا ان يجد قد وقع في ماء فلا تأكل فانك لا تدري الماء قتله او سهمك هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان عن مجالد عن الشعبي **عن** عدي بن حاتم قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيد الكلب المعلم قال اذا ارسلت كلبك وذكرت اسم الله فكل ما امسك عليك فان اكل فلا تأكل فانما امسك على نفسه قلت يا رسول الله ارايت ان خالطت كلابنا كلاب اخرى قال انما ذكرت اسم الله على كلبك ولم تذكر على غيره **قال** سفيان كره له اكله **و** العمل على هذا عند بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في الصيد الذبيحة اذا وقعا في الماء ان لا يأكل **و قال** بعضهم في الذبيحة اذا قطع الحلقوم فوقع في الماء فمات فيه فانه يوكل وهو قول ابن المبارك **و** قد اختلف اهل العلم في الكلب اذا اكل من الصيد فقال اكثر اهل العلم اذا اكل الكلب منه فلا يأكل وهو قول سفيان وعبد الله بن المبارك والشافعي واحمد واسحق وقد رخص بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم في الاكل منه وان اكل الكلب منه **باب ما جاء** في صيد المعراض **حدثنا** يوسف بن عيسى ثنا وكيع ثنا زكريا عن الشعبي **عن** عدي بن حاتم قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن صيد المعراض فقال ما اصبت بحده فكل وما اصابت بعرضه فهو وقيذ **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان عن زكريا عن الشعبي **عن** عدي بن حاتم عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا حديث صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم **باب في الذبح بالمروة** **حدثنا** محمد بن يحيى ثنا عبد الاعلى عن سعيد عن قتادة عن الشعبي **عن** جابر بن عبد الله ان رجلا من قومه صاد ارنبا او اثنتين فذبحهما بمروة فعلقهما حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله فامره باكلهما **وفي** الباب عن محمد بن صفوان ورافع وعدي بن حاتم وقد رخص بعض اهل العلم في ان يذكى بمروة ولم يروا باكل الارنب باسا وهو قول اكثر اهل العلم وقد كره بعضهم اكل الارنب واختلف اصحاب الشعبي في رواية هذا الحديث فروى داود بن ابي هند عن الشعبي عن محمد بن صفوان وروى عاصم الاحول عن الشعبي عن صفوان بن محمد او محمد بن صفوان وقد روى جابر الجعفي عن الشعبي عن جابر عن عبد الله نحو حديث قتادة عن الشعبي ويحتمل ان يكون الشعبي روى عنهما جميعا **قال** محمد حديث الشعبي عن جابر غير محفوظ **باب ما جاء** في كراهية اكل المصبورة **حدثنا** ابو كريب ثنا عبد الرحيم بن سليمان عن ابي ايوب الافريقي عن صفوان بن سليم عن سعيد بن المسيب **عن** ابي الدرداء قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل البختة وهي التي تصبر بالنبل **وفي** الباب عن عرباض بن سارية وانس وابن عمر وابن عباس وجابر وابي هريرة وحديث ابي الدرداء حديث غريب **حدثنا** محمد بن يحيى وغير واحد قالوا ثنا ابو عاصم عن وهب بن ابي خالد قال حدثتني ام حبيبة بنت العرباض بن سارية **عن** ابيها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن كل ذي ناب من السباع وعن كل ذي مخلب من الطير وعن لحوم الحمر الاهلية وعن البختة وعن الخليسة وان توطأ الحبالى حتى يضعن ما في بطونهن قال محمد بن يحيى هو القطع **سئل** ابو عاصم عن البختة فقال ان ينصب الطير او الشيء فيرمى وسئل عن الخليسة فقال الذئب او السبع يدركه الرجل فيأخذ منه فيموت في يده قبل ان يذكيها **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى ثنا عبد الرزاق عن الثوري عن سماك عن عكرمة **عن** ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتخذ شيء فيه الروح غرضا هذا حديث حسن صحيح **باب في ذكوة الجنين** **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد عن مجالد ح وثنا سفيان بن وكيع ثنا حفص بن غياث عن مجالد عن ابي الودك **عن** ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ذكوة الجنين ذكاة امه **وفي** الباب عن جابر وابي امامة وابي الدرداء وابي هريرة وهذا حديث حسن وقد روي من غير هذا الوجه عن ابي سعيد **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول سفيان وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق وابو الودك اسمه جبر بن نوف **باب في كراهية** كل ذي ناب وذي مخلب **حدثنا** احمد بن الحسن ثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك بن انس عن ابن شهاب عن ابي ادريس الخولاني **عن** ابي ثعلبة الخشني قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل ذي ناب من السباع **حدثنا** سعيد بن عبد الرحمن وغير واحد قالوا ثنا سفيان عن الزهري بهذا

الاسناد

الاسناد نحوه هذا حديث حسن صحيح وابو ادريس الخولاني اسمه عائذ الله بن عبد الله **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو النضر ثنا عكرمة ابن عمار عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة **عن** جابر قال حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يوم خيبر لحوم الاهلية ولحوم البغال وكل ذي ناب من السباع وذي مخلب من الطير **وفي** الباب عن ابي هريرة وعرباض بن سارية وابن عباس وحديث جابر حديث حسن غريب **حدثنا** قتيبة ثنا عبد العزيز بن محمد عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم حرم كل ذي ناب من السباع هذا حديث حسن **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول عبد الله بن المبارك والشافعي واحمد واسحق **باب ما جاء** ما قطع من الحي فهو ميتة **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى الصنعاني ثنا سلمة بن رجاء ثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار **عن** ابي واقد الليثي قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يجبون اسنمة الابل ويقطعون اليات الغنم فقال ما قطع من البهيمة وهي حية فهو ميتة **حدثنا** ابراهيم بن يعقوب ثنا ابو النضر عن عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار نحوه هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث زيد بن اسلم **والعمل** على هذا عند اهل العلم وابو واقد الليثي اسمه الحارث بن عوف **باب** في الذكوة في الحلق واللبة **حدثنا** هناد ومحمد بن العلاء قالا ثنا وكيع عن حماد بن سلمة ح وثنا احمد بن منيع ثنا يزيد بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن ابي العشراء **عن** ابيه قال قلت يا رسول الله اما تكون الذكوة الا في الحلق واللبة قال لو طعنت في فخذها لاجزأ عنك قال احمد بن منيع قال يزيد ابن هارون هذا في الضرورة **وفي** الباب عن رافع بن خديج وهذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة ولا نعرف لابي العشراء عن ابيه غير هذا الحديث واختلفوا في اسم ابي العشراء فقال بعضهم اسمه اسامة بن قهطم ويقال يسار بن برز ويقال اسمه عطارد **باب** في قتل الوزغ **حدثنا** ابو كريب ثنا وكيع عن سفيان عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل وزغة بالضربة الاولى كان له كذا وكذا حسنة فان قتلها في الضربة الثانية كان له كذا وكذا حسنة فان قتلها في الضربة الثالثة كان له كذا وكذا حسنة **وفي** الباب عن ابن مسعود وسعد وعائشة وام شريك **هذا حديث** ابي هريرة حديث حسن صحيح **باب** في قتل الحيات **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله **عن** ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الحيات واقتلوا ذا الطفيتين والابتر فانهما يلتمسان البصر ويسقطان الحبل **وفي** الباب عن ابن مسعود وعائشة وابي هريرة وسهل بن سعد وهذا حديث حسن صحيح **وقد** روي عن ابن عمر عن ابي لبابة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى بعد ذلك عن قتل جنان البيوت وهي العوامر ويروى عن ابن عمر عن زيد بن الخطاب ايضا **وقال** عبد الله بن المبارك انما يكره من قتل الحيات التي تكون دقيقة كأنها فضة ولا تلتوي في مشيتها **حدثنا** هناد ثنا عبدة عن عبيد الله بن عمر عن صيفي **عن** ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لبيوتكم عمارا فحرجوا عليهن ثلثا فان بدا لكم بعد ذلك منهن شيء فاقتلوه هكذا روى عبيد الله بن عمر هذا الحديث عن صيفي عن ابي سعيد وروى مالك بن انس هذا الحديث عن صيفي عن ابي السائب مولى هشام بن زهرة عن ابي سعيد وفي الحديث قصة **حدثنا** بذلك الانصاري ثنا معن ثنا مالك وهذا اصح من حديث عبيد الله بن عمر وروى محمد بن عجلان عن صيفي نحو رواية مالك **حدثنا** هناد ثنا ابن ابي زائدة ثنا ابن ابي ليلى عن ثابت البناني **عن** عبد الرحمن بن ابي ليلى قال قال ابو ليلى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ظهرت الحية في المسكن فقولوا لها انا نسالك بعهد نوح وبعهد سليمان بن داود الا توذينا فان عادت فاقتلوها هذا حديث حسن غريب لا نعرفه من حديث ثابت البناني الا من هذا الوجه عن حديث ابن ابي ليلى **باب ما جاء** في قتل الكلاب **حدثنا** احمد بن منيع ثنا هشيم ثنا منصور بن زاذان ويونس عن الحسن **عن** عبد الله ابن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان الكلاب امة من الامم لامرت بقتلها كلها فاقتلوا منها كل اسود بهيم **وفي** الباب عن ابن عمر وجابر وابي رافع وابي ايوب وحديث عبد الله بن مغفل حديث حسن صحيح ويروى في بعض الحديث ان الكلب الاسود البهيم شيطان والكلب الاسود البهيم الذي لا يكون فيه شيء من البياض وقد كره بعض اهل العلم

صید الکلب الاسود البهیم **باب** من امسک کلبا ما ینقص من اجره **حدثنا** احمد بن منیع ثنا اسمعیل بن ابراهیم عن ایوب عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اقتنی کلبا او اتخذ کلبا لیس بضار ولا کلب ماشیة نقص من اجره کل یوم قیراطان **وفی** الباب عن عبد الله بن مغفل وابی هریرة وسفیان بن ابی زهیر وحدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح وقد روی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال او کلب زرع **حدثنا** قتیبة ثنا حماد بن زید عن عمرو بن دینار **عن** ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم امر بقتل الکلاب الا کلب صید او کلب ماشیة قال قیل له ان ابا هریرة یقول او کلب زرع فقال ان ابا هریرة له زرع هذا حدیث حسن صحیح **حدثنا** الحسن بن علی وغیر واحد قالوا ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة ابن عبد الرحمن **عن** ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اتخذ کلبا الا کلب ماشیة او صیدا او زرع انتقص من اجره کل یوم قیراط هذا حدیث صحیح ویروی عن عطاء بن ابی رباح انه رخص فی امساک الکلب ان کان للرجل شاة واحدة **حدثنا** بذلک اسحق بن منصور ثنا حجاج بن محمد عن ابن جریج عن عطاء بهذا **حدثنا** عبید بن اسباط بن محمد القرشی ثنا ابی عن الاعمش عن اسمعیل بن مسلم عن الحسن **عن** عبد الله بن مغفل قال انی لممن یرفع اغصان الشجرة عن وجه رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو یخطب فقال لولا ان الکلاب امة من الامم لامرت بقتلها فاقتلوا منها کل اسود بهیم وما من اهل بیت یربطون کلبا الا نقص من عملهم کل یوم قیراط الا کلب صید او کلب حرث او کلب غنم هذا حدیث حسن وقد روی هذا الحدیث من غیر وجه عن الحسن عن عبد الله بن مغفل عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** فی الذکاة بالقصب وغیره **حدثنا** هناد ثنا ابو الاحوص عن سعید بن مسروق عن عبایة بن رفاعة بن رافع بن خدیج عن ابیه **عن** جده رافع بن خدیج قال قلت یا رسول الله انا نلقی العدو غدا ولیست معنا مدی فقال النبی صلی الله علیه وسلم ما انهر الدم وذکر اسم الله علیه فکلوا ما لم یکن سن او ظفر وسأحدثکم عن ذلک اما السن فعظم واما الظفر فمدی الحبشة **حدثنا** محمد بن بشار ثنا یحیی بن سعید عن سفیان الثوری قال ثنی ابی عن عبایة بن رفاعة **عن** رافع بن خدیج عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه ولم یذکر فیه عن عبایة عن ابیه وهذا اصح وعبایة قد سمع من رافع **و** العمل علی هذا عند اهل العلم لا یرون ان یذکی بسن ولا بعظم **باب** **حدثنا** هناد ثنا ابو الاحوص عن سعید بن مسروق عن عبایة بن رفاعة بن رافع بن خدیج عن ابیه **عن** جده رافع قال کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی سفر فذکر بعیرا من ابل القوم ولم یکن معهم خیل فرماه رجل بسهم فحبسه الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لهذه البهائم اوابد کاوابد الوحش فما فعل منها هذا فافعلوا به هکذا **حدثنا** محمود بن غیلان ثنا وکیع ثنا سفیان عن ابیه عن عبایة بن رفاعة **عن** جده رافع بن خدیج عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه ولم یذکر فیه عبایة عن ابیه وهذا اصح **و** العمل علی هذا عند اهل العلم علی هذا رواه شعبة عن سعید بن مسروق عن روایة سفیان **آخر ابواب الصید ابواب الاضاحی** عن رسول الله صلی الله علیه وسلم **باب** ما جاء فی فضل الاضحیة **حدثنا** ابو عمرو مسلم بن عمرو الحذاء المدنی ثنی عبد الله بن نافع الصائغ عن ابی المثنی عن هشام بن عروة عن ابیه **عن** عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما عمل آدمی من عمل یوم النحر احب الی الله من اهراق الدم انه لیاتی یوم القیامة بقرونها واشعارها واظلافها وان الدم لیقع من الله بمکان قبل ان یقع من الارض فطیبوا بها نفسا **وفی** الباب عن عمران بن حصین وزید بن ارقم وهذا حدیث حسن غریب لا نعرفه من حدیث هشام بن عروة الا من هذا الوجه وابو المثنی اسمه سلیمان بن یزید روی عنه ابن ابی فدیک ویروی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال فی الاضحیة لصاحبها بکل شعرة حسنة ویروی بقروها **باب** فی الاضحیة بکبشین **حدثنا** قتیبة ثنا ابو عوانة عن قتادة **عن** انس بن مالک قال ضحی رسول الله صلی الله علیه وسلم بکبشین اقرنین املحین ذبحهما بیده وسمی وکبر ووضع رجله علی صفاحهما **وفی** الباب عن علی وعائشة وابی هریرة وجابر وابی ایوب ابی الدرداء وابی رافع وابن عمر وابی بکرة وهذا حدیث حسن صحیح **حدثنا** محمد بن عبید المحاربی الکوفی ثنا شریک عن ابی الحسناء عن الحکم عن حنش **عن** علی انه کان یضحی بکبشین احدهما عن النبی صلی الله علیه وسلم والآخر عن نفسه فقیل له فقال امرنی به یعنی النبی صلی الله علیه وسلم فلا ادعه ابدا هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من حدیث شریک

وقد رخص بعض اهل العلم ان يضحى عن الميت ولم ير بعضهم ان يضحى عنه **وقال** عبد الله بن المبارك احب الى ان يتصدق عنه ولا يضحى وان ضحى فلا ياكل منها شيئا ويتصدق بها كلها **باب** ما يستحب من الاضاحی **حدثنا** ابو سعيد الاشج ثنا حفص بن غياث عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** ابی سعيد الخدری قال ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكبش اقرن فحيل ياكل فی سواد ويمشی فی سواد وينظر فی سواد هذا حديث حسن صحيح غريب لا نعرفه الا من حديث حفص بن غياث **باب** الاضحية من الضاحی **حدثنا** علی بن حجر ثنا جرير عن محمد بن اسحق عن يزيد بن ابی حبيب عن سليمان بن عبد الرحمن عن عبيد بن فيروز **عن** البراء بن عازب رفعه قال لا يضحى بالعرجاء بين ظلعها ولا بالعوراء بين عورها ولا بالمريضة بين مرضها ولا بالعجفاء التی لا تنقی **حدثنا** هناد ثنا ابو زائدة ثنا شعبة عن سليمان بن عبد الرحمن عن عبيد بن فيروز **عن** البراء عن النبی صلى الله عليه وسلم نحو معناه هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من حديث عبيد بن فيروز عن البراء **والعمل** على هذا الحديث عند اهل العلم **باب** ما يكره من الاضاحی **حدثنا** الحسن بن علی الحلوانی ثنا يزيد بن هارون ثنا شريك بن عبد الله عن ابی اسحق عن شريح بن النعمان **عن** علی قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستشرف العين والاذن وان لا نضحی بعقباء ولا مدابرة ولا شرقاء ولا خرقاء **حدثنا** الحسن بن علی ثنا عبيد الله بن موسى ثنا اسرائيل عن ابی اسحق عن شريح بن النعمان **عن** علی عن النبی صلى الله عليه وسلم مثله وزاد قال المقابلة ما قطع طرف اذنها والمدابرة ما قطع من جانب الاذن والشرقاء المشقوقة والخرقاء المثقوبة **هذا** حديث حسن صحيح وشريح بن النعمان الصائدی كوفی وشريح بن الحارث الكندی الكوفی القاضی يكنى ابا امية وشريح بن هانی كوفی وهانی له صحبة وكلهم من اصحاب علی فی عصر واحد **باب** فی الجذع من الضان فی الاضاحی **حدثنا** يوسف بن عيسى ثنا وكيع ثنا عثمان بن واقد عن اكدام بن عبد الرحمن **عن** ابی كباش قال جلبت غنما لاجل عا الى المدينة فنفست علی فلقيت ابا هريرة فسالته فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نعم او نعمت الاضحية الجذع من الضان قال فانتهبه الناس **وفی** الباب عن ابن عباس وام بلال بنت هلال عن ابيها وجابر وعقبة بن عامر رجل من اصحاب النبی صلى الله عليه وسلم وحديث ابی هريرة حديث غريب وقد روی هذا عن ابی هريرة موقوفا **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبی صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الجذع من الضان يجزی فی الاضحية **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن يزيد بن ابی حبيب عن ابی الخير **عن** عقبة بن عامر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاه غنما يقسمها فی اصحابه ضحايا فبقی عتود فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ضح به انت قال كيع الجذع يكون ابن سبعة او ستة اشهر هذا حديث حسن صحيح **وقد** روی من غير هذا الوجه عن عقبة بن عامر انه قال قسم النبی صلى الله عليه وسلم الضحايا فبقيت جذعة فسالت النبی صلى الله عليه وسلم فقال ضح بها انت **حدثنا** بذلك محمد بن بشار ثنا يزيد بن هارون وابو داود قالا ثنا هشام الدستوائی عن يحيى بن ابی كثير عن بجة بن عبد الله بن بدر **عن** عقبة بن عامر عن النبی صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث **باب** فی الاشتراك فی الاضحية **حدثنا** ابو عمار الحسين بن حريث ثنا الفضل بن موسى عن الحسين بن واقد عن علباء بن احمر عن عكرمة **عن** ابن عباس قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فی سفر فحضر الاضحى فاشتركنا فی البقرة سبعة وفی البعير عشرة **وفی** الباب عن ابی الاشد الاسلمی عن ابيه عن جده وابی ايوب حديث ابن عباس حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث الفضل بن موسى **حدثنا** قتيبة ثنا مالك بن انس عن ابی الزبير **عن** جابر قال نحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالحديبية البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبی صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول سفيان الثوری وابن المبارك والشافعی واحمد واسحق **وقال** اسحق يجزی ايضا البعير عن عشرة واحتج بحديث ابن عباس **حدثنا** علی بن حجر ثنا شريك عن سلمة بن كهيل عن حجية بن عدی **عن** علی قال البقرة عن سبعة قلت فان ولدت قال اذبح ولدها معها قلت فالعرجاء قال اذا بلغت المنسك قلت فمكسورة القرن فقال لا بأس امرنا او امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستشرف العينين والاذنين هذا حديث حسن صحيح **وقد** رواه سفيان الثوری عن سلمة بن كهيل **حدثنا** هناد ثنا عبدة عن سعيد عن قتادة عن جری بن كليب الهذلی **عن** علی قال نهی رسول الله

صلے اللہ علیہ وسلم ان یُضحی باعضب القرن والاذن قال قتادۃ فذکرت ذلک لسعید بن المسیب فقال العضب ما بلغ النصف فما فوق ذلک ھذا حدیث حسن صحیح **باب ما جاء** ان الشاۃ الواحدۃ تجزی عن اھل البیت **حدثنا** یحیی بن موسی ثنا ابوبکر الحنفی ثنا الضحاک بن عثمان قال ثنی عمارۃ بن عبداللہ **قال** سمعت عطاء بن یسار یقول سالت ابا ایوب کیف کانت الضحایا علی عھد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فقال کان الرجل یُضحی بالشاۃ عنہ وعن اھل بیتہ فیاکلون ویُطعمون حتی تباھی الناس فصارت کما ترٰی ھذا حدیث حسن صحیح وعمارۃ بن عبداللہ ھو مدنی وقد روی عنہ مالک بن انس **والعمل** علی ھذا عند بعض اھل العلم وھو قول احمد واسحٰق واحتجا بحدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ ضحی بکبش فقال ھذا عمن لم یُضحِّ من امتی **وقال** بعض من اھل العلم لا تجزئ الشاۃ الا عن نفس واحدۃ وھو قول عبداللہ بن المبارک وغیرہ من اھل العلم **باب حدثنا** احمد بن منیع ثنا ھشیم ثنا حجاج **عن** حبلۃ بن سحیم ان رجلا سال ابن عمر عن الاضحیۃ اواجبۃ ھی فقال ضحی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم والمسلمون فاعادھا علیہ فقال اتعقل ضحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والمسلمون ھذا حدیث حسن **والعمل** علی ھذا عند اھل العلم ان الاضحیۃ لیست بواجبۃ ولکنھا سنۃ من سنن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستحب ان یعمل بھا وھو قول سفیان الثوری وابن المبارک **حدثنا** احمد بن منیع وھناد قالا ثنا ابن ابی زائدۃ عن حجاج بن ارطاۃ عن نافع عن ابن عمر قال قام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بالمدینۃ عشر سنین یُضحی ھذا حدیث حسن **باب فی** الذبح بعد الصلوۃ **حدثنا** علی بن حجر ثنا اسمٰعیل بن ابراھیم عن داود بن ابی ھند عن الشعبی **عن** البراء بن عازب قال خطبنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فی یوم نحر فقال لا یذبحنّ احدکم حتی یصلی قال فقام خالی فقال یا رسول اللہ ھذا یوم اللحم فیہ مکروہ وانی عجلت نسیکتی لاطعم اھلی واھل داری وجیرانی قال فاعد ذبحا اٰخر فقال یا رسول اللہ عندی عناق لبن ھی خیر من شاتی لحم افاذبحھا قال نعم وھو خیر نسیکتک ولا تجزی جذعۃ بعدک **وفی** الباب عن جابر وجندب وانس وعویمر بن اشقر وابن عمر وابی زید الانصاری وھذا حدیث حسن صحیح **والعمل** علی ھذا عند اھل العلم ان لا یضحی بالمصر حتی یصلی الامام وقد رخص قوم من اھل العلم لاھل القری فی الذبح اذا طلع الفجر وھو قول ابن المبارک وقد اجمع اھل العلم ان لا یجزی الجذع من المعز وقالوا انما یجزی الجذع من الضان **باب فی** کراھیۃ اکل الاضحیۃ فوق ثلثۃ ایام **حدثنا** قتیبۃ ثنا اللیث عن نافع **عن** ابن عمر ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال لا یاکل احدکم من لحم اضحیتہ فوق ثلثۃ ایام **وفی** الباب عن عائشۃ وانس وحدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح وانما کان النھی من النبی صلے اللہ علیہ وسلم متقدما ثم رخص بعد ذلک **باب** فی الرخصۃ فی اکلھا بعد ثلاث **حدثنا** محمد بن بشار ومحمود بن غیلان والحسن بن علی الخلال قالوا ثنا ابو عاصم النبیل ثنا سفیان عن علقمۃ بن مرثد عن سلیمان بن بریدۃ **عن** ابیہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کنت نھیتکم عن لحوم الاضاحی فوق ثلاث لیتسع ذوو الطول علی من لا طول لہ فکلوا وادخروا واطعموا **وفی** الباب عن ابن مسعود وعائشۃ ونبیشۃ وابی سعید وقتادۃ بن النعمان وانس وام سلمۃ وحدیث بریدۃ حدیث حسن صحیح **والعمل** علی ھذا عند اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرھم **حدثنا** قتیبۃ ثنا ابو الاحوص عن ابی اسحٰق **عن** عابس بن ربیعۃ قال قلت لام المؤمنین اکان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نھی عن لحوم الاضاحی قالت لا ولکن قلّ من کان یُضحی من الناس فاحب ان یُطعم من لم یکن یُضحی فلقد کنا نرفع الکراع فناکلہ بعد عشرۃ ایام ھذا حدیث حسن صحیح وام المؤمنین ھی عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد روی عنھا ھذا الحدیث من غیر وجہ **باب فی** الفرع والعتیرۃ **حدثنا** محمود بن غیلان ثنا عبدالرزاق ثنا معمر عن الزھری عن ابن المسیب **عن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لا فرع ولا عتیرۃ والفرع اول النتاج کان ینبح لھم فیذبحونہ **وفی** الباب عن نبیشۃ ومخنف بن سلیم وھذا حدیث حسن صحیح **والعتیرۃ** ذبیحۃ کانوا یذبحونھا فی رجب یعظمون شھر رجب لانہ اول شھر من اشھر الحرم **والاشھر الحرم** رجب وذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم واشھر الحج شوال وذو القعدۃ وعشر من ذی الحجۃ کذلک روی عن بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرھم فی اشھر الحج **باب ما جاء فی** العقیقۃ **حدثنا** یحیی بن خلف ثنا بشر بن المفضل ثنا عبداللہ بن عثمان بن

ابن خثیم عن یوسف بن ماهک انهم دخلوا علی حفصة بنت عبد الرحمن فسألوها عن العقیقة فاخبرتهم ان عائشة اخبرتها ان رسول الله صلی الله علیه وسلم امرهم عن الغلام شاتان مکافئتان وعن الجاریة شاة **وفی** الباب عن علی وام کرز وبریدة وسمرة وابی هریرة وعبد الله بن عمرو وانس وسلمان بن عامر وابن عباس وحدیث عائشة حدیث حسن صحیح وحفصة هی ابنة عبد الرحمن بن ابی بکر الصدیق **حدثنا** الحسن بن علی الخلال ثنا عبد الرزاق ثنا ابن جریج قال اخبرنی عبید الله بن ابی یزید **عن** سباع بن ثابت ان محمد بن ثابت بن سباع اخبره ان ام کرز اخبرته انها سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن العقیقة فقال عن الغلام شاتان وعن الجاریة واحدة لا یضرکم ذکرانا کن ام اناثا هذا حدیث صحیح **حدثنا** الحسن ابن علی ثنا عبد الرزاق ثنا هشام بن حسان عن حفصة بنت سیرین عن الرباب **عن** سلمان بن عامر الضبی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مع الغلام عقیقة فاهریقوا عنه دما وامیطوا عنه الاذی **حدثنا** الحسن ثنا عبد الرزاق ثنا ابن عیینة عن عاصم بن سلیمان الاحول عن حفصة بنت سیرین عن الرباب **عن** سلمان بن عامر عن النبی صلی الله علیه وسلم مثله هذا حدیث صحیح **باب** الاذان فی اذن المولود **حدثنا** محمد بن بشار ثنا یحیی بن سعید وعبد الرحمن بن مهدی قالا ثنا سفیان عن عاصم بن عبید الله عن عبید الله بن ابی رافع **عن** ابیه قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم اذن فی اذن الحسن بن علی حین ولدته فاطمة بالصلوة هذا حدیث صحیح **والعمل** علیه **وروی** عن النبی صلی الله علیه وسلم فی العقیقة من غیر وجه عن الغلام شاتان مکافئتان وعن الجاریة شاة **ورویَ** عن النبی صلی الله علیه وسلم ایضا انه عق عن الحسن بن علی بشاة **وقد** ذهب بعض اهل العلم الی هذا الحدیث **باب حدثنا** سکین بن سنید ثنا ابو المغیرة عن عفیر بن معدان عن سلیم بن عامر **عن** ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خیر الاضحیة الکبش وخیر الکفن الحلة هذا حدیث غریب وعفیر بن معدان یضعف فی الحدیث **باب حدثنا** احمد بن منیع ثنا روح بن عبادة ثنا ابن عون ثنا ابو رملة **عن** مخنف بن سلیم قال کنا وقوفا مع النبی صلی الله علیه وسلم بعرفات فسمعته یقول یا ایها الناس علی کل اهل بیت فی کل عام اضحیة وعتیرة هل تدرون ما العتیرة هی التی تسمونها الرجبیة هذا حدیث حسن غریب لا نعرف هذا الحدیث الا من هذا الوجه من حدیث ابن عون **باب حدثنا** محمد بن یحیی الفطعی ثنا عبد الاعلی عن محمد بن اسحق عن عبد الله بن ابی بکر عن محمد بن علی بن الحسین **عن** علی بن ابی طالب قال عق رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الحسن بشاة وقال یا فاطمة احلقی راسه وتصدقی بزنة شعره فضة فوزنته فکان وزنه درهما او بعض درهم هذا حدیث حسن غریب فی اسناده لیس یتصل ابو جعفر محمد بن علی لم یدرک علی بن ابی طالب **باب حدثنا** الحسن بن علی الخلال ثنا ازهر بن سعد السمان عن ابن عون عن محمد بن سیرین عن عبد الرحمن بن ابی بکرة **عن** ابیه ان النبی صلی الله علیه وسلم خطب ثم نزل فدعا بکبشین فذبحهما هذا حدیث صحیح **حدثنا** قتیبة ثنا یعقوب بن عبد الرحمن عن عمرو بن ابی عمرو عن المطلب **عن** جابر بن عبد الله قال شهدت مع النبی صلی الله علیه وسلم الاضحی بالمصلی فلما قضی خطبته نزل عن منبره فاتی بکبش فذبحه رسول الله صلی الله علیه وسلم بیده وقال بسم الله والله اکبر هذا عنی وعمن لم یضح من امتی هذا حدیث غریب من هذا الوجه **والعمل** علی هذا عند اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم ان یقول الرجل اذا ذبح بسم الله والله اکبر وهو قول ابن المبارک والمطلب بن عبد الله بن حنطب یقال انه لم یسمع من جابر **باب حدثنا** علی بن حجر ثنا علی بن مسهر عن اسمعیل بن مسلم عن الحسن **عن** سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الغلام مرتهن بعقیقته یذبح عنه یوم السابع ویسمی ویحلق راسه **حدثنا** الحسن بن علی الخلال ثنا یزید بن هارون ثنا سعید بن ابی عروبة عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة بن جندب عن النبی صلی الله علیه وسلم نحو هذا حدیث حسن صحیح **والعمل** علی هذا عند اهل العلم یستحبون ان یذبح عن الغلام العقیقة یوم السابع فان لم یتهیا یوم السابع فیوم الرابع عشر فان لم یتهیا عق عنه یوم احد وعشرین وقالوا لا یجزی فی العقیقة من الشاء الا ما یجزی فی الاضحیة **باب حدثنا** احمد بن الحکم البصری ثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن مالک بن انس عن عمرو او عمر بن مسلم عن سعید بن المسیب **عن** ام سلمة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من رای هلال

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ذى الحجة واراد ان يضحى فلا يأخذن من شعره ولا من اظفاره هذا حديث حسن صحيح هو عمرو بن مسلم قد روى عنه محمد بن عمرو بن علقمة وغير واحد **وقد** روى هذا الحديث عن سعيد بن المسيب عن ام سلمة عن النبى صلى الله عليه وسلم من غير هذا الوجه نحو هذا وهو قول بعض اهل العلم وبه كان يقول سعيد بن المسيب وبهذا الحديث ذهب احمد واسحق ورخص بعض اهل العلم فى ذلك فقالوا لا بأس ان يأخذ من شعره واظفاره وهو قول الشافعى واحتج بحديث عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يبعث بالهدى من المدينة فلا يجتنب شيئا مما يجتنب منه المحرم

ابواب النذور والايمان

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

باب ما جاء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا نذر فى معصية

حدثنا قتيبة ثنا ابو صفوان عن يونس بن يزيد عن ابن شهاب عن ابى سلمة **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذر فى معصية وكفارته كفارة يمين وفى الباب عن ابن عمر وجابر وعمران بن حصين وهذا حديث لا يصح لان الزهرى لم يسمع هذا الحديث من ابى سلمة سمعت محمدا يقول روى عن غير واحد منهم موسى بن عقبة وابن ابى عتيق عن الزهرى عن سليمان بن ارقم عن يحيى بن ابى كثير عن ابى سلمة عن عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال محمد والحديث هو هذا

حدثنا ابو اسمعيل محمد بن اسمعيل بن يوسف الترمذى ثنا ايوب بن سليمان بن بلال ثنى ابو بكر بن ابى اويس عن سليمان ابن بلال عن موسى بن عقبة وعبد الله بن ابى عتيق عن الزهرى عن سليمان بن ارقم عن يحيى بن ابى كثير عن ابى سلمة **عن** عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لا نذر فى معصية الله وكفارته كفارة يمين هذا حديث غريب وهو اصح من حديث ابى صفوان عن يونس وقال قوم من اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم لا نذر فى معصية الله وكفارته كفارة يمين وهو قول احمد واسحق واحتجا بحديث الزهرى عن ابى سلمة عن عائشة **وقال** بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم لا نذر فى معصية ولا كفارة فى ذلك وهو قول مالك والشافعى

حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن طلحة ابن عبد الملك الايلى عن القاسم بن محمد **عن** عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من نذر ان يطيع الله فليطعه ومن نذر ان يعصى الله فلا يعصه

حدثنا الحسن بن على الخلال ثنا عبد الله بن نمير عن عبيد الله بن محمد عن طلحة بن عبد الملك الايلى عن القاسم بن محمد **عن** عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم نحوه هذا حديث حسن صحيح وقد رواه يحيى بن ابى كثير عن القاسم بن محمد وهو قول بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم وبه يقول مالك والشافعى قالوا لا يعصى الله وليس فيه كفارة يمين اذا كان النذر فى معصية

باب لا نذر فى ما لا يملك ابن آدم

حدثنا احمد بن منيع ثنا اسحق بن يوسف الازرق عن هشام الدستوائى عن يحيى بن ابى كثير عن ابى قلابة **عن** ثابت بن الضحاك عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ليس على العبد نذر فيما لا يملك **وفى** الباب عن عبد الله بن عمرو وعمران بن حصين هذا حديث حسن صحيح

باب فى كفارة النذر اذا لم يسم

حدثنا احمد بن منيع ثنا ابو بكر بن عياش قال ثنى محمد مولى المغيرة بن شعبة قال ثنى كعب بن علقمة عن ابى الخير **عن** عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كفارة النذر اذا لم يسم كفارة يمين هذا حديث حسن صحيح غريب

باب فيمن حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها

حدثنا محمد بن عبد الاعلى ثنا المعتمر بن سليمان عن يونس ثنا الحسن **عن** عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن لا تسأل الامارة فانك ان اتيتك عن مسئلة وكلت اليها وانك ان اتيتك من غير مسئلة اعنت عليها واذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيرا منها فأت الذى هو خير وتكفر عن يمينك **وفى** الباب عن عدى بن حاتم وابى الدرداء وانس وعائشة وعبد الله بن عمرو وابى هريرة وام سلمة وابى موسى حديث عبد الرحمن بن سمرة حديث حسن صحيح

باب فى الكفارة قبل الحنث

حدثنا قتيبة عن مالك بن انس عن سهيل بن ابى صالح عن ابيه **عن** ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها فليكفر عن يمينه وليفعل **وفى** الباب عن ام سلمة حديث ابى هريرة حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الكفارة قبل الحنث تجزى وهو قول مالك والشافعى واحمد واسحق وقال بعض اهل العلم لا يكفر الا بعد الحنث

قال

قال سفيان الثوري ان كفر بعد الحنث احب الي وان كفر قبل الحنث اجزأه **باب** في الاستثناء في اليمين **حدثنا** محمود ابن غيلان ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث قال حدثني ابي وحماد بن سلمة عن ايوب عن نافع **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه قال من حلف على يمين فقال ان شاء الله فلا حنث عليه **وفي** الباب عن ابي هريرة حديث ابن عمر حديث حسن وقد رواه عبيد الله بن عمر وغير عن نافع عن ابن عمر موقوفا وهكذا روى سالم عن ابن عمر موقوفا ولا نعلم احدا رفعه غير ايوب السختياني وقال اسمعيل بن ابراهيم كان ايوب احيانا يرفعه واحيانا لا يرفعه **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان الاستثناء اذا كان موصولا باليمين فلا حنث عليه وهو قول سفيان الثوري والاوزاعي ومالك بن انس وعبد الله بن المبارك والشافعي واحمد واسحق **حدثنا** يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن ابن طاوس عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف فقال ان شاء الله لم يحنث سألت محمدا عن اسمعيل عن هذا الحديث فقال هذا حديث خطأ اخطأ فيه عبد الرزاق اختصره من حديث معمر عن ابن طاوس عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان سليمان بن داود عليه السلام قال لاطوفن الليلة على سبعين امرأة تلد كل امرأة غلاما فطاف عليهن فلم تلد امرأة منهن الا امرأة نصف غلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو قال ان شاء الله لكان كما قال هكذا روى عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاوس عن ابيه هذا الحديث بطوله وقال سبعين امرأة وقد روى هذا الحديث من غير وجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قال سليمان بن داود لاطوفن الليلة على مائة امرأة **باب** في كراهية الحلف بغير الله **حدثنا** قتيبة ثنا سفيان عن الزهري عن سالم **عن** ابيه سمع النبي صلى الله عليه وسلم عمر وهو يقول وابي ابي فقال الا ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم فقال عمر فوالله ما حلفت به بعد ذلك ذاكرا ولا آثرا **وفي** الباب عن ثابت بن الضحاك وابن عباس وابي هريرة وقتيلة وعبد الرحمن بن سمرة وهذا حديث حسن صحيح قال ابو عبيد معنى قوله ولا آثرا يقول لا اتركه عن عيي يقول لم اذكره عن غيري **حدثنا** هناد ثنا عبدة عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرك عمر وهو في ركب وهو يحلف بابيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم فليحلف حالف بالله او ليسكت هذا حديث حسن صحيح **باب** **حدثنا** قتيبة ثنا ابو خالد الاحمر عن الحسن بن عبيد الله **عن** سعد بن عبيدة ان ابن عمر سمع رجلا يقول لا والكعبة فقال ابن عمر لا يحلف بغير الله فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حلف بغير الله فقد كفر او اشرك هذا حديث حسن **وتفسير** هذا الحديث عند بعض اهل العلم ان قوله فقد كفر او اشرك على التغليظ والحجة في ذلك **حديث** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم سمع عمر يقول وابي ابي فقال الا ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم **وحديث** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من قال في حلفه واللات والعزى فليقل لا اله الا الله وهذا مثل ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال الرياء شرك **وقد** فسر بعض اهل العلم هذه الآية من كان يرجو لقاء ربه فليعمل عملا صالحا الآية قال لا يرائي **باب** في من يحلف بالمشي ولا يستطيع **حدثنا** عبد القدوس بن محمد العطار البصري ثنا عمرو بن عاصم عن عمران القطان عن حميد **عن** انس قال نذرت امرأة ان تمشي الى بيت الله فسئل نبي الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال ان الله لغني عن مشيها مرها فلتركب **وفي** الباب عن ابي هريرة وعقبة بن عامر وابن عباس حديث انس حديث حسن صحيح غريب **حدثنا** ابو موسى محمد بن المثنى ثنا خالد ابن الحرث ثنا حميد عن ثابت **عن** انس قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بشيخ كبير يهادى بين ابنيه فقال ما بال هذا قالوا نذر يا رسول الله ان يمشي قال ان الله لغني عن تعذيب هذا نفسه قال فامره ان يركب **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا ابن ابي عدي عن حميد **عن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راى رجلا فذكر نحو هذا حديث صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم وقالوا اذا نذرت المرأة ان تمشي فلتركب ولتهد شاة **باب** في كراهية النذور **حدثنا** قتيبة ثنا عبد العزيز بن محمد عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنذروا فان النذر لا يغني من القدر شيئا وانما يستخرج به من البخيل **وفي** الباب عن ابن عمر حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **و** العمل

على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم كرهوا النذر وقال عبد الله بن المبارك **معنى** الكراهة في النذر في الطاعة والمعصية فان نذر الرجل بالطاعة فوفى به فعليه فيه اجر ويكره له النذر **باب** في وفاء النذر **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا يحيى بن سعيد القطان عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر **عن** عمر قال يا رسول الله اني كنت نذرت ان اعتكف ليلة في المسجد الحرام في الجاهلية قال اوف بنذرك **وفي** الباب عن عبد الله بن عمرو وابن عباس حديث عمر حديث حسن صحيح وقد ذهب بعض اهل العلم الى هذا الحديث قالوا اذا اسلم الرجل وعليه نذر طاعة فليفِ به وقال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم لا اعتكاف الا بصوم **وقال** اخرون من اهل العلم ليس على المعتكف صوم الا ان يوجب على نفسه صوما واحتجوا بحديث عمر انه نذر ان يعتكف ليلة في الجاهلية فامره النبي صلى الله عليه وسلم بالوفاء وهو قول احمد واسحاق **باب** كيف كان يمين النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** علي بن حجر ثنا عبد الله بن المبارك وعبد الله بن جعفر عن موسى بن عقبة عن سالم بن عبد الله **عن** ابيه قال كثيرا ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحلف بهذه اليمين لا ومقلب القلوب هذا حديث حسن صحيح **باب** في ثواب من اعتق رقبة **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن الهاد عن عمر بن علي بن الحسين عن محمد ابن مرجانة **عن** ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اعتق رقبة مؤمنة اعتق الله منه بكل عضو منه عضوا من النار حتى يعتق فرجه بفرجه **وفي** الباب عن عائشة وعمرو بن عبسة وابن عباس وواثلة بن الاسقع وابي امامة وكعب بن مرة وعقبة بن عامر حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه وابن الهاد اسمه يزيد بن عبد الله ابن اسامة بن الهاد وهو مدني ثقة وقد روى عنه مالك بن انس وغير واحد من اهل العلم **باب** في الرجل يلطم خادمه **حدثنا** ابو كريب ثنا الحاربي عن شعبة عن حصين عن هلال بن يساف **عن** سويد بن مقرن المزني قال لقد رايتنا سبع اخوة مالنا خادم الا واحدة فلطمها احدنا فامرنا النبي صلى الله عليه وسلم ان نعتقها **وفي** الباب عن ابن عمر وهذا حديث حسن صحيح وقد روى غير واحد هذا الحديث عن حصين بن عبد الرحمن وذكر بعضهم في هذا الحديث فقال لطمها على وجهها **باب** **حدثنا** احمد بن منيع ثنا اسحق بن يوسف الازرق عن هشام الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة **عن** ثابت بن الضحاك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف بملة غير الاسلام كاذبا فهو كما قال هذا حديث حسن صحيح وقد اختلف اهل العلم في هذا اذا حلف الرجل بملة سوى الاسلام قال هو يهودي او نصراني ان فعل كذا وكذا ففعل ذلك الشيء فقال بعضهم قد اتى عظيما ولا كفارة عليه وهو قول اهل المدينة وبه يقول مالك بن انس وذهب الى هذا القول بوعبيد قال بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والتابعين وغيرهم عليه في ذلك الكفارة وهو قول سفيان واحمد واسحق **باب** **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا وكيع عن سفيان عن يحيى بن سعيد عن عبيد الله بن زحر عن ابي سعيد الرعيني عن عبد الله ابن مالك اليحصبي **عن** عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله ان اختي نذرت ان تمشي الى البيت حافية غير مختمرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله لا يصنع بشقاء اختك شيئا فلتركب ولتختمر ولتصم ثلاثة ايام **وفي** الباب عن ابن عباس وهذا حديث حسن **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم وهو قول احمد واسحق **باب** **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي ثنا الزهري عن حميد بن عبد الرحمن **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف منكم فقال في حلفه واللات والعزى فليقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعال اقامرك فليتصدق هذا حديث حسن صحيح وابو المغيرة هو الخولاني الحمصي واسمه عبد القدوس بن الحجاج **باب** قضاء النذر عن الميت **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة **عن** ابن عباس ان سعد بن عبادة استفتى رسول الله صلى الله عليه وسلم في نذر كان على امه توفيت قبل ان تقضيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اقضه عنها هذا حديث حسن صحيح **باب** **ماجاء** في فضل من اعتق **حدثنا** محمد بن عبد الاعلى ثنا عمران بن عيينة وهو اخو سفيان بن عيينة عن حصين عن سالم بن ابي الجعد **عن** ابي امامة وغيره من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما امرئ مسلم

مسلم اعتق امرأ مسلما كان فكاكه من النار يجزي كل عضو منه عضوا منه وايما امرأ مسلم اعتق امرأتين مسلمتين كانتا فكاكه من النار يجزي كل عضو منهما عضوا منه وايما امرأة مسلمة اعتقت امرأة مسلمة كانت فكاكها من النار يجزي كل عضو منها عضوا منها هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه **ابواب السير** عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ما جاء في الدعوة قبل القتال **حدثنا** قتيبة ثنا ابو عوانة عن عطاء بن السائب **عن** ابي البختري ان جيشا من جيوش المسلمين كان اميرهم سلمان الفارسي حاصروا قصرا من قصور فارس فقالوا يا ابا عبد الله ألا نهجم عليهم قال دعوني ادعهم كما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعوهم فاتاهم سلمان فقال لهم انما انا رجل منكم فارسي ترون العرب يطيعوني فان اسلمتم فلكم مثل الذي لنا وعليكم مثل الذي علينا وان ابيتم الا دينكم تركناكم عليه واعطونا الجزية عن يد وانتم صاغرون قال ورطن اليهم بالفارسية وانتم غير محمودين وان ابيتم نابذناكم على سواء قالوا ما نحن بالذي نعطي الجزية ولكنا نقاتلكم فقالوا يا ابا عبد الله ألا نهجم عليهم قال لا قال فدعاهم ثلثة ايام الى مثل هذا ثم قال اغدوا اليهم قال فهجمنا اليهم ففتحنا ذلك القصر **وفي** الباب عن بريدة والنعمان بن مقرن وابن عمر وابن عباس وحديث سلمان حديث حسن لا نعرفه الا من حديث عطاء بن السائب وسمعت محمدا يقول ابو البختري لم يدرك سلمان لانه لم يدرك عليا وسلمان مات قبل علي وقد ذهب بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم الى هذا وراوا ان يدعوا قبل القتال وهو قول اسحاق بن ابراهيم قال ان تقدم اليهم في الدعوة فحسن يكون ذلك اهيب وقال بعض اهل العلم لا دعوة اليوم وقال احمد لا اعرف اليوم احدا يدعى **وقال** الشافعي لا يقاتل العدو حتى يدعوا الا ان يعجلوا عن ذلك فان لم يفعل فقد بلغتهم الدعوة **باب** **حدثنا** محمد بن يحيى العدني المكي ويكنى ابا عبد الله الرجل الصالح هو ابن ابي عمر ثنا سفيان بن عيينة **عن** عبد الملك ابن نوفل بن مساحق **عن** ابن عصام المزني **عن** ابيه وكانت له صحبة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بعث جيشا او سرية يقول لهم اذا رايتم مسجدا او سمعتم مؤذنا فلا تقتلوا احدا هذا حديث حسن غريب وهو حديث ابن عيينة **باب** في البيات والغارات **حدثنا** الانصاري ثنا معن ثنا مالك بن انس **عن** حميد **عن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين خرج الى خيبر اتاها ليلا وكان اذا جاء قوما بليل لم يغر عليهم حتى يصبح فلما اصبح خرجت يهود بمساحيهم ومكاتلهم فلما راوه قالوا محمد والله محمد والخميس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين **حدثنا** قتيبة ومحمد بن بشار قالا ثنا معاذ بن معاذ عن سعيد بن ابي عروبة **عن** قتادة **عن** انس عن ابي طلحة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا ظهر على قوم اقام بعرصتهم ثلاثا هذا حديث حسن صحيح وحديث حميد عن انس حديث حسن صحيح وقد رخص قوم من اهل العلم في الغارة بالليل وان يبيتوا وكره بعضهم **وقال** احمد واسحق لا باس ان يبيت العدو ليلا ومعنى قوله وافق محمد الخميس يعني به الجيش **باب** في التحريق والتخريب **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن نافع **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حرق نخل بني النضير وقطع وهي البويرة فانزل الله ما قطعتم من لينة او تركتموها قائمة على اصولها فباذن الله وليخزي الفاسقين **وفي** الباب عن ابن عباس هذا حديث حسن صحيح وقد ذهب قوم من اهل العلم الى هذا ولم يروا باسا بقطع الاشجار وتخريب الحصون وكره بعضهم ذلك وهو قول الاوزاعي **قال** الاوزاعي ونهى ابو بكر الصديق ان يقطع شجرا مثمرا او يخرب عامرا وعمل بذلك المسلمون بعده وقال الشافعي لا باس بالتحريق في ارض العدو وقطع الاشجار والثمار وقال احمد وقد تكون في مواضع لا يجدون منه بدا فاما ما بالعبث فلا تحرق وقال اسحق التحريق سنة اذا كان انكى فيهم **باب** ما جاء في الغنيمة **حدثنا** محمد بن عبيد المحاربي ثنا اسباط بن محمد عن سليمان التيمي **عن** سيار **عن** ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله فضلني على الانبياء او قال امتي على الامم واحل لنا الغنائم **وفي** الباب عن علي وابي ذر وعبد الله بن عمرو وابي موسى وابن عباس حديث ابي امامة حديث حسن صحيح وسيار هذا يقال له سيار ابو حمزة مولى بني معاوية وروى عنه سليمان التيمي وعبد الله

ابن بجير وغير واحد **حدثنا** علي بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه **عن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال فضلت على الانبياء بست اعطيت جوامع الكلم ونصرت بالرعب واحلت لي الغنائم وجعلت لي الارض مسجدا وطهورا وارسلت الى الخلق كافة وختم بي النبيون هذا حديث حسن صحيح **باب** في سهم الخيل **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي وحميد بن مسعدة قالا ثنا سليم بن اخضر عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قسم في النفل للفرس سهمين وللرجل سهما **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سليم بن اخضر نحوه **وفي** الباب عن مجمع بن جارية وابن عباس وابن ابي عمرة **عن** ابيه وهذا حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول سفيان الثوري والاوزاعي ومالك بن انس وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق قالوا للفارس ثلاثة اسهم سهم له وسهمان لفرسه وللراجل سهم **باب** ما جاء في السرايا **حدثنا** محمد بن يحيى الازدي البصري وابو عمار وغير واحد قالوا ثنا وهب بن جرير عن ابيه عن يونس بن يزيد عن الزهري عن عبيد الله ابن عبد الله بن عتبة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الصحابة اربعة وخير السرايا اربعمائة وخير الجيوش اربعة آلاف ولن يغلب اثنا عشر الفا من قلة هذا حديث حسن غريب لا يسند كبير احد غير جرير بن حازم وانما روى هذا الحديث عن الزهري عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وقد رواه حبان بن علي العنزي عن عقيل عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم ورواه الليث بن سعد عن عقيل عن الزهري عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **باب** من يعطى الفئ **حدثنا** قتيبة ثنا حاتم بن اسمعيل عن جعفر بن محمد عن ابيه **عن** يزيد بن هرمز ان نجدة الحروري كتب الى ابن عباس يسأله هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء وهل كان يضرب لهن بسهم فكتب اليه ابن عباس كتبت الي تسألني هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء وكان يغزو بهن فيداوين المرضى ويحذين من الغنيمة واما يسهم لهن فلم يضرب لهن بسهم **وفي** الباب عن انس وام عطية وهذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم وهو قول سفيان الثوري والشافعي وقال بعضهم يسهم للمرأة والصبي وهو قول الاوزاعي قال الاوزاعي واسهم النبي صلى الله عليه وسلم للصبيان بخيبر واسهمت ائمة المسلمين لكل مولود ولد في ارض الحرب قال الاوزاعي واسهم النبي صلى الله عليه وسلم للنساء بخيبر واخذ بذلك المسلمون بعده **حدثنا** بذلك علي بن خشرم ثنا عيسى بن يونس عن الاوزاعي بهذا **ومعنى** قوله ويحذين من الغنيمة يقول يرضخ لهن بشيء من الغنيمة يعطين شيئا **باب** هل يسهم للعبد **حدثنا** قتيبة ثنا بشر بن المفضل عن محمد بن زيد **عن** عمير مولى ابي اللحم قال شهدت خيبر مع سادتي فكلموا في رسول الله صلى الله عليه وسلم وكلموه اني مملوك قال فامر لي فقلدت السيف فاذا انا اجره فامر لي بشيء من خرثي المتاع وعرضت عليه رقية كنت ارقي بها الجانين فامرني بطرح بعضها وحبس بعضها **وفي** الباب عن ابن عباس وهذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم ان لا يسهم للمملوك ولكن يرضخ له بشيء وهو قول الثوري والشافعي واحمد واسحق **باب** ما جاء في اهل الذمة يغزون مع المسلمين هل يسهم لهم **حدثنا** الانصاري ثنا معن ثنا مالك بن انس عن الفضيل بن ابي عبد الله عن عبد الله بن دينار الا سلمي **عن** عروة **عن** عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج الى بدر حتى اذا كان بحرة الوبرة لحقه رجل من المشركين يذكر منه جرأة ونجدة ففرح به اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم تؤمن بالله ورسوله قال لا قال ارجع فلن استعين بمشرك وفي الحديث كلام اكثر من هذا **هذا** حديث حسن غريب **والعمل** على هذا عند بعض اهل العلم قالوا لا يسهم لاهل الذمة وان قاتلوا مع المسلمين العدو **وراى** بعض اهل العلم ان يسهم لهم اذا شهدوا القتال مع المسلمين **ويروى** عن الزهري ان النبي صلى الله عليه وسلم اسهم لقوم من اليهود قاتلوا معه **حدثنا** بذلك قتيبة بن سعيد نا عبد الوارث بن سعيد عن عزرة بن ثابت عن الزهري بهذا **حدثنا** ابو سعيد الاشج ثنا حفص بن غياث ثنا بريد وهو ابن عبد الله بن ابي بردة عن جده ابي بردة **عن** ابي موسى قال قلمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم

فى نفر من الاشعريين خيبر فاسهم لنا من الذين افتتحوها هذا حديث حسن صحيح غريب **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم قال الاوزاعى من لحق بالمسلمين قبل ان يسهم للخيل اسهم له **باب ما جاء** فى الاستعانة بأهل الشرك **حدثنا** زيد بن اخزم الطائى ثنا ابو قتيبة سلم بن قتيبة ثنا شعبة عن ايوب عن ابى قلابة **عن** ابى ثعلبة الخشنى قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قدر المجوس قال انقوها غسلا واجتهوا فيها ونهى عن كل سبع ذى ناب وقد روى هذا الحديث من غير هذا الوجه عن ابى ثعلبة رواه ابو ادريس الخولانى عن ابى ثعلبة وابو قلابة لم يسمع من ابى ثعلبة انما رواه عن ابى اسماء عن ابى ثعلبة **حدثنا** هناد ثنا ابن المبارك عن حيوة بن شريح قال سمعت ربيعة بن يزيد الدمشقى يقول اخبرنى ابو ادريس الخولانى عائذ الله بن عبيد الله قال سمعت ابا ثعلبة الخشنى يقول اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله انا بارض قوم اهل كتاب ناكل فى انيتهم قال ان وجد تم غيرها نيتهم فلا تاكلوا فيها فان لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فيها هذا حديث حسن صحيح **باب** فى النفل **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدى ثنا سفيان عن عبد الرحمن بن الحارث عن سليمان بن موسى عن مكحول عن ابى سلام عن ابى امامة **عن** عبادة بن الصامت ان النبى صلى الله عليه وسلم كان ينفل فى البداءة الربع وفى القفول الثلث **و فى** الباب عن ابن عباس وحبيب بن مسلمة ومعن بن يزيد وابن عمر وسلمة بن الاكوع وحديث عبادة حديث حسن وقد روى هذا الحديث عن ابى سلام عن رجل من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** هناد ثنا ابن ابى الزناد عن ابيه عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة **عن** ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم نفل سيفه ذا الفقار يوم بدر وهو الذى راى فيه الرؤيا يوم احد هذا حديث حسن غريب انما نعرفه من هذا الوجه من حديث ابن ابى الزناد وقد اختلف اهل العلم فى النفل من الخمس فقال مالك بن انس لم يبلغنى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نفل فى مغازيه كلها وقد بلغنى انه نفل فى بعضها وانما ذلك على وجه الاجتهاد من الامام فى اول المغنم واخره **قال** ابن منصور قلت لاحمد ان النبى صلى الله عليه وسلم نفل اذا فصل بالربع بعد الخمس واذا قفل بالثلث بعد الخمس فقال يخرج الخمس ثم ينفل ما بقى ولا يجاوز هذا وهذا الحديث على ما قال ابن المسيب النفل من الخمس قال اسحق كما قال **باب ما جاء** فى من قتل قتيلا فله سلبه **حدثنا** الانصارى ثنا معن ثنا مالك بن انس عن يحيى بن سعيد عن عمر ابن كثير بن افلح عن ابى محمد مولى ابى قتادة **عن** ابى قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل قتيلا له عليه بينة فله سلبه وفى الحديث قصة **حدثنا** ابن ابى عمر ثنا سفيان عن يحيى بن سعيد بهذا الاسناد نحوه **و فى** الباب عن عوف ابن مالك وخالد بن الوليد وانس وسمرة وهذا حديث حسن صحيح وابو محمد هو نافع مولى ابى قتادة **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وغيرهم وهو قول الاوزاعى والشافعى واحمد وقال بعض اهل العلم للامام ان يخرج من السلب الخمس وقال الثورى النفل ان يقول الامام من اصاب شيئا فهو له ومن قتل قتيلا فله سلبه فهو جائز وليس فيه الخمس وقال اسحق السلب للقاتل الا ان يكون شيئا كثيرا فرأى الامام ان يخرج منه الخمس كما فعل عمر بن الخطاب **باب** فى كراهية بيع المغانم حتى تقسم **حدثنا** هناد ثنا حاتم بن اسمعيل عن جعفر بن محمد عن ابيه عن محمد بن ابراهيم عن محمد بن زيد عن شهر ابن حوشب **عن** ابى سعيد الخدرى قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شراء المغانم حتى تقسم **و فى** الباب عن ابى هريرة هذا حديث غريب **باب ما جاء** فى كراهية وطى الحبالى من السبايا **حدثنا** محمد بن يحيى النيسابورى ثنا ابو عاصم النبيل عن وهب ابى خالد قال حدثتنى ام حبيبة بنت عرباض بن سارية **ان** اباها اخبرها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان توطأ السبايا حتى يضعن ما فى بطونهن **و فى** الباب عن رويفع بن ثابت وحديث عرباض حديث غريب **و** العمل على هذا عند اهل العلم وقال الاوزاعى اذا اشترى الرجل الجارية من السبى وهى حامل فقد روى عن عمر بن الخطاب انه قال لا توطأ حامل حتى تضع **قال** الاوزاعى واما الحراش فقد مضت السنة فيهن بان امرن بالعدة كل هذا حدثنى على بن خشرم قال ثنا عيسى بن يونس عن الاوزاعى **باب ما جاء** فى طعام المشركين **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو داود الطيالسى عن شعبة اخبرنى سماك بن حرب قال سمعت قبيصة بن هلب يحدث **عن** ابيه قال سألت النبى صلى الله عليه وسلم عن طعام

النصارى فقال لا يجتمعن في صدرك طعام صنارعت فيه النصرانية هذا حديث حسن قال محمود وقال عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن سماك عن قبيصة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله قال محمود وقال وهب بن جرير عن شعبة عن سماك عن مري بن قطري عن عدي بن حاتم عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **و** العمل على هذا عند اهل العلم من الرخصة في طعام اهل الكتاب **باب** في كراهية التفريق بين السبي **حدثنا** عمرو بن حفص الشيباني نا عبد الله بن وهب اخبرني حيي عن ابي عبد الرحمن الحبلي **عن** ابي ايوب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من فرق بين والدة وولدها فرق الله بينه وبين احبته يوم القيمة **و في** الباب عن علي وهذا حديث حسن غريب **و** العمل على هذا عند اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم كرهوا التفريق بين السبي بين الوالدة وولدها وبين الولد والوالد وبين الاخوة **باب ما جاء** في قتل الاسارى والفداء **حدثنا** ابو عبيدة بن ابي السفر واسمه احمد بن عبد الله الهمداني ومحمود بن غيلان قالا نا ابو داود الحفري نا يحيى بن زكريا بن ابي زائدة عن سفيان بن سعيد عن هشام عن ابن سيرين عن عبيدة **عن** علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان جبريل هبط عليه فقال له خيرهم يعني اصحابك في اسارى بدر القتل والفداء على ان يقتل منهم قابل مثلهم قالوا الفداء ويقتل منا **و** في الباب عن ابن مسعود وانس وابي برزة وجبير بن مطعم هذا حديث حسن غريب من حديث الثوري لا نعرفه الا من حديث ابن ابي زائدة **وروى** ابو اسامة عن هشام عن ابن سيرين عن عبيدة عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **وروى** ابن عون عن ابن سيرين عن عبيدة عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وابو داود الحفري اسمه عمر بن سعد **حدثنا** ابن ابي عمر نا سفيان نا ايوب عن ابي قلابة عن عمه **عن** عمران بن حصين ان النبي صلى الله عليه وسلم فدى رجلين من المسلمين برجل من المشركين هذا حديث حسن صحيح وعم ابي قلابة هو ابو المهلب اسمه عبد الرحمن بن عمرو ويقال معاوية بن عمرو وابو قلابة اسمه عبد الله بن زيد الجرمي **و** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم ان للامام ان يمن على من شاء من الاسارى ويقتل من شاء منهم ويفدي من شاء واختار بعض اهل العلم القتل على الفداء وقال الاوزاعي يلحق ان هذه الاية منسوخة قوله تعالى فاما منا بعد واما فداء فاقتلوهم حيث ثقفتموهم **حدثنا** بذلك هناد نا ابن المبارك **عن** الاوزاعي قال اسحق بن منصور قلت لاحمد اذا اسر الاسير يقتل او يفادى احب اليك قال ان قدروا ان يفادوا فليس به باس وان قتل فاعلم به باسا قال اسحق الاثخان احب الي الا ان يكون معروفا فاطعم به الكثير **باب ما جاء** في النهي عن قتل النساء والصبيان **حدثنا** قتيبة نا الليث عن نافع **عن** ابن عمر اخبره ان امراة وجدت في بعض مغازي رسول الله صلى الله عليه وسلم مقتولة فانكر رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك ونهى عن قتل النساء والصبيان **و في** الباب عن بريدة ورباح ويقال رباح بن الربيع والاسود بن سريع وابن عباس والصعب بن جثامة هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم كرهوا قتل النساء والولدان وهو قول سفيان الثوري والشافعي ورخص بعض اهل العلم في البيات وقتل النساء فيهم والولدان وهو قول احمد واسحق ورخصا في البيات **حدثنا** نصر بن علي الجهضمي نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله **عن** ابن عباس قال اخبرني الصعب ابن جثامة قال قلت يا رسول الله ان خيلنا اوطئت من نساء المشركين واولادهم قال هم منهم ابائهم هذا حديث حسن صحيح **باب** **حدثنا** قتيبة نا الليث عن بكير بن عبد الله عن سليمان بن يسار **عن** ابي هريرة قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعث فقال ان وجدتم فلانا وفلانا لرجلين من قريش فاحرقوهما بالنار ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين اردنا الخروج اني كنت امرتكم ان تحرقوا فلانا وفلانا بالنار وان النار لا يعذب بها الا الله فان وجدتموهما فاقتلوهما **و في** الباب عن ابن عباس وحمزة بن عمرو الاسلمي حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند اهل العلم وقد ذكر محمد بن اسحق بين سليمان بن يسار وبين ابي هريرة رجلا في هذا الحديث وروى غير واحد مثل رواية الليث وحديث الليث بن سعد اشبه واصح **باب ما جاء** في الغلول **حدثنا** قتيبة نا ابو عوانة عن قتادة عن سالم بن ابي الجعد **عن** ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو بريء من الكبر والغلول والدين دخل الجنة **و في** الباب عن ابي هريرة وزيد بن خالد الجهني

حدثنا

حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن ابی عدی عن سعید عن قتادة عن سالم بن ابی الجعد عن معدان بن ابی طلحة عن ثوبان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من فارق الروح الجسد وهو بریء من ثلث الکبر والغلول والدین دخل الجنة هکذا قال سعید الکبر وقال ابوعوانة فی حدیثه الکبر ولم یذکر فیه عن معدان وروایة سعید اصح حدثنا الحسن بن علی ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا عکرمة ابن عمار ثنا سماک ابو زمیل الحنفی قال سمعت ابن عباس یقول ثنی عمر بن الخطاب قال قیل یا رسول الله ان فلانا قد استشهد قال کلا قد رایته فی النار بعباءة قد غلها قال فمر ابا عمر فنادی انه لا یدخل الجنة الا المؤمنون ثلاثا هذا حدیث حسن صحیح غریب **باب** فی خروج النساء فی الحرب حدثنا بشر بن هلال الصواف ثنا جعفر بن سلیمان الضبعی عن ثابت عن انس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یغزو بام سلیم ونسوة معها من الانصار یسقین الماء ویداوین الجرحی وفی الباب عن الربیع بنت معوذ هذا حدیث حسن صحیح **باب** ما جاء فی قبول هدایا المشرکین حدثنا علی بن سعید الکندی ثنا عبد الرحیم بن سلیمان عن اسرائیل عن ثویر عن ابیه عن علی عن النبی صلی الله علیه وسلم ان کسری اهدی له فقبل وان الملوک اهدوا الیه فقبل منهم وفی الباب عن جابر وهذا حدیث حسن غریب وثویر هو ابن ابی فاخته اسمه سعید بن علاقة وثویر یکنی ابا جهم حدثنا محمد بن بشار ثنا ابوداود عن عمران القطان عن قتادة عن یزید بن عبد الله بن الشخیر عن عیاض بن حمار انه اهدی للنبی صلی الله علیه وسلم هدیة له فقبلها فقال النبی صلی الله علیه وسلم اسلمت فقال لا قال فانی نهیت عن زبد المشرکین قال ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح ومعنی قوله انی نهیت عن زبد المشرکین یعنی هدایاهم وقد روی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه کان یقبل من المشرکین هدایاهم وذکر فی هذا الحدیث الکراهیة واحتمل ان یکون هذا بعد ما کان یقبل منهم ثم نهی عن هدایاهم **باب** ما جاء فی سجدة الشکر حدثنا محمد بن المثنی ثنا ابوعاصم ثنا بکار بن عبد العزیز بن ابی بکرة عن ابیه عن ابی بکرة ان النبی صلی الله علیه وسلم اتاه امر فسر به فخر ساجدا هذا حدیث حسن غریب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حدیث بکار بن عبد العزیز والعمل علی هذا عند اکثر اهل العلم رأوا سجدة الشکر **باب** ما جاء فی امان المرأة والعبد حدثنا یحیی بن اکثم ثنا عبد العزیز بن ابی حازم عن کثیر بن زید عن الولید بن رباح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان المرأة لتأخذ للقوم یعنی تجیر علی المسلمین وفی الباب عن ام هانئ وهذا حدیث حسن غریب حدثنا ابو الولید الدمشقی ثنا الولید بن مسلم قال اخبرنی ابن ابی ذئب عن سعید المقبری عن ابی مرة مولی عقیل بن ابی طالب عن ام هانئ انها قالت اجرت رجلین من احمائی فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم قد امنا من امنت هذا حدیث حسن صحیح والعمل علی هذا عند اهل العلم اجازوا امان المرأة وهو قول احمد واسحق اجازا امان المرأة والعبد وقد روی عن عمر بن الخطاب انه اجاز امان العبد وابو مرة مولی عقیل بن ابی طالب یقال له ایضا مولی ام هانئ واسم یزید وروی عن علی بن ابی طالب عبد الله بن عمرو عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ذمة المسلمین واحدة یسعی بها ادناهم ومعنی هذا عند اهل العلم ان من اعطی الامان من المسلمین فهو جائز علی کلهم **باب** ما جاء فی الغدر حدثنا محمد بن عیلان ثنا ابوداود انبا نا شعبة قال اخبرنی ابو الفیض قال سمعت سلیم بن عامر یقول کان بین معاویة وبین اهل الروم عهد وکان یسیر فی بلادهم حتی اذا انقضی العهد اغار علیهم فاذا رجل علی دابة او علی فرس وهو یقول الله اکبر وفاء لا غدر واذا هو عمرو بن عبسة فساله معاویة عن ذلک فقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من کان بینه وبین قوم عهد فلا یحلن عهدا ولا یشدنه حتی یمضی امده او ینبذ الیهم علی سواء قال فرجع معاویة بالناس هذا حدیث حسن صحیح **باب** ما جاء ان لکل غادر لواء یوم القیمة حدثنا احمد بن منیع ثنا اسمعیل بن ابراهیم قال ثنی مخبر بن جویریة عن نافع عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الغادر ینصب له لواء یوم القیمة وفی الباب عن علی وعبد الله بن مسعود وابی سعید الخدری وانس وهذا حدیث حسن صحیح **باب** ما جاء فی النزول علی الحکم حدثنا قتیبة ثنا اللیث عن ابی الزبیر عن جابر انه قال رمی یوم الاحزاب سعد بن معاذ فقطعوا اکحله او اجلح فحسمه رسول الله صلی الله علیه وسلم بالنار فاتخذت یده فترکه فنزفه الدم فحسمه اخری فانتفخت یده فلما رای ذلک قال

اللهم لا تخرج نفسي حتى تقر عيني من بني قريظة فاستمسك عرقه فما قطر قطرة حتى نزلوا على حكم سعد بن معاذ فارسل اليه فحكم ان يقتل رجالهم وتستحيى نساءهم يستعين بهن المسلمون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصبت حكم الله فيهم وكانوا اربعمائة فلما فرغ من قتلهم انفتق عرقه فمات **وفي** الباب عن ابي سعيد وعطية القرظي وهذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابو الوليد الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم عن سعيد بن بشير عن قتادة عن الحسن **عن** سمرة بن جندب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقتلوا شيوخ المشركين واستحيوا شرخهم والشرخ الغلمان الذين لم ينبتوا هذا حديث حسن صحيح غريب رواه حجاج بن ارطاة عن قتادة نحوه **حدثنا** هناد ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الملك بن عمير **عن** عطية القرظي قال عرضنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم قريظة فكان من انبت قتل ومن لم ينبت خلي سبيله فكنت فيمن لم ينبت فخلي سبيلي هذا حديث حسن صحيح **و** العمل على هذا عند بعض اهل العلم انهم يرون الانبات بلوغا ان لم يعرف احتلامه ولا سنه وهو قول احمد واسحق **باب ما جاء** في الحلف **حدثنا** حميد بن مسعدة ثنا يزيد بن زريع ثنا حسين المعلم عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في خطبته الا وقد نهيتكم عن حلف الجاهلية فانه لا يزيد يعني الاسلام الا شدة ولا تحالفوا في الاسلام **وفي** الباب عن عبد الرحمن بن عوف وام سلمة وجبير بن مطعم وابي هريرة وابن عباس وقيس بن عاصم وهذا حديث حسن صحيح **باب** في اخذ الجزية من المجوس **حدثنا** احمد بن منيع ثنا ابو معاوية ثنا الحجاج بن ارطاة عن عمرو بن دينار **عن** بجالة بن عبدة قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية على مناذر فجاء نا كتاب عمر انظر مجوس من قبلك فخذ منهم الجزية فان عبد الرحمن ابن عوف اخبرني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذ الجزية من مجوس هجر هذا حديث حسن **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان عن عمرو بن دينار **عن** بجالة ان عمر كان لا ياخذ الجزية من المجوس حتى اخبره عبد الرحمن بن عوف ان النبي صلى الله عليه وسلم اخذ الجزية من مجوس هجر وفي الحديث كلام اكثر من هذا هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** ما يحل من اموال اهل الذمة **حدثنا** قتيبة ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير **عن** عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله انا نمر بقوم فلا هم يضيفونا ولا هم يودون ما لنا عليهم من الحق ولا نحن ناخذ منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابوا الا ان تاخذوا كرها فخذوا هذا حديث حسن وقد رواه الليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب ايضا وانما معنى هذا الحديث انهم كانوا يخرجون في الغزو فيمرون بقوم ولا يجدون من الطعام ما يشترون بالثمن فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان ابوا ان يبيعوا الا ان تاخذوا كرها فخذوا هكذا روي في بعض الحديث مفسرا وقد روي عن عمر بن الخطاب انه كان يامر بنحو هذا **باب ما جاء** في الهجرة **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي ثنا زياد بن عبد الله ثنا منصور بن المعتمر عن مجاهد عن طاوس **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية واذا استنفرتم فانفروا **وفي** الباب عن ابي سعيد وعبد الله بن عمرو وعبد الله ابن حبشي وهذا حديث حسن صحيح وقد رواه سفيان الثوري عن منصور بن المعتمر نحو هذا **باب ما جاء** في بيعة النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** سعيد بن يحيى بن سعيد الاموي ثنا عيسى بن يونس عن الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة **عن** جابر بن عبد الله في قوله تعالى لقد رضي الله عن المؤمنين اذ يبايعونك تحت الشجرة قال جابر بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على ان لا نفر ولم نبايعه على الموت **وفي** الباب عن سلمة بن الاكوع وابن عمر وعبادة وجرير بن عبد الله وقد روى هذا الحديث عن عيسى ابن يونس عن الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير قال قال جابر بن عبد الله ولم يذكر فيه ابو سلمة **حدثنا** قتيبة ثنا حاتم بن اسمعيل **عن** يزيد بن ابي عبيد قال قلت لسلمة بن الاكوع على اي شيء بايعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية قال على الموت هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** علي بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر عن عبد الله بن دينار **عن** ابن عمر قال كنا نبايع رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة فيقول لنا فيما استطعتم هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** احمد بن منيع ثنا سفيان بن عيينة عن ابي الزبير **عن** جابر بن عبد الله قال لم نبايع رسول الله صلى الله عليه وسلم على الموت انما بايعنا على ان لا نفر هذا حديث حسن صحيح ومعنى كلا الحديثين صحيح قد بايعه قوم من اصحابه على الموت وانما قالوا

لا تزال بين يديك ما لم تقتل وبايعه آخرون فقالوا الا نفر **باب** في نكث البيعة **حدثنا** عمار شا وكيع عن الاعمش عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم رجل بايع اماما فان اعطاه وفى له وان لم يعطه لم يف له هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في بيعة العبد **حدثنا** قتيبة شا الليث عن ابي الزبير **عن** جابر انه قال جاء عبد فبايع رسول الله صلى الله عليه وسلم على الهجرة ولا يشعر النبي صلى الله عليه وسلم انه عبد فجاء سيده فقال النبي صلى الله عليه وسلم بعنيه فاشتراه بعبدين اسودين ثم لم يبايع احدا بعد حتى يسأله اعبد هو **وفي** الباب عن ابن عباس حديث جابر حديث حسن غريب صحيح لا نعرفه الا من حديث ابي الزبير **باب** ما جاء في بيعة النساء **حدثنا** قتيبة شا سفيان **عن** محمد بن المنكدر سمع امية بنت رقيقة تقول بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم في نسوة فقال لنا فيما استطعتن واطقتن قلت الله ورسوله ارحم بنا منا بانفسنا فقلت يا رسول الله بايعنا قال سفيان تعني صافحنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما قولي لمائة امرأة كقولي لامرأة واحدة **وفي** الباب عن عائشة وعبد الله بن عمرو واسماء بنت يزيد وهذا حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من حديث محمد بن المنكدر وروى سفيان الثوري ومالك بن انس وغير واحد هذا الحديث عن محمد بن المنكدر نحوه **باب** ما جاء في علة اصحاب بدر **حدثنا** واصل بن عبد الاعلى الكوفي شا ابو بكر بن عياش عن ابي اسحق **عن** البراء قال كنا نتحدث ان اصحاب بدر يوم بدر كعدة اصحاب طالوت ثلاثمائة وثلاثة عشر **وفي** الباب عن ابن عباس وهذا حديث حسن صحيح وقد رواه الثوري وغيره عن ابي اسحق **باب** ما جاء في الخمر **حدثنا** قتيبة شا عباد بن عباد المهلبي عن ابي جمرة **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لوفد عبد القيس هل تدرون ما الايمان بالله وحده قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة وصيام رمضان وان تعطوا من المغنم الخمس فامرهم باربع ونهاهم عن اربع الحنتم والدباء والنقير والمزفت وربما قال المقير وقال احفظوهن وبلغوهن من وراءكم حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة شا حماد بن زيد عن ابي جمرة عن ابن عباس نحوه **باب** ما جاء في كراهية النهبة **حدثنا** هناد شنا ابو الاحوص عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة عن ابيه **عن** جده رافع قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فقدم سراة الناس فتعجلوا من الغنائم فاكفئت ورسول الله صلى الله عليه وسلم في اخرى الناس فمر بالقدور فامر بها فاكفئت ثم قسم بينهم فعدل بعيرا بعشر شياه وروى سفيان الثوري عن ابيه عن عباية عن جده رافع بن خديج ولم يذكر فيه عن ابيه **حدثنا** بذلك محمد بن عيلان شا وكيع عن سفيان وهذا اصح وعباية بن رفاعة سمع من جده رافع بن خديج **وفي** الباب عن ثعلبة بن الحكم وانس وابي رمثة وابي الدرداء وعبد الرحمن بن سمرة وزيد بن خالد وجابر وابي هريرة وابي ايوب **حدثنا** محمد بن عيلان شا عبد الرزاق عن معمر عن ثابت **عن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استب فليس منا هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث انس **باب** ما جاء في التسليم على اهل الكتاب **حدثنا** قتيبة شا عبد العزيز ابن محمد عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تبدؤا اليهود والنصارى بالسلام واذا لقيتم احدهم في الطريق فاضطروه الى اضيقه **وفي** الباب عن ابن عمر وانس وابي بصرة الغفاري صاحب النبي صلى الله عليه وسلم هذا حديث حسن صحيح **ومعنى** هذا الحديث لا تبدؤا اليهود والنصارى **قال** بعض اهل العلم انما معنى الكراهية لانه يكون تعظيما لهم وانا امرنا المسلمون بذل لهم وكذلك اذا لقي احدهم في الطريق فلا يترك الطريق عليه لان فيه تعظيما لهم **حدثنا** علي بن حجر شا اسمعيل بن جعفر عن عبد الله بن دينار **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اليهود اذا سلم عليكم احدهم فانما يقول السام عليك فقل عليك هذا حديث حسن صحيح **باب** ما جاء في كراهية المقام بين اظهر المشركين **حدثنا** هناد شنا ابو معاوية عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم **عن** جرير بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث سرية الى خثعم فاعتصم ناس بالسجود فاسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فامر لهم بنصف العقل وقال انا بريء من كل مسلم يقيم بين اظهر المشركين قالوا يا رسول الله ولم قال لا ترايا ناراهما **حدثنا** هناد شنا عبدة عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم مثل حديث ابي معاوية ولم يذكر فيه **عن** جرير وهذا اصح **وفي** الباب عن سمرة واكثر اصحاب اسمعيل قالوا عن اسمعيل عن قيس بن ابي حازم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث سرية

EmaanLibrary.com

ولم يذكروا فيه عن جرير وروى حماد بن سلمة عن لجلاج بن أرطاة عن الصلت بن ابي خالد عن قيس عن جرير مثل حديث ابي معاوية وسمعت محمدا يقول الصحيح حديث قيس عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسل وروى مرة بن جندب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تساكنوا المشركين ولا تجامعوهم فمن ساكنهم او جامعهم فهو مثلهم **باب ما جاء** في اخراج اليهود والنصارى من جزيرة العرب **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا ابو عاصم وعبد الرزاق قالا نا ابن جريج نا ابو الزبير انه سمع جابر بن عبد الله يقول اخبرني عمر بن الخطاب انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لاخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب فلا اترك فيها الا مسلما هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** موسى بن عبد الرحمن الكندي نا زيد بن حباب نا سفيان الثوري عن ابي الزبير عن جابر **عن** عمر بن الخطاب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لئن عشت ان شاء الله لاخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب **باب ما جاء** في تركة النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن المثنى نا ابو الوليد نا حماد بن سلمة عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة **عن** ابي هريرة قال جاءت فاطمة الى ابي بكر فقالت من يرثك قال اهلي وولدي قالت فما لي لا ارث ابي فقال ابو بكر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا نورث ولكن اعول من كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعوله واُنفق على من كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينفق عليه **وفي** الباب عن عمر وطلحة والزبير وعبد الرحمن بن عوف وسعد وعائشة حديث ابي هريرة حديث حسن غريب من هذا الوجه انما اسنده حماد بن سلمة وعبد الوهاب بن عطاء عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة وقد روى هذا الحديث من غير وجه عن ابي بكر الصديق عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا بشر بن عمر نا مالك بن انس عن ابن شهاب **عن** مالك بن اوس بن الحدثان قال دخلت على عمر بن الخطاب ودخل عليه عثمان بن عفان والزبير بن العوام وعبد الرحمن بن عوف وسعد بن ابي وقاص ثم جاء علي والعباس يختصمان فقال عمر لهم انشدكم بالله الذي باذنه تقوم السماء والارض تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا صدقة قالوا نعم قال عمر فلما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم فجئت انت وهذا الى ابي بكر تطلب انت ميراثك من ابن اخيك ويطلب هذا ميراث امرأته من ابيها فقال ابو بكر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركناه صدقة والله يعلم انه صادق بار راشد تابع للحق وفي الحديث قصة طويلة هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث مالك بن انس **باب ما جاء** قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة ان هذه لا تغزى بعد اليوم **حدثنا** محمد بن بشار نا يحيى بن سعيد نا زكريا بن ابي زائدة عن الشعبي **عن** الحارث بن مالك بن برصاء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة يقول لا تغزى هذه بعد اليوم الى يوم القيامة **وفي** الباب عن ابن عباس وسليمان بن صرد ومطيع هذا حديث حسن صحيح وهو حديث زكريا بن ابي زائدة عن الشعبي لا نعرفه الا من حديثه **باب ما جاء** في الساعة التي يستحب فيها القتال **حدثنا** محمد بن بشار نا معاذ بن هشام قال ثنا ابي عن قتادة **عن** النعمان بن مقرن قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم فكان اذا طلع الفجر امسك حتى تطلع الشمس فاذا طلعت قال فاذا انتصف النهار امسك حتى تزول الشمس فاذا زالت الشمس قاتل حتى العصر ثم امسك حتى يصلي العصر ثم يقاتل وكان يقال عند ذلك تهيج رياح النصر ويدعو المؤمنون بجيوشهم في صلواتهم وقد روى هذا الحديث عن النعمان بن مقرن باسناد اوصل من هذا وقتادة لم يدرك النعمان بن مقرن مات النعمان في خلافة عمر بن الخطاب **حدثنا** الحسن بن علي الخلال نا عفان بن مسلم والحجاج بن منهال قالا نا حماد بن سلمة نا ابو عمران الجوني عن علقمة بن عبد الله المزني **عن** معقل بن يسار ان عمر بن الخطاب بعث النعمان بن مقرن الى الهرمزان فذكر الحديث بطوله فقال النعمان بن مقرن شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان اذا لم يقاتل اول النهار انتظر حتى تزول الشمس وتهب الرياح وينزل النصر هذا حديث حسن صحيح وعلقمة بن عبد الله هو اخو بكر بن عبد الله المزني **باب ما جاء** في الطيرة **حدثنا** محمد بن بشار نا عبد الرحمن بن مهدي نا سفيان عن سلمة بن كهيل عن عيسى بن عاصم عن زر **عن** عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطيرة من الشرك وما منا ولكن الله يذهبه بالتوكل **قال** ابو عيسى سمعت محمد

ابن

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

ابن اسمعيل يقول كان سليمان بن حرب يقول في هذا الحديث وهما منا ولكن الله يذهبه بالتوكل قال سليمان هذا عندي قول عبد الله بن مسعود **وفي** الباب عن سعد وابي هريرة وحابس التميمي وعائشة وابن عمر هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من حديث سلمة بن كهيل وروى شعبة ايضا عن سلمة هذا الحديث **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن هشام عن قتادة **عن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا عدوى ولا طيرة ويعجبني الفال قالوا يا رسول الله وما الفال قال الكلمة الطيبة هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن رافع ثنا ابو عامر العقدي عن حماد ابن سلمة عن حميد **عن** انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعجبه اذا خرج لحاجته ان يسمع يا راشد يا نجيح هذا حديث حسن صحيح غريب **باب ما جاء** في وصية النبي صلى الله عليه وسلم في القتال **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ابن مهدي عن سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة **عن** ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بعث اميرا على جيش اوصاه في خاصة نفسه بتقوى الله ومن معه من المسلمين خيرا وقال اغزوا باسم الله وفي سبيل الله قاتلوا من كفر بالله ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا فاذا لقيت عدوك من المشركين فادعهم الى ثلث خصال او خلال ايتها اجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ادعهم الى الاسلام والتحول من دارهم الى دار المهاجرين واخبرهم انهم ان فعلوا ذلك فان لهم ما للمهاجرين وعليهم ما على المهاجرين وان ابوا ان يتحولوا فاخبرهم انهم يكونون كاعراب المسلمين يجري عليهم ما يجري على الاعراب ليس لهم في الغنيمة والفيء شيء الا ان يجاهدوا فان ابوا فاستعن بالله عليهم وقاتلهم واذا حاصرت حصنا فاراد وك ان تجعل لهم ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه واجعل لهم ذمتك وذمم اصحابك فانكم ان تخفروا ذممكم وذمم اصحابكم خير لكم من ان تخفروا ذمة الله وذمة رسوله واذا حاصرت اهل حصن فاراد وك ان تنزلوهم على حكم الله فلا تنزلوهم ولكن انزلهم على حكمك فانك لا تدري تصيب حكم الله فيهم ام لا **وفي** الباب عن النعمان بن مقرن وحديث بريدة حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابو احمد ثنا سفيان **عن** علقمة بن مرثد نحو معناه وزاد فيه فان ابوا فخذ منهم الجزية فان ابوا فاستعن بالله عليهم هكذا رواه وكيع وغير واحد عن سفيان وروى غير محمد بن بشار عن عبد الرحمن بن مهدي وذكر فيه امر الجزية **حدثنا** الحسن بن علي الخلال ثنا عفان ثنا حماد بن سلمة ثنا ثابت **عن** انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يغير اذا سمع صلوة الفجر فان سمع اذانا امسك والا اغار واستمع ذات يوم فسمع رجلا يقول الله اكبر الله اكبر فقال على الفطرة فقال اشهد ان لا اله الا الله قال خرجت من النار قال الحسن وثنا الوليد ثنا حماد بن سلمة بهذا الاسناد مثله هذا حديث حسن صحيح

ابواب فضائل الجهاد

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** فضل الجهاد **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا ابو عوانة عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قيل يا رسول الله ما يعدل الجهاد قال انكم لا تستطيعونه فرددوا عليه مرتين او ثلاثا كل ذلك يقول لا تستطيعونه فقال في الثالثة مثل المجاهد في سبيل الله مثل الصائم القائم الذي لا يفتر من صلوة ولا صيام حتى يرجع المجاهد في سبيل الله **وفي** الباب عن الشفاء وعبد الله بن حبشي وابي موسى وابي سعيد وام مالك البهزية وانس بن مالك هذا حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن عبد الله بن بزيع ثنا معتمر بن سليمان ثنى مرزوق ابو بكر عن قتادة **عن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يقول الله المجاهد في سبيلي هو علي ضمان ان قبضته اورثته الجنة وان رجعته رجعته باجرا وغنيمة هذا حديث غريب صحيح من هذا الوجه **باب ما جاء** في فضل من مات مرابطا **حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله بن المبارك ثنا حيوة بن شريح قال اخبرني ابو هانئ الخولاني ان عمرو بن مالك الجنبي اخبره انه سمع فضالة بن عبيد يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال كل ميت يختم على عمله الا الذي مات مرابطا في سبيل الله فانه ينمى له عمله الى يوم القيمة ويامن فتنة القبر وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المجاهد من جاهد نفسه **وفي** الباب عن عقبة بن عامر وجابر حديث فضالة بن عبيد حديث حسن صحيح **باب جاء**

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

فی فضل الصوم فی سبیل الله **حدثنا** قتیبة ثنا ابن لهیعة عن ابی الاسود عن عروة وسلیمان بن یسار انهما حدثاه **عن** ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من صام یوما فی سبیل الله زحزحه الله عن النار سبعین خریفا احدهما یقول سبعین والآخر یقول اربعین هذا حدیث غریب من هذا الوجه وابو الاسود اسمه محمد بن عبد الرحمن بن نوفل الاسدی المدنی **وفی** الباب عن ابی سعید وانس وعقبة بن عامر وابی امامة **حدثنا** سعید بن عبد الرحمن ثنا عبد الله بن الولید العدنی عن سفیان الثوری ح وثنا محمود بن غیلان ثنا عبید الله بن موسی عن سفیان عن سهیل بن ابی صالح عن النعمان بن ابی عیاش الزرقی **عن** ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یصوم عبد یوما فی سبیل الله الا باعد ذلک الیوم النار عن وجهه سبعین خریفا هذا حدیث حسن صحیح **حدثنا** زیاد بن ایوب ثنا یزید بن هارون ثنا الولید بن جمیل عن القاسم ابی عبد الرحمن **عن** ابی امامة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من صام یوما فی سبیل الله جعل الله بینه وبین النار خندقا کما بین السماء والارض هذا حدیث غریب من حدیث ابی امامة **باب ما جاء** فی فضل النفقة فی سبیل الله **حدثنا** ابو کریب ثنا حسین الجعفی عن زائدة عن الرکین بن الربیع عن ابیه عن یسیر بن عمیلة **عن** خریم بن فاتک قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من انفق نفقة فی سبیل الله کتبت له سبعمائة ضعف **وفی** الباب عن ابی هریرة هذا حدیث حسن انما نعرفه من حدیث الرکین بن الربیع **باب ما جاء** فی فضل الخدمة فی سبیل الله **حدثنا** محمد بن رافع ثنا زید بن حباب ثنا معاویة بن صالح عن کثیر بن الحارث عن القاسم ابی عبد الرحمن **عن** عدی بن حاتم الطائی انه سال رسول الله صلی الله علیه وسلم ای الصدقة افضل قال خدمة عبد فی سبیل الله او ظل فسطاط او طروقة فحل فی سبیل الله وقد روی عن معاویة بن صالح هذا الحدیث مرسلا **وخولف** زید فی بعض اسناده وروی الولید بن جمیل هذا الحدیث عن القاسم ابی عبد الرحمن عن ابی امامة عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** بذلک زیاد بن ایوب ثنا یزید بن هارون ثنا الولید بن جمیل عن القاسم ابی عبد الرحمن **عن** ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم افضل الصدقات ظل فسطاط فی سبیل الله ومنیحة خادم فی سبیل الله او طروقة فحل فی سبیل الله هذا حدیث حسن غریب صحیح وهو اصح عندنا من حدیث معاویة بن صالح **باب ما جاء** فیمن جهز غازیا **حدثنا** ابو زکریا یحیی بن درست ثنا ابو اسمعیل ثنا یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن بسر بن سعید **عن** زید بن خالد الجهنی عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من جهز غازیا فی سبیل الله فقد غزی ومن خلف غازیا فی اهله فقد غزی هذا حدیث حسن صحیح وقد روی من غیر هذا الوجه **حدثنا** ابن ابی عمر ثنا سفیان عن ابن ابی لیلی عن عطاء **عن** زید بن خالد الجهنی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من جهز غازیا فی سبیل الله او خلفه فی اهله فقد غزی هذا حدیث حسن **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدی ثنا حرب بن شداد عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن بسر بن سعید **عن** زید بن خالد الجهنی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من جهز غازیا فی سبیل الله فقد غزی هذا حدیث صحیح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا یحیی بن سعید ثنا عبد الملک بن ابی سلیمان عن عطاء **عن** زید بن خالد الجهنی عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه **باب** اغبرت قدماه فی سبیل الله **حدثنا** ابن نمیر ثنا الولید ابن مسلم **عن** یزید بن ابی مریم قال لحقنی عبایة بن رفاعة بن رافع وانا ماش الی الجمعة فقال ابشر فان خطاک هذه فی سبیل الله سمعت اباعبس یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اغبرت قدماه فی سبیل الله فهما حرام علی النار هذا حدیث حسن صحیح غریب وابو عبس اسمه عبد الرحمن بن جبر **وفی** الباب عن ابی بکر رجل من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ویزید بن ابی مریم هو رجل شامی روی عنه الولید بن مسلم ویحیی بن حمزة وغیر واحد من اهل الشام ویزید بن ابی مریم کوفی ابوه من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم واسمه مالک بن ربیعة **باب ما جاء** فی فضل الغبار فی سبیل الله **حدثنا** هناد ثنا ابن المبارک عن عبد الرحمن بن عبد الله المسعودی عن محمد بن عبد الرحمن عن عیسی بن طلحة **عن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یلج النار رجل بکی من خشیة الله حتی یعود اللبن فی الضرع ولا

يجتمع غبار في سبيل الله ودخان جهنم هذا حديث حسن صحيح ومحمد بن عبد الرحمن هو مولى آل طلحة المدني **باب ما جاء** من شاب شيبة في سبيل الله **حدثنا** هناد ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن عمرو بن مرة **عن** سالم بن ابي الجعد ان شريح بن حبيل بن السمط قال ليعقب بن مرة حدثنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم واحذر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من شاب شيبة في الاسلام كانت له نورا يوم القيمة وفي الباب عن فضالة بن عبيد وعبد الله بن عمرو حديث كعب بن مرة حديث حسن هكذا رواه الاعمش عن عمرو بن مرة **وقد** روى هذا الحديث عن منصور عن سالم بن ابي الجعد وادخل بينه وبين كعب بن مرة في الاسناد رجلا ويقال كعب بن مرة ويقال مرة بن كعب البهزي والمعروف من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم مرة بن كعب البهزي قد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم احاديث **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا حيوة بن شريح عن بقية عن بحير بن سعد عن خالد بن معدان عن كثير بن مرة الحضرمي **عن** عمرو بن عبسة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شاب شيبة في سبيل الله كانت له نورا يوم القيمة هذا حديث حسن صحيح غريب وحيوة بن شريح هو ابن يزيد الحمصي **باب ما جاء** من ارتبط فرسا في سبيل الله **حدثنا** قتيبة ثنا عبد العزيز بن محمد عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخيل معقود في نواصيها الخير الى يوم القيمة الخيل لثلاثة هي لرجل اجر وهي لرجل ستر وهي على رجل وزر فاما الذي هي له اجر فالذي يتخذها في سبيل الله فيعدها له فلا يغيب في بطونها شيئا الا كتب الله له اجرا هذا حديث حسن صحيح وقد روى مالك عن زيد بن اسلم عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا الحديث **باب ما جاء** في فضل الرمي في سبيل الله **حدثنا** احمد بن منيع ثنا يزيد بن هارون ثنا محمد بن اسحق **عن** عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي حسين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ليدخل بالسهم الواحد ثلثة الجنة صانعه يحتسب في صنعته الخير والرامي به والممد به قال ارموا واركبوا ولان ترموا احب الي من ان تركبوا كل ما يلهو به الرجل المسلم باطل الا رميه بقوسه وتاديبه فرسه وملاعبته اهله فانهن من الحق **حدثنا** احمد بن منيع ثنا يزيد بن هارون ثنا هشام الدستوائي **عن** يحيى بن ابي كثير عن ابي سلام عن عبد الله بن الازرق **عن** عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **وفي** الباب عن كعب بن مرة وعمرو بن عبسة وعبد الله بن عمرو هذا حديث حسن **حدثنا** محمد ابن بشار ثنا معاذ بن هشام عن ابيه عن قتادة عن سالم بن ابي الجعد عن معدان بن ابي طلحة **عن** ابي نجيح السلمي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من رمى بسهم في سبيل الله فهو له عدل محرر هذا حديث حسن صحيح وابو نجيح هو عمرو بن عبسة السلمي وعبد الله بن الازرق هو عبد الله بن زيد **باب ما جاء** في فضل الحرس في سبيل الله **حدثنا** نصر بن علي الجهضمي ثنا بشر بن عمر ثنا شعيب بن زريق ابو شيبة ثنا عطاء الخراساني عن عطاء بن ابي رباح **عن** ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عينان لا تمسهما النار عين بكت من خشية الله وعين باتت تحرس في سبيل الله **وفي** الباب عن عثمان وابي ريحانة حديث ابن عباس حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث شعيب بن زريق **باب ما جاء** في ثواب الشهيد **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن الزهري عن ابن كعب بن مالك **عن** ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان ارواح الشهداء في طير خضر تعلق من ثمر الجنة او شجر الجنة هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عثمان بن عمر ثنا علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن عامر العقيلي عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عرض علي اول ثلثة يدخلون الجنة شهيد وعفيف متعفف وعبد احسن عبادة الله ونصح لمواليه هذا حديث حسن **حدثنا** يحيى بن طلحة الكوفي ثنا ابو بكر بن عياش عن حميد **عن** انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتل في سبيل الله يكفر كل خطيئة فقال جبرئيل الا الدين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا الدين **وفي** الباب عن كعب بن عجرة وجابر وابي هريرة وابي قتادة وحديث انس حديث غريب لا نعرفه من حديث ابي بكر الا من حديث هذا الشيخ وسألت محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فلم يعرفه وقال لي انه اراد حديث حميد عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ليس احد من اهل الجنة يسره ان يرجع الى الدنيا الا الشهيد **حدثنا** علي بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد

EmaanLibrary.com

عن من عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ما من عبد يموت له عند الله خير يحب ان يرجع الى الدنيا وان له الدنيا وما فيها الا الشهيد لما يرى من فضل الشهادة فانه يحب ان يرجع الى الدنيا فيقتل مرة اخرى هذا حديث صحيح **باب ما جاء** في فضل الشهداء عند الله **حدثنا** قتيبة ثنا ابن لهيعة عن عطاء بن دينار **عن** ابي يزيد الخولاني انه سمع فضالة بن عبيد يقول سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الشهداء اربعة رجل مؤمن جيد الايمان لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذاك الذي يرفع الناس اليه اعينهم يوم القيمة هكذا ورفع راسه حتى وقعت قلنسوته فلا ادري قلنسوة عمر اراد ام قلنسوة النبي صلى الله عليه وسلم قال ورجل مؤمن جيد الايمان لقي العدو فكانما ضرب جلده بشوك طلح من الجبن اتاه سهم غرب ففتله فهو في الدرجة الثانية ورجل مؤمن خلط عملا صالحا واخر سيئا لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذاك في الدرجة الثالثة ورجل مؤمن اسرف على نفسه لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذاك في الدرجة الرابعة هذا حديث حسن غريب لا يعرف الا من حديث عطاء بن دينار وسمعت محمدا يقول قد روى سعيد بن ابي ايوب هذا الحديث عن عطاء بن دينار عن اشياخ من خولان ولم يذكر فيه عن ابي يزيد وقال عطاء بن دينار ليس به باس **باب ما جاء** في غزو البحر **حدثنا** اسحق بن موسى الانصاري ثنا معن ثنا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة **عن** انس انه سمعه يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل على ام حرام بنت ملحان فتطعمه وكانت ام حرام تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فاطعمته وجعلت تفلي راسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك قالت فقلت ما يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الاسرة او مثل الملوك على الاسرة قلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم فدعا لها ثم وضع راسه فنام ثم استيقظ وهو يضحك فقلت له ما اذا يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله نحو ما قال في الاول قالت فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم قال انت من الاولين فركبت ام حرام البحر في زمن معاوية ابن ابي سفيان فصرعت عن دابتها حين خرجت من البحر فهلكت هذا حديث حسن صحيح وام حرام بنت ملحان هي خت ام سليم وهي خالة انس بن مالك **باب ما جاء** من يقاتل رياء وللدنيا **حدثنا** مناد ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن شقيق **عن** ابي موسى قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرجل يقاتل شجاعة ويقاتل حمية ويقاتل رياء فاي ذلك في سبيل الله قال من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله **وفي** الباب عن عمر هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا عبد الوهاب الثقفي عن يحيى بن سعيد عن محمد بن ابراهيم عن علقمة بن وقاص الليثي **عن** عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الاعمال بالنية وانما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته الى الله والى رسوله فهجرته الى الله والى رسوله ومن كانت هجرته الى دنيا يصيبها او امراة يتزوجها فهجرته الى ما هاجر اليه هذا حديث حسن صحيح **و** قد روى مالك بن انس وسفيان الثوري وغير واحد من الائمة هذا عن يحيى بن سعيد ولا نعرفه الا من حديث يحيى بن سعيد **باب** في الغدو والرواح في سبيل الله **حدثنا** علي بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد **عن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لغدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها ولقاب قوس احدكم او موضع يده من الجنة خير من الدنيا وما فيها ولو ان امراة من نساء اهل الجنة اطلعت الى الارض لاضاءت ما بينهما ولملأت ما بينهما ريحا ولنصيفها على راسها خير من الدنيا وما فيها هذا حديث صحيح **حدثنا** قتيبة ثنا العطاف ابن خالد المخزومي عن ابي حازم **عن** سهل بن سعد الساعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غدوة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها وموضع سوط احدكم من الجنة خير من الدنيا وما فيها **وفي** الباب عن ابي هريرة وابن عباس وابي ايوب انس هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابو سعيد الاشج ثنا ابو خالد الاحمر عن ابن عجلان عن ابي حازم **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم والحجاج عن الحكم عن مقسم عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال غدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها هذا حديث حسن غريب وابو حازم الذي روى عن ابي هريرة هو المكي اسمه سلمان هو مولى عزة الاشجعية **حدثنا** عبيد ابن اسباط بن محمد ثنا ابي عن هشام بن سعد عن سعد بن ابي هلال عن ابن ابي ذباب **عن** ابي هريرة قال مر رجل من اصحاب

النبي صلى الله عليه وسلم بشعب فيه عيينة من ماء عذبة فاعجبته لطيبها فقال لو اعتزلت الناس فاقمت في هذا الشعب ولن افعل حتى استاذن رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تفعل فان مقام احدكم في سبيل الله افضل من صلوته في بيته سبعين عاما الا تحبون ان يغفر الله لكم ويدخلكم الجنة اغزوا في سبيل الله من قاتل في سبيل الله فواق ناقة وجبت له الجنة هذا حديث حسن **باب ما جاء** اي الناس خير **حدثنا** قتيبة ثنا ابن لهيعة عن بكير بن الاشج عن عطاء بن يسار **عن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الا اخبركم بخير الناس رجل ممسك بعنان فرسه في سبيل الله الا اخبركم بالذي يتلوه رجل معتزل في غنيمة له يودي حق الله فيها الا اخبركم بشر الناس رجل يسال بالله ولا يعطي به هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه ويروى هذا الحديث من غير وجه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** فيمن سال الشهادة **حدثنا** احمد بن منيع ثنا روح بن عبادة ثنا ابن جريج عن سليمان بن موسى عن مالك بن يخامر السكسكي **عن** معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من سال الله القتل في سبيله صادقا من قلبه اعطاه الله اجر الشهيد هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن سهل بن عسكر ثنا القاسم بن كثير ثنا عبد الرحمن بن شريح انه سمع سهل بن ابي امامة بن سهل بن حنيف يحدث **عن** ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من سال الله الشهادة من قلبه صادقا بلغه الله منازل الشهداء وان مات على فراشه هذا حديث حسن غريب من حديث سهل بن حنيف لا نعرفه الا من حديث عبد الرحمن بن شريح وقد رواه عبد الله ابن صالح عن عبد الرحمن بن شريح وعبد الرحمن بن شريح يكنى ابا شريح وهو اسكندراني **وفي** الباب عن معاذ بن جبل **باب ما جاء** في الجاهد للمكاتب والناكح وعون الله اياهم **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد المقبري **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة حق على الله عونهم المجاهد في سبيل الله والمكاتب الذي يريد الاداء والناكح الذي يريد العفاف هذا حديث حسن **حدثنا** احمد بن منيع ثنا روح بن عبادة بن جريج عن سليمان بن موسى عن مالك بن يخامر **عن** معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قاتل في سبيل الله من رجل مسلم فواق ناقة وجبت له الجنة ومن جرح جرحا في سبيل الله او نكب نكبة فانها تجيء يوم القيامة كاغزر ما كانت لونها الزعفران وريحها كالمسك هذا حديث صحيح **باب ما جاء** في فضل من يكلم في سبيل الله **حدثنا** قتيبة ثنا عبد العزيز بن محمد عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكلم احد في سبيل الله والله اعلم بمن يكلم في سبيله الا جاء يوم القيامة اللون لون الدم والريح ريح المسك هذا حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** اي الاعمال افضل **حدثنا** ابو كريب ثنا عبدة عن محمد بن عمرو ثنا ابو سلمة **عن** ابي هريرة رضي الله عنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الاعمال افضل واي الاعمال خير قال ايمان بالله ورسوله قيل ثم اي شيء قال الجهاد سنام العمل قيل ثم اي شيء يا رسول الله قال ثم حج مبرور هذا حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب حدثنا** قتيبة ثنا جعفر بن سليمان الضبعي عن ابي عمران الجوني **عن** ابي بكر بن ابي موسى الاشعري قال سمعت ابي بحضرة العدو يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابواب الجنة تحت ظلال السيوف فقال رجل من القوم رث الهيئة انت سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكره قال نعم قال فرجع الى اصحابه قال اقرا عليكم السلام وكسر جفن سيفه فضرب به حتى قتل هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث جعفر بن سليمان وابو عمران الجوني اسمه عبد الملك بن حبيب وابو بكر بن ابي موسى قال احمد بن حنبل هو اسمه **باب ما جاء** اي الناس افضل **حدثنا** ابو عمار ثنا الوليد بن مسلم عن الاوزاعي ثني الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي **عن** ابي سعيد الخدري قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الناس افضل قال رجل يجاهد في سبيل الله قالوا ثم من قال ثم مؤمن في شعب من الشعاب يتقي ربه ويدع الناس من شره هذا حديث حسن صحيح **باب حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن ثنا نعيم بن حماد ثنا بقية بن الوليد عن بحير بن سعد عن خالد بن معدان **عن** المقدام بن معد يكرب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للشهيد عند الله ست خصال يغفر له في اول دفعة ويرى مقعده من الجنة ويجار من عذاب القبر ويامن من الفزع الاكبر ويوضع على راسه تاج الوقار الياقوتة منها خير من الدنيا

وما فيها ويزوج اثنتين وسبعين زوجة من الحور العين ويشفع في سبعين من اقاربه هذا حديث صحيح غريب **حدثنا** محمد
ابن بشار ثنا معاذ بن هشام ثني ابي **عن** قتادة ثنا انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد من
اهل الجنة يسره ان يرجع الى الدنيا غير الشهيد فانه يحب ان يرجع الى الدنيا يقتل حتى يقتل عشر مرات في سبيل الله مما يرى
مما اعطاه الله من الكرامة هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن قتادة **عن** انس
عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه بمعناه **حدثنا** ابو بكر بن ابي النضر ثني ابو النضر ثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار عن ابي حازم
عن سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رباط يوم في سبيل الله خير من الدنيا وما عليها والروحة يروحها العبد
في سبيل الله او الغدوة خير من الدنيا وما عليها وموضع سوط احدكم في الجنة خير من الدنيا وما عليها هذا حديث حسن صحيح **حدثنا**
ابن ابي عمر ثنا سفيان ثنا محمد بن المنكدر قال مر سليمان الفارسي بشرحبيل بن السمط وهو في مرابط له وقد شق عليه وعلى
اصحابه **فقال** الا احدثك يا ابن السمط بحديث سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بلى قال سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول رباط يوم في سبيل الله افضل وورعا قال خير من صيام شهر وقيامه ومن مات فيه وقي فتنة القبر
ونمي له عمله الى يوم القيمة هذا حديث حسن **حدثنا** علي بن حجر ثنا الوليد بن مسلم عن اسمعيل بن رافع عن سهي عن ابي صالح
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لقي الله بغير اثر من جهاد لقي الله وفيه ثلمة هذا حديث غريب من
حديث مسلم عن اسمعيل بن رافع واسمعيل بن رافع قد ضعفه بعض اهل الحديث وسمعت محمدا يقول هو ثقة مقارب الحديث
وقد روى هذا الحديث من غير هذا الوجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **وحديث** سليمان اسناده ليس
بمتصل محمد بن المنكدر لم يدرك سلمان الفارسي وقد روى هذا الحديث عن ايوب بن موسى عن مكحول عن شرحبيل بن السمط
عن سلمان عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **حدثنا** الحسن بن علي الخلال ثنا هشام بن عبد الملك ثنا الليث بن سعد
ثني ابو عقيل زهرة بن معبد **عن** ابي صالح مولى عثمان بن عفان قال سمعت عثمان وهو على المنبر يقول اني كتمتكم حديثا
سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم كراهية تفرق قلوبكم عني ثم بدا لي ان احدث لكموه ليختار امرؤ لنفسه ما بدا له سمعت رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول رباط يوم في سبيل الله خير من الف يوم فيما سواه من المنازل هذا حديث حسن غريب من
هذا الوجه قال محمد ابو صالح مولى عثمان اسمه تركان **حدثنا** محمد بن بشار واحمد بن نصر النيسابوري وغير واحد قالوا ثنا
صفوان بن عيسى ثنا محمد بن عجلان عن القعقاع بن حكيم عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يجد
الشهيد من مس القتل الا كما يجد احدكم من مس القرصة هذا حديث حسن غريب صحيح **حدثنا** زياد بن ايوب ثنا يزيد
ابن هارون ثنا الوليد بن جميل عن القاسم ابي عبد الرحمن **عن** ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس شيء احب الى
الله من قطرتين واثرين قطرة دموع من خشية الله وقطرة دم تهراق في سبيل الله واما الاثران فاثر في سبيل الله واثر
في فريضة من فرائض الله هذا حديث حسن غريب **ابواب الجهاد** عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** في اهل العذر
في القعود **حدثنا** نصر بن علي الجهضمي ثنا المعتمر بن سليمان عن ابيه عن ابي اسحق **عن** البراء بن عازب ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال ائتوني بالكتف او اللوح فكتب لا يستوي القاعدون من المؤمنين وعمرو بن ام مكتوم خلف ظهره فقال هل لي
رخصة فانزلت غير اولي الضرر **وفي** الباب عن ابن عباس وجابر وزيد بن ثابت هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث
سليمان التيمي عن ابي اسحاق وقد روى شعبة والثوري عن ابي اسحاق هذا الحديث **باب ما جاء** فيمن خرج الى الغزو وترك ابويه
حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد عن سفيان وشعبة عن حبيب بن ابي ثابت عن ابي العباس **عن** عبد الله بن عمرو
قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم يستاذنه في الجهاد فقال لك ابوان قال نعم قال ففيهما فجاهد **وفي** الباب عن
ابن عباس هذا حديث حسن صحيح وابو العباس هو الشاعر الاعمى المكي واسمه السائب بن فروخ **باب ما جاء** في الرجل
يبعث سرية وحده **حدثنا** محمد بن يحيى ثنا الحجاج بن محمد قال قال ابن جريج في قوله اطيعوا الله واطيعوا الرسول

واولى الامر منكم قال عبد الله بن حذافة بن قيس بن علي السهمي بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم على سرية اخبرنيه يعلى بن مسلم عن سعيد بن جبير عن ابن عباس هذا حديث حسن صحيح غريب لا نعرفه الا من حديث ابن جريج **باب ما جاء** في كراهية ان يسافر الرجل وحده **حدثنا** احمد بن عبدة الضبي البصري نا سفيان عن عاصم بن محمد عن ابيه **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو ان الناس يعلمون ما اعلم من الوحدة ما سار راكب بليل يعني وحده **حدثنا** اسحاق بن موسى الانصاري نا معن نا مالك عن عبد الله بن حرملة عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلاثة ركب حديث ابن عمر حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث عاصم وهو ابن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر وحديث عبد الله بن عمرو **باب ما جاء** في الرخصة في الكذب والخديعة في الحرب **حدثنا** احمد بن منيع ونصر بن علي قالا نا سفيان **عن** عمرو بن دينار سمع جابر بن عبد الله يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحرب خدعة **وفي** الباب عن علي وزيد بن ثابت وعائشة وابن عباس وابي هريرة واسماء بنت يزيد وكعب بن مالك وانس بن مالك هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في غزوات النبي صلى الله عليه وسلم كم غزى **حدثنا** محمود بن غيلان نا وهب بن جرير وابو داود قالا نا شعبة **عن** ابي اسحق قال كنت الى جنب زيد بن ارقم فقيل له كم غزى النبي صلى الله عليه وسلم من غزوة قال تسع عشرة فقلت كم غزوت انت معه قال سبع عشرة قلت واية منهن كان اول قال ذات العشيراء او العسيراء هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الصف والتعبية عند القتال **حدثنا** محمد بن حميد الرازي نا سلمة بن الفضل عن محمد بن اسحق عن عكرمة عن ابن عباس **عن** عبد الرحمن بن عوف قال عبانا رسول الله صلى الله عليه وسلم ببدر ليلا **وفي** الباب عن ابي ايوب هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه وسالت محمدا عن هذا الحديث فلم يعرفه **وقال** محمد بن اسحق سمع من عكرمة وجيز رايته كان حسن الراي في محمد بن حميد الرازي ثم ضعفه بعد **باب ما جاء** في الدعاء عند القتال **حدثنا** احمد بن منيع نا يزيد بن هارون نا اسمعيل بن ابي خالد **عن** ابن ابي اوفى قال سمعته يقول يعني النبي صلى الله عليه وسلم يدعو على الاحزاب فقال اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اهزم الاحزاب وزلزلهم **وفي** الباب عن ابن مسعود هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الالوية **حدثنا** ابو كريب محمد ابن عمر بن الوليد الكندي ومحمد بن رافع قالوا نا يحيى بن ادم عن شريك عن عمار هو الدهني عن ابي الزبير **عن** جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل مكة ولواؤه ابيض هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث يحيى بن ادم عن شريك وسالت محمدا عن هذا الحديث فلم يعرفه الا من حديث يحيى بن ادم عن شريك وقال غير واحد عن شريك عن عمار عن ابي الزبير عن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة وعليه عمامة سوداء **قال** محمد والحديث هو هذا والدهن بطن من بجيلة وعمار الدهني هو عمار بن معاوية الدهني ويكنى ابا معاوية وهو كوفي ثقة عند اهل الحديث **باب ما جاء** في الرايات **حدثنا** احمد بن منيع نا يحيى بن زكريا بن ابي زائدة نا ابو يعقوب الثقفي نا يونس ابن عبيد مولى محمد بن القاسم **قال** بعثني محمد بن القاسم الى البراء بن عازب اساله عن راية رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كانت سوداء مربعة من نمرة **وفي** الباب عن علي والحارث بن حسان وابن عباس هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث ابن ابي زائدة وابو يعقوب الثقفي اسمه اسحاق بن ابراهيم وروى عنه ايضا عبيد الله بن موسى **حدثنا** محمد بن رافع نا يحيى بن اسحاق هو السيلحيني نا يزيد بن حيان قال سمعت ابا مجلز لاحق بن حميد يحدث **عن** ابن عباس قال كانت راية النبي صلى الله عليه وسلم سوداء ولواؤه ابيض هذا حديث غريب من هذا الوجه من حديث ابن عباس **باب ما جاء** في الشعار **حدثنا** محمد بن غيلان نا وكيع نا سفيان عن ابي اسحق عن المهلب بن صفرة **عن** سمرة النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان بيتكم العدو فقولوا حم لا ينصرون **وفي** الباب عن سلمة بن الاكوع وهكذا روى بعضهم عن ابي اسحق مثل رواية الثوري روى عنه **عن** المهلب بن ابي صفرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا **باب ما جاء** في صفة سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن شجاع البغدادي نا ابو عبيدة الحداد عن عثمان بن سعد **عن** ابن سيرين قال صنعت سيفي على سيف سمرة وزعم سمرة انه صنع سيفه على سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان حنفيا هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه وقد تكلم يحيى بن سعيد القطان في عثمان بن سعد الكاتب وضعفه من قبل حفظه **باب** في الفطر عند القتال **حدثنا** احمد بن محمد بن موسى نا عبد الله بن المبارك نا سعيد بن عبد العزيز عن عطية بن

قيس عن قزعة عن ابي سعيد الخدري قال لما بلغ النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح مر الظهران فاذا نحن بالقاء العدو فامرنا بالفطر فافطرنا اجمعين هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الخروج عند الفزع **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو داود الطيالسي انبا شعبة **عن** قتادة ثنا انس بن مالك قال ركب النبي صلى الله عليه وسلم فرسا لابي طلحة يقال له مندوب فقال ما كان من فزع وان وجدناه لبحرا **وفي** الباب عن عمرو بن العاص هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر وابن ابي عدي وابو داود قالوا ثنا شعبة عن قتادة **عن** انس قال كان فزع بالمدينة فاستعار رسول الله صلى الله عليه وسلم فرسا لنا يقال له مندوب فقال ما رأينا من فزع وان وجدناه لبحرا هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الثبات عند القتال **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ثنا سفيان ثنا ابو اسحق **عن** البراء بن عازب قال له رجل افررتم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا عمارة قال لا والله ما ولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكن ولى سرعان الناس تلقتهم هوازن بالنبل ورسول الله صلى الله عليه وسلم على بغلته وابو سفيان بن الحارث بن عبد المطلب آخذ بلجامها ورسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب **وفي** الباب عن علي وابن عمر هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن عمر بن علي المقدمي ثنى ابي عن سفيان بن حسين عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال لقد رأيتنا يوم حنين وان الفيئتين لمولّيتان وما مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مائة رجل هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث عبيد الله لا نعرفه الا من هذا الوجه **حدثنا** قتيبة ثنا حماد بن زيد عن ثابت **عن** انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم احسن الناس واجود الناس واشجع الناس قال ولقد فزع اهل المدينة ليلة سمعوا صوتا قال فتلقاهم النبي صلى الله عليه وسلم على فرس لابي طلحة عري وهو متقلد سيفه فقال لم تراعوا لم تراعوا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وجدته بحرا يعني الفرس هذا حديث صحيح **باب ما جاء** في السيوف وحليتها **حدثنا** محمد بن صدران ابو جعفر البصري ثنا طالب بن حبير عن هرم وهو ابن عبد الله بن سعد **عن** جد مزيدة قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح وعلى سيفه ذهب وفضة قال طالب فسألته عن الفضة فقال كانت قبيعة السيف فضة **وفي** الباب عن انس هذا حديث غريب وجد هود اسمه مزيدة العصري **حدثنا** محمد بن بشار ثنا وهب بن جرير ثنا ابي عن قتادة **عن** انس قال كانت قبيعة سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم من فضة هذا حديث حسن غريب وهكذا روى عن هشام عن قتادة عن انس وقد روى بعضهم عن قتادة **عن** سعيد بن ابي الحسن قال كانت قبيعة سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم من فضة **باب ما جاء** في الدرع **حدثنا** ابو سعيد الاشج ثنا يونس بن بكير عن محمد بن اسحاق عن يحيى بن عباد ابن عبد الله بن الزبير عن ابيه عن جده عبد الله بن الزبير **عن** الزبير بن العوام قال كان على النبي صلى الله عليه وسلم درعان يوم احد فنهض الى الصخرة فلم يستطع فاقعد طلحة تحته فصعد النبي صلى الله عليه وسلم حتى استوى على الصخرة فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اوجب طلحة **وفي** الباب عن صفوان بن امية والسائب بن يزيد هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث محمد بن اسحق **باب ما جاء** في المغفر **حدثنا** قتيبة ثنا مالك بن انس عن ابن شهاب **عن** انس مالك قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح وعلى راسه المغفر فقيل له ابن خطل متعلق باستار الكعبة قال اقتلوه هذا حديث حسن صحيح لا نعرف كبير احد رواه غير مالك عن الزهري **باب ما جاء** في فضل الخيل **حدثنا** مناد ثنا عبثر بن القاسم عن حصين عن الشعبي **عن** عروة البارقي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخير معقود في نواصي الخيل الى يوم القيامة الاجر والمغنم **وفي** الباب عن ابن عمر وابي سعيد وجرير وابي هريرة واسماء بنت يزيد والمغيرة بن شعبة وجابر هذا حديث حسن صحيح وعروة هو ابن ابي الجعد البارقي ويقال عروة بن الجعد قال احمد بن حنبل وفقه هذا الحديث ان الجهاد مع كل امام الى يوم القيامة **باب ما** يستحب من الخيل **حدثنا** عبد الله بن الصباح الهاشمي البصري ثنا يزيد بن هارون ثنا شيبان هو ابن عبد الرحمن ثنا عيسى بن علي بن عبد الله عن ابيه **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الخيل في الشقر هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث شيبان **حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله بن المبارك ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن ابي حبيب عن علي بن رباح **عن** ابي قتادة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الخيل الادهم الاقرح الاربع ثم الاقرح المحجل طلق

طوق اليمين فان لم يكن ادهم فكميت على هذه الشية **حدثنا** محمد بن بشار ثنا وهب بن جرير ثنا ابي عن يحيى بن ايوب عن يزيد ابن ابي حبيب نحوه بمعناه هذا حديث حسن غريب صحيح **باب ما يكره من الخيل** **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ثنا سفيان ثنا سلم بن عبد الرحمن عن ابي زرعة بن عمرو بن جرير **عن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كره الشكال في الخيل هذا حديث حسن صحيح وقد رواه شعبة عن عبد الله بن يزيد الخطمي عن ابي زرعة عن ابي هريرة نحوه وابو زرعة بن عمرو بن جرير اسمه هرم **حدثنا** محمد بن حميد الرازي ثنا جرير عن عمارة بن القعقاع قال قال لي ابراهيم النخعي اذا حدثتني فحدثني **عن** ابي زرعة فانه حدثني مرة بحديث ثم سألته بعد ذلك بسنين فاخرج منه جزءا **باب ما جاء في الرهان** **حدثنا** محمد بن الوزير ثنا اسحق بن يوسف الازرق عن سفيان عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اجرى المضمر من الخيل من الحفياء الى ثنية الوداع وبينهما ستة اميال وما لم يضمر من الخيل من ثنية الوداع الى مسجد بني زريق وبينهما ميل فمن اجرى فوثب بي فرسي جدارا **وفي** الباب عن ابي هريرة وجابر وانس وعائشة هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث الثوري **حدثنا** ابو كريب ثنا وكيع عن ابن ابي ذئب عن نافع بن ابي نافع عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا سبق الا في نصل او خف او حافر **باب ما جاء** في كراهية ان ينزى الحمر على الخيل **حدثنا** ابو كريب ثنا اسمعيل بن ابراهيم ثنا موسى بن سالم ابو جهضم عن عبد الله بن عبيد الله بن عباس **عن** ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم عبدا ما مورا ما اختصنا دون الناس بشيء الا بثلاث امرنا ان نسبغ الوضوء وان لا ناكل الصدقة وان لا ننزي حمارا على فرس **وفي** الباب عن علي هذا حديث حسن صحيح وروى سفيان الثوري عن ابي جهضم هذا فقال عن عبيد الله بن عبد الله بن عباس عن ابن عباس وسمعت محمدا يقول حديث الثوري غير محفوظ وهم فيه الثوري **والصحيح** ما روى اسمعيل بن علية وعبد الوارث بن سعيد عن ابي جهضم عن عبد الله بن عبيد الله بن عباس عن ابن عباس **باب ما جاء** في الاستفتاح بصعاليك المسلمين **حدثنا** احمد بن محمد ثنا ابن المبارك ثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر حدثني زياد بن ارطاة عن جبير بن نفير **عن** ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ابغوني في ضعفائكم فانما ترزقون وتنصرون بضعفائكم هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الاجراس على الخيل **حدثنا** قتيبة ثنا عبد العزيز بن محمد عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تصحب الملائكة رفقة فيها كلب ولا جرس **وفي** الباب عن عمر وعائشة وام حبيبة وام سلمة هذا حديث حسن صحيح **باب** من يستعمل على الحرب **حدثنا** عبد الله بن ابي زياد ثنا الاحوص بن جواب ابو الجواب ثنا يونس بن ابي اسحاق عن ابي اسحاق **عن** البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث جيشين وامر على احدهما عليا بن ابي طالب وعلى الاخر خالد بن الوليد وقال اذا كان القتال فعلي فقال فتح علي حصنا فاخذ منه جارية فكتب معي خالد الى النبي صلى الله عليه وسلم يشي به ففدمت على النبي صلى الله عليه وسلم فقرأ الكتاب فتغير لونه ثم قال ما ترى في رجل يحب الله ورسوله ويحبه الله ورسوله قلت اعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله وانما انا رسول فسكت **وفي** الباب عن ابن عمر هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث الاحوص بن جواب ومعنى قوله يشي به يعني النميمة **باب ما جاء** في الامام **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن نافع **عن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الا كلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته فالامير الذي على الناس راع ومسؤول عن رعيته والرجل راع على اهل بيته وهو مسؤول عنهم والمرأة راعية في بيت بعلها وهي مسؤولة عنه والعبد راع على مال سيده وهو مسؤول عنه الا فكلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته **وفي** الباب عن ابي هريرة وانس وابي موسى حديث ابن عمر حديث حسن صحيح وحديث ابي موسى غير محفوظ وحديث انس غير محفوظ ورواه ابراهيم بن بشار الرمادي عن سفيان بن عيينة عن بريد بن عبد الله بن ابي بردة عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم اخبرني بذلك محمد بن ابراهيم بن بشار قال محمد ورواه غير واحد عن سفيان عن بريد بن ابي بردة عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وهذا اصح قال محمد وروى اسحق بن ابراهيم عن معاذ بن هشام عن ابيه عن قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله سائل كل راع عما استرعاه سمعت محمدا يقول هذا غير محفوظ وانما الصحيح عن معاذ بن هشام عن ابيه عن قتادة عن الحسن عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا

باب ما جاء في طاعة الامام **حدثنا** محمد بن يحيى ثنا محمد بن يوسف ثنا يونس بن ابي اسحٰق عن العيزار بن حريث **عن** ام الحصين الاحمسية قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب في حجة الوداع وعليه بُرد قد التفع به من تحت ابطه قالت وانا انظر الى عضلة عضده تربو سمعته يقول يا ايها الناس اتقوا الله وان أُمّر عليكم عبد حبشي مجدع فاسمعوا له واطيعوا ما اقام لكم كتاب الله **وفي** الباب عن ابي هريرة وعرباض بن سارية هذا حديث حسن صحيح قد روي من غير وجه عن ام حصين **باب ما جاء** لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره مالم يؤمر بمعصية فان امر بمعصية فلا سمع عليه ولا طاعة **وفي** الباب عن علي وعمران حصين والحكم بن عمرو الغفاري هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في التحريش بين البهائم والوسم في الوجه **حدثنا** ابو كريب ثنا يحيى بن آدم عن قطبة بن عبد العزيز عن الاعمش عن ابي يحيى عن مجاهد **عن** ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان عن الاعمش عن ابي يحيى **عن** مجاهد ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن التحريش بين البهائم ولم يذكر فيه عن ابن عباس ويقال هذا اصح من حديث قطبة وروى شريك هذا الحديث عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر فيه عن ابي يحيى وروى ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **وفي** الباب عن طلحة وجابر وابي سعيد وعمر اش بن ذؤيب **حدثنا** احمد بن منيع ثنا روح عن ابن جريج **عن** ابي الزبير عن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الوسم في الوجه والضرب هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في حد بلوغ الرجل وقتي يفرض له **حدثنا** محمد بن الوزير الواسطي ثنا اسحٰق بن يوسف عن سفيان عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال عرضت على رسول الله صلى الله عليه وسلم في جيش وانا ابن اربع عشرة فلم يقبلني ثم عرضت عليه من قابل في جيش وانا ابن خمس عشرة فقبلني قال نافع فحدثت بهذا الحديث عمر بن عبد العزيز فقال هذا حد ما بين الصغير والكبير ثم كتب ان يفرض لمن بلغ الخمس عشرة **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان بن عيينة عن عبيد الله نحوه بمعناه الا انه قال قال عمر هذا حد ما بين الذرية والمقاتلة ولم يذكر انه كتب ان يفرض وهذا حديث اسحٰق بن يوسف حديث حسن صحيح غريب من حديث سفيان الثوري **باب ما جاء** فيمن يستشهد وعليه دين **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن سعيد بن ابي سعيد عن عبد الله بن ابي قتادة **عن** ابيه انه سمعه يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قام فيهم فذكر لهم ان الجهاد في سبيل الله والايمان بالله افضل الاعمال فقام رجل فقال يا رسول الله ارايت ان قُتلت في سبيل الله يكفر عني خطاياي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم ان قُتلت في سبيل الله وانت صابر محتسب مقبل غير مدبر ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت قال ارايت ان قتلت في سبيل الله يكفر عني خطاياي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وانت صابر محتسب مقبل غير مدبر الا الدين فان جبرئيل قال لي ذلك **وفي** الباب عن انس ومحمد بن جحش وابي هريرة هذا حديث حسن صحيح وروى بعضهم هذا الحديث عن سعيد المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا وروى يحيى بن سعيد الانصاري وغير واحد نحو هذا عن سعيد المقبري عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا اصح من حديث سعيد المقبري عن ابي هريرة **باب ما جاء** في دفن الشهداء **حدثنا** ازهر بن مروان البصري ثنا عبد الوارث ابن سعيد عن ايوب عن حميد بن هلال عن ابي الدهماء **عن** هشام بن عامر قال شكى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الجراحات يوم احد فقال احفروا واوسعوا واحسنوا وادفنوا الاثنين والثلاثة في قبر واحد وقدموا اكثرهم قرانا فمات ابي فقدم بين يدي رجلين **وفي** الباب عن خباب وجابر وانس هذا حديث حسن صحيح وروى سفيان وغير واحد هذا الحديث عن ايوب عن حميد بن هلال عن هشام بن عامر وابو الدهماء اسمه قرفة بن حُديس **باب ما جاء** في المشورة **حدثنا** هناد ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن عمرو بن مرة عن ابي عبيدة **عن** عبد الله قال لما كان يوم بدر وجيء بالاسارى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تقولون في هؤلاء الاسارى وذكر قصة طويلة **وفي** الباب عن عمر وابي ايوب وانس وابي هريرة هذا حديث حسن وابو عبيدة لم يسمع من ابيه ويروى عن ابي هريرة قال ما رايت احدا اكثر مشورة لاصحابه من رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** لا تفادى جيفة الاسير **حدثنا** محمود بن

EmaanLibrary.com

غيلان ثنا ابو احمد ثنا سفيان عن ابن ابي ليلى عن الحكم عن مقسم **عن** ابن عباس ان المشركين ارادوا ان يشتروا جسد رجل من المشركين فابى النبي صلى الله عليه وسلم ان يبيعهم هذا حديث حسن لا نعرفه الا من حديث الحكم ورواه الحجاج بن ارطاة ايضا عن الحكم وقال احمد بن الحسن سمعت احمد بن حنبل يقول ابن ابي ليلى لا يحتج بحديثه **قال** محمد بن اسمعيل ابن ابي ليلى صدوق ولكن لا يعرف صحيح حديثه من سقيمه ولا اروى عنه شيئا وابن ابي ليلى موصوف بالفقه ورياسته في الاسناد **حدثنا** نصر بن علي ثنا عبد الله بن داود **عن** سفيان الثوري قال فقهاؤنا ابن ابي ليلى وعبد الله بن شبرمة **باب** **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان عن يزيد بن ابي زياد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى **عن** ابن عمر قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فصبحنا الناس حيصة فقدمنا المدينة فاختبأنا بها وقلنا هلكنا ثم اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله نحن الفرارون قال بل انتم العكارون وانا فئتكم وهذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث يزيد بن ابي زياد **ومعنى** قوله فحاصوا الناس حيصة يعني انهم فروا من القتال ومعنى قوله بل انتم العكارون والعكار الذي يفيء الى امامه لينصره ليس يريد الفرار من الزحف **باب** **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو داود ثنا شعبة عن الاسود بن قيس قال سمعت نبيحا العنزي يحدث **عن** جابر بن عبد الله قال لما كان يوم احد جاءت عمتي بابي لتدفنه في مقابرنا فنادى مناد رسول الله صلى الله عليه وسلم ردوا القتلى الى مضاجعها هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في تلقي الغائب اذا قدم **حدثنا** ابن ابي عمر وسعيد بن عبد الرحمن قالا ثنا سفيان عن الزهري **عن** السائب بن يزيد قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم من تبوك خرج الناس يتلقونه الى ثنية الوداع قال السائب فخرجت مع الناس وانا غلام هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في النفي **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن ابن شهاب **عن** مالك بن اوس بن الحدثان قال سمعت عمر بن الخطاب يقول كانت اموال بني النضير مما افاء الله على رسوله مما لم يوجف المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خالصا فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعزل نفقة اهله سنة ثم يجعل ما بقي في الكراع والسلاح عدة في سبيل الله هذا حديث حسن صحيح

ابواب اللباس

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في الحرير والذهب للرجال **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا عبد الله بن نمير ثنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن سعيد بن ابي هند **عن** ابي موسى الاشعري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حرم لباس الحرير والذهب على ذكور امتي واحل لاناثهم **وفي** الباب عن عمر وعلي وعقبة بن عامر وام هانئ وانس وحذيفة وعبد الله ابن عمرو وعمران بن حصين وعبد الله بن الزبير وجابر وابي ريحانة وابن عمر والبراء هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن بشار ثنا معاذ بن هشام ثني ابي عن قتادة عن الشعبي عن سويد بن غفلة **عن** عمر انه خطب بالجابية فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحرير الا موضع اصبعين او ثلاث او اربع هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في لبس الحرير في الحرب **حدثنا** محمود بن غيلان قال ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا همام ثنا قتادة **عن** انس ان عبد الرحمن بن عوف والزبير بن العوام شكيا القمل الى النبي صلى الله عليه وسلم في غزاة لهما فرخص لهما في قمص الحرير قال ورايته عليهما هذا حديث حسن صحيح **باب** **حدثنا** ابو عمار ثنا الفضل بن موسى **عن** محمد بن عمرو بن واقد بن عمرو بن سعيد بن معاذ قال قدم انس بن مالك فاتيته فقال من انت فقلت انا واقد بن عمرو فقال فبكى وقال انك لتشبه بسعد وان سعدا كان من اعظم الناس في اصلك وانه بعث الى النبي صلى الله عليه وسلم جبة من ديباج منسوج فيها الذهب فلبسها رسول الله صلى الله عليه وسلم فصعد المنبر فقام اوقعد فجعل الناس يلمسونها فقالوا ما رايتا كاليوم شيئا قط فقال اتعجبون من هذا لمناديل سعد في الجنة خير مما ترون **وفي** الباب عن اسماء بنت ابي بكر هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في الرخصة في الثوب الاحمر للرجال **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا وكيع ثنا سفيان عن ابي اسحق **عن** البراء قال ما رايت من ذي لمة في حلة حمراء احسن من رسول الله صلى الله عليه وسلم له شعر يضرب منكبيه بعيد ما بين المنكبين لم يكن بالقصير ولا بالطويل **وفي** الباب عن جابر بن سمرة وابي رمثة وابي جحيفة هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في كراهية المعصفر للرجال **حدثنا** قتيبة ثنا مالك بن انس عن نافع عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين عن ابيه **عن** علي قال نهى

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس القسي والمعصفر وفي الباب عن ابن وعبد الله بن عمرو حديث علي حديث حسن صحيح

باب ما جاء في لبس الفراء حدثنا اسمعيل بن موسى الفزاري ثنا سيف بن هارون عن سليمان التيمي عن ابي عثمان **عن** سلمان قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال ما احل الله في كتابه والحرام ما حرم الله في كتابه وما سكت عنه فهو مما عفا عنه **وفي** الباب عن المغيرة هذا حديث غريب لا نعرفه مرفوعا الا من هذا الوجه وروى سفيان وغيره عن سليمان التيمي عن ابي عثمان عن سلمان قوله وكأن الحديث الموقوف اصح **باب ما جاء** في جلود الميتة اذا دبغت حدثنا قتيبة ثنا الليث عن يزيد بن ابي حبيب **عن** عطاء بن ابي رباح قال سمعت ابن عباس يقول مات شاة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهلها الا انتزعتم جلدها ثم دبغتموه فاستمتعتم به **وفي** الباب عن سلمة بن المحبق وميمونة وعائشة حديث ابن عباس حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا وروى عن ابن عباس عن ميمونة وروى عنه عن سودة وسمعت محمدا يصحح حديث ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم وحديث ابن عباس عن ميمونة وقال احتمل ان يكون روى ابن عباس عن ميمونة عن النبي صلى الله عليه وسلم وروى ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم ولم يذكر فيه عن ميمونة والعمل على هذا عند اكثر اهل العلم وهو قول سفيان الثوري وابن المبارك والشافعي واحمد واسحق حدثنا قتيبة ثنا سفيان بن عيينة وعبد العزيز بن محمد عن زيد بن اسلم عن عبد الرحمن بن وعلة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما اهاب دبغ فقد طهر هذا حديث حسن صحيح **والعمل** على هذا عند اكثر اهل العلم قالوا في جلود الميتة اذا دبغت فقد طهرت **وقال** الشافعي ايما اهاب دبغ فقد طهر الا الكلب والخنزير وكره بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم جلود السباع وشددوا في لبسها والصلاة فيها قال اسحق ابن ابراهيم انما معنى قول النبي صلى الله عليه وسلم ايما اهاب دبغ فقد طهر انما يعني به جلد ما يؤكل لحمه هكذا فسر النضر بن شميل **وقال** انما يقال اهاب لجلد ما يؤكل لحمه وكره ابن المبارك واحمد واسحق والحميدي الصلاة في جلود السباع حدثنا محمد بن طريف الكوفي ثنا محمد بن فضيل عن الاعمش والشيباني عن الحكم عن عبد الرحمن بن ابي ليلى **عن** عبد الله بن عكيم قال اتانا كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تنتفعوا من الميتة باهاب ولا عصب هذا حديث حسن ويروى عن عبد الله بن عكيم عن اشياخ له هذا الحديث **وليس** العمل على هذا عند اكثر اهل العلم وقد روى هذا الحديث عن عبد الله بن عكيم انه قال اتانا كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل وفاته بشهر بن سمعت احمد بن الحسن يقول كان احمد بن حنبل يذهب الى هذا الحديث لما ذكر فيه قبل وفاته بشهر وكان يقول هذا آخر امر النبي صلى الله عليه وسلم ثم ترك احمد هذا الحديث لما اضطربوا في اسناده حيث روى بعضهم وقال عن عبد الله ابن عكيم عن اشياخ من جهينة **باب ما جاء** في كراهية جر الازار حدثنا الانصاري ثنا معن ح وثنا قتيبة عن مالك عن نافع وعبد الله بن دينار وزيد بن اسلم كلهم يخبر **عن** عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينظر الله يوم القيامة الى من جر ثوبه خيلاء **وفي** الباب عن حذيفة وابي سعيد وابي هريرة وسمرة وابي ذر وعائشة وصهيب بن مغفل حديث ابن عمر حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في ذيول النساء حدثنا الحسن بن علي الخلال ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن ايوب عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيامة فقالت ام سلمة فكيف يصنع النساء بذيولهن قال يرخين شبرا فقالت اذا تنكشف اقدامهن قال فيرخينه ذراعا لا يزدن عليه هذا حديث حسن صحيح **وفي** الحديث رخصة للنساء في جر الازار لئلا يكون استر لهن حدثنا اسحق بن منصور ثنا عفان ثنا حماد بن سلمة عن علي بن زيد عن ام الحسن ان ام سلمة حدثتهم ان النبي صلى الله عليه وسلم شبر لفاطمة شبرا من نطاقها ورواه بعضهم عن حماد بن سلمة عن علي بن زيد عن الحسن عن امه عن ام سلمة **باب ما جاء** في لبس الصوف حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابراهيم ثنا ايوب عن حميد بن هلال **عن** ابي بردة قال اخرجت الينا عائشة كساء ملبدا وازارا غليظا فقالت قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين **وفي** الباب عن علي وابن مسعود وحديث عائشة حديث حسن صحيح حدثنا علي بن حجر ثنا خلف بن خليفة عن حميد الاعرج عن عبد الله بن الحارث **عن** ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان على موسى يوم

كأن ربه كساء صوف وجبة صوف وكمة صوف وسراويل صوف وكانت نعلاه من جلد حمار ميت هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث حميد الاعرج وحميد هو ابن علي الاعرج منكر الحديث وحميد بن قيس الاعرج المكي صاحب مجاهد ثقة المكي القلانسوة الصغيرة

باب ما جاء في العمامة السوداء **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن حماد بن سلمة عن ابي الزبير **عن** جابر قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتح وعليه عمامة سوداء **وفي** الباب عن عمرو بن حريث وابن عباس وركانة حديث جابر حديث حسن صحيح **حدثنا** هارون بن اسحق الهمداني ثنا يحيى بن محمد المدني عن عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه قال نافع وكان ابن عمر يسدل عمامته بين كتفيه قال عبيد الله ورايت القاسم وسالما يفعلان ذلك هذا حديث غريب **وفي** الباب عن علي ولا يصح حديث علي من قبل اسناده **باب ما جاء** في كراهية خاتم الذهب **حدثنا** سلمة بن شبيب والحسن بن علي الخلال وغير واحد قالوا ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن الزهري عن ابراهيم ابن عبد الله بن حنين **عن** ابيه عن علي بن ابي طالب قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التختم بالذهب **وعن** لبس القسي وعن القراءة في الركوع والسجود وعن لبس المعصفر هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** يوسف بن حماد المعني البصري ثنا عبد الوارث ابن سعيد عن ابي التياح ثنا حفص المكي قال اشهد على عمران بن حصين انه ثنا انه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التختم بالذهب **وفي** الباب عن علي وابن عمر وابي هريرة ومعاذ حديث عمران حديث حسن صحيح وابو التياح اسمه يزيد بن حميد **باب ما جاء** في خاتم الفضة **حدثنا** قتيبة وغير واحد عن عبد الله بن وهب عن يونس عن ابن شهاب **عن** انس قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم من ورق وكان فصه حبشيا **وفي** الباب عن ابن عمر وبريدة هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه **باب ما جاء** ما يستحب من فص الخاتم **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا حفص بن عمر بن عبيد الطنافسي ثنا زهير ابو خيثمة عن حميد **عن** انس قال كان خاتم رسول الله صلى الله عليه وسلم من فضة فصه منه هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه **باب ما جاء** في لبس الخاتم في اليمين **حدثنا** محمد بن عبيد المحاربي ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن موسى بن عقبة عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم صنع خاتما من ذهب فتختم به في يمينه ثم جلس على المنبر فقال اني كنت اتختم هذا الخاتم في يميني ثم نبذه ونبذ الناس خواتيمهم **وفي** الباب عن علي وجابر وعبد الله بن جعفر وابن عباس وعائشة وانس وحديث ابن عمر حديث حسن صحيح وقد روى هذا الحديث عن نافع عن ابن عمر نحو هذا من غير هذا الوجه ولم يذكر فيه انه تختم في يمينه **حدثنا** محمد بن حميد الرازي ثنا جرير عن محمد بن اسحق **عن** الصلت بن عبد الله بن نوفل قال رايت ابن عباس تختم في يمينه ولا احاله الا قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه **قال** محمد بن اسماعيل حديث محمد بن اسحق عن الصلت بن عبد الله بن نوفل حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة ثنا حاتم بن اسماعيل عن جعفر بن محمد **عن** ابيه قال كان الحسن والحسين يتختمان في يسارهما هذا حديث صحيح **حدثنا** محمد بن منيع ثنا يزيد بن هارون عن حماد بن سلمة قال رايت ابن ابي رافع يتختم في يمينه فسالته عن ذلك فقال رايت عبد الله بن جعفر يتختم في يمينه وقال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه قال محمد في هذا اصح شيء روي عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب **باب ما جاء** في نقش الخاتم **حدثنا** محمد بن بشار ومحمد بن يحيى وغير واحد قالوا ثنا محمد بن عبد الله الانصاري ثنا ابي عن ثمامة **عن** انس بن مالك قال كان نقش خاتم النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثة اسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر ولم يقل محمد بن يحيى في حديثه ثلاثة اسطر **وفي** الباب عن ابن عمر حديث انس حديث حسن صحيح غريب **حدثنا** الحسن بن علي الخلال ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن ثابت عن انس ابن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صنع خاتما من ورق فنقش فيه محمد رسول الله ثم قال لا تنقشوا عليه هذا حديث حسن صحيح **ومعنى** قوله لا تنقشوا عليه نحو ان ينقش احد على خاتمه محمد رسول الله **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا سعيد بن عامر والحجاج بن منهال قالا ثنا همام عن ابن جريج عن الزهري **عن** انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء نزع خاتمه هذا حديث حسن صحيح غريب **باب ما جاء** في الصورة **حدثنا** احمد بن منيع ثنا روح بن عبادة ثنا ابن جريج ثني ابو الزبير **عن** جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصورة في البيت ونهى ان يصنع ذلك **وفي** الباب عن علي وابي طلحة وعائشة وابي هريرة وابي ايوب حديث جابر حديث حسن صحيح

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

حدثنا اسحٰق بن موسى الانصاري ثنا معن ثنا مالك عن ابي النضر عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة انه دخل على ابي طلحة الانصاري يعوده فوجد عنده سهل بن حنيف قال فدعى ابو طلحة انسانا ينزع عظاية تحته فقال له سهل لم تنزعه قال لان فيها تصاوير وقال فيه النبي صلى الله عليه ما قد علمت قال سهل ولم يقل الا ما كان رقما في ثوب قال بلى ولكنه اطيب لنفسي هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء في المصورين** حدثنا قتيبة ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صور صورة عذب به الله حتى ينفخ فيها وليس بنافخ فيها ومن استمع الى حديث قوم يفرون منه صب في اذنه الانك يوم القيامة **وفي** الباب عن عبد الله بن مسعود وابي هريرة وابي جحيفة وعائشة وابن عمر حديث ابن عباس حديث حسن صحيح **باب ما جاء في الخضاب** حدثنا قتيبة ثنا ابو عوانة عن محمد بن ابي سلمة عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غيروا الشيب ولا تشبهوا باليهود **وفي** الباب عن الزبير ودابن عباس وجابر وابي ذر وانس وابي رمثة وابي جحيفة وابي الطفيل وجابر بن سمرة وابي جحيفة وابن عمر وحديث ابي هريرة حديث حسن صحيح قد روى من غير وجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** سويد بن نصر ثنا ابن المبارك عن الاجلح عن عبد الله بن بريدة عن الاسود عن ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان احسن ما غيرتم به الشيب الحناء والكتم هذا حديث حسن صحيح وابو الاسود الدؤلي اسمه ظالم بن عمرو بن سفيان **باب ما جاء في الجعة والتراذف** حدثنا حميد بن مسعدة ثنا عبد الوهاب عن حميد عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ربعة ليس بالطويل ولا بالقصير حسن الجسم اسمر اللون وكان شعره ليس بجعد لا بسبط اذا مشى يتكفأ **وفي** الباب عن عائشة والبراء وابي هريرة وابن عباس وابي سعيد ووائل بن حجر وام هانئ حديث انس حديث حسن غريب صحيح من هذا الوجه من حديث حميد **حدثنا** هناد ثنا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكان له شعر فوق الجمة **ودون** الوفرة هذا حديث حسن غريب صحيح من هذا الوجه **وقد** روى من غير وجه عن عائشة قالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من اناء واحد فلم يذكروا فيه هذا الحرف وكان له شعر فوق الجمة وانما ذكره عبد الرحمن بن ابي الزناد وهو ثقة حافظ **باب ما جاء** في النهي عن الترجل الا غبا **حدثنا** علي بن خشرم ثنا عيسى بن يونس عن هشام عن الحسن **عن** عبد الله بن مغفل قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الترجل الا غبا **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد عن هشام نحوه هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن انس **باب ما جاء** في الاكتحال **حدثنا** محمد بن حميد ثنا ابو داود الطيالسي عن عباد بن منصور عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اكتحلوا بالاثمد فانه يجلو البصر وينبت الشعر وزعم ان النبي صلى الله عليه وسلم كانت له مكحلة يكتحل بها كل ليلة ثلاثة في هذه وثلاثة في هذه **حدثنا** علي بن حجر ثنا محمد بن يحيى قالا ثنا يزيد بن هارون عن عباد بن منصور نحوه **وفي** الباب عن جابر وابن عمر حديث ابن عباس حديث حسن لا نعرفه على هذا اللفظ الا من حديث عباد بن منصور وقد روى من غير وجه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال عليكم بالاثمد فانه يجلي البصر وينبت الشعر **باب ما جاء** في النهي عن اشتمال الصماء والاحتباء بالثوب الواحد **حدثنا** قتيبة ثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيعتين الصماء وان يحتبي الرجل بثوبه ليس على فرجه منه شيء **وفي** الباب عن علي وابن عمر وعائشة وابي سعيد وجابر وابي امامة حديث ابي هريرة حديث حسن صحيح وقد روى هذا من غير وجه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب ما جاء** في مواصلة الشعر **حدثنا** سويد ثنا عبد الله بن المبارك عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة قال نافع الوشم في اللثة هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن ابن مسعود وعائشة واسماء بنت ابي بكر ومعقل بن يسار وابن عباس ومعاوية **باب ما جاء** في ركوب المياثر **حدثنا** علي بن حجر ثنا علي بن مسهر ثنا ابو اسحٰق الشيباني عن اشعث بن ابي الشعثاء عن معاوية بن سويد بن مقرن **عن** البراء بن عازب قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ركوب المياثر **وفي** الباب عن علي ومعاوية حديث البراء حديث حسن صحيح وقد روى شعبة عن اشعث بن ابي الشعثاء نحوه وفي الحديث قصة **باب ما جاء** في فراش النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** علي بن حجر ثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة قالت انما كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي ينام عليه أدم حشوه ليف هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن حفصة وجابر **باب ما جاء في القصة** حدثنا محمد بن حميد الرازي ثنا ابو تميلة والفضل بن موسى وزيد بن حباب عن عبد المؤمن بن خالد عن عبد الله بن بريدة **عن** ام سلمة قالت كان احب الثياب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص هذا حديث حسن غريب

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

غريب انما نعرفه من حديث عبد المؤمن بن خالد تفرد به وهو مروزي وروى بعضهم هذا الحديث عن ابي ثميلة عن عبد المؤمن بن خالد عن عبد الله
ابن بريدة عن امه عن ام سلمة وسمعت محمد بن اسمعيل قال حديث ابن بريدة عن امه عن ام سلمة اصح وانما يذكر فيه ابو ثميلة عن امه **حدثنا**
زياد بن ايوب ثنا ابو ثميلة عن عبد المؤمن بن خالد عن عبد الله بن بريدة عن امه **عن** ام سلمة قالت كان احب الثياب الى رسول الله صلى الله عليه
وسلم القميص **حدثنا** علي بن حجر ثنا الفضل بن موسى عن عبد المؤمن بن خالد عن عبد الله بن بريدة **عن** ام سلمة قالت كان احب الثياب
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص **حدثنا** علي بن نصر بن علي الجهضمي ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا شعبة عن الاعمش عن ابي
صالح **عن** ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لبس قميصا بدأ بميامنه وقد روى غير واحد هذا الحديث عن شعبة بهذا الاسناد
ولم يرفعه وانما رفعه عبد الصمد **حدثنا** عبد الله بن محمد بن الحجاج البصري الواقدي البصري ثنا معاذ بن هشام الدستوائي ثنا ابي عن بديل العقيلي عن
شهر بن حوشب **عن** اسماء بنت يزيد بن السكن الانصارية قالت كان كم يد رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الرسغ هذا حديث حسن غريب

باب ما يقول اذا لبس ثوبا جديدا

حدثنا سويد ثنا عبد الله بن المبارك عن سعيد الجريري عن ابي نضرة **عن** ابي سعيد قال كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استجد ثوبا سماه باسمه عمامة او قميصا او رداء ثم يقول اللهم لك الحمد انت كسوتنيه اسالك خيره وخير ما صنع
له واعوذ بك من شره وشر ما صنع له **وفي** الباب عن عمر وابن عمر **حدثنا** هشام بن يونس الكوفي ثنا القاسم بن مالك المزني عن الجريري بهذا
هذا حديث حسن **باب ما جاء** في لبس الجبة **حدثنا** يوسف بن عيسى ثنا وكيع ثنا يونس بن ابي اسحق عن الشعبي عن عروة بن المغيرة
ابن شعبة **عن** ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم لبس جبة رومية ضيقة الكمين هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة ثنا ابن ابي زائدة
عن الحسن بن عياش عن ابي اسحاق هو الشيباني عن الشعبي **عن** المغيرة بن شعبة اهدى دحية الكلبي لرسول الله صلى الله عليه وسلم خفين
فلبسهما وقال اسرائيل عن جابر عن عامر جبة فلبسها حتى تخرقا لا يدري النجاشي صلى الله عليه وسلم اذكيهما ام لا هذا حديث حسن صحيح
وابو اسحق الذي روى هذا عن الشعبي هو ابو اسحق الشيباني واسمه سليمان والحسن بن عياش هو اخو ابي بكر بن عياش **باب**
ما جاء في شد الاسنان بالذهب **حدثنا** احمد بن منيع ثنا علي بن هاشم بن البريد وابو سعد الصنعاني عن ابي الاشهب عن
عبد الرحمن بن طرفة **عن** عرفجة بن اسعد قال اصيب انفي يوم الكلاب في الجاهلية فاتخذت انفا من ورق فانتن علي فامرني
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتخذ انفا من ذهب **حدثنا** علي بن حجر ثنا الربيع بن بدر ومحمد بن يزيد الواسطي عن ابي الاشهب بنحو هذا
حديث حسن انما نعرفه من حديث عبد الرحمن بن طرفة وقد روى سلم بن زرير عن عبد الرحمن بن طرفة نحو حديث ابي الاشهب عن عبد الرحمن
ابن طرفة وقال ابن مهدي سلم بن زرير وهو وهم وزرير اصح **وقد** روى عن غير واحد من اهل العلم انهم شدوا اسنانهم بالذهب في هذا
الحديث حجة لهم **باب ما جاء** في النهي عن جلود السباع **حدثنا** ابو كريب ثنا ابن المبارك ومحمد بن بشر وعبد الله بن ادريس عن سعيد بن
ابي عروبة عن قتادة عن ابي الملیح **عن** ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن جلود السباع ان تفترش **حدثنا** محمد بن بشار
ثنا يحيى بن سعيد ثنا سعيد عن قتادة عن ابي الملیح **عن** ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن جلود السباع ولا نعلم احدا قال عن
ابي الملیح **عن** ابيه غير سعيد بن ابي عروبة **حدثنا** محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن يزيد الرشك **عن** ابي الملیح عن النبي
صلى الله عليه وسلم انه نهى عن جلود السباع وهذا اصح **باب ما جاء** في نعل النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا انس بن
ابن هلال ثنا هشام ثنا قتادة **عن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان نعلاه لهما قبالان هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب
عن ابن عباس وابي هريرة **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابو داود ثنا هشام **عن** قتادة قال قلت لانس بن مالك كيف كان نعل رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال لهما قبالان هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في كراهية المشي في النعل الواحدة **حدثنا** قتيبة عن مالك
وثنا الانصاري ثنا معن ثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يمشي احدكم في
نعل واحدة لينعلهما جميعا او ليحفهما جميعا هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن جابر **حدثنا** ازهر بن مروان البصري اخبرنا
الحارث بن نبهان عن معمر عن عمار بن ابي عمار **عن** ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينتعل الرجل وهو قائم
هذا حديث غريب وروى عبيد الله بن عمرو الرقي هذا الحديث عن معمر عن قتادة عن انس وكلا الحديثين لا يصح عند اهل الحديث

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

والحارث بن نبهان ليس عندهم بالحافظ ولا نعرف لحديث قتادة عن انس اصلا **حدثنا** ابو جعفر السمناني ثنا سليمان بن عبيد الله الرقي ثنا عبيد الله بن عمرو عن معمر **عن** قتادة عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان ينتعل الرجل وهو قائم هذا حديث غريب **قال** محمد بن اسمعيل ولا يصح هذا الحديث وفي حديث معمر عن عاصم بن ابي نجاد عن ابي هريرة **باب ما جاء** في الرخصة في النعل الواحدة **حدثنا** القاسم بن دينار الكوفي ثنا اسحق بن منصور السلولي في ثنا هارون وهو ابن صفيان الهجيمي عن ليث عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه **عن** عائشة قالت ربما مشى النبي صلى الله عليه وسلم في نعل واحدة **حدثنا** احمد بن منيع ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه **عن** عائشة انها مشت بنعل واحدة وهذا اصح هكذا روى سفيان الثوري وغيره عن عبد الرحمن بن القاسم موقوفا وهذا اصح **باب ما جاء** باي رجل يبدأ اذا انتعل **حدثنا** الانصاري ثنا معن ثنا مالك ح **ثنا** قتيبة عن مالك عن ابي الزناد عن الاعرج **عن** ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا انتعل احدكم فليبدأ باليمين واذا نزع فليبدأ بالشمال فليكن اليمنى اولهما تنعل واخرهما تنزع هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في ترقيع الثوب **حدثنا** يحيى بن موسى ثنا سعيد بن محمد الوراق وابو نجيح البجلي قالا ثنا صالح بن حسان عن عروة **عن** عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اردت اللحوق بي فليكفك من الدنيا كزاد الراكب واياك ومجالسة الاغنياء ولا تستخلقي ثوبا حتى ترقعيه هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث صالح بن حسان سمعت محمدا يقول صالح بن حسان منكر الحديث وصالح بن ابي حسان الذي روى عنه ابن ابي ذئب ثقة ومعنى قوله اياك ومجالسة الاغنياء هو نحو ما روى عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من رأى من فضل عليه في الخلق والرزق فلينظر الى من هو اسفل منه ممن فضل عليه فانه اجدر الا يزدري نعمة الله ويروى عن عون بن عبد الله بن عتبة قال صحبت الاغنياء فلم ار احدا اكثر همما مني ارى دابة خيرا من دابتي وثوبا خيرا من ثوبي وصحبت الفقراء فاستوحت **باب** **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان بن عيينة عن ابن ابي نجيح عن مجاهد **عن** ام هانئ قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني مكة وله اربع غدائر هذا حديث غريب **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا ابراهيم بن نافع المكي عن ابن ابي نجيح عن مجاهد **عن** ام هانئ قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة وله اربع ضفائر هذا حديث حسن وعبد الله بن ابي نجيح مكي وابو نجيح اسمه يسار قال محمد لا اعرف لمجاهد سماعا عن ام هانئ **باب** **حدثنا** حميد بن مسعدة ثنا محمد بن جعفر عن **ابي سعيد** وهو عبد الله بن بسر قال سمعت ابا كبشة الانماري يقول كانت كمام اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قصارا هذا حديث منكر وعبد الله بن بسر بصري ضعيف عند اهل الحديث ضعفه يحيى بن سعيد وغيره بطحي يعني واسعة **باب** **حدثنا** قتيبة ثنا ابن لاحق عن ابي اسحق عن مسلم بن نذير **عن** حذيفة قال اخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بعضلة ساقي وساقه وقال هذا موضع الازار فان ابيت فاسفل فان ابيت فلا حق للازار في الكعبين هذا حديث حسن صحيح رواه شعبة والثوري عن ابي اسحاق **باب** **حدثنا** قتيبة ثنا محمد بن ربيعة عن ابي الحسن العسقلاني عن ابي جعفر بن محمد بن ركانة **عن** ابيه ان ركانة صارع النبي صلى الله عليه وسلم فصرعه النبي صلى الله عليه وسلم قال ركانة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان فرق ما بيننا وبين المشركين العمائم على القلانس هذا حديث غريب في اسناده ليس بالقائم ولا نعرف ابا الحسن العسقلاني ولا ابن ركانة **باب** **حدثنا** محمد بن حميد ثنا زيد بن حباب وابو غسان عن عبد الله بن مسلم عن عبد الله بن بريدة **عن** ابيه قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم وعليه خاتم من حديد فقال مالي اري عليك حلية اهل النار ثم جاء وعليه خاتم من صفر فقال مالي اجد منك ريح الاصنام ثم اتاه وعليه خاتم من ذهب فقال مالي اري عليك حلية اهل الجنة قال من اي شيء اتخذه قال من ورق ولا مثقالا هذا حديث غريب وعبد الله بن مسلم يكنى ابا طيبة وهو مروزي **باب** **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان عن عاصم بن كليب **عن** ابن ابي موسى قال سمعت عليا يقول نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن القسي والميثرة الحمراء وان البس خاتمي في هذه وفي هذه واشار الى السبابة والوسطى هذا حديث حسن صحيح وابن ابي موسى هو ابو بردة بن ابي موسى واسم عامر **باب** **حدثنا** محمد بن بشار ثنا معاذ بن هشام ثنا ابي عن قتادة **عن** انس قال كان احب الثياب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبسها الحبرة هذا حديث حسن صحيح غريب

بسم

نحمد الله عز وجل - على انه ختم الجلد الاول - و نرجو اتمام الوسعة والفضل - ان يتم الجلد الثاني ويكمل في الايام المعدودة والامد الاقل - و في كل امر صعب ومشكل - عليه نعتمد من كل يا رب السهل والجبل - صل على افضل الرسل والنبي الاجل والاكمل -

EmaanLibrary.com

فهرس ابواب جامع الترمذی من المجلد الثانی

ص	المضامین
	ابواب الاطعمة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
۱	باب ماجاء علی ما کان یاکل النبی صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء فی اکل الاعراب
"	باب فی اکل الضب
"	باب ماجاء فی اکل الضبع
۲	باب ماجاء فی اکل لحوم الخیل
"	باب ماجاء فی لحوم الحمر الاهلیة
"	باب ماجاء فی الاکل فی انیة الکفار
"	باب ماجاء فی الفارة تقع فی السمن والماء
"	باب ماجاء فی الخضر والاکل والشرب بالشمال
"	باب ماجاء فی لعق الاصابع
۳	باب ماجاء فی اللقمة تسقط
"	باب ماجاء فی کراهیة الاکل من وسط القصعة
"	باب ماجاء فی کراهیة اکل الثوم والبصل
"	باب ماجاء فی الرخصة فی اکل الثوم طبوخا
"	باب ماجاء فی تخمیر الاناء واطفاء السراج والنار
۴	باب ماجاء فی کراهیة القران بین التمرتین
"	باب ماجاء فی استحباب التمر
"	باب الحمد علی الطعام اذا فرغ منه
"	باب ماجاء فی الاکل مع المجذوم
"	باب ماجاء ان المؤمن یاکل فی معا واحد
"	باب ماجاء فی طعام الواحد یکفی الاثنین
"	باب ماجاء فی اکل الجراد
۵	باب ماجاء فی اکل الحوت الجلالة والبانها
"	باب ماجاء فی اکل الدجاج
"	باب ماجاء فی اکل الحبارے
"	باب ماجاء فی اکل الشواء
"	باب ماجاء فی کراهیة الاکل متکیا
"	باب ماجاء فی الحیس والعسل الحلوا والعسل
۱۰	باب ماجاء فی الکتف والمرقة
۵	باب ماجاء فی فضل الزیت
"	باب ماجاء انه شوی لحم فتناول منه النبی صلی الله علیه وسلم
۶	باب ماجاء عن النبی صلی الله علیه وسلم فی الرخصة فی اکل الثوم والبصل والکراث
"	باب ماجاء ای اللحم کان احب الی رسول الله صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء فی الخل
"	باب ماجاء فی اکل البطیخ بالرطب
"	باب ماجاء فی اکل القثاء بالرطب
"	باب ماجاء فی شرب بول الابل
"	باب الوضوء قبل الطعام وبعده
۷	باب فی ترک الوضوء قبل الطعام
"	باب ماجاء فی اکل الدباء
"	باب ماجاء فی اکل الزیت
"	باب ماجاء فی الاکل مع المملوک
"	باب ماجاء فی فضل اطعام الطعام
"	باب ماجاء فی فضل العشاء
"	باب ماجاء فی التسمیة علی الطعام
۸	باب ماجاء فی کراهیة البشر وفی رد غم
	ابواب الاشربة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
۸	باب ماجاء فی شارب الخمر
"	باب ماجاء کل مسکر حرام
۹	باب ماسکر کثیره فقلیله حرام
"	باب ماجاء فی نبیذ الجر
"	باب ماجاء فی کراهیة ان ینبذ فی الماء والتمر
"	باب ماجاء فی الرخصة ان ینبذ فی الظروف
"	باب ماجاء فی السقاء
۱۰	باب ماجاء فی الحبوب التی ینتبذ منها الخمر
"	باب ماجاء فی خلیط البسر والتمر
۱۰	باب ماجاء فی ذکر الشرب بنفسین
"	باب ماجاء فی کراهیة النفخ فی الشراب
"	باب ماجاء فی کراهیة التنفس فی الاناء
"	باب ماجاء فی اختناث الاسقیة
۱۲	باب الرخصة فی ذلک
"	باب ماجاء ان الیمین احق بالشرب
"	باب ماجاء ان ساقی القوم اخرهم شربا
"	باب ماجاء ای الشراب کان احب الی رسول الله صلی الله علیه وسلم
	ابواب البر والصلة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم
۱۱	باب ماجاء فی بر الوالدین
۱۲	باب الفضل فی رضا الوالدین
"	باب ماجاء فی عقوق الوالدین
"	باب فی الرضاعة والوالد
"	باب فی بر الخالة
"	باب ماجاء فی دعاء الوالدین
۱۳	باب ماجاء فی حق الوالدین
"	باب ماجاء فی قطیعة الرحم
۱۴	باب ماجاء فی صلة الرحم
"	باب ماجاء فی حب الولد
"	باب ماجاء فی رحمة الولد
"	باب ماجاء فی الفقد علی البنات
۱۴	باب ماجاء فی رحمة الیتیم
۱۹	باب ماجاء فی رحمة الصبیان
۱۴	باب ماجاء فی رحمة الناس
"	باب ماجاء فی النصیحة
"	باب ماجاء فی شفقة المسلم علی المسلم
۱۵	باب ماجاء فی الستر علی المسلمین
"	باب ماجاء فی الذب عن المسلم
"	باب ماجاء فی کراهیة الهجرة
"	باب ماجاء فی مواساة الاخ
"	باب ماجاء فی الغیبة
۱۶	باب ماجاء فی الحسد
"	باب ماجاء فی التباغض
"	باب ماجاء فی اصلاح ذات البین
"	باب ماجاء فی الخیانة والغش
"	باب ماجاء فی حق الجوار
۱۷	باب ماجاء فی الاحسان الی الخادم
"	باب النهی عن ضرب الخدام وشتمهم
"	باب ماجاء فی ادب الخادم
"	باب ماجاء فی ادب الولد
۲۲	باب ماجاء فی قبلة الولد والمکافاة علیها
"	باب ماجاء فی الشکر لمن احسن الیک
"	باب ماجاء فی صنایع المعروف
"	باب ماجاء فی المنحة
"	باب ماجاء فی اماطة الاذی عن الطریق
"	باب ماجاء ان الجالس بالامانة
"	باب ماجاء فی النخاع
۲۳	باب ماجاء فی البصل
"	باب ماجاء فی النفقة علی الاهل
"	باب ماجاء فی الضیافة
"	باب ماجاء فی الحث علی الامر بالمعروف
"	باب ماجاء فی طلاقة الوجه وحسن البشر
۱۹	باب ماجاء فی الصدق والکذب
۱۹	باب ماجاء فی التفحش
"	باب ماجاء فی اللعنة
"	باب ماجاء فی تعلیم النسب
"	باب ماجاء فی دعوی الرجل لاخیه
"	باب بظهر الغیب
"	باب ماجاء فی الشتم
"	باب ماجاء فی قول المعروف
۲۰	باب ماجاء فی فضل المملوک الصالح
"	باب ماجاء فی معاشرة الناس
"	باب ماجاء فی ظن السوء
"	باب ماجاء فی المزاح
"	باب ماجاء فی المراء
"	باب ماجاء فی المدارات
۲۱	باب ماجاء فی الاقتصاد فی الحب والبغض
"	باب ماجاء فی الکبر
"	باب ماجاء فی حسن الخلق
"	باب ماجاء فی الاحسان والعفو
"	باب ماجاء فی زیارة الاخوان
۲۲	باب ماجاء فی الحیاء
"	باب ماجاء فی التانی والعجلة
"	باب ماجاء فی الرفق
"	باب ماجاء فی دعوة المظلوم
"	باب ماجاء فی خلق النبی صلی الله علیه وسلم
"	باب ماجاء فی حسن العهد
"	باب ماجاء فی معالی الاخلاق
۲۳	باب ماجاء فی اللعن والطعن
"	باب ماجاء فی کثرة الغضب
"	باب ماجاء فی اجلال الکبیر
"	باب ماجاء فی المتهاجرین
"	باب ماجاء فی الصبر
"	باب ماجاء فی ذی الوجهین

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

الصفحة	المضامين
٢٣	باب
	باب ماجاء في الطعام
	باب ماجاء في التمر
	باب ماجاء ان من البيان سحرا
	باب ماجاء في التواضع
٢٤	باب ماجاء في الظلم
	باب ماجاء في ترك العيب للطعمة
	باب ماجاء في تعظيم الخوف من
	باب ماجاء في التجارب
	باب ماجاء في المتشبع بما لم يعطه
	ماجاء في الثناء بالمعروف
	ابواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
	باب
	باب ماجاء في الحمية
٢٥	باب ماجاء في الدواء والحث عليه
	باب ماجاء ما يطعم المريض
	ماجاء لا تكرهوا مرضاكم
	باب على الطعام والشراب
	باب ماجاء في الحبة السوداء
	باب ماجاء في شرب ابوال الابل
	باب من قتل نفسه بسما وغيره
٢٦	باب ماجاء في التداوي بالمسكر
	باب ماجاء في السعوط
	باب ماجاء في كراهية الكي
	باب ماجاء في الرخصة في ذلك
	باب ماجاء في الحجامة
٢٧	باب ماجاء في التداوي بالحناء
	باب ماجاء في كراهية الرقية
	باب الرخصة في ذلك
	باب ماجاء في الرقية بالمعوذتين
	باب ماجاء في الرقية من العين
	باب ماجاء ان العين حق
٢٨	باب ماجاء في اخذ الاجر على التعو
	باب ماجاء في الرقى والادوية
٢٨	باب
	باب ماجاء في الكمأة والعجوة
	باب ماجاء في اجر الكاهن
	باب في كراهية التعليق
	باب ماجاء في تبريد الحمى بالماء
٢٩	باب ماجاء في الغيلة
	باب ماجاء في دواء ذات الجنب
	باب
	باب ماجاء في العسل
	باب
	ابواب الفرائض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
٣٠	باب
	باب ماجاء من ترك مالا فلورثته
	باب ماجاء في تعليم الفرائض
	باب ماجاء في ميراث البنات
	ماجاء في ميراث بنت الابن
	مع بنت الصلب
	باب ماجاء في ميراث الاخوة
	من الاب والام
٣١	باب
	باب ماجاء في ميراث العصبة
	باب ماجاء في ميراث الجد
	باب ميراث الجدة
	باب ماجاء في ميراث ابن الملاعنة
	باب ماجاء في ميراث الخال
٣٢	باب ماجاء في الذي يموت وليس وا
	باب
	باب ماجاء في ابطال الميراث
	بين المسلم والكافر
	باب ماجاء في ابطال ميراث القاتل
	باب ماجاء في ميراث المرأة من زوجها
	باب ماجاء ان الميراث للعصبة والفضل
٣٢	باب ماجاء في الرجل يسلم على يدي الرجل
٣٣	باب من يرث الولاء
	ابواب الوصايا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
٣٣	باب
	باب ماجاء في الوصية بالثلث
	باب ماجاء في الحث على الوصية
	باب ماجاء ان النبي صلى الله عليه
	وسلم لم يوص
	باب ماجاء لا وصية لوارث
٣٤	باب ماجاء يبدأ بالدين قبل الوصية
	باب ماجاء في الرجل يتصدق
	او يعتق عند الموت
	ابواب الولاء والهبة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
	باب
	باب ماجاء ان الولاء لمن اعتق
	باب النهي عن بيع الولاء وهبته
	باب ماجاء في من تولى غير مواليه
	او ادعى غير ابيه
٣٥	باب ماجاء في الرجل ينفق من ولده
	باب ماجاء في القافة
	باب ماجاء في حث النبي
	باب صلى الله عليه وسلم على الهدية
	باب ماجاء في كراهية الرجوع في هبته
	ابواب القدر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
٣٥	باب ماجاء من التشديد في
	الخوض في القدر
	باب
	باب
	باب ماجاء في الشقاء والسعادة
٣٦	باب ماجاء ان الاعمال بالخواتيم
٣٦	باب ماجاء كل مولود يولد على الفطرة
	باب
	باب ماجاء لا يرد القدر الا الدعاء
	باب ماجاء ان القلوب بين اصبعي الرحمن
	باب ماجاء ان الله كتب كتابا لاهل
	الجنة واهل النار
٣٧	باب
	باب ماجاء لا عدوى ولا هامة ولا صفر
	باب ماجاء ان الايمان بالقدر يذهب الهم والحزن
	باب ماجاء ان النفس تموت حيث كتب لها
٣٨	باب ماجاء ان الرقى والدواء
	باب ماجاء في صفة المراقة
	باب ماجاء من قدر الله شيئا
	باب ماجاء في القدرية
	باب
	باب ماجاء في الرضاء بالقضاء
	ابواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
٣٨	باب
	باب ماجاء لا يحل دم امرئ مسلم
	الا باحدى ثلث
	باب
	باب ماجاء في تخريب الدماء والاموال
	باب ماجاء لا يحل لمسلم ان يروع مسلما
	باب ماجاء في اشارة الرجل على اخيه بالسلاح
٣٩	باب النهي عن تعاطي السيف مسلولا
	باب من صلى الصبح فهو في ذمة الله
	باب في لزوم الجماعة
	باب ماجاء في نزول العذاب اذا لم
	باب يغير المنكر
	باب ماجاء في الامر بالمعروف والنهي
	باب ماجاء في تغيير المنكر باللسان
	او باليد او بالقلب
٤٠	منه
	باب
	باب افضل الجهاد كلمة عدل عند
	باب سلطان جائر
	باب سؤال النبي صلى الله عليه وسلم ثلثا في
٤٠	باب ماجاء في الزلازل والفتن
	باب ماجاء في رفع الامانة
٤١	باب لتركبن سنن من كان قبلكم
	باب ماجاء في كلام السباع
	باب ماجاء في انشقاق القمر
	باب في الخسف
	باب ماجاء في طلوع الشمس من مغربها
	باب ماجاء في خروج ياجوج وماجوج
٤٢	باب
	باب ماجاء في صفة المراقة
	باب ماجاء في الاثرة
	باب ما اخبر النبي صلى الله عليه وسلم
	باب اصحابه بما هو كائن الى يوم القيامة
	باب ماجاء في اهل الشام
	باب لا ترجعوا بعدي كفارا يضرب
	باب بعضكم رقاب بعض
	باب ماجاء تكون فتنة القاعد فيها
	باب خير من القائم
٤٣	باب ماجاء ستكون فتنة تستنظف العرب
	باب ماجاء في الهرج
	باب ماجاء في اتخاذ السيف من خشب
	باب ماجاء في اشراط الساعة
	باب
٤٤	باب ماجاء في قول النبي صلى الله
	باب وسلم بعثت انا والساعة
	باب كهاتين
	باب ماجاء في قتال الترك
	باب ماجاء اذا ذهب كسرى فلا كسرى
	باب لا تقوم الساعة حتى يخرج نار
	باب من قبل الحجاز
٤٥	باب ماجاء لا تقوم الساعة حتى
	باب يخرج كذابون
	باب ماجاء في ثقيف كذاب ومبير
	باب ماجاء في القرن الثالث
	باب ماجاء في الخلفاء
	باب ماجاء في الخلافة

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

المضامين	الصفحة
باب ماجاء ان الخلفاء من قريش الى ان تقوم الساعة	۴۵
باب ماجاء في الائمة المضلين	۴۶
باب ماجاء في المهدي	"
باب ماجاء في نزول عيسى بن مريم	"
باب ماجاء في الدجال	"
باب ماجاء من اين يخرج الدجال	"
باب ماجاء في علامات خروج الدجال	۴۷
باب ماجاء في فتنة الدجال	"
باب ماجاء في صفة الدجال	۴۸
باب ماجاء ان الدجال لايدخل المدينة	"
باب ماجاء في قتل عيسى بن مريم الدجال	"
باب	"
باب ماجاء في ذكر ابن صياد	۴۹
باب	"
باب ماجاء في النهي عن سب الرياح	"
باب	"
باب	۵۰
باب	"
باب	"
باب	"
باب	"
باب	۵۱
باب	"
ابواب الرؤيا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	
باب ان الرؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين جزء من النبوة	۵۱
باب ذهبت النبوة وبقيت المبشرات	۵۲
باب ماجاء في قول النبي صلى الله عليه وسلم من راني في المنام فقد راني	"
باب ماجاء اذا راى في المنام ما يكره ما يصنع	"
باب ماجاء في تغيير الرؤيا	"
باب	"

المضامين	الصفحة
باب ماجاء في الذي يكذب في حلمه	۵۲
باب	"
باب	"
باب ماجاء في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في الميزان والدلو	۵۳
ابواب الشهادة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	
ابواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	
باب ماجاء في المبادرة بالعمل	۵۴
باب ماجاء في ذكر الموت	"
باب	"
باب من احب لقاء الله احب الله لقاءه	۵۵
باب ماجاء في انذار النبي صلى الله عليه وسلم قومه	"
باب ماجاء في فضل البكاء من خشية الله	"
باب ماجاء في قول النبي صلى الله عليه وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا	"
باب ماجاء من تكلم بالكلمة ليضحك	"
باب ماجاء في قلة الكلام	۵۶
باب ماجاء في هوان الدنيا على الله	"
باب ماجاء ان الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر	"
باب ماجاء مثل الدنيا مثل اربعة نفر	"
باب ماجاء في هول الدنيا وحبها	"
باب ماجاء في طول العمر للمؤمن	"
باب ماجاء اعمار هذه الامة ما بين الستين الى سبعين	"
باب ماجاء في تقارب الزمان وقصر الامل	۵۷
باب ماجاء في قصر الامل	"
باب ماجاء ان فتنة هذه الامة في المال	"
باب ماجاء لو كان لابن آدم واديان من مال لابتغى ثالثا	"

المضامين	الصفحة
باب ماجاء قلب الشيخ شاب على حب اثنين	۵۷
باب	"
باب ماجاء في الزهادة في الدنيا	"
باب ماجاء في الكفاف والصبر عليه	۵۸
باب ماجاء في فضل الفقر	"
باب ماجاء فقراء المهاجرين يدخلون الجنة قبل اغنيائهم	"
باب ماجاء في معيشة النبي صلى الله عليه وسلم واهله	"
باب ماجاء في معيشة اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم	۵۹
باب	۶۰
باب ماجاء ان الخياط نفس	"
باب ماجاء في اخذ المال بحقه	"
باب	"
باب	"
باب	۶۱
باب	"
باب	"
باب ماجاء في كراهية كثرة الاكل	"
باب ماجاء في الرياء والسمعة	۶۱
باب	"
باب	"
باب المرء مع من احب	"
باب في حسن الظن بالله	۶۲
باب ماجاء في البر والاثم	"
باب ماجاء في الحب في الله	"
باب ماجاء في اعلام الحب	"
باب كراهية المدح والمداحين	"
باب ماجاء في صحبة المؤمن	"
باب في الصبر على البلاء	۶۳
باب ماجاء في ذهاب البصر	"
باب ماجاء في حفظ اللسان	۶۴
باب	"
باب	"
باب ماجاء في شان الحساب والقصاص	"

المضامين	الصفحة
باب	۶۴
باب ماجاء في شان الحشر	۶۵
باب	"
باب ماجاء في العرض	"
باب منه	"
باب منه	"
باب منه	"
باب ماجاء في الصور	"
باب ماجاء في شان الصراط	۶۶
باب ماجاء في الشفاعة	"
باب منه	"
باب ماجاء في صفة الحوض	۶۷
باب ماجاء في صفة اواني الحوض	"
باب	"
باب	۶۸
باب	۶۹
باب	"
باب	"
باب	"
باب	"
باب	"
باب	۷۰
ابواب صفة الجنة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	۷۱
باب ماجاء في صفة تجار الجنة	"
باب ماجاء في صفة الجنة ونعيمها	"
باب ماجاء في صفة غرف الجنة	"
باب ماجاء في صفة درجات الجنة	"
باب ماجاء في صفة نساء اهل الجنة	۷۲
باب ماجاء في صفة جماع اهل الجنة	"
باب ماجاء في صفة اهل الجنة	"
باب ماجاء في صفة شباب اهل الجنة	۷۳
باب ماجاء في صفة ثمار الجنة	"
باب ماجاء في صفة طير الجنة	"
باب ماجاء في صفة خيل الجنة	"
باب ماجاء في سن اهل الجنة	"

المضامين	الصفحة
باب	۷۳
باب ماجاء في كم صف اهل الجنة	"
باب ماجاء في صفة ابواب الجنة	۷۴
باب ماجاء في سوق الجنة	"
باب ماجاء في رؤية الرب تبارك وتعالى	۷۵
باب	"
باب ماجاء في تزاور اهل الجنة وتواصلهم	"
باب ماجاء في خلوة اهل الجنة واهل النار	"
باب ماجاء في تحفة الجنة بالكرامة وتحفة النار بالشهوات	"
باب ماجاء في حجاب الجنة والنار	۷۶
باب ماجاء ما لاد في اهل الجنة من الكرامة	"
باب	"
باب ماجاء في كلام حور العين	"
باب ماجاء في صفة انهار الجنة	"
ابواب صفة جهنم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	۷۷
باب	"
باب صفة النار	"
باب ماجاء في صفة قعر جهنم	"
باب ماجاء في عظم اهل النار	۷۸
باب ماجاء في صفة شراب اهل النار	"
باب ماجاء في صفة طعام اهل النار	۷۹
باب ماجاء ان نار كم هذه جزء من سبعين جزء من نار جهنم	"
باب منه	"
باب ماجاء ان النار نفسين وناذكر	"
باب من يخرج من النار من اهل التوحيد	۸۰
باب ماجاء ان اكثر اهل النار النساء	۸۱
ابواب الايمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	۸۲
باب ماجاء امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله	۸۳
باب ماجاء امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله ويقيموا الصلوة	۸۴

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

المضامين	الصفحة
باب ما جاء بني الاسلام على خمس	٨٥
باب ما وصف جبريل النبي صلى الله عليه	"
باب سؤال الايمان والاسلام	"
باب ما جاء في اضافة الفرائض الى الايمان	"
باب ما جاء في اكمال الايمان والزيادة والنقصان	"
باب ما جاء الحياء من الايمان	٨٦
باب ما جاء في حرمة الصلوة	"
باب ما جاء في ترك الصلوة	"
باب لا يزني الزاني وهو مؤمن	٨٧
باب ما جاء المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده	"
باب ما جاء ان الاسلام بدء غريبا وسيعود غريبا	"
باب في علامة المنافق	٨٨
باب ما جاء سباب المسلم فسوق	"
باب من رمى اخاه بكفر فهي بموت وعوتهم ان لا اله الا الله	"
باب افتراق هذه الامة	"
ابواب العلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	٨٩
باب اذا اراد الله بعبد خيرا فقهه في الدين	"
باب ما جاء في فضل طلب العلم	٩٥
باب ما جاء في كتمان العلم	"
باب ما جاء في الاستيصاء من يطلب العلم	"
باب ما جاء في ذهاب العلم	"
باب من يطلب بعلمه الدنيا	٩٠
باب في الحث على تبليغ السماع في تعظيم الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم	"
باب في من روى حديثا وهو يرى انه كذب	٩١
باب ما نهي عنه ان يقال عند حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم	٩١
باب في كراهية كتابة العلم	"
باب في الرخصة فيه	"
باب ما جاء في الحديث عن بني اسرائيل	"
باب ما جاء ان الدال على الخير كفاعله	"
باب في من دعا الى هدى فاتبع	٩٢
باب الاخذ بالسنة واجتناب البدعة	"
باب في الانتهاء عما نهى عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم	٩٣
باب ما جاء في عالم المدينة	"
باب ما جاء في فضل الفقه على العبادة	"
ابواب الاستيذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	
باب ما جاء في افشاء السلام	"
باب ما ذكر في فضل السلام	٩٤
باب ما جاء ان الاستيذان ثلاث	"
باب كيف رد السلام	"
باب في تبليغ السلام	"
باب في فضل الذي يبدأ بالسلام	"
باب في كراهية اشارة اليد في السلام	"
باب ما جاء في التسليم على الصبيان	"
باب ما جاء في التسليم على النساء	"
باب في التسليم اذا دخل بيته	٩٥
باب السلام قبل الكلام	"
باب ما جاء في كراهية التسليم على الذي يبول	"
باب ما جاء في السلام على مجلس فيه المسلمون وغيرهم	"
باب ما جاء في تسليم الراكب على الماشي	"
باب التسليم عند القيام والقعود	"
باب الاستيذان قبالة البيت	"
باب من اطلع في دار قوم بغير اذنهم	"

المضامين	الصفحة
باب التسليم قبل الاستيذان	٩٥
باب في كراهية الطروق الرجل ليلا	٩٦
باب ما جاء في تقريب الكتاب	"
باب في تعليم السريانية	"
باب في مكاتبة المشركين	"
باب كيف يكتب الى اهل الشرك	"
باب ما جاء في ختم الكتاب	"
باب كيف السلام	"
باب في كراهية التسليم على من يبول	"
باب ما جاء على الجالس في الطريق	٩٧
باب ما جاء في المصافحة	"
باب ما جاء في المعانقة والقبلة	٩٨
باب ما جاء في قبلة اليد والرجل	"
باب ما جاء في مرحبا	"
باب ما جاء في تشميت العاطس	"
باب ما يقول العاطس اذا عطس	"
باب كيف تشميت العاطس	"
باب ما جاء في ايجاب التشميت لحامد العاطس	٩٩
باب كم تشميت العاطس	"
باب ما جاء في حفظ الصوت وتحمير الوجه عند العطاس	"
باب ما لم يحب العطاس وكره الشاب	"
باب ما جاء ان العطاس في الصلوة من الشيطان	١٠٣
باب ما جاء في كراهية ان يقام الرجل من مجلسه ويجلس فيه	"
باب ما جاء اذا قام الرجل من مجلسه ثم رجع	"
باب ما جاء في كراهية الجلوس بين الرجلين بغير اذنهما	١٠٠
باب ما جاء في كراهية القعود وسط الحلقة	"
باب ما جاء في كراهية قيام الرجل للرجل	"
باب ما جاء في تقليم الاظفار	"
باب ما جاء في قص الشارب	١٠٣
باب ما جاء في قص الشارب	"
باب ما جاء في الاخذ من اللحية	"
باب ما جاء في اعفاء اللحية	"
باب ما جاء في وضع احدى الرجلين على الاخرى مستلقيا	"

المضامين	الصفحة
باب ما جاء في كراهية ذلك	١٠٠
باب ما جاء في كراهية الاضطجاع على البطن	١٠١
باب ما جاء في حفظ العورة	"
باب ما جاء في الاتكاء	"
باب ما جاء ان الرجل احق بصدر دابته	"
باب ما جاء في الرخصة في اتخاذ الشملة	"
باب ما جاء في ركوب الثلاثة على دابة	"
باب ما جاء في نظرة الفجاءة	"
باب ما جاء في احتجاب النساء من الرجال	"
باب ما جاء في النهي عن الدخول على النساء الا باذن ازواجهن	١٠٣
باب ما جاء في تحذير فتنة النساء	"
باب ما جاء في كراهية اتخاذ القصة	"
باب ما جاء في الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة	"
باب ما جاء في المتشبهات بالرجال من النساء	"
باب ما جاء في كراهية خروج المرأة متعطرة	"
باب ما جاء في طيب الرجال والنساء	"
باب ما جاء في كراهية رد الطيب	"
باب ما جاء في كراهية مباشرة الرجل الرجل والمرأة المرأة	"
باب ما جاء في حفظ العورة	"
باب ما جاء ان الفخذ عورة	"
باب ما جاء في المضاجعة	"
باب ما جاء في الاستتار عند الجماع	"
باب ما جاء في دخول الحمام	"
باب ما جاء ان الملائكة لا تدخل بيتا فيه صورة ولا كلب	"
باب ما جاء في كراهية لبس المعصفر	١٠٤
باب ما جاء في لبس البياض	"
باب ما جاء في الرخصة في المزعفرة	"
باب ما جاء في الثوب الاخضر	"
باب في الثوب الاسود	"
باب ما جاء في الثوب الاصفر	١١٠

المضامين	الصفحة
باب ما جاء في كراهية التزعفر والخلوق للرجال	١٠٥
باب ما جاء في كراهية الحرير والديباج	"
باب ما جاء ان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده	"
باب ما جاء في الخف الاسود	"
باب ما جاء في النهي عن نتف الشيب	"
باب ما جاء ان للشيطان مولعا بمن	"
باب ما جاء في الشوم	١٠٦
باب ما جاء لا يبيت اثنان دون الثالث	"
باب ما جاء في العدة	"
باب ما جاء في خذ ابا وابي	"
باب ما جاء في يا بني	"
باب ما جاء في تجميل اسم المولود	"
باب ما يستحب من الاسماء	"
باب ما جاء ما يكره من الاسماء	"
باب ما جاء في تغيير الاسم	١٠٧
باب ما جاء في اسماء النبي صلى الله عليه وسلم	"
باب ما جاء في كراهية الجمع بين اسمي النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته	"
باب ما جاء ان من الشعر حكمة	"
باب ما جاء في انشاد الشعر	"
باب ما جاء ان يمتلئ جوف احدكم قيحا خير له من ان يمتلئ شعرا	١٠٨
باب ما جاء في الفصاحة والبيان	"
ابواب الامثال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	"
باب ما جاء في مثل الله عز وجل العباد	"
باب ما جاء في مثل النبي والانبياء صلى الله عليه وعليهم اجمعين وسلم	١٠٩
باب ما جاء مثل الصلوة والصيام والصدقة	١٠٩
باب ما جاء مثل القرآن والقارئ والمعلم	١١٠

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

الصفحة	المضامين	الصفحة
١١٠	باب ماجاء مثل صلوات الخمس	١٢٠
"	باب ماجاء مثل ابن آدم واجله والمه	١٢٤
١١١	ابواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	١٢٩
"	باب ماجاء في فضل فاتحة الكتاب	١٣٢
"	باب ماجاء في سورة البقرة وآية الكرسي	١٣٣
١١٢	باب ماجاء في خواتيم سورة البقرة	١٣٤
"	باب ماجاء في آل عمران	١٣٨
"	باب ماجاء في سورة الكهف	"
"	باب ماجاء في يس	١٣٩
١١٣	باب ماجاء في حم الدخان	١٤٠
"	باب ماجاء في سورة الملك	"
"	باب ماجاء في اذا زلزلت	١٤١
١١٤	باب ماجاء في سورة الاخلاص وفي سورة اذا زلزلت	"
"	باب ماجاء في سورة الاخلاص	١٤٣
"	باب ماجاء في المعوذتين	١٤٤
"	باب ماجاء في فضل قارئ القرآن	١٤٥
"	باب ماجاء في فضل القرآن	"
١١٥	باب ماجاء في تعليم القرآن	١٤٦
	ماجاء من قرء حرفا من القرآن ماله من الاجر	١٤٧
١١٦	باب ماجاء كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم	١٤٩
"	ابواب القراءات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	١٥٠
١١٨	باب ماجاء ان القرآن انزل على سبعة احرف	١٥١
١١٩	ابواب التفسير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	"
"	باب ماجاء في الذي يفسر القرآن برايه	١٥٤
		١٥٥

الصفحة	المضامين	الصفحة
١٢٠	ومن سورة البقرة	١٥٥
١٢٤	ومن سورة آل عمران	"
١٢٦	ومن سورة النساء	"
١٢٩	ومن سورة المائدة	١٥٦
١٣٢	ومن سورة الانعام	١٥٧
١٣٣	ومن سورة الاعراف	"
"	ومن سورة الانفال	"
١٣٤	ومن سورة التوبة	"
١٣٨	ومن سورة يونس	"
"	ومن سورة هود	١٥٨
١٣٩	ومن سورة يوسف	"
١٤٠	ومن سورة الرعد	١٥٩
"	سورة ابراهيم	"
"	سورة الحجر	١٦٠
١٤١	ومن سورة النحل	"
"	ومن سورة بني اسرائيل	"
١٤٣	سورة الكهف	"
١٤٤	ومن سورة مريم	"
١٤٥	من سورة طه	"
"	من سورة الانبياء	"
١٤٦	من سورة الحج	١٦٢
"	من سورة المؤمنين	"
١٤٧	سورة النور	١٦٣
١٤٩	ومن سورة الفرقان	١٦٣
"	سورة الشعراء	١٦٤
١٥٠	سورة النمل	"
"	سورة القصص	"
"	سورة العنكبوت	١٦٥
"	سورة الروم	١٦٦
١٥١	سورة لقمان	"
"	سورة السجدة	١٦٧
"	سورة الاحزاب	"
١٥٤	سورة سبا	"
١٥٥	سورة الملائكة	"

الصفحة	المضامين	الصفحة
١٥٥	سورة يس	١٦٨
"	سورة والصافات	"
"	سورة ص	"
١٥٦	سورة الزمر	"
١٥٧	سورة المؤمن	١٦٩
"	سورة السجدة	"
"	سورة الشورا	"
"	سورة الزخرف	"
"	سورة الدخان	١٧٠
١٥٨	سورة الاحقاف	"
"	سورة محمد صلى الله عليه وسلم	"
١٥٩	سورة الفتح	"
"	سورة الحجرات	"
١٦٠	سورة ق	١٧١
"	سورة الذاريات	"
"	سورة الطور	"
"	سورة النجم	"
"	سورة القمر	١٧٢
"	سورة الرحمن	"
"	سورة الواقعة	"
١٦٢	سورة الحديد	"
"	سورة المجادلة	"
١٦٣	سورة الحشر	١٧٣
١٦٣	سورة الممتحنة	"
١٦٤	ومن سورة الصف	"
"	سورة الجمعة	"
"	سورة المنافقين	"
١٦٥	من سورة التغابن	"
١٦٦	من سورة التحريم	"
"	ومن سورة نون والقلم	"
١٦٧	ومن سورة الحاقة	"
"	ومن سورة سئل سائل	"
"	ومن الجن	"
"	ومن سورة المدثر	"

الصفحة	المضامين	الصفحة
١٦٨	ومن سورة القيمة	١٧٣
"	ومن سورة عبس	"
"	ومن سورة اذا الشمس كورت	"
"	ومن سورة ويل للمطففين	"
١٦٩	ومن سورة اذا السماء انشقت	"
"	ومن سورة البروج	"
١٧٠	ومن سورة الغاشية	"
"	ومن سورة الفجر	"
"	ومن سورة والشمس وضحاها	"
١٧٥	ومن سورة والليل اذا يغشى	"
"	ومن سورة والضحى	"
"	ومن سورة الم نشرح	"
١٧٥	ومن سورة والتين	"
١٧٦	سورة اقرا باسم ربك	"
"	سورة ليلة القدر	١٧٤
١٧٦	سورة لم يكن	"
"	سورة اذا زلزلت	"
"	ومن سورة الهكم التكاثر	"
١٧٧	ومن سورة الكوثر	"
"	ومن سورة الفتح	"
١٧٢	ومن سورة تبت	"
"	ومن سورة الاخلاص	"
"	ومن سورة المعوذتين	"
١٧٣	ابواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم	
١٧٨		
"	باب ماجاء في فضل الدعاء	
"	باب منه	
"	باب منه	
"	باب منه	
"	باب ماجاء في فضل الذكر	
"	باب منه	
"	باب منه	
١٨٠	باب ماجاء ما يقول اذا خرج من بيته	
"	باب منه	

الصفحة	المضامين
١٧٤	باب ماجاء في القوم يجلسون ولا يذكرون الله
"	باب ماجاء ان دعوة المسلم مستجابة
"	باب ماجاء ان الله هو يبدء بنفسه
"	باب ماجاء في رفع الايدي عند الدعاء
"	باب ماجاء في من يستعجل في دعائه
"	باب ماجاء في الدعاء اذا اصبح واذا امسى
	باب منه
	باب منه
	باب ماجاء في الدعاء اذا اوى فراشه
	باب منه
	باب منه
	باب منه
	باب منه
	باب منه
	باب ماجاء في التسبيح والتكبير والتحميد عند المنام
	باب منه
	باب ماجاء في الدعاء اذا انتبه من الليل
	باب منه
	باب منه
	باب ماجاء ما يقول اذا قام من الليل الخ
	باب منه
	باب ماجاء في الدعاء عند افتتاح الصلوة بالليل
	باب منه
	باب ماجاء ما يقول في سجود القرآن
	باب ماجاء ما يقول اذا خرج من بيته
	باب منه

EmaanLibrary.com
Digitized by
Original from

الصفحة	المضامين
۱۸۰	باب ما يقول اذا دخل السوق
//	باب ما جاء ما يقول العبد اذا عرض
//	باب ما جاء ما يقول اذا رأى مبتلى
۱۸۱	باب ما يقول اذا قام من مجلسه
//	باب ما يقول عند الكرب
//	باب ما يقول اذا نزل منزلا
//	باب ما يقول اذا خرج مسافرا
۱۸۲	باب ما يقول اذا رجع من سفره
//	باب منه
//	باب ما جاء ما يقول اذا دعي انسانا
//	باب منه
//	باب منه
//	باب ما ذكر في دعوة المسافر
//	باب ما جاء ما يقول اذا ركب دابته
//	باب ما جاء ما يقول اذا ضاحك الربح
۱۸۳	باب ما يقول اذا سمع الرعد
//	باب ما يقول عند رؤية الهلال
//	باب ما يقول عند الغضب
//	باب ما يقول اذا رأى ما يكرهها
//	باب ما يقول اذا رأى المبلوء من الخير
//	باب ما يقول اذا اكل طعاما
۱۸۴	باب ما يقول اذا فرغ من الطعام
//	باب ما يقول اذا سمع نهيق الحمار
//	باب ما جاء في فضل التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد
۱۸۵	باب ما جاء في جامع الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
۱۸۷	باب ما جاء في عقد التسبيح باليد
۱۹۵	احاديث شتى من ابواب الدعوات
//	باب في دعاء المريض
//	باب في دعاء الوتر
۱۹۶	باب في دعاء الحفظ
۱۹۷	باب في انتظار الفرج وغير ذلك

الصفحة	المضامين
۱۹۸	باب في فضل الاحوال والاقوة
۱۹۹	باب اي الكلام احب الى الله
۲۰۱	ابواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
//	باب ما جاء في فضل النبي صلى الله عليه وسلم
//	باب ما جاء في ميلاد النبي صلى الله عليه وسلم
۲۰۳	باب ما جاء في بدء نبوة النبي صلى الله عليه وسلم
//	باب ما جاء في مبعث النبي صلى الله عليه وسلم
//	باب ما جاء في ايات نبوة النبي صلى الله عليه وسلم
۲۰۴	باب ما جاء كيف كان بدء الوحي الى النبي صلى الله عليه وسلم
//	باب ما جاء في صفة النبي صلى الله عليه وسلم
۲۰۵	باب ما جاء في خاتم النبوة
۲۰۶	باب ما جاء في سن النبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر حين مات
//	مناقب ابي بكر الصديق رضي الله عنه
۲۰۹	مناقب ابي حفص عمر بن الخطاب رضي الله عنه
۲۱۰	مناقب عثمان بن عفان رضي الله عنه
۲۱۳	مناقب علي بن ابي طالب رضي الله عنه
۲۱۵	مناقب ابي محمد طلحة بن عبيد الله رضي الله تعالى عنه
//	مناقب الزبير بن العوام رضي الله عنه
۲۱۶	مناقب عبد الرحمن بن عوف بن عوف الزهري رضي الله عنه
//	مناقب ابي اسحاق سعد بن ابي وقاص رضي الله عنه
۲۱۷	مناقب ابي الاعور واسمه سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل رضي الله تعالى عنه

الصفحة	المضامين
۲۱۷	مناقب ابي عبيدة بن عامر بن الجراح رضي الله عنه
//	مناقب ابي الفضل عم النبي صلى الله عليه وسلم وهو العباس بن عبد المطلب رضي الله عنه
//	مناقب جعفر بن ابي طالب رضي الله عنه
۲۱۸	مناقب ابي محمد بن الحسن ابن علي بن ابي طالب والحسين ابن علي بن ابي طالب رضي الله عنهما
۲۱۹	مناقب اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم
۲۲۰	مناقب معاذ بن جبل وزيد بن ثابت وابي بن كعب وابي عبيدة بن الجراح
//	مناقب سلمان الفارسي رضي الله عنه
//	مناقب عمار بن ياسر وكنيته ابو اليقظان رضي الله عنه
۲۲۱	مناقب ابي ذر الغفاري رضي الله تعالى عنه
//	مناقب عبد الله بن سلام رضي الله عنه
//	مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه
۲۲۲	مناقب حذيفة بن اليمان رضي الله عنه
//	مناقب زيد بن حارثة رضي الله عنه
//	مناقب اسامة بن زيد رضي الله عنه
۲۲۳	مناقب جرير بن عبد الله البجلي رضي الله عنه
//	مناقب عبد الله بن عباس رضي الله عنهما
//	مناقب عبد الله بن عمر رضي الله عنهما

الصفحة	المضامين
۲۲۳	مناقب عبد الله بن الزبير رضي الله عنه
//	مناقب انس بن مالك رضي الله عنه
۲۲۴	مناقب ابي هريرة رضي الله عنه
//	مناقب معاوية بن ابي سفيان
۲۲۵	مناقب عمرو بن العاص رضي الله عنه
//	مناقب خالد بن الوليد رضي الله تعالى عنه
//	مناقب سعد بن معاذ رضي الله تعالى عنه
//	مناقب قيس بن سعد بن عبادة رضي الله تعالى عنه
//	مناقب جابر بن عبد الله
//	مناقب مصعب بن عمير رضي الله عنه
//	مناقب البراء بن مالك رضي الله تعالى عنه
//	مناقب ابي موسى الاشعري رضي الله تعالى عنه
//	مناقب سهل بن سعد رضي الله تعالى عنه
//	باب ما جاء في فضل من راى النبي صلى الله عليه وسلم
//	ما جاء في فضل من بايع تحت الشجرة
//	في من سب اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم
۲۲۷	ما جاء في فضل فاطمة رضي الله تعالى عنها
۲۲۷	من فضل عائشة رضي الله تعالى عنها

الصفحة	المضامين
۲۲۸	فضل خديجة رضي الله عنها
۲۲۹	في فضل ازواج النبي صلى الله عليه وسلم
//	فضل ابي بن كعب رضي الله عنه
۲۳۰	فضل الانصار وقريش
//	باب ما جاء في اي دور الانصار خير
۲۳۱	باب ما جاء في فضل المدينة
۲۳۲	في فضل مكة
//	في فضل العرب
//	في فضل العجم
//	في فضل اليمن
۲۳۳	في غفار واسلم وجهينة ومزينة
//	في ثقيف وبني حنيفة
۲۳۵	كتاب العلل

EmaanLibrary.com
Digitized by
Digitized by Unani mm

الجلد الثانی

بسم الله الرحمن الرحیم

ابواب الاطعمة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم

باب ماجاء علی ما کان یاکل النبی صلی الله علیه وسلم

حدثنا محمد بن بشار ثنا معاذ بن هشام ثنی ابی عن یونس عن قتادة **عن** انس قال ما اکل النبی صلی الله علیه وسلم علی خوان ولا سکرجة ولا خبز له مرقق فقلت لقتادة فعلی ما کانوا یاکلون قال علی هذه السفر هذا حدیث حسن غریب **قال** محمد بن بشار یونس هذا هو یونس الاسکاف وقد روی عبد الوارث عن سعید بن ابی عروبة عن قتادة عن انس نحوه

باب ماجاء فی اکل الاربب

حدثنا محمود بن غیلان ثنا ابو داود ثنا شعبة **عن** هشام بن زید قال سمعت انسا یقول نفجنا ارنبا بمر الظهران فسعی اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم خلفها فادرکتها فاخذ تها فاتیت بها ابا طلحة فذبحها بمروة فبعث معی بفخذها او بورکها الی النبی صلی الله علیه وسلم فاکله فقلت اکله قال قبله **وفی** الباب عن جابر وعمار ومحمد بن صفوان ومحمد بن صیفی هذا حدیث حسن صحیح **والعمل علی** هذا عند اکثر اهل العلم لا یرون باکل الاربب باسا وقد کره بعض اهل العلم اکل الاربب وقالوا انها تدمی

باب فی اکل الضب

حدثنا قتیبة ثنا مالک بن انس عن عبد الله بن دینار **عن** ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم سئل عن اکل الضب فقال لا اکله ولا احرمه **وفی** الباب عن عمر وابی سعید وابن عباس وثابت بن ودیعة وجابر وعبد الرحمن بن حسنة هذا حدیث حسن صحیح وقد اختلف اهل العلم فی اکل الضب فرخص فیه بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وغیرهم وکرهه بعضهم **ویروی** عن ابن عباس انه قال کل الضب علی مائدة رسول الله صلی الله علیه وسلم وانما ترکه رسول الله صلی الله علیه وسلم تقذرا

باب ماجاء فی اکل الضبع

حدثنا احمد بن منیع ثنا اسمعیل بن ابراهیم ثنا ابن جریج عن عبد الله بن عبید ابن عمیر **عن** ابن ابی عمار قال قلت لجابر الضبع اصید هی قال نعم قلت اتاکلها قال نعم قلت اقاله رسول الله صلی الله علیه وسلم قال نعم هذا حدیث حسن صحیح وقد ذهب بعض اهل العلم الی هذا لم یروا باسا باکل الضبع وهو قول احمد واسحق **ویروی** عن النبی صلی الله علیه وسلم حدیث فی کراهیة اکل الضبع ولیس اسناده بالقوی وقد کره بعض اهل العلم اکل الضبع وهو قول ابن المبارک **قال** یحیی بن القطان ویروی جریر بن حازم هذا الحدیث عن عبد الله بن عبید بن عمیر عن ابن ابی عمار عن جابر عن عمر قوله وحدیث ابن جریج اصح

حدثنا هناد ثنا ابو معاویة

عن اسمعیل بن مسلم عن عبد الکریم ابی امیة عن حبان بن جزء **عن** اخیه خزیمة بن جزء قال سالت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن اکل الضبع فقال ویاکل الضبع احد وسالته عن اکل الذئب قال ویاکل الذئب احد فیه خیر هذا حدیث لیس اسناده بالقوی لا نعرفه الا من حدیث اسمعیل بن مسلم عن عبد الکریم ابی امیة وقد تکلم بعض اهل الحدیث فی اسمعیل وعبد الکریم ابی امیة وهو عبد الکریم بن قیس هو ابن ابی المخارق وعبد الکریم بن مالک الجزری ثقة

باب ماجاء فی اکل لحوم الخیل

حدثنا قتیبة ونصر بن علی قالا ثنا سفیان عن عمرو بن دینار **عن** جابر قال طعمنا رسول الله صلی الله علیه وسلم لحوم الخیل ونهانا عن لحوم الحمر **وفی** الباب عن اسماء بنت ابی بکر **قال** ابو عیسی هذا حدیث حسن صحیح **وهکذا روی** غیر واحد عن عمرو بن دینار عن جابر وروی حماد بن زید عن عمرو بن دینار عن محمد بن علی عن جابر وروایة ابن عیینة اصح وسمعت محمدا یقول سفیان بن عیینة احفظ من حماد

بن زید **باب** ماجاء فی لحوم الحمر الاهلیة **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب الثقفی عن یحیی بن سعید الانصاری
عن مالک بن انس عن الزهری ح وثنا ابن ابی عمر ثنا سفیان بن عیینة عن الزهری عن عبد الله والحسن ابنی محمد بن علی
عن ابیهما **عن** علی قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن متعة النساء یوم خیبر وعن لحوم الحمر الاهلیة **حدثنا**
سعید بن عبد الرحمن المخزومی ثنا سفیان عن الزهری عن عبد الله والحسن ابنی محمد بن علی قال الزهری وکان ارضاهما
الحسن بن محمد وقال غیر سعید بن عبد الرحمن عن ابن عیینة وکان ارضاهما لعبد الله بن محمد **حدثنا** ابو کریب ثنا حسین
بن علی عن زائدة عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة **عن** ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم حرم یوم خیبر کل ذی ناب
من السباع والمجثمة والحمار الانسی **وفی** الباب عن علی وجابر والبراء وابن ابی اوفی وانس والعرباض بن ساریة وابی ثعلبة
وابن عمر وابی سعید هذا حدیث حسن صحیح **وروی** عبد العزیز بن محمد وغیره عن محمد بن عمرو هذا الحدیث وانما ذکروا
حرفا واحدا نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن کل ذی ناب من السباع **باب** ماجاء فی الاکل فی انیة الکفار **حدثنا**
زید بن اخزم الطائی ثنا مسلم بن قتیبة ثنا شعبة عن ایوب عن ابی قلابة **عن** ابی ثعلبة قال سئل رسول الله صلی الله
علیه وسلم عن قدور المجوس قال انقوها غسلا واطبخوا فیها وانهی عن کل سبع ذی ناب هذا حدیث مشهور من
حدیث ابی ثعلبة **وروی** عنه من غیر هذا الوجه وابو ثعلبة اسمه جرثوم ویقال جرهم ویقال ناشب وقد ذکر هذا
الحدیث عن ابی قلابة عن ابی اسماء الرحبی عن ابی ثعلبة **حدثنا** علی بن عیسی بن یزید البغدادی ثنا عبید الله بن
محمد بن القرشی ثنا حماد بن سلمة عن ایوب وقتادة عن ابی قلابة عن ابی اسماء الرحبی **عن** ابی ثعلبة الخشنی انه قال
یا رسول الله انا بارض اهل کتاب فنطبخ فی قدورهم ونشرب فی انیتهم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لم تجدوا
غیرها فارحضوها بالماء ثم قال یا رسول الله انا بارض صید فکیف نصنع قال اذا ارسلت کلبک المکلب وذکرت اسم الله
فقتل فکل وان کان غیر مکلب فرکی فکل واذا رمیت بسهمک وذکرت اسم الله فقتل فکل هذا حدیث حسن صحیح **باب**
ماجاء فی الفارة تموت فی السمن **حدثنا** سعید بن عبد الرحمن وابو عمار قالا ثنا سفیان عن الزهری عن عبید الله عن ابن
عباس **عن** میمونة ان فارة وقعت فی سمن فماتت فسئل عنها النبی صلی الله علیه وسلم فقال القوها وما حولها فاکلوه **وفی**
الباب عن ابی هریرة هذا حدیث حسن صحیح **وقد** روی هذا الحدیث عن الزهری عن عبید الله عن ابن عباس ان النبی صلی
الله علیه وسلم سئل ولم یذکروا فیه عن میمونة **وحدیث** ابن عباس عن میمونة اصح وروی معمر عن الزهری عن سعید
بن المسیب عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه وهذا حدیث غیر محفوظ **سمعت** محمد بن اسمعیل یقول
حدیث معمر عن الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم فی هذا خطأ والصحیح حدیث
الزهری عن عبید الله عن ابن عباس عن میمونة **باب** ماجاء فی النهی عن الاکل والشرب بالشمال **حدثنا** اسحق
بن منصور ثنا عبد الله بن نمیر ثنا عبید الله بن عمر عن ابن شهاب عن ابی بکر بن عبید الله بن عبد الله بن عمر **عن** عبد الله
بن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یاکل احدکم بشماله ولا یشرب بشماله فان الشیطان یاکل بشماله ویشرب بشماله
وفی الباب عن جابر ومحمد بن ابی سلمة وسلمة بن الاکوع وانس بن مالک وحفصة هذا حدیث حسن صحیح **وهکذا** روی
مالک وابن عیینة عن الزهری عن ابی بکر بن عبید الله عن ابن عمر **وروی** معمر وعقیل عن الزهری عن سالم عن ابن عمر
وروایة مالک وابن عیینة اصح **باب ماجاء** فی لعق الاصابع **حدثنا** محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب
ثنا عبد العزیز بن المختار عن سهیل بن ابی صالح عن ابیه **عن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
اذا اکل احدکم فلیلعق اصابعه فانه لا یدری فی ایتهن البرکة **وفی** الباب عن جابر وکعب بن مالک وانس
هذا حدیث حسن غریب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حدیث سهیل **باب ماجاء** فی اللقمة تسقط **حدثنا**
قتیبة نا ابن لهیعة عن ابی الزبیر **عن** جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا اکل احدکم طعاما فسقطت لقمته

فلیمط

فليُمِط ما رابَهُ منها ثم ليُطعمها ولا يَدَعُها للشيطان **وفی** الباب عن انس **حدثنا** الحسن بن علی الخلال ثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة ثنا ثابت **عن** انس ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا اکل طعاما لعق اصابعه الثلث وقال اذا وقعت لقمة احدکم فلیُمِط عنها الاذی ولیاکلها ولا یدَعها للشیطان وامرنا ان نَسْلُتَ الصحفة وقال انکم لا تدرون فی ای طعامکم البرکة هذا حدیث حسن صحیح **حدثنا** نصر بن علی الجهضمی ثنا المعلی بن راشد ابو الیمان قال **حدثتنی** جدتی ام عاصم وکانت ام ولد لسنان بن سلمة قالت دخل علینا بنیشة الخیر ونحن ناکل فی قصعة فحدثنا ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اکل فی قصعة ثم لحسها استغفرت له القصعة هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من حدیث المعلی بن راشد وقد روی یزید بن هارون وغیر واحد من الائمة عن المعلی بن راشد هذا الحدیث **باب ماجاء** فی کراهیة الاکل من وسط الطعام **حدثنا** ابو رجاء ثنا جریر عن عطاء بن السائب عن سعید ابن جُبَیر **عن** ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان البرکة تنزل وسط الطعام فکلوا من حافتیه ولا تاکلوا من وسطه هذا حدیث حسن صحیح انما یعرف من حدیث عطاء بن السائب وقد رواه شعبة والثوری **عن** عطاء بن السائب **وفی** الباب عن ابن عمر **باب** ماجاء فی کراهیة اکل الثوم والبصل **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا یحیی بن سعید القطان عن ابن جریج ثنا عطاء **عن** جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اکل من هذه قال اول مرة الثوم ثم قال الثوم والبصل والکراث فلا یقربنا فی مساجدنا هذا حدیث حسن صحیح **وفی** الباب عن عمر وابی ایوب وابی هریرة وابی سعید وجابر بن سمرة وقرة وابن عمر **باب ماجاء** فی الرخصة فی اکل الثوم مطبوخا **حدثنا** محمود بن غیلان ثنا ابو داود انبانا شعبة **عن** سماک بن حرب سمع جابر بن سمرة یقول نزل رسول الله صلی الله علیه وسلم علی ابی ایوب وکان اذا اکل طعاما بعث الیه بفضله فبعث الیه یوما بطعام ولم یاکل منه النبی صلی الله علیه وسلم فلما اتی ابو ایوب النبی صلی الله علیه وسلم فذکر ذلک له فقال النبی صلی الله علیه وسلم فیه الثوم فقال یا رسول الله احرام هو قال لا ولکنی اکرهه من اجل ریحه هذا حدیث حسن صحیح **حدثنا** محمد بن مدویة ثنا مسدد ثنا الجراح بن ملیح عن ابی اسحق عن شریک بن حنبل **عن** علی قال نهی عن اکل الثوم الا مطبوخا وقد روی هذا عن علی انه قال نهی عن اکل الثوم الا مطبوخا قوله **حدثنا** هناد ثنا وکیع عن ابیه عن ابی اسحق عن شریک ابن حنبل **عن** علی انه کره اکل الثوم الا مطبوخا هذا حدیث لیس اسناده بذاک القوی وروی عن شریک بن حنبل عن النبی صلی الله علیه وسلم مرسلا **حدثنا** الحسن بن الصباح البزار ثنا سفیان بن عیینة عن عبد الله بن ابی یزید عن ابیه **عن** ام ایوب اخبرته ان النبی صلی الله علیه وسلم نزل علیهم فتکلفوا له طعاما فیه من بعض هذه البقول فکره اکله فقال لاصحابه کلوه فانی لست کاحدکم انی اخاف ان اوذی صاحبی هذا حدیث حسن صحیح غریب وام ایوب هی امراة ابی ایوب الانصاری **حدثنا** محمد بن حمید ثنا زید بن الحباب عن ابی خلدة **عن** ابی العالیة قال الثوم من طیبات الرزق وابو خلدة اسمه خالد بن دینار وهو ثقة عند اهل الحدیث وقد ادرک انس بن مالک وسمع منه وابو العالیة اسمه رُفَیع وهو الریاحی قال عبد الرحمن بن مهدی کان ابو خلدة خیارا مسلما **باب ماجاء** فی تخمیر الاناء واطفاء السراج والنار عند المنام **حدثنا** قتیبة عن مالک عن ابی الزبیر **عن** جابر قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اغلقوا الباب واوکوا السقاء واکفئوا الاناء او خمروا الاناء واطفئوا المصباح فان الشیطان لا یفتح غلقا ولا یحل وکاء ولا یکشف آنیة فان الفویسقة تضرم علی الناس بیتهم **وفی** الباب عن ابن عمر وابی هریرة وابن عباس هذا حدیث حسن صحیح وقد روی من غیر وجه عن جابر **حدثنا** ابن ابی عمر وغیر واحد قالوا ثنا سفیان عن الزهری عن سالم **عن** ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تترکوا النار فی بیوتکم حین تنامون هذا حدیث حسن صحیح **باب ماجاء** فی کراهیة القران بین التمرتین **حدثنا** محمود بن غیلان ثنا ابو احمد الزبیری وعبید الله عن الثوری عن حبیلة بن سحیم **عن** ابن عمر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یقرن بین التمرتین حتی یستأذن صاحبه **وفی** الباب عن سعد

مولى ابى بكر هذا حديث حسن صحيح **باب ماجاء** فى استحباب التمر **حدثنا** محمد بن سهل بن عسكر و عبد الله بن عبد الرحمن قالا ثنا يحيى بن حسان ثنا سليمان ابن بلال عن هشام بن عروة عن ابيه **عن** عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال بيت لا تمر فيه جياع اهله **و فى** الباب عن سلمى امرأة ابى رافع هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه لا نعرفه من حديث هشام بن عروة الا من هذا الوجه **باب** فى الحمد على الطعام اذا فرغ منه **حدثنا** هناد و محمود بن غيلان قالا ثنا ابو اسامة عن زكريا بن ابى زائدة عن سعيد بن ابى بردة **عن** انس بن مالك ان النبى صلى الله عليه وسلم قال ان الله ليرضى عن العبد ان ياكل الاكلة او يشرب الشربة فيحمده عليها **و فى** الباب عن عقبة بن عامر و ابى سعيد و عائشة و ابى ايوب و ابى هريرة هذا حديث حسن و قد رواه غير واحد عن زكريا بن ابى زائدة نحوه و لا نعرفه الا من حديث زكريا بن ابى زائدة **باب ماجاء** فى الاكل مع المجذوم **حدثنا** احمد بن سعيد الاشقر و ابراهيم بن يعقوب قالا ثنا يونس بن محمد ثنا المفضل بن فضالة عن حبيب بن الشهيد عن محمد بن المنكدر **عن** جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذ بيد مجذوم فادخله معه فى القصعة ثم قال كل بسم الله ثقة بالله و توكلا عليه **هذا** حديث غريب لا نعرفه الا من حديث يونس بن محمد عن المفضل بن فضالة و المفضل بن فضالة هذا شيخ بصرى و للمفضل بن فضالة شيخ آخر مصرى اوثق من هذا و اشهر و روى شعبة هذا الحديث عن حبيب بن الشهيد عن ابن بريدة ان عمر اخذ بيد مجذوم و حديث شعبة اشبه عندى و اصح **باب ماجاء** ان المؤمن ياكل فى معا واحد **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ثنا عبيد الله عن نافع **عن** ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الكافر ياكل فى سبعة امعاء و المؤمن ياكل فى معا واحد هذا حديث حسن صحيح **و فى** الباب عن ابى هريرة و ابى سعيد و ابى نضرة و ابى موسى و جحجاه الغفارى و ميمونة و عبد الله بن عمرو **حدثنا** اسحق بن موسى ثنا معن ثنا مالك عن سهيل بن ابى صالح عن ابيه **عن** ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضافه ضيف كافر فامر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب ثم اخرى فحلبت فشرب ثم اخرى فشرب حتى شرب حلاب سبع شياه ثم اصبح من الغد فاسلم فامر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم امر له باخرى فلم يستتمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يشرب فى معا واحد و الكافر يشرب فى سبعة امعاء هذا حديث حسن غريب **باب ماجاء** فى طعام الواحد يكفى الاثنين **حدثنا** الانصارى ثنا معن عن مالك ح و ثنا قتيبة عن مالك عن ابى الزناد عن الاعرج **عن** ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام الاثنين كافى الثلثة و طعام الثلثة كافى الاربعة **و فى** الباب عن ابن عمر و جابر هذا حديث حسن صحيح **و** روى جابر عن النبى صلى الله عليه وسلم طعام الواحد يكفى الاثنين و طعام الاثنين يكفى الاربعة و طعام الاربعة يكفى الثمانية **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ابن مهدى عن سفيان عن الاعمش عن ابى سفيان عن جابر عن النبى صلى الله عليه وسلم بهذا **باب ماجاء** فى اكل الجراد **حدثنا** احمد بن منيع ثنا سفيان عن ابى يعفور العبدى **عن** عبد الله بن ابى اوفى انه سئل عن الجراد فقال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ست غزوات ناكل الجراد هكذا روى سفيان بن عيينة عن ابى يعفور هذا الحديث و قال ست غزوات و روى سفيان الثورى عن ابى يعفور هذا الحديث و قال سبع غزوات **و فى** الباب عن ابن عمر و جابر هذا حديث حسن صحيح و ابو يعفور اسمه واقد و يقال وقدان ايضا و ابو يعفور الآخر اسمه عبد الرحمن بن عبيد بن نسطاس **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو احمد و المؤمل قالا ثنا سفيان عن ابى يعفور **عن** ابن ابى اوفى قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات ناكل الجراد و روى شعبة هذا الحديث عن ابى يعفور عن ابن ابى اوفى قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوات ناكل الجراد **حدثنا** بذلك محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة بهذا **باب ماجاء** فى اكل لحوم الجلالة و البانها **حدثنا** هناد ثنا عبدة عن محمد بن اسحاق عن ابن ابى نجيح عن مجاهد **عن** ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الجلالة و البانها **و فى** الباب عن عبد الله بن عباس هذا حديث حسن غريب **و** روى الثورى عن ابن ابى نجيح عن

EmaanLibrary.com

مجاهد عن النبی صلی الله علیه مرسلا **حدثنا** محمد بن بشار ثنا معاذ بن هشام ثنی ابی عن قتادة عن عکرمة **عن** ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم نهی عن المجثمة وعن لبن الجلالة وعن الشرب من فی السقاء قال محمد بن بشار ثنا ابن ابی عدی عن سعید بن ابی عروبة عن قتادة عن عکرمة عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه هذا حدیث حسن صحیح **وفی** الباب عن عبد الله بن عمرو **باب ماجاء** فی اکل الدجاج **حدثنا** زید بن اخزم ثنا ابو قتیبة عن ابی العوام عن قتادة **عن** زهدم الجرمی قال دخلت علی ابی موسی وهو یاکل دجاجة فقال دنو فکل فانی رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یاکله هذا حدیث حسن **وقد** روی هذا الحدیث من غیر وجه عن زهدم ولا نعرفه الا من حدیث زهدم وابو العوام هو عمران القطان **حدثنا** هناد ثنا وکیع عن سفیان عن ایوب عن ابی قلابة عن زهدم **عن** ابی موسی قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یاکل لحم دجاج وفی الحدیث کلام اکثر من هذا هذا احدیث حسن صحیح **وقد** روی ایوب السختیانی هذا الحدیث عن القاسم التمیمی عن ابی قلابة عن زهدم الجرمی **باب ماجاء** فی اکل الجراد **حدثنا** الفضل بن سهل الاعرج البغدادی ثنا ابراهیم بن عبد الرحمن بن مهدی عن ابراهیم بن عمر بن سفینة عن ابیه **عن** جده قال کلت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم لحم حبار ی هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من هذا الوجه وابراهیم بن عمر بن سفینة روی عنه ابن ابی فدیک ویقول بریه بن عمر بن سفینة **باب ماجاء** فی اکل الثوم **حدثنا** الحسن بن محمد الزعفرانی ثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج اخبرنی محمد بن یوسف ان عطاء ابن یسار اخبره **ان** ام سلمة اخبرته انها اتت بثوم الی رسول الله صلی الله علیه وسلم جنبا مشویا فاکل منه ثم قام الی الصلوة وما توضا **وفی** الباب عن عبد الله بن الحارث والمغیرة وابی رافع هذا حدیث حسن صحیح غریب من هذا الوجه **باب ماجاء** فی کراهیة الاکل متکیا **حدثنا** قتیبة ثنا شریک عن علی بن الاقمر **عن** ابی جحیفة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما انا فلا اکل متکئا **وفی** الباب عن علی وعبد الله بن عمرو وعبد الله بن العباس هذا حدیث حسن صحیح لا نعرفه الا من حدیث علی بن الاقمر وروی زکریا ابن ابی زائدة وسفیان بن سعید وغیر واحد عن علی بن الاقمر هذا الحدیث **وروی** شعبة عن سفیان الثوری هذا الحدیث عن علی بن الاقمر **باب ماجاء** فی حب النبی صلی الله علیه وسلم الحلواء والعسل **حدثنا** سلمة بن شبیب ومحمود بن غیلان واحمد بن ابراهیم الدورقی قالوا ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یحب الحلواء والعسل هذا حدیث حسن صحیح غریب وقد رواه غیر واحد عن هشام ابن عروة وفی الحدیث کلام اکثر من هذا **باب ماجاء** فی اکثار المرقة **حدثنا** محمد بن عمر بن علی المقدمی ثنا مسلم بن ابراهیم ثنا محمد بن فضاء ثنا ابی عن علقمة بن عبد الله المزنی **عن** ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اشتری احدکم لحما فلیکثر مرقته فان لم یجد لحما اصاب مرقه وهو احد اللحمین **وفی** الباب عن ابی ذر هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حدیث محمد بن فضاء ومحمد بن فضاء هو للعنزی وقد تکلم فیه سلیمان بن حرب وعلقمة هو ابو بکر بن عبد الله المزنی **حدثنا** الحسین بن علی بن الاسود البغدادی ثنا عمرو بن محمد العنقزی ثنا اسرائیل عن صالح بن رستم ابی عامر الخزاز عن ابی عمران الجونی عن عبد الله بن الصامت **عن** ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحقرن احدکم شیئا من المعروف وان لم یجد فلیلق اخاه بوجه طلیق واذا اشتریت لحما او طبخت قدرا فاکثر مرقته واغرف لجارک منه هذا حدیث حسن صحیح وقد روی شعبة عن ابی عمران الجونی هذا حدیث حسن **باب ماجاء** فی فضل الثرید **حدثنا** محمد بن المثنی ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن مرة الهمدانی **عن** ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال کمل من الرجال کثیر ولم یکمل من النساء الا مریم بنت عمران وآسیة امرأة فرعون وفضل عائشة علی النساء کفضل الثرید علی سایر الطعام **وفی** الباب عن عائشة وانس هذا حدیث حسن صحیح **باب ماجاء** الهشوا اللحم هشا **حدثنا** احمد بن منیع ثنا سفیان بن عیینة عن عبد الکریم ابی امیة **عن** عبد الله بن الحارث قال زوجنی ابی فدعا اناسا فیهم صفوان بن امیة فقال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اهشوا اللحم هشا فانه اهنأ وامرأ **وفی** الباب عن عائشة وابی هریرة هذا حدیث لا نعرفه الا من حدیث

EmaanLibrary.com

عبد الکریم وقد تکلم بعض اهل العلم فی عبد الکریم المعلم من قبل حفظه منهم ایوب السختیانی **باب ماجاء** عن النبی صلی الله علیه وسلم من الرخصة فی قطع اللحم بالسکین **حدثنا** محمود بن غیلان ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن الزهری عن جعفر بن عمرو بن امیة الضمری **عن** ابیه انه رأی النبی صلی الله علیه وسلم یحتز من کتف شاة فاکل منها ثم مضی الی الصلوة ولم یتوضأ هذا حدیث حسن صحیح **و فی** الباب عن المغیرة بن شعبة **باب ماجاء** ای اللحم کان احب الی رسول الله صلی الله علیه وسلم **حدثنا** واصل بن عبد الاعلی ثنا محمد بن الفضیل عن ابی حیان التیمی عن ابی زرعة بن عمرو بن جریر **عن** ابی هریرة قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم بلحم فدفع الیه الذراع وکان یعجبه فنهس منها **و فی** الباب عن ابن مسعود وعائشة وعبد الله بن جعفر وابی عبیدة هذا حدیث حسن صحیح وابو حیان اسمه یحیی بن سعید بن حیان التیمی وابو زرعة بن عمرو بن جریر اسمه هرم **حدثنا** الحسن بن محمد الزعفرانی ثنا یحیی بن عباد ابو عباد ثنا فلیح ابن سلیمان عن عبد الوهاب بن یحیی من ولد عباد بن عبد الله بن الزبیر عن عبد الله بن الزبیر **عن** عائشة قالت ماکان الذراع احب اللحم الی رسول الله صلی الله علیه وسلم ولکن کان لا یجد اللحم الا غبا فکان یعجل الیه لانه اعجلها نضجا هذا حدیث حسن لا نعرفه الا من هذا الوجه **باب ماجاء** فی الخل **حدثنا** الحسن بن عرفة ثنا مبارک بن سعید اخو سفیان بن سعید عن سفیان عن ابی الزبیر **عن** جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال نعم الادام الخل **حدثنا** عبدة بن عبد الله الخزاعی البصری ثنا معاویة بن هشام عن سفیان عن محارب بن دثار **عن** جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال نعم الادام الخل **و فی** الباب عن عائشة وام هانی وهذا اصح من حدیث مبارک بن سعید **حدثنا** محمد بن سهل بن عسکر البغدادی ثنا یحیی بن حسان ثنا سلیمان بن بلال عن هشام بن عروة عن ابیه **عن** عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال نعم الادام الخل **حدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن ثنا یحیی بن حسان عن سلیمان بن بلال بهذا الاسناد نحوه الا انه قال نعم الادام او الادم الخل هذا حدیث حسن صحیح غریب من هذا الوجه لا یعرف من حدیث هشام بن عروة الا من حدیث سلیمان بن بلال **حدثنا** ابو کریب ثنا ابو بکر بن عیاش عن ابی حمزة الثمالی عن الشعبی **عن** ام هانی بنت ابی طالب قالت دخل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال هل عندکم شیء فقلت لا الا کسیر یابسة وخل فقال النبی صلی الله علیه وسلم قربیه فما افقر بیت من ادم فیه خل هذا حدیث حسن غریب من هذا الوجه لا نعرفه من حدیث ام هانی الا من هذا الوجه وام هانی ماتت بعد علی بن ابی طالب بزمان **باب ماجاء** فی اکل البطیخ بالرطب **حدثنا** عبدة بن عبد الله الخزاعی ثنا معاویة بن هشام عن سفیان عن هشام بن عروة عن ابیه **عن** عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یاکل البطیخ بالرطب **و فی** الباب عن انس هذا حدیث حسن غریب ورواه بعضهم عن هشام بن عروة عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم ولم یذکر فیه عن عائشة وقد روی یزید بن رومان عن عروة عن عائشة هذا الحدیث **باب ماجاء** فی اکل القثاء بالرطب **حدثنا** اسمعیل ابن موسی الفزاری ثنا ابراهیم بن سعد عن ابیه **عن** عبد الله بن جعفر قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یاکل القثاء بالرطب هذا حدیث حسن صحیح غریب لا نعرفه الا من حدیث ابراهیم بن سعد **باب ماجاء** فی شرب ابوال الابل **حدثنا** الحسن بن محمد الزعفرانی ثنا عفان ثنا حماد بن سلمة ثنا حمید وثابت وقتادة **عن** انس ان ناسا من عرینة قدموا المدینة فاجتووها فبعثهم رسول الله صلی الله علیه وسلم فی ابل الصدقة وقال اشربوا من البانها وابوالها هذا حدیث حسن صحیح غریب من حدیث ثابت وقد روی هذا الحدیث من غیر وجه عن انس رواه ابو قلابة عن انس ورواه سعید بن ابی عروبة عن قتادة عن انس **باب** الوضوء قبل الطعام وبعده **حدثنا** یحیی بن موسی ثنا عبد الله ابن نمیر ثنا قیس بن الربیع ح وثنا قتیبة ثنا عبد الکریم الجرجانی عن قیس بن الربیع المعنی واحد عن ابی هاشم عن زاذان **عن** سلمان قال قرأت فی التورته ان برکة الطعام الوضوء بعده فذکرت ذلک للنبی صلی الله علیه وسلم

EmaanLibrary.com

واخبرته بما قرأت فی التوراة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم برکة الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده **وفی** الباب عن انس وابی هریرة لا نعرف هذا الحدیث الا من حدیث قیس بن الربیع وقیس یضعف فی الحدیث وابو هاشم الرمانی اسمه یحیی بن دینار **باب** فی ترک الوضوء قبل الطعام **حدثنا** احمد بن منیع ثنا اسمعیل بن ابراهیم عن ایوب عن ابن ابی ملیکة **عن** ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج من الخلاء فقرب الیه طعام فقالوا الا نأتیک بوضوء قال انما امرت بالوضوء اذا قمت الی الصلوة هذا حدیث حسن وقد رواه عمرو بن دینار عن سعید بن الجوریث عن ابن عباس **وقال** علی بن المدینی قال یحیی بن سعید کان سفیان الثوری یکره غسل الید قبل الطعام وکان یکره ان یوضع الرغیف تحت القصعة **باب ماجاء** فی اکل الدباء **حدثنا** قتیبة بن سعید ثنا اللیث عن معاویة ابن صالح **عن** ابی طالوت قال دخلت علی انس بن مالک وهو یاکل القرع وهو یقول یا مالک شجرة ما احبک الی لحب رسول الله صلی الله علیه وسلم ایاک **وفی** الباب عن حکیم بن جابر عن ابیه هذا حدیث غریب من هذا الوجه **حدثنا** محمد بن میمون المکی ثنا سفیان بن عیینة قال ثنی مالک عن اسحاق ابن عبد الله بن ابی طلحة **عن** انس بن مالک قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یتتبع فی الصحفة یعنی الدباء فلا ازال احبه هذا حدیث حسن صحیح **وقد** روی هذا الحدیث من غیر وجه عن انس ابن مالک **باب ماجاء** فی اکل الزیت **حدثنا** یحیی بن موسی ثنا عبد الرزاق عن معمر عن زید بن اسلم **عن** ابیه ان عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کلوا الزیت وادهنوا به فانه من شجرة مبارکة هذا حدیث لا نعرفه الا من حدیث عبد الرزاق عن معمر وکان عبد الرزاق یضطرب فی روایة هذا الحدیث فربما ذکر فیه عن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم وربما رواه علی الشک فقال حسبه عن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم وربما قال عن زید بن اسلم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم مرسلا **حدثنا** ابو داود سلیمان بن معبد ثنا عبد الرزاق عن معمر عن زید ابن اسلم **عن** ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه ولم یذکر فیه عن عمر **حدثنا** محمود بن غیلان ثنا ابو احمد الزبیری وابو نعیم قالا ثنا سفیان عن عبد الله بن عیسی عن رجل یقال له عطاء من اهل الشام **عن** ابی سعید قال قال النبی صلی الله علیه وسلم کلوا من الزیت وادهنوا به فانه شجرة مبارکة هذا حدیث غریب من هذا الوجه انما نعرفه من حدیث عبد الله بن عیسی **باب ماجاء** فی الاکل مع المملوک **حدثنا** نصر بن علی ثنا سفیان عن اسمعیل بن ابی خالد عن ابیه **عن** ابی هریرة یخبر به ذلک عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا کفا احدکم خادمه طعامه حرة ودخانه فلیاخذ بیده فلیقعده معه فان ابی فلیاخذ لقمة فلیطعمها ایاها هذا حدیث حسن صحیح وابو خالد والد اسمعیل اسمه سعد **باب ماجاء** فی فضل اطعام الطعام **حدثنا** یوسف بن حماد ثنا عثمان بن عبد الرحمن التیمی عن محمد بن زیاد **عن** ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال افشوا السلام واطعموا الطعام واضربوا الهام تورثوا الجنان **وفی** الباب عن عبد الله بن عمرو وابن عمر وانس وعبد الله بن سلام وعبد الرحمن بن عائش وشریح بن هانی عن ابیه هذا حدیث حسن صحیح غریب من حدیث ابی هریرة **حدثنا** هناد ثنا ابو الاحوص عن عطاء بن السائب عن ابیه **عن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اعبدوا الرحمن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنة بسلام هذا حدیث حسن صحیح **باب ماجاء** فی فضل العشاء **حدثنا** یحیی بن موسی ثنا محمد بن یعلی الکوفی ثنا عنبسة بن عبد الرحمن القرشی عن عبد الملک بن عمیر **عن** انس بن مالک قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم تعشوا ولو بکفی من حشف فان ترک العشاء مهرمة **هذا** حدیث منکر لا نعرفه الا من هذا الوجه وعنبسة یضعف فی الحدیث وعبد الملک بن عمیر مجهول **باب** ماجاء فی التسمیة علی الطعام **حدثنا** عبد الله بن الصباح الهاشمی ثنا عبد الاعلی عن معمر عن هشام بن عروة عن ابیه **عن** محمد بن ابی سلمة انه دخل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وعنده طعام قال ادن یا بنی فسم الله وکل بیمینک وکل مما یلیک وقد روی عن هشام ابن عروة عن ابی وجزة السعدی عن

رجل من مُزَيْنة عن عُمَر بن ابی سلمة وقد اختلف اصحاب هشام ابن عروة فی روایة هذا الحدیث وابو وجزة السعدی اسمه یزید بن عُبَید **حدثنا** محمد بن بشار ثنا العلاء بن الفضل بن عبد الملک بن ابی السویة ابو الهُذیل قال ثنی عُبَید الله بن عِکراش عن ابیه عکراش بن ذُوَیب قال بعثنی بنو مُرة بن عُبَید بصدقات اموالهم الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقدمت المدینة فوجدته جالسا بین المهاجرین والانصار قال ثم اخذ بیدی فانطلق بی الی بیت ام سلمة فقال هل من طعام فاتینا بجفنة کثیرة الثرید والوزر فاقبلنا ناکل منها فجعلت بیدی فی نواحیها واکل رسول الله صلی الله علیه وسلم من بین یدیه فقبض بیده الیسری علی یدی الیمنی ثم قال یا عِکراش کل من موضع واحد فانه طعام واحد ثم اتینا بطبق فیه الوان التمر او الرطب شک عبید الله فجعلت اکل من بین یدی وجالت ید رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الطبق قال یا عِکراش کل من حیث شئت فانه غیر لون واحد ثم اتینا بماء فغسل رسول الله صلی الله علیه وسلم یدیه ومسح بلال کفیه وجهه وذراعیه وراسه وقال یا عِکراش هذا الوضوء مما غیرت النار **هذا** حدیث غریب لا نعرفه الا من حدیث العلاء بن الفضل وقد تفرد العلاء بهذا الحدیث وفی الحدیث قصة **حدثنا** ابو بکر محمد بن ابان ثنا وکیع ثنا هشام الدستوائی عن بُدَیل بن میسرة العُقَیلی عن عبد الله بن عُبَید بن عُمَیر عن امه کلثوم **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اکل احدکم طعاما فلیقل بسم الله فان نسی فی اوله فلیقل بسم الله فی اوله واخره وبهذا الاسناد عن عائشة قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یاکل طعاما فی ستة من اصحابه فجاء اعرابی فاکله بلقمتین فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما انه لو سمی لکفاکم هذا حدیث حسن صحیح **باب ماجاء** فی کراهیة البیتوتة وفی یده غمر **حدثنا** احمد بن منیع ثنا یعقوب بن الولید المدنی عن ابن ابی ذئب عن المقبری **عن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الشیطان حساس لحاس فاحذروه علی انفسکم من بات وفی یده ریح غمر فاصابه شئ فلا یلومن الا نفسه هذا حدیث غریب من هذا الوجه وقد روی من حدیث سُهَیل بن ابی صالح عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** محمد بن اسحاق ابو بکر البغدادی ثنا محمد بن جعفر المدائنی ثنا منصور بن ابی الاسود عن الاعمش عن ابی صالح **عن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من بات وفی یده غمر فاصابه شئ فلا یلومن الا نفسه هذا حدیث حسن غریب لا نعرفه من حدیث الاعمش الا من هذا الوجه **آخر ابواب الاطعمة ابواب الاشربة** **باب ماجاء** عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فی شارب الخمر **حدثنا** یحیی بن موسی ثنا ابو زکریا ثنا حماد بن زید عن ایوب عن نافع **عن** ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کل مُسکر خمر وکل مسکر حرام ومن شرب الخمر فی الدنیا فمات وهو یدمنها لم یتب لم یشربها فی الآخرة **وفی** الباب عن ابی هریرة وابی سعید وعبد الله بن عمرو وعُبادة وابی مالک الاشعری وابن عباس حدیث ابن عمر حدیث حسن صحیح وقد رُوی من غیر وجه عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم ورواه مالک بن انس عن نافع عن ابن عمر موقوفا ولم یرفعه **اخبرنا** قتیبة ثنا جریر عن عطاء بن السائب عن عبد الله ابن عُبَید بن عُمَیر **عن** ابیه قال قال عبد الله بن عمر قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من شرب الخمر لم تقبل له صلوة اربعین صباحا فان تاب تاب الله علیه فان عاد لم یقبل الله له صلوة اربعین صباحا فان تاب تاب الله علیه فان عاد لم یقبل الله له صلوة اربعین صباحا فان تاب تاب الله علیه فان عاد الرابعة لم یقبل الله له صلوة اربعین صباحا فان تاب لم یتب الله علیه وسقاه من نهر الخبال قیل یا ابا عبد الرحمن وما نهر الخبال قال نهر من صدید اهل النار هذا حدیث حسن وقد روی نحو هذا عن عبد الله بن عمرو وابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب ماجاء** کل مُسکر حرام **حدثنا** اسحاق بن موسی الانصاری ثنا معن ثنا مالک بن انس عن ابن شهاب عن ابی سلمة **عن** عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم سُئل عن البتع فقال کل شراب اسکر فهو حرام **حدثنا** عُبَید بن اسباط بن محمد القرشی وابو سعید الاشج قالا ثنا عبد الله بن ادریس عن محمد بن عمرو وعن ابی سلمة **عن** ابن عمر قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول کل مُسکر حرام هذا حدیث حسن صحیح **وفی** الباب عن عمر وعلی وابن مسعود وابی سعید وابی موسی والاشج العصری ودیلم وسیمونة

وعائشة وابن عباس وقيس بن سعد والنعمان بن بشير ومعاوية وعبد الله بن مغفل وام سلمة وبريدة وابی هريرة ووائل بن حجر وقرة المزنی هذا حديث حسن وقد روی عن ابی سلمة عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم نحوه وكلاهما صحيح وروی غير واحد عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم نحوه وعن ابی سلمة عن ابن عمر عن النبی صلی الله عليه وسلم **باب** ما اسكر كثيره فقليله حرام **حدثنا** قتيبة ثنا اسمعيل بن جعفر ح وثنا علی بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر عن داود بن بكر بن ابی الفرات عن محمد بن المنكدر **عن** جابر بن عبد الله ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قال ما اسكر كثيره فقليله حرام **وفی** الباب عن سعد وعائشة وعبد الله ابن عمرو وابن عمر وخوات بن جبير هذا حديث حسن غريب من حديث جابر **حدثنا** محمد بن بشار ثنا عبد الاعلی بن عبد الاعلی عن هشام بن حسان عن مهدی بن ميمون ح وثنا عبد الله بن معاوية الجمحی عن مهدی بن ميمون المعنی واحد عن ابی عثمان الانصاری عن القاسم بن محمد **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلی الله عليه وسلم كل مسكر حرام ما اسكر الفرق منه فملء الكف منه حرام قال احدهما فی حديثه الحسوة منه حرام هذا حديث حسن **قد** رواه ليث بن ابی سليم والربيع بن صبيح عن ابی عثمان الانصاری نحو رواية مهدی بن ميمون وابو عثمان الانصاری اسمه عمرو بن سالم ويقال عمر بن سالم **باب ما جاء** فی نبيذ الجر **حدثنا** احمد بن منيع ثنا ابن عليّة ويزيد بن هارون قالا ثنا سليمان التيمی **عن** طاؤس ان رجلا اتی ابن عمر فقال نهی رسول الله صلی الله عليه وسلم عن نبيذ الجر فقال نعم فقال طاؤس والله انی سمعته منه **وفی** الباب عن ابن ابی اوفی وابی سعيد وسويد وعائشة وابن الزبير وابن عباس هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فی كراهية ان ينبذ فی الدباء والنقير والحنتم **حدثنا** ابو موسی محمد بن المثنی ثنا ابو داود الطيالسی ثنا شعبة **عن** عمرو بن مرة قال سمعت زاذان يقول سالت ابن عمر عن ما نهی عنه رسول الله صلی الله عليه وسلم من الاوعية واخبرناه بلغتكم وفسره لنا بلغتنا قال نهی رسول الله صلی الله عليه وسلم عن الحنتمة وهی الجرة ونهی عن الدباء وهی القرعة ونهی عن النقير وهی اصل النخل ينقر نقرا وينسج نسجا ونهی عن المزفت وهو المقير وامر ان ينتبذ فی الاسقية **وفی** الباب عن عمر وعلی وابن عباس وابی سعيد وابی هريرة وعبد الرحمن بن يعمر وسمرة وانس وعائشة وعمران ابن حصين وعايذ بن عمرو والحكم الغفاری وميمونة هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فی الرخصة ان ينتبذ فی الظروف **حدثنا** محمد بن بشار والحسن بن علی ومحمود بن غيلان قالوا ثنا ابو عاصم ثنا سفيان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة **عن** ابيه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم انی كنت نهيتكم عن الظروف وان ظرفا لا يحل شيئا ولا يحرمه وكل مسكر حرام هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو داود الحفری عن سفيان عن منصور عن سالم بن ابی الجعد **عن** جابر بن عبد الله قال نهی رسول الله صلی الله عليه وسلم عن الظروف فشكت اليه الانصار فقالوا ليس لنا وعاء قال فلا اذا **وفی** الباب عن ابن مسعود وابی هريرة وابی سعيد وعبد الله بن عمرو هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** فی السقاء **حدثنا** محمد بن المثنی ثنا عبد الوهاب الثقفی عن يونس بن عبيد عن الحسن البصری عن امه **عن** عائشة قالت كنا ننبذ لرسول الله صلی الله عليه وسلم فی سقاء يوكأ اعلاه له عزلاء ننبذه غدوة ويشرب به عشاء وننبذه عشاء ويشرب به غدوة **وفی** الباب عن جابر وابی سعيد وابن عباس هذا حديث حسن غريب لا نعرفه من حديث يونس بن عبيد الا من هذا الوجه وقد روی هذا الحديث من غير هذا الوجه عن عائشة ايضا **باب ما جاء** فی الحبوب الذی يتخذ منها الخمر **حدثنا** محمد بن يحيی ثنا محمد بن يوسف ثنا اسرائيل ثنا ابراهيم ابن مهاجر عن عامر الشعبی **عن** النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان من الحنطة خمرا ومن الشعير خمرا ومن التمر خمرا ومن الزبيب خمرا ومن العسل خمرا **وفی** الباب عن ابی هريرة هذا حديث غريب **حدثنا** الحسن بن علی الخلال ثنا يحيی بن آدم عن اسرائيل نحوه وروی ابو حيان التيمی هذا الحديث عن الشعبی عن ابن عمر

EmaanLibrary.com

عن عمر قال ان من الخمطة خمرا فذكر هذا الحديث **اخبرنا** بذلك احمد بن منيع ثنا عبد الله بن ادريس عن ابى حيان التيمى عن الشعبى عن ابن عمر **عن** عمر بن الخطاب ان من الخمطة خمرا وهذا اصح من حديث ابراهيم بن مهاجر **وقال** على بن المدينى قال يحيى بن سعيد لم يكن ابراهيم بن المهاجر بالقوى **حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله بن المبارك ثنا الاوزاعى وعكرمة بن عمار قالا ثنا ابو كثير الشيخ **قال** سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخمر من هاتين الشجرتين النخلة والعنبة هذا حديث حسن صحيح وابو كثير الشيخ هو الغبرى اسمه يزيد بن عبد الرحمن ابن عقيلة **باب ماجاء** فى خليط البسر والتمر **حدثنا** قتيبة ثنا الليث بن سعد عن عطاء بن ابى رباح **عن** جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان ينتبذ البسر والرطب جميعا هذا حديث صحيح **حدثنا** سفيان بن وكيع ثنا جرير عن سليمان التيمى عن ابى نضرة **عن** ابى سعيد ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن البسر والتمر ان يخلط بينهما ونهى عن الزبيب والتمر ان يخلط بينهما ونهى عن الجرار ان ينتبذ فيها **وفى الباب** عن انس وجابر وابى قتادة وابن عباس وام سلمة ومعبد بن كعب عن امه هذا حديث حسن صحيح **باب ماجاء** فى كراهية الشرب فى انية الذهب والفضة **حدثنا** بندار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة **عن** الحكم قال سمعت ابن ابى ليلى يحدث ان حذيفة استسقى فاتاه انسان بانا من فضة فرماه به وقال انى كنت قد نهيته فابى ان ينتهى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الشرب فى انية الذهب والفضة ولبس الحرير والديباج وقال هى لهم فى الدنيا ولكم فى الاخرة **وفى** الباب عن ام سلمة والبراء وعائشة هذا حديث صحيح حسن **باب ماجاء** فى النهى عن الشرب قائما **حدثنا** محمد بن بشار ثنا ابن ابى عدى عن سعيد عن قتادة **عن** انس ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى ان يشرب الرجل قائما فقيل له الاكل قال ذاك اشد هذا حديث صحيح **حدثنا** حميد بن مسعدة ثنا خالد بن الحارث عن سعيد عن قتادة عن ابى مسلم الجذمى **عن** الجارود بن العلاء ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن الشرب قائما **وفى** الباب عن ابى سعيد وابى هريرة وانس هذا حديث حسن غريب **وهكذا** روى غير واحد هذا الحديث عن سعيد عن قتادة عن ابى مسلم عن الجارود عن النبى صلى الله عليه وسلم **وروى** عن قتادة عن يزيد بن عبد الله بن الشخير عن ابى مسلم عن الجارود ان النبى صلى الله عليه وسلم قال ضالة المسلم حرق النار والجارود بن المعلى يقال ابن العلا والصحيح ابن المعلى **باب ماجاء** فى الرخصة فى الشرب قائما **حدثنا** ابو السائب سلم بن جنادة بن سلم الكوفى ثنا حفص بن غياث عن عبيد الله بن عمر عن نافع **عن** ابن عمر قال كنا نأكل على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نمشى ونشرب ونحن قيام هذا حديث حسن صحيح غريب من حديث عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر وروى عمران بن حدير هذا الحديث عن ابى البزرى عن ابن عمر وابو البزرى اسمه يزيد بن عطارد **حدثنا** احمد بن منيع ثنا هشيم ثنا عاصم الاحول ومغيرة عن الشعبى **عن** ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم شرب من زمزم وهو قائم **وفى الباب** عن على وسعد وعبد الله بن عمرو وعائشة هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** قتيبة ثنا محمد بن جعفر عن حسين المعلم عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يشرب قائما وقاعدا هذا حديث حسن صحيح **باب ماجاء** فى التنفس فى الاناء **حدثنا** قتيبة ويوسف بن حماد قالا ثنا عبد الوارث بن سعيد عن ابى عصام **عن** انس بن مالك ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يتنفس فى الاناء ثلاثا ويقول هو امرأ واروى هذا حديث حسن ورواه هشام الدستوائى عن ابى عصام عن انس وروى عزرة بن ثابت عن ثمامة عن انس ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يتنفس فى الاناء ثلثا **حدثنا** بندار ثنا عبد الرحمن بن مهدى ثنا عزرة بن ثابت الانصارى عن ثمامة بن انس **عن** انس بن مالك ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يتنفس فى الاناء ثلثا هذا حديث صحيح **حدثنا** ابو كريب ثنا وكيع عن يزيد بن سنان الجزرى عن ابن لعطاء بن ابى رباح عن ابيه **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشربوا واحدا

كشرب البعير ولكن اشربوا مثنى وثلث وتموا اذا انتم شربتم واحمدوا اذا انتم رفعتم هذا حديث غريب ويزيد بن سنان الجزرى هو ابو فروة الرهاوى **باب ماذكر** فى الشرب بنفسين **حدثنا** على بن خشرم ثنا عيسى ابن يونس عن رشدين بن كريب عن ابيه **عن** ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم كان اذا شرب يتنفس مرتين هذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث رشدين بن كريب قال وسالت عبد الله بن عبد الرحمن عن رشدين بن كريب قلت هو اقوى ام محمد بن كريب قال ما اقربهما ورشدين ابن كريب ارجحهما عندى وسالت محمد بن اسمعيل عن هذا فقال محمد بن كريب ارجح من رشدين بن كريب والقول عندى ما قال ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن رشدين بن كريب ارجح واكبر وقد ادرك ابن عباس ورآه وهما اخوان وعندهما مناكير **باب ماجاء** فى كراهية النفخ فى الشراب **حدثنا** على بن خشرم ثنا عيسى بن يونس عن مالك بن انس عن ايوب وهو ابن حبيب انه سمع ابا المثنى الجهنى يذكر **عن** ابى سعيد الخدرى ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن النفخ فى الشراب فقال رجل القذاة اراها فى الاناء فقال اهرقها فقال فانى لا اروى من نفس واحد قال فابن القداح اذا عن فيك هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** ابن ابى عمر ثنا سفيان عن عبد الكريم الجزرى عن عكرمة **عن** ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى ان يتنفس فى الاناء او ينفخ فيه هذا حديث حسن صحيح **باب ماجاء** فى كراهية التنفس فى الاناء **حدثنا** اسحق بن منصور ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ثنا هشام عن يحيى بن ابى كثير عن عبد الله بن ابى قتادة **عن** ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا شرب احدكم فلا يتنفس فى الاناء هذا حديث حسن صحيح **باب ماجاء** فى اختناث الاسقية **حدثنا** قتيبة ثنا سفيان عن الزهرى عن عبيد الله بن عبد الله **عن** ابى سعيد رواية انه نهى عن اختناث الاسقية **وفى** الباب عن جابر وابن عباس وابى هريرة هذا حديث حسن صحيح **باب** الرخصة فى ذلك **حدثنا** يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق ثنا عبد الله بن عمر عن عيسى بن عبد الله بن انيس **عن** ابيه قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم قام الى قربة معلقة فخنثها ثم شرب منها **وفى** الباب عن ام سليم هذا حديث ليس اسناده بصحيح وعبد الله بن عمر يضعف من قبل حفظه ولا ادرى سمع من عيسى ام لا **حدثنا** ابن ابى عمر ثنا سفيان عن يزيد بن يزيد بن جابر عن عبد الرحمن بن ابى عمرة **عن** جدته كبشة قالت دخل علىّ رسول الله صلى الله عليه وسلم فشرب من فى قربة معلقة قائما فقمت الى فيها فقطعته هذا حديث حسن صحيح غريب ويزيد بن يزيد هو اخو عبد الرحمن بن يزيد بن جابر وهو اقدم منه موتا **باب ماجاء** ان الايمن احق بالشرب **حدثنا** الانصارى ثنا معن ثنا مالك عن ابن شهاب ح وثنا قتيبة عن مالك عن ابن شهاب **عن** انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى بلبن قد شيب بماء وعن يمينه اعرابى وعن يساره ابو بكر فشرب ثم اعطى الاعرابى وقال الايمن فالايمن **وفى** الباب عن ابن عباس وسهل بن سعد وابن عمر وعبد الله بن بسر هذا حديث حسن صحيح **باب ماجاء** ان ساقى القوم آخرهم شربا **حدثنا** قتيبة ثنا حماد بن زيد عن ثابت البنانى عن عبد الله بن رباح **عن** ابى قتادة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ساقى القوم آخرهم شربا **وفى** الباب عن ابن ابى اوفى هذا حديث حسن صحيح **باب ماجاء** اى الشراب كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ابن ابى عمر ثنا سفيان بن عيينة عن معمر عن الزهرى عن عروة **عن** عائشة قالت كان احب الشراب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلو البارد هكذا رواه غير واحد عن ابن عيينة مثل هذا عن معمر عن الزهرى عن عروة عن عائشة والصحيح ما روى الزهرى عن النبى صلى الله عليه وسلم مرسلا **حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله بن المبارك ثنا معمر ويونس **عن** الزهرى ان النبى صلى الله عليه وسلم سئل اى الشراب طيب قال الحلو البارد وهكذا روى عبد الرزاق عن معمر عن الزهرى عن النبى صلى الله عليه وسلم مرسلا وهذا اصح من حديث ابن عيينة بسم الله الرحمن الرحيم **ابواب** البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب ماجاء** فى بر الوالدين **حدثنا** بندار ثنا يحيى بن سعيد ثنا بهز بن حكيم ثنى ابى **عن** جدى قال قلت يا رسول الله

من ابر قال امك قال قلت ثم من قال امك قال قلت ثم من قال امك قال قلت ثم من قال ثم ابوك ثم الاقرب فالاقرب **وفي** الباب عن ابي هريرة وعبد الله بن عمرو وعائشة وابي الدرداء وبهز بن حكيم هو ابن معاوية بن حيدة القشيري وهذا حديث حسن **وقد** تكلم شعبة في بهز بن حكيم وهو ثقة عند اهل الحديث وروى عنه معمر وسفيان الثوري وحماد بن سلمة وغير واحد من الائمة **باب حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله بن المبارك عن المسعودي عن الوليد بن العيزار عن ابي عمرو الشيباني **عن** ابن مسعود قال سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اي الاعمال افضل قال الصلوة لميقاتها قلت ثم ماذا يا رسول الله قال بر الوالدين قال قلت ثم ماذا يا رسول الله قال الجهاد في سبيل الله ثم سكت عني رسول الله صلى الله عليه وسلم ولو استزدته لزادني في هذا حديث حسن صحيح **وقد** رواه الشيباني وشعبة وغير واحد عن الوليد بن العيزار **وقد** روى هذا الحديث من غير وجه عن ابي عمرو والشيباني عن ابن مسعود وابو عمرو الشيباني اسمه سعد بن اياس **باب** الفضل في رضا الوالدين **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان عن عطاء بن السائب عن ابي عبد الرحمن السلمي **عن** ابي الدرداء قال ان رجلا اتاه فقال ان لي امرأة وان امي تامرني بطلاقها فقال ابو الدرداء سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوالد اوسط ابواب الجنة فاضع ذلك الباب واحفظه وربما قال سفيان ان امي وربما قال ابي هذا حديث صحيح وابو عبد الرحمن السلمي اسمه عبد الله بن حبيب **حدثنا** ابو حفص عمرو بن علي ثنا خالد بن الحارث عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن ابيه **عن** عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رضا الرب في رضا الوالد وسخط الرب في سخط الوالد **حدثنا** محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء **عن** ابيه عن عبد الله بن عمرو نحوه ولم يرفعه وهذا اصح وهكذا روى اصحاب شعبة عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن ابيه عن عبد الله بن عمرو موقوفا ولا نعلم احدا رفعه غير خالد بن الحارث عن شعبة وخالد بن الحارث ثقة مامون سمعت محمد بن المثنى يقول ما رايت بالبصرة مثل خالد بن الحارث ولا بالكوفة مثل عبد الله ابن ادريس **وفي** الباب عن ابن مسعود **باب ماجاء** في عقوق الوالدين **حدثنا** حميد بن مسعدة ثنا بشر بن المفضل ثنا الجريري عن عبد الرحمن بن ابي بكرة **عن** ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا احدثكم باكبر الكبائر قالوا بلى يا رسول الله قال الاشراك بالله وعقوق الوالدين قال وجلس وكان متكيا قال وشهادة الزور او قول الزور فما زال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقولها حتى قلنا ليته سكت **وفي** الباب عن ابي سعيد هذا حديث حسن صحيح وابو بكرة اسمه نفيع **حدثنا** قتيبة ثنا الليث بن سعد عن ابن الهاد عن سعد بن ابراهيم عن حميد بن عبد الرحمن **عن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الكبائر ان يشتم الرجل والديه قالوا يا رسول الله وهل يشتم الرجل والديه قال نعم يسب ابا الرجل فيسب اباه ويشتم امه فيشتم امه هذا حديث صحيح **باب** في اكرام صديق الوالد **حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله ابن المبارك ثنا حيوة بن شريح ثنا الوليد بن ابي الوليد عن عبد الله بن دينار **عن** ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان ابر البر ان يصل الرجل اهل ود ابيه **وفي** الباب عن ابي اسيد هذا حديث اسناده صحيح وقد روى هذا الحديث عن ابن عمر من غير وجه **باب** في بر الخالة **حدثنا** سفيان بن وكيع ثنا ابي عن اسرائيل ح وثنا محمد بن احمد وهو ابن مدوية ثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل واللفظ لحديث عبيد الله عن ابي اسحق الهمداني **عن** البراء بن عازب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الخالة بمنزلة الام **وفي** الحديث قصة طويلة هذا حديث صحيح **حدثنا** ابو كريب ثنا ابو معاوية عن محمد بن سوقة عن ابي بكر بن حفص **عن** ابن عمر ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني اصبت ذنبا عظيما فهل لي من توبة قال هل لك من امه قال لا قال هل لك من خالة قال نعم قال فبرها **وفي** الباب عن علي **حدثنا** ابو عمر ثنا سفيان بن عيينة عن محمد بن سوقة **عن** ابي بكر بن حفص عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه ولم يذكر فيه عن ابن عمر **وهذا** اصح من حديث ابي معاوية وابو بكر بن حفص هو ابن عمر بن سعد بن ابي وقاص **باب ماجاء**

EmaanLibrary.com

فی دعاء الوالدین **حدثنا** علی بن حجر ثنا اسمعیل بن ابراهیم عن هشام الدستوائی عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی جعفر **عن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلاث دعوات مستجابات لا شک فیهن دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالد علی ولده وقد روی الحجاج الصواف هذا الحدیث عن یحیی ابن ابی کثیر نحو حدیث هشام وابو جعفر الذی روی عن ابی هریرة یقال له ابو جعفر المؤذن ولا نعرف اسمه وقد روی عنه یحیی بن ابی کثیر غیر حدیث **باب ماجاء** فی حق الوالد بن **حدثنا** احمد بن محمد بن موسی ثنا جریر عن سهیل بن ابی صالح عن ابیه **عن** ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یجزی ولد والدا الا ان یجده مملوکا فیشتریه فیعتقه هذا حدیث حسن صحیح لا نعرفه الا من حدیث سهیل بن ابی صالح وقد روی سفیان الثوری وغیر واحد عن سهیل هذا الحدیث **باب ماجاء** فی قطیعة الرحم **حدثنا** ابن ابی عمر وسعید بن عبد الرحمن المخزومی قالا ثنا سفیان بن عیینة عن الزهری **عن** ابی سلمة قال اشتکی ابو الدرداء فعاده عبد الله بن عوف فقال خیرهم واوصلهم ما علمت ابو محمد فقال عبد الرحمن سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول قال الله تبارک وتعالی انا الله وانا الرحمن خلقت الرحم وشققت لها من اسمی فمن وصلها وصلته ومن قطعها بتته **وفی** الباب عن ابی سعید وابن ابی اوفی وعامر بن ربیعة وابی هریرة وجبیر بن مطعم حدیث سفیان عن الزهری حدیث صحیح **وروی** معمر عن الزهری هذا الحدیث عن ابی سلمة عن رداد اللیثی عن عبد الرحمن بن عوف ومعمر کذا یقول **قال** محمد وحدیث معمر خطأ **باب ماجاء** فی صلة الرحم **حدثنا** ابن ابی عمر ثنا سفیان ثنا بشیر ابو اسمعیل وفطر بن خلیفة عن مجاهد **عن** عبد الله بن عمرو عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لیس الواصل بالمکافی ولکن الواصل الذی اذا انقطعت رحمه وصلها هذا حدیث حسن صحیح **وفی** الباب عن سلمان وعائشة **حدثنا** ابن ابی عمر ونصر بن علی وسعید بن عبد الرحمن المخزومی قالوا ثنا سفیان عن الزهری عن محمد بن جبیر بن مطعم **عن** ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یدخل الجنة قاطع قال ابن ابی عمر قال سفیان یعنی قاطع رحم هذا احدیث حسن صحیح **باب ماجاء** فی حب الولد **حدثنا** ابن ابی عمر ثنا سفیان عن ابراهیم بن میسرة قال سمعت ابن ابی سوید یقول سمعت عمر بن عبد العزیز **یقول** زعمت المرأة الصالحة خولة بنت حکیم قالت خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات یوم وهو محتضن احد ابنی ابنته وهو یقول انکم لتبخلون وتجبنون وتجهلون وانکم لمن ریحان الله **وفی** الباب عن ابن عمر والاشعث بن قیس حدیث ابن عیینة عن ابراهیم بن میسرة لا نعرفه الا من حدیثه ولا نعرف لعمر بن عبد العزیز سماعا من خولة **باب ماجاء** فی رحمة الولد **حدثنا** ابن ابی عمر وسعید ابن عبد الرحمن قالا ثنا سفیان عن الزهری عن ابی سلمة **عن** ابی هریرة قال ابصر الاقرع بن حابس النبی صلی الله علیه وسلم وهو یقبل الحسن وقال ان لی من الولد عشرة ما قبلت احدا منهم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انه من لا یرحم لا یرحم **وفی** الباب عن انس وعائشة وابو سلمة بن عبد الرحمن اسمه عبد الله بن عبد الرحمن وهذا حدیث حسن صحیح **باب ماجاء** فی الانفاق علی البنات والاخوات **حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله بن المبارک ثنا ابن عیینة عن سهیل ابن ابی صالح عن ایوب بن بشیر عن سعید الاعشی **عن** ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کانت له ثلاث بنات او ثلاث اخوات او بنتان او اختان فاحسن صحبتهن واتقی الله فیهن فله الجنة **حدثنا** قتیبة ثنا عبد العزیز بن محمد عن سهیل بن ابی صالح عن سعید بن عبد الرحمن **عن** ابی سعید الخدری ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یکون لاحد کن ثلاث بنات او ثلاث اخوات فیحسن الیهن الا دخل الجنة **وفی** الباب عن عائشة وعقبة بن عامر وانس وجابر وابن عباس وابو سعید الخدری اسمه سعد بن مالک بن سنان وسعد بن ابی وقاص هو سعد بن مالک بن وهیب وقد زاد وا فی هذا الاسناد رجلا **حدثنا** العلاء بن مسلمة ثنا عبد المجید بن عبد العزیز عن معمر عن الزهری عن عروة **عن** عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من ابتلی بشیء من البنات فصبر علیهن کن له حجابا من النار هذا حدیث حسن **حدثنا** احمد بن محمد ثنا عبد الله بن المبارک ثنا معمر عن ابن شهاب ثنا عبد الله بن ابی بکر بن حزم عن عروة **عن** عائشة قالت دخلت امرأة معها ابنتان لها فسألت فلم تجد عندی شیئا غیر تمرة فاعطیتها ایاها

EmaanLibrary.com

فقسمتها بين ابنتيها ولم تأكل منها ثم قامت فخرجت ودخل النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال النبي صلى الله عليه وسلم من ابتلي بشيء من هذه البنات كن له سترا من النار هذا حديث حسن صحيح **حدثنا** محمد بن وزير الواسطي ثنا محمد بن عبيد ثنا محمد بن عبد العزيز الراسبي عن ابي بكر بن عبيد الله بن انس بن مالك **عن** انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عال جاريتين دخلت انا وهو الجنة كهاتين واشار باصبعيه هذا حديث حسن غريب وقد روى محمد بن عبيد عن محمد بن عبد العزيز غير حديث بهذا الاسناد وقال عن ابي بكر بن عبيد الله بن انس والصحيح شعبة عبيد الله بن ابي بكر بن انس **باب ما جاء** في رحمة اليتيم **حدثنا** سعيد بن يعقوب الطالقاني ثنا المعتمر بن سليمان قال سمعت ابي يحدث عن حنش عن عكرمة **عن** ابن عباس ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من قبض يتيما من بين المسلمين الى طعامه وشرابه ادخله الله الجنة البتة الا ان يعمل ذنبا لا يغفر **وفي** الباب عن مرة الفهري وابي هريرة وابي امامة وسهل بن سعد وحنش هو حسين بن قيس وهو ابو علي الرحبي وسليمان التيمي يقول حنش وهو ضعيف عند اهل الحديث **حدثنا** عبد الله ابن عمران ابو القاسم المكي القرشي ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه **عن** سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا وكافل اليتيم في الجنة كهاتين واشار باصبعيه يعني السبابة والوسطى هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في رحمة الصبيان **حدثنا** محمد بن مرزوق البصري ثنا عبيد بن واقد **عن** زريق قال سمعت انس بن مالك يقول جاء شيخ يريد النبي صلى الله عليه وسلم فابطأ القوم عنه ان يوسعوا له فقال النبي صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يرحم صغيرنا ولم يوقر كبيرنا **وفي** الباب عن عبد الله بن عمر وابي هريرة وابن عباس وابي امامة هذا حديث غريب وزريق له احاديث مناكير عن انس بن مالك وغيره **حدثنا** ابو بكر محمد بن ابان ثنا محمد بن فضيل عن محمد بن اسحق عن عمرو بن شعيب عن ابيه **عن** جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يرحم صغيرنا ويعرف شرف كبيرنا **حدثنا** ابو بكر محمد بن ابان ثنا يزيد بن هارون عن شريك عن ليث عن عكرمة **عن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يرحم صغيرنا ويوقر كبيرنا ويامر بالمعروف وينه عن المنكر هذا حديث غريب **و** حديث محمد بن اسحق عن عمرو بن شعيب حديث حسن صحيح وقد روى عن عبد الله بن عمرو وعن غير هذا الوجه ايضا **قال** بعض اهل العلم معنى قول النبي صلى الله عليه وسلم ليس منا ليس من سنتنا يقول ليس من ادبنا **قال** علي بن المديني قال يحيى بن سعيد كان سفيان الثوري ينكر هذا التفسير ليس منا ليس مثلنا **باب ما جاء** في رحمة الناس **حدثنا** بندار ثنا يحيى بن سعيد عن اسمعيل بن ابي خالد ثنا قيس بن ابي حازم **ثني** جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لا يرحم الناس لا يرحمه الله هذا حديث حسن صحيح **وفي** الباب عن عبد الرحمن بن عوف وابي سعيد وابن عمر وابي هريرة وعبد الله بن عمرو **حدثنا** محمود بن غيلان ثنا ابو داود ثنا شعبة قال كتب به الي منصور وقرأته عليه سمع ابا عثمان مولى المغيرة بن شعبة **عن** ابي هريرة قال سمعت ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول لا تنزع الرحمة الا من شقي هذا حديث حسن **و** ابو عثمان الذي روى عن ابي هريرة لا نعرف اسمه يقال هو والد موسى بن ابي عثمان الذي روى عنه ابو الزناد وقد روى ابو الزناد عن موسى بن ابي عثمان عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم غير حديث **حدثنا** ابن ابي عمر ثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن ابي قابوس **عن** عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراحمون يرحمهم الرحمن ارحموا من في الارض يرحمكم من في السماء الرحم شجنة من الرحمن فمن وصلها وصله الله ومن قطعها قطعه الله هذا حديث حسن صحيح **باب** في النصيحة **حدثنا** بندار ثنا صفوان بن عيسى عن محمد بن عجلان عن القعقاع بن حكيم عن ابي صالح **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدين النصيحة ثلاث مرار قالوا يا رسول الله لمن قال لله ولكتابه ولائمة المسلمين وعامتهم هذا حديث حسن **وفي** الباب عن ابن عمر وتميم الداري وجرير وحكيم بن ابي يزيد عن ابيه وثوبان **حدثنا** محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم **عن** جرير بن عبد الله قال بايعت النبي صلى الله عليه وسلم على اقام الصلوة وايتاء الزكوة والنصح لكل مسلم هذا حديث حسن صحيح **باب ما جاء** في شفقة المسلم على المسلم **حدثنا** عبيد بن

EmaanLibrary.com